سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ ﷺ

صحیح مُسلم

ابوالحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری

(٢٠٤ھ-٢٦١ھ)

اردو ترجمہ کے ساتھ

جلد نہم

نور فاؤنڈیشن

نام کتاب : صحیح مسلم جلد نہم (اردو ترجمہ کے ساتھ)

ایڈیشن اوّل : نور فاؤنڈیشن ربوہ 2009

ایڈیشن اوّل : قادیان انڈیا 2012

تعداد : 1000

ناشر : نظارت نشر واشاعت صدر انجمن احمدیہ قادیان
ضلع گورداسپور، پنجاب 143516

مطبع : فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان

ISBN : 978-81-7912-195-X

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

سید ولد آدم فخر المرسلین خاتم النبیین رسول مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کے لئے بطور رہنما مبعوث کیا اور فرمایا:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُو اللّٰهَ
وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيرًا (الاحزاب ۲۲)

یعنی یقیناً تمہارے لئے اللہ کے رسول میں نیک نمونہ ہے ہر اس شخص کے لئے جو اللہ اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہے اور کثرت سے اللہ کو یاد کرتا ہے۔

نیز فرمایا:

مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا (الحشر:۸)

رسول جو تمہیں عطا کرے تو اسے لے لو اور جس سے تمہیں روکے اس سے رک جاؤ۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال کو جمع کر کے محدثین نے امت مسلمہ پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ بانئ سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام فرماتے ہیں:

> ''قرآن شریف کی اور احادیث کی جو پیغمبر خدا سے ثابت ہیں اتباع کریں۔ ضعیف سے ضعیف حدیث بھی بشرطیکہ وہ قرآن شریف کے مخالف نہ ہو ہم واجب العمل سمجھتے ہیں اور بخاری اور مسلم کو بعد کتاب اللہ اصحّ الکتب مانتے ہیں۔
>
> (ملفوظات جلد ۴ صفحہ ۱۰۷، ۱۰۸)

نیز آپؑ نے احادیث کو پرکھنے کا یہ بہترین اصول پیش فرمایا ہے کہ:

''اگر ایک حدیث ضعیف درجہ کی بھی ہو بشرطیکہ وہ قرآن اور سنت اور ایسی احادیث کے مخالف نہیں جو قرآن کے موافق ہیں تو اس حدیث پر عمل کرو۔''

(روحانی خزائن جلد ۱۹، کشتی نوح، صفحہ نمبر ۶۴)

جو کتب صحاح ستہ میں شامل ہیں ان میں سے ایک صحیح مسلم ہے جسے حضرت امام مسلم نے جن کا پورا نام ابوالحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیری ہے جمع کیا۔ ان احادیث کے مختلف زبانوں میں تراجم بھی ہوئے۔ ہر مترجم نے اپنے اپنے علم اور فہم کے مطابق ترجمہ کرنے کی کوشش کی۔ اکثر ترجمے پرانی طرز کے ہیں جن کا سمجھنا عربی کا علم نہ رکھنے والوں اور مبتدیوں کے لئے آسان نہیں ہے۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ کی طرف سے احادیث کے تراجم کرنے کی غرض سے ''نور فاؤنڈیشن'' کا قیام فرمایا۔ حضور انور کے ارشاد کی تعمیل میں نور فاؤنڈیشن نے صحیح مسلم کا ترجمہ کر کے شائع کیا۔ اس ترجمہ میں حسب ضرورت حاشیہ میں ضروری نوٹ بھی دئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس سلسلہ میں کام کرنے والوں کی خدمت کو قبول فرما کر ان کو اس دنیا اور اگلے جہاں میں احسن جزا عطا فرمائے۔ آمین

نظارت نشر و اشاعت قادیان حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد اور اجازت سے صحیح مسلم کے ان تراجم کو ہندوستان میں پہلی بار شائع کر رہی ہے۔ الحمد للہ

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد اور آپؐ کے عملی نمونہ کے مطابق اپنی زندگیاں گذارنے اور سنوارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

والسلام

خاکسار

حافظ مخدوم شریف

ناظر نشر و اشاعت قادیان

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

مقدّمہ

حضرت امام مسلم کا پورا نام ابوالحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیر ی تھا۔ ابوالحسین آپ کی کنیت تھی اور عسا کرالدین لقب تھا۔ آپ قبیلہ بنوقشیر سے تعلق رکھتے تھے جو عرب کا ایک مشہور خاندان تھا۔ اور خراسان کا مشہور شہر نیشاپور آپ کا وطن تھا۔ امام مسلم 204ھ میں پیدا ہوئے۔ لیکن بعض علماء اور مورخین کی تحقیق یہ ہے کہ آپ کی ولادت 206ھ میں ہوئی۔ آپ نے 24 رجب 261ھ کو 55 سال کی عمر میں نیشاپور میں وفات پائی اور وہیں آپ کی تدفین ہوئی۔ آپ کی شہرۂ آفاق تالیف وتصنیف **صحیح مسلم** ہے جس کو بخاری کے بعد اصح الکتب کہا جاتا ہے۔ جسے امام مسلم نے 3 لاکھ احادیث میں سے جانچ پڑتال کر کے تالیف کیا۔ اور یہ احادیث ان کے مجوزہ معیار کے اعتبار سے مستند اور معتمد ہیں۔

صحیح مسلم کے ترجمہ کا عربی متن ہم اس کتاب سے لے رہے ہیں جو **دار الکتاب العربی** بیروت لبنان (طبع اولیٰ 2004) کے نسخہ کے مطابق ہے۔ اس میں 7563 روایات ہیں۔ مگر یہ بات ذہن نشین رہے کہ اس تعداد میں بعض جگہ صرف اسناد کی بحث ہے یا پھر ''**مثلــــہ**'' کہہ کر پچھلی حدیث کے ساتھ سند کے مضمون کو ملا دیا گیا ہے۔ جبکہ ترقیم فؤاد عبدالباقی کے مطابق **صحیح مسلم** کی احادیث کی تعداد 3033 بنتی ہے۔ اس ترقیم میں بعض اوقات دو احادیث یا تین احادیث کے مضمون کو اکٹھا کر دیا گیا ہے۔

یہ مدنظر رہے کہ **صحیح مسلم** کے ابواب حضرت امام مسلمؒ کے تجویز کردہ نہیں ہیں جیسا کہ **صحیح مسلم** کے مشہور شارح حضرت امام نوویؒ کہتے ہیں:

''ان ابواب کا عنوان امام مسلم کا تجویز کردہ نہیں ہے۔ بلکہ بعد کے لوگوں نے یہ عناوین مقرر کیے ہیں۔''

(المنہاج شرح مسلم صفحہ 23، 24 دارابن حزم مطبع بیروت ایڈیشن 2002)

ترجمہ کرنا اور خصوصاً مذہبی کتب کا ترجمہ کرنا آسان کام نہیں۔ کیونکہ مذہبی کتب کے ترجمہ میں جہاں متن

سے وفاداری کا خیال رکھنا پڑتا ہے وہاں عربی متن کا ایسا لفظی ترجمہ بھی درست نہیں ہوگا جو اصل مفہوم سے دور لے جائے۔ بڑی محنت اور جانفشانی سے ان باتوں کو مدنظر رکھ کر ترجمہ کیا جارہا ہے۔

اس وقت **صحیح مسلم** کے ترجمہ کا کام جاری ہے۔جس کی نویں جلد **کتاب القسامة والمحاربین، کتاب الحدود ،کتاب الأقضیة، کتاب اللقطة** اور **کتاب الجهاد والسیر** پر مشتمل ہے۔

صحیح مسلم جلد نہم میں ابواب کی ترقیم **دار الکتاب العربی بیروت الطبعة الاولیٰ** کے مطابق ہے۔ باب کے ساتھ 2 نمبرز ہیں۔ بریکٹ والا نمبر ''**المعجم المفهرس**'' کے مطابق ہے۔ بریکٹ سے باہر والا نمبر ''**تحفة الاشراف للمزی**'' کے مطابق ہے۔

اسی طرح ہر حدیث کے 3 نمبرز ہیں بریکٹ والا نمبر ''**المعجم المفهرس للاحادیث**'' کے مطابق ہے اور بریکٹ سے باہر والا نمبر نور فاؤنڈیشن کی قائم کردہ ترقیم کے مطابق ہے۔ اور یہ نمبر مسلسل رہے گا۔ مثلاً جلد اول حدیث نمبر 1 سے 319 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد دوم حدیث نمبر 320 سے 799 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد سوم حدیث نمبر 800 سے 1384 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد چہارم حدیث نمبر 1385 سے 1778 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد پنجم حدیث نمبر 1779 سے 1997 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد ششم حدیث نمبر 1998 سے 2470 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ ساتویں جلد 2471 سے 2765 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ آٹھویں جلد حدیث نمبر 2766 سے 3142 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ نویں جلد 3143 سے 3374 تک کی احادیث پر مشتمل ہے جبکہ دسویں جلد انشاءاللہ حدیث نمبر 3375 سے شروع ہوگی۔ ہر حدیث کے آخر پر جو نمبر دیا گیا ہے وہ **صحیح مسلم مطبوعه دار الکتاب العربی بیروت** کے مطابق ہے۔

جلد نمبر 9 میں موجود ہر حدیث کی اطراف اور تخریج حاشیہ میں درج کی گئی ہے۔ اطراف سے مراد یہ ہے کہ کوئی حدیث جو مسلم میں موجود ہے وہ مسلم میں اور کہاں کہاں آتی ہے۔ اسی طرح تخریج سے مراد یہ ہے کہ مسلم کے علاوہ وہ حدیث باقی صحاح میں کہاں کہاں موجود ہے۔ ان احادیث کی اطراف اور تخریج کے ساتھ اس بات کی بھی وضاحت کردی گئی ہے کہ کسی کتاب کی اندرونی تقسیم میں وہ حدیث کس عنوان یا

کتاب کے تحت آ رہی ہے۔مثلاً

مسلم جلد 9 کتاب القسامة کی روایت نمبر 3143 کے مضمون کی ایک اور روایت مسلم کی ہی کتاب کے کتاب القسامة میں روایت نمبر 3144 باب القسامة میں بھی موجود ہے۔جس کا ذکر اطراف میں کر دیا گیا ہے۔اسی طرح مسلم کتاب القسامة کی حدیث نمبر 3143 بخاری میں کتاب الصلح روایت نمبر 2702 باب الصلح من المشركين اور كتاب الادب روایت نمبر 6142 باب اكرام الكبير ويبدأ اكبر بالكلام والسؤال میں بھی موجود ہے۔جن کا ذکر تخریج میں کر دیا گیا ہے۔

مسلم کی احادیث کی اطراف کے لئے نور فاؤنڈیشن کے تجویز کردہ سیریل نمبر کو اختیار کیا گیا ہے اور مسلم کی احادیث کی تخریج کے لئے بخاری کی احادیث کے نمبر فتح الباری کی ترقیم کے مطابق ہیں۔ ترمذی کی احادیث کے نمبر احمد شاکر کی ترقیم کے مطابق ہیں۔ابوداؤد کی احادیث کے نمبر محی الدین کی ترقیم کے مطابق ہیں۔ نسائی کی احادیث کے نمبر ابوغدة کی ترقیم کے مطابق ہیں۔سنن ابن ماجه کی احادیث کے نمبر عبدالباقی کی ترقیم کے مطابق ہیں۔

مترجمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرس

مضامین کا تفصیلی انڈیکس کتاب کے آخر پر ملاحظہ فرمائیں

عناوین　　　　صفحہ

كتاب القسامة والمحاربين

كتاب الحدود

كتاب الاقضيه/القضاء

كتاب اللقطة

كتاب الجهاد والسير

بسم الله الرحمن الرحيم

كِتَابُ الْقَسَامَةِ وَالْمُحَارِبِيْنَ وَالْقِصَاصِ وَالدِّيَاتِ

قسامت اور جنگ کرنے والوں اور قصاص اور دیتوں کے بارہ میں کتاب

[1]1: بَاب الْقَسَامَةِ

قسامت کا بیان ☆

3143{1} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ يَحْيَى وَحَسِبْتُ قَالَ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّهُمَا قَالَا خَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلِ بْنِ زَيْدٍ وَمُحَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ زَيْدٍ حَتَّى إِذَا كَانَا بِخَيْبَرَ تَفَرَّقَا فِي بَعْضِ مَا هُنَالِكَ ثُمَّ إِذَا مُحَيِّصَةُ يَجِدُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ قَتِيلًا فَدَفَنَهُ ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ وَحُوَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودٍ وَعَبْدُ

3143: یحییٰ جو ابن سعید ہیں بُشَیر بن یسار سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت سہل بن ابو حثمہؓ سے روایت ہے۔ راوی یحییٰ کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ انہوں (بشیر بن یسار) نے کہا حضرت رافع بن خدیجؓ سے (بھی) مروی ہے کہ ان دونوں (حضرت سہل بن ابو حثمہؓ اور حضرت رافعؓ بن خدیج) نے کہا۔ حضرت عبداللہ بن سہلؓ بن زید اور مُحَیِّصہ بن مسعود بن زید دونوں (سفر پر) نکلے یہانتک کہ جب وہ دونوں خیبر پہنچے تو وہاں کسی جگہ الگ الگ ہو گئے پھر اچانک حضرت مُحَیِّصہؓ نے حضرت عبداللہ بن سہلؓ کو مقتول پایا

☆ قسامت: کسی مقتول کے قاتل کا علم حاصل کرنے کے لئے کسی قبیلہ کے افراد سے قسم لینا۔

3143: اطراف : **مسلم** كتاب القسامة والمحاربين ...باب القسامة 3144 ، 3145 ، 3146

تخريج : بخارى كتاب الصلح باب الصلح من المشركين 2702 كتاب الجزية ولموادعة باب الموادعة والمصالحة مع المشركين ...3173 كتاب الادب باب اكرام الكبير ويبدأ اكبر بالكلام والسؤال 6142 كتاب الديات باب القسامة 6898 كتاب الاحكام باب كتاب الحاكم الى عماله والقاضى الى امنائه 7192 **ترمذى** كتاب الديات باب ما جاء فى القسامة 1422 **ابوداؤد** كتاب الديات باب القسامة 4520 ، 4521 باب فى ترك القود بالقسامة 4523 ، 4524 ، 4525 ، 4526 **نسائى** كتاب القسامة تبدئة اهل الدم فى القسامة 4710 ، 4711 ذكر الاختلاف الفاظ الناقلين لخبر سهل فيه 4712 ، 4713 ، 4714 ، 4715 ، 4716 ، 4717 ، 4718 ، 4719 ، 4720 **ابن ماجه** كتاب الديات باب القسامة 2677 ، 2678

الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ وَكَانَ أَصْغَرَ الْقَوْمِ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ لِيَتَكَلَّمَ قَبْلَ صَاحِبَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرِ الْكُبْرَ فِي السِّنِّ فَصَمَتَ فَتَكَلَّمَ صَاحِبَاهُ وَتَكَلَّمَ مَعَهُمَا فَذَكَرُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْتَلَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلٍ فَقَالَ لَهُمْ أَتَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا فَتَسْتَحِقُّونَ صَاحِبَكُمْ أَوْ قَاتِلَكُمْ قَالُوا وَكَيْفَ نَحْلِفُ وَلَمْ نَشْهَدْ قَالَ فَتُبْرِئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ يَمِينًا قَالُوا وَكَيْفَ نَقْبَلُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى عَقْلَهُ [4342]

اور انہوں نے اسے دفن کردیا پھر وہ اور حضرت حُوَیِّصہؓ بن مسعود اور حضرت عبدالرحمانؓ بن سہل جو اُن میں سب سے چھوٹے تھے رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوئے۔عبدالرحمانؓ اپنے دونوں ساتھیوں سے پہلے بات کرنے لگے۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عمر میں بڑے کو موقعہ دو،تو وہ خاموش ہوگئے۔ پھر اس کے ساتھیوں نے بات کی اور (حضرت عبدالرحمان بن سہلؓ) ان دونوں کے ساتھ گفتگو میں شامل ہوگئے۔انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے حضرت عبداللہ بن سہلؓ کے قتل کا ذکر کیا۔آپؐ نے اُن سے فرمایا کیا تم پچاس افراد قسمیں کھاتے ہو تو تم اپنے (مقتول کے) قاتل سے قصاص کے مستحق ہو جاؤ گے۔۔راوی کہتے ہیں کہ آپؐ نے صَاحِبَكُمْ فرمایا یا فرمایا قَاتِلَكُمْ — انہوں نے کہا ہم کیسے قسم کھائیں جب کہ ہم موجود نہیں تھے۔آپؐ نے فرمایا پھر یہودی پچاس قسمیں کھا کر تم سے بری ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا ہم کافر قوم کی قسمیں کیسے قبول کر لیں۔رسول اللہ ﷺ نے جب یہ دیکھا تو آپؐ نے اس کی دیت ادا کردی۔

3144{2} و حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا

3144:حضرت سہل بن ابی حثمہؓ اور حضرت رافع ؓ بن خدیج سے روایت ہے کہ حضرت محیصہ بن مسعودؓ

3144 : اطراف : مسلم كتاب القسامة والمحاربين ... باب القسامة 3143 ، 3145 ، 3146

تخريج : بخارى كتاب الصلح باب الصلح من المشركين 2702 كتاب الجزية والموادعة باب الموادعة والمصالحة مع المشركين ...3173 كتاب الادب باب اكرام الكبير ويبدأ اكبر بالكلام والسؤال 6142 كتاب الديات باب القسامة 6898 =

يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ مُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ انْطَلَقَا قِبَلَ خَيْبَرَ فَتَفَرَّقَا فِي النَّخْلِ فَقُتِلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ فَاتَّهَمُوا الْيَهُودَ فَجَاءَ أَخُوهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَابْنَا عَمِّهِ حُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي أَمْرِ أَخِيهِ وَهُوَ أَصْغَرُ مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرِ الْكُبْرَ أَوْ قَالَ لِيَبْدَأْ الْأَكْبَرُ فَتَكَلَّمَا فِي أَمْرِ صَاحِبِهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْسِمُ خَمْسُونَ مِنْكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ فَيُدْفَعُ بِرُمَّتِهِ قَالُوا أَمْرٌ لَمْ نَشْهَدْهُ كَيْفَ نَحْلِفُ قَالَ فَتُبْرِئُكُمْ يَهُودُ بِأَيْمَانِ خَمْسِينَ مِنْهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَوْمٌ كُفَّارٌ قَالَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلِهِ قَالَ سَهْلٌ فَدَخَلْتُ مِرْبَدًا لَهُمْ يَوْمًا فَرَكَضَتْنِي نَاقَةٌ مِنْ تِلْكَ الْإِبِلِ رَكْضَةً بِرِجْلِهَا قَالَ حَمَّادٌ هَذَا أَوْ نَحْوَهُ و حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا

اور حضرت عبداللہ بن سہلؓ خیبر کی طرف چلے پھر وہ کھجوروں (کے باغات) میں الگ ہو گئے۔ حضرت عبداللہ بن سہلؓ قتل کر دیئے گئے۔ (اُن کے قبیلہ کے لوگوں) نے یہود پر الزام لگایا۔ مقتول کے بھائی حضرت عبدالرحمانؓ اور ان کے چچا کے دو بیٹے حویصہؓ اور محیصہؓ نبی ﷺ کے پاس آئے۔ حضرت عبد الرحمانؓ اپنے بھائی کے بارہ میں بات کرنے لگے اور وہ ان سب سے چھوٹے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بڑے کو موقعہ دو یا فرمایا کہ بڑا شروع کرے۔ پھر ان دونوں نے اپنے ساتھی (مقتول) کے بارہ میں بات کی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے پچاس (افراد) اُن میں سے کسی شخص کے خلاف قسم کھائیں تو وہ اپنی رسی کے ساتھ (مقتول کے ولی) کے سپرد کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا یہ ایک ایسا معاملہ ہے جس کے ہم عینی شاہد نہیں ہیں تو ہم قسم کیسے کھائیں؟ آپؐ نے فرمایا پھر اُن میں سے یہودی پچاس افراد کی قسموں کے ذریعہ تم سے بری ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا یا رسولؐ اللہ! یہ کافر قوم ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی طرف سے اس کی دیت ادا کر دی۔ حضرت سہلؓ کہتے ہیں

= كتاب الاحكام باب كتاب الحاكم الى عماله والقاضي الى امنائه 1792 **ترمذی** كتاب الديات باب ما جاء في القسامة 1422 **ابو داؤد** كتاب الديات باب القسامة 4520 ، 4521 باب في ترك القود بالقسامة 4523 ، 4524 ، 4525 ، 4526 **نسائی** كتاب القسامة تبدئة اهل الدم في القسامة 4710 ، 4711 ذكر الاختلاف الفاظ الناقلين لخبر سهل فيه 4712 ، 4713 ، 4714 ، 4715 ، 4716 ، 4717 ، 4718 ، 4719 ، 4720 **ابن ماجه** كتاب الديات باب القسامة 2677 ، 2678

بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ فَعَقَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ وَلَمْ يَقُلْ فِي حَدِيثِهِ فَرَكَضَتْنِي نَاقَةٌ حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ [4345,4344,4343]

میں ایک دن ان کے اونٹوں کے باڑہ میں داخل ہوا۔ان اونٹوں میں سے ایک اونٹنی نے مجھے لات ماری۔

ایک اور روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے پاس سے اسے دیت ادا کر دی اور اس میں یہ ذکر نہیں ہے کہ اونٹنی نے مجھے لات ماری۔

3145{3}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلِ بْنِ زَيْدٍ وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّيْنِ ثُمَّ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ يَوْمَئِذٍ صُلْحٌ وَأَهْلُهَا

3145: بُشَیر بن یسار سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن سہل ؓ بن زید اور محیصہ ؓ بن مسعود بن زید جو دونوں انصاری تھے اور بنی حارثہ میں سے تھے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں خیبر گئے۔ان دنوں خیبر سے صلح ہو چکی تھی اور وہاں یہودی رہتے تھے وہ دونوں اپنے اپنے کام کیلئے الگ ہوئے۔حضرت عبداللہ بن سہل ؓ قتل کر دیئے گئے۔وہ کھجور کے

3145 : اطراف : مسلم كتاب القسامة والمحاربين ...باب القسامة 3143 ، 3144 ، 3146

تخریج : بخاری كتاب الصلح باب الصلح من المشركين 2702 كتاب الجزية ولموادعة باب الموادعة والمصالحة مع المشركين ...3173 كتاب الادب باب اكرام الكبير ويبدأ اكبر بالكلام والسؤال 6142 كتاب الديات باب القسامة 6898 كتاب الاحكام باب كتاب الحاكم الى عماله والقاضى الى امنائه 1792 **ترمذی** كتاب الديات باب ما جاء فى القسامة 1422 **ابو داؤد** كتاب الديات باب القسامة 4520 ، 4521 باب فى ترك القود بالقسامة 4523 ، 4524 ، 4525 ، 4526 **نسائی** كتاب القسامة تبدئة اهل الدم فى القسامة 4710 ، 4711 ذكر الاختلاف الفاظ الناقلين لخبر سهل فيه 4712 ، 4713 ، 4714 ، 4715 ، 4716 ، 4717 ، 4718 ، 4719 ، 4720 **ابن ماجه** كتاب الديات باب القسامة 2677 ، 2678

يَهُودُ فَتَفَرَّقَا لِحَاجَتِهِمَا فَقُتِلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ فَوُجِدَ فِي شَرَبَةٍ مَقْتُولًا فَدَفَنَهُ صَاحِبُهُ ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَمَشَى أَخُو الْمَقْتُولِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةُ وَحُوَيِّصَةُ فَذَكَرُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَأْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَحَيْثُ قُتِلَ فَزَعَمَ بُشَيْرٌ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَمَّنْ أَدْرَكَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَهُمْ تَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا وَتَسْتَحِقُّونَ قَاتِلَكُمْ أَوْ صَاحِبَكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شَهِدْنَا وَلَا حَضَرْنَا فَزَعَمَ أَنَّهُ قَالَ فَتُبْرِئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نَقْبَلُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ فَزَعَمَ بُشَيْرٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَلَهُ مِنْ عِنْدِهِ {4} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلِ بْنِ زَيْدٍ انْطَلَقَ هُوَ وَابْنُ عَمٍّ لَهُ يُقَالُ لَهُ مُحَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ زَيْدٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ اللَّيْثِ إِلَى قَوْلِهِ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ قَالَ يَحْيَى فَحَدَّثَنِي بُشَيْرُ بْنُ

درخت کے نیچے حوض میں مقتول پائے گئے۔ان کے ساتھی نے انہیں دفن کردیا اور مدینہ آ گئے۔مقتول کے بھائی حضرت عبدالرحمان ؓ بن سہل اور محیصہ ؓ اور حویصہ ؓ آئے اور رسول اللہ ﷺ سے عبداللہ ؓ کا واقعہ اور جہاں وہ قتل کیا گیا تھا بیان کیا۔راوی بُشَیر نے بیان کیا اور وہ رسول اللہ ﷺ کے ان صحابہ ؓ سے روایت کرتے ہیں جن سے وہ ملے تھے کہ حضور ؐ نے ان سے فرمایا تم پچاس قسمیں کھاؤ گے اور اپنے (مقتول کے) قاتل سے قصاص کے مستحق ہو جاؤ گے۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ ؐ نے قَاتِلَكُمْ فرمایا یا فرمایا صَاحِبَكُمْ۔ انہوں نے کہا یارسول ؐ اللہ! نہ ہم نے یہ واقعہ دیکھا نہ ہم (وہاں) موجود تھے۔راوی کا بیان ہے کہ آپ ؐ نے فرمایا پھر یہودی پچاس قسموں کے ذریعہ تم سے بری ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا یا رسول ؐ اللہ! ہم کافروں کی قوم کی قسمیں کیسے قبول کریں۔ بُشَیر نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے پاس سے اس کی دیت ادا کی۔

ایک اور روایت میں ہے کہ انصار ؓ میں سے ایک شخص جو بنو حارثہ میں سے تھا جسے عبداللہ بن سہل ؓ بن زید کہتے تھے، وہ اور اس کا چچا زاد جس کا نام محیصہ ؓ بن مسعود بن زید تھا (سفر) پر چلے پھر انہوں نے لیث کی روایت کی طرح یہانتک روایت بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے پاس سے اس کی دیت ادا

يَسَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ لَقَدْ رَكَضَتْنِي فَرِيضَةٌ مِنْ تِلْكَ الْفَرَائِضِ بِالْمِرْبَدِ {5}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ نَفَرًا مِنْهُمُ انْطَلَقُوا إِلَى خَيْبَرَ فَتَفَرَّقُوا فِيهَا فَوَجَدُوا أَحَدَهُمْ قَتِيلًا وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبْطِلَ دَمَهُ فَوَدَاهُ مِائَةً مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ [4348,4347,4346]

کی۔یحیٰ کہتے تھے کہ مجھے بُشَیر نے بتایا کہ مجھے حضرت سہل بن ابی حثمہؓ نے خبر دی کہ ان اونٹنیوں میں سے ایک اونٹنی نے باڑہ میں مجھے لات ماری تھی۔ ایک اور روایت میں ہے سہل بن ابی حثمہؓ نے بتایا کہ دیت کی ان اونٹنیوں میں سے ایک اونٹنی نے باڑہ میں مجھے لات ماری تھی۔اور ایک اور روایت میں ہے کہ سہل بن ابی حثمہ انصاریؓ بیان کرتے ہیں کہ ان کے کچھ لوگ خیبر گئے۔وہاں جا کر الگ ہو گئے۔ان میں سے ایک کو انہوں نے مقتول پایا۔باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے۔اور اس میں راوی نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ناپسند فرمایا کہ اس کا خون رائیگاں جائے۔پھر آپؐ نے صدقہ کے اونٹوں میں سے اس کی سو اونٹ دیت دی۔

3146{6}حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو لَيْلَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ رِجَالٍ مِنْ كُبَرَاءِ قَوْمِهِ

3146: ابولیلی عبداللہ بن عبدالرحمان بن سہلؓ نے بیان کیا کہ حضرت سہل بن ابی حثمہؓ نے انہیں اپنی قوم کے بڑوں سے روایت کرتے ہوئے بتایا کہ حضرت عبداللہؓ بن سہل اور حضرت محیصہؓ اپنی کسی مشکل کی وجہ سے جو انہیں پہنچی تھی خیبر گئے پھر حضرت محیصہؓ آئے

3146 : اطراف : مسلم كتاب القسامة والمحاربين ... باب القسامة 3143 ، 3144 ، 3145

تخريج : بخارى كتاب الصلح باب الصلح من المشركين 2702 كتاب الجزية والموادعة باب الموادعة والمصالحة مع المشركين ...3173 كتاب الادب باب اكرام الكبير ويبدأ اكبر بالكلام والسؤال 6142 كتاب الديات باب القسامة 6898 كتاب الاحكام باب كتاب الحاكم الى عماله والقاضى الى امنائه 1792 **ترمذى** كتاب الديات باب ما جاء فى القسامة 1422 **ابو داؤد** كتاب الديات باب القسامة 4520 ، 4521 باب فى ترك القود بالقسامة 4523 ، 4524 ، 4525 ، 4526 **نسائى** كتاب القسامة تبدئة اهل الدم فى القسامة 4710 ، 4711 ذكر الاختلاف الفاظ الناقلين لخبر سهل فيه 4712 ، 4713 ، 4714 ، 4715 ، 4716 ، 4717 ، 4718 ، 4719 ، 4720 **ابن ماجه** كتاب الديات باب القسامة 2677 ، 2678

أَنَّ عَبْدَ اللَّه بْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ مِنْ جَهْد أَصَابَهُمْ فَأَتَى مُحَيِّصَةُ فَأَخْبَرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّه بْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ وَطُرِحَ فِي عَيْنٍ أَوْ فَقِيرٍ فَأَتَى يَهُودَ فَقَالَ أَنْتُمْ وَاللَّه قَتَلْتُمُوهُ قَالُوا وَاللَّه مَا قَتَلْنَاهُ ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَّى قَدمَ عَلَى قَوْمه فَذَكَرَ لَهُمْ ذَلكَ ثُمَّ أَقْبَلَ هُوَ وَأَخُوهُ حُوَيِّصَةُ وَهُوَ أَكْبَرُ مِنْهُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ فَذَهَبَ مُحَيِّصَةُ لِيَتَكَلَّمَ وَهُوَ الَّذي كَانَ بخَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ لمُحَيِّصَةَ كَبِّرْ كَبِّرْ يُرِيدُ السِّنَّ فَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ إِمَّا أَنْ يَدُوا صَاحِبَكُمْ وَإِمَّا أَنْ يُؤْذِنُوا بحَرْبٍ فَكَتَبَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ فِي ذَلكَ فَكَتَبُوا إِنَّا وَاللَّه مَا قَتَلْنَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ لحُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ وَعَبْد الرَّحْمَنِ أَتَحْلفُونَ وَتَسْتَحقُّونَ دَمَ صَاحبكُمْ قَالُوا لَا قَالَ فَتَحْلفُ لَكُمْ يَهُودُ قَالُوا لَيْسُوا بمُسْلمينَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ منْ عنْده فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ

اور انہوں نے بتایا کہ حضرت عبداللہؓ بن سہل کو قتل کر دیا گیا ہے اور ان کو ایک چشمہ یا گڑھے میں پھینکا گیا وہ یہود کے پاس آئے اور کہا اللہ کی قسم تم نے اسے قتل کیا ہے۔ انہوں نے کہا اللہ کی قسم ہم نے اسے قتل نہیں کیا۔ پھر وہ آئے اور اپنی قوم کے پاس پہنچے اور ان سے یہ ذکر کیا۔ پھر وہ اور اس کے بھائی حضرت حویصہؓ جو اُن سے بڑے تھے اور عبدالرحمان بن سہل آئے حضرت محیصہؓ بات کرنے لگے اور یہ وہ ہیں جو خیبر گئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے محیصہؓ سے فرمایا بڑے کو، بڑے کو بات کرنے دو آپؐ کی مراد عمر کے لحاظ سے تھی۔ پھر حضرت حویصہؓ نے بات کی پھر حضرت محیصہؓ نے گفتگو کی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یا تو وہ تمہارے ساتھی کی دیت دیں یا اعلانِ جنگ کریں۔ رسول اللہ ﷺ نے اس بارہ میں انہیں لکھا تو انہوں نے (جواب میں) لکھا اللہ کی قسم ہم نے اسے قتل نہیں کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت حویصہؓ حضرت محیصہؓ اور حضرت عبدالرحمانؓ سے فرمایا کیا تم قسم کھاتے ہو اور (اس طرح) تم اپنے (مقتول کے) قاتل کے خون کے حقدار ہو جاؤ گے۔ انہوں نے کہا نہیں آپؐ نے فرمایا پھر یہودی تمہارے بالمقابل قسم کھائیں گے۔ انہوں نے کہا وہ تو مسلمان نہیں ہیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اپنے پاس سے اس کی دیت ادا فرمائی اور رسول اللہ ﷺ نے ان

مِائَةَ نَاقَةٍ حَتَّى أُدْخِلَتْ عَلَيْهِمُ الدَّارَ فَقَالَ سَهْلٌ فَلَقَدْ رَكَضَتْنِي مِنْهَا نَاقَةٌ حَمْرَاءُ [4349]

3147{7}حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا و قَالَ حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ مَوْلَى مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَرَّ الْقَسَامَةَ عَلَى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ {8} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ وَقَضَى بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ نَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي قَتِيلٍ ادَّعَوْهُ عَلَى الْيَهُودِ و حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَاهُ عَنْ نَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ [4352,4351,4350]

کی طرف سو اونٹنیاں بھیجیں جو اُن کی حویلی میں داخل کی گئیں۔ سہل کہتے ہیں ان میں سے ایک سرخ اونٹنی نے مجھے لات ماری تھی۔

3147: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت میمونہؓ کے آزاد کردہ غلام سلیمان بن یسار رسول اللہ ﷺ کے انصار صحابہؓ میں سے ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قسامت کا وہی طریق جیسے وہ اسلام سے قبل قائم تھا قائم رکھا۔

ایک اور روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اسی (قسامت کے طریق) کے مطابق انصار کے مقتول کے بارہ میں فیصلہ فرمایا جس کا انہوں نے یہود پر دعویٰ کیا تھا۔

3147 : تخريج : نسائي كتاب القسامة ، القسامة 4707 ، 4708 ، 4709

[2]2:بَاب: حُكْمُ الْمُحَارِبِينَ وَالْمُرْتَدِّينَ

باب: لڑائی کرنے والوں اور مرتدین کے بارہ میں حکم

3148{9} وَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ هُشَيْمٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَاجْتَوَوْهَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتُمْ أَنْ تَخْرُجُوا إِلَى إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَتَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَفَعَلُوا فَصَحُّوا ثُمَّ مَالُوا عَلَى الرُّعَاةِ فَقَتَلُوهُمْ وَارْتَدُّوا عَنِ الْإِسْلَامِ وَسَاقُوا ذَوْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ فِي أَثَرِهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ وَتَرَكَهُمْ فِي الْحَرَّةِ حَتَّى مَاتُوا [4353]

3148: حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے کہ عرینہ قبیلہ کے کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس مدینہ آئے۔ اس کی آب و ہوا انہیں موافق نہ آئی۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا اگر تم چاہو تو صدقہ کے اونٹوں میں چلے جاؤ اور ان کے دودھ اور پیشاب پیو۔ انہوں نے ایسا ہی کیا اور صحت مند ہو گئے پھر انہوں نے چرواہوں پر حملہ کیا اور انہیں قتل کر دیا اور اسلام سے مرتد ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ کی اونٹنیاں ہانک کر لے گئے۔ رسول اللہ ﷺ کو یہ اطلاع ملی تو آپؐ نے ان کے تعاقب میں لوگ بھیجے۔ انہیں لایا گیا۔ ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے اور ان کی آنکھوں میں سلائی پھیری اور انہیں حرّہ (کے میدان) میں چھوڑ دیا یہانتک کہ وہ مر گئے۔☆

3148 : اطراف : مسلم كتاب القسامة والمحاربين ... باب حكم المحاربين والمرتدين 3149 ، 3150

تخریج : بخاری كتاب الوضوء باب ابوال الابل والدواب والغنم ومرابضها 233 كتاب الزكاة باب استعمال ابل الصدقة والبانها لابناء السبيل 1501 كتاب الجهاد والسير باب اذا حرق المشرك المسلم هل يحرق 3018 كتاب المغازى باب قصه عكل عرينه 4192 كتاب التفسير باب انما جزاء الذين يحاربون الله ورسوله ...4610 كتاب الطب باب الدواء بالبان الابل 5685 باب الدواء بابوال الابل 5686 باب من خرج من ارض لا تلاميه 5727 كتاب الحدود وقول الله تعالىٰ انما جزاء الذين يحاربون 6802 ، 6803 باب لم يسق المرتدون المحاربون حتى ما توا 6804 باب سمر النبى ﷺ اعين المحاربين ...6805 كتاب الديات باب القسامة 6899

☆ جو سلوک انہوں نے چرواہوں سے کیا تھا یہ سزا اس کے مطابق تھی۔

3149{10}حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنِي أَبُو رَجَاءٍ مَوْلَى أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ حَدَّثَنِي أَنَسٌ أَنَّ نَفَرًا مِنْ عُكْلٍ ثَمَانِيَةً قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعُوهُ عَلَى الْإِسْلَامِ فَاسْتَوْخَمُوا الْأَرْضَ وَسَقُمَتْ أَجْسَامُهُمْ فَشَكَوْا ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا تَخْرُجُونَ مَعَ رَاعِينَا فِي إِبِلِهِ فَتُصِيبُونَ مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا فَقَالُوا بَلَى فَخَرَجُوا فَشَرِبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا فَصَحُّوا فَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَطَرَدُوا الْإِبِلَ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ فِي آثَارِهِمْ فَأُدْرِكُوا فَجِيءَ بِهِمْ فَأَمَرَ بِهِمْ فَقُطِعَتْ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ وَسُمِرَ أَعْيُنُهُمْ ثُمَّ نُبِذُوا فِي

3149: حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ قبیلہ عکل کے آٹھ افراد رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور انہوں نے اسلام پر آپؐ کی بیعت کی۔ان کو علاقہ کی آب وہوا موافق نہیں آئی۔ان کے جسم بیمار ہو گئے اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کی شکایت کی تو آپؐ نے فرمایا تم ہمارے چرواہے کے ساتھ اس کے اونٹوں میں کیوں نہیں چلے جاتے تا کہ تم ان کے پیشاب اور دودھ پیو۔انہوں نے کہا کیوں نہیں پس وہ چلے گئے اور انہوں نے ان اونٹوں کے پیشاب اور دودھ پیئے اور وہ صحت مند ہو گئے۔پھر انہوں نے چرواہے کو قتل کر دیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے۔ رسول اللہ ﷺ کو یہ اطلاع پہنچی تو آپؐ نے ان کے تعاقب میں لوگ بھیجے۔وہ پکڑے گئے،اُنہیں لایا گیا۔آپؐ نے ان کے بارہ میں حکم دیا اُن کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے گئے اور آنکھوں میں گرم سلائیاں پھیری گئیں پھر اُنہیں دھوپ میں ڈالا گیا یہاںتک کہ وہ مر گئے۔

ایک اور روایت میں (طَـرَدُوا لْإِبِـلَ کی بجائے)

3149 : اطراف : **مسلم** كتاب القسامة والمحاربين ... باب حكم المحاربين والمرتدين 3148 ، 3150

تخريج : **بخاری** كتاب الوضوء باب ابوال الابل والدواب والغنم ومرابضها 233 كتاب الزكاة باب استعمال ابل الصدقة والبانها لابناء السبيل 1501 كتاب الجهاد والسير باب اذا حرق المشرك المسلم هل يحرق 3018 كتاب المغازى باب قصه عكل عرينه 4192 كتاب التفسير باب انما جزاء الذين يحاربون الله ورسوله ...4610 كتاب الطب باب الدواء بالبان الابل 5685 باب الدواء بابوال الابل 5686 باب من خرج من ارض لا تلاميه 5727 كتاب الحدود وقول الله تعالیٰ انما جزاء الذين يحاربون 6802 ، 6803 باب لم يسق المرتدون المحاربون حتى ما توا 6804 باب سمر النبى ﷺ اعين المحاربين ...6805 كتاب الديات باب القسامة 6899

الشَّمْسِ حَتَّى مَاتُوا و قَالَ ابْنُ الصَّبَّاحِ فِي رِوَايَتِهِ وَاطَّرَدُوا النَّعَمَ وَقَالَ وَسُمِّرَتْ أَعْيُنُهُمْ {11}و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ مَوْلَى أَبِي قِلَابَةَ قَالَ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ مِنْ عُكْلٍ أَوْ عُرَيْنَةَ فَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلِقَاحٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَشْرَبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا بِمَعْنَى حَدِيثِ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ وَسُمِرَتْ أَعْيُنُهُمْ وَأُلْقُوا فِي الْحَرَّةِ يَسْتَسْقُونَ فَلَا يُسْقَوْنَ {12}و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ مَوْلَى أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا خَلْفَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ لِلنَّاسِ مَا تَقُولُونَ فِي الْقَسَامَةِ فَقَالَ عَنْبَسَةُ قَدْ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ كَذَا وَكَذَا فَقُلْتُ إِيَّايَ حَدَّثَ أَنَسٌ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ أَيُّوبَ

اَطْرَدُوْالنَّعَمَ کےالفاظ ہیں اور(سُمِرَ اَعْيُنُهُمْ کی بجائے) سُمِّرتْ اَعْيُنُهُمْ کےالفاظ ہیں۔

حضرت انسؓ بن مالک کی ایک اور روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس عکل یا عرینہ کی قوم کے لوگ آئے اورانہیں مدینہ کی آب وہواموافق نہ آئی۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں دودھ والی اونٹنیوں میں جانے کا ارشادفرمایااورآپؐ نے انہیں فرمایا کہ وہ ان کے پیشاب اور دودھ پئیں ۔باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہےمگراس میں یہ مزید ہے کہ ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھیری گئیں اور ان کوحرہ میں ڈال دیا گیاوہ پانی مانگتے تھےمگران کو پانی نہ دیا جاتا۔

ابوقلابہ سے روایت ہے انہوں نے کہا میں حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کے پیچھے بیٹھا تھا۔ انہوں نے لوگوں سے کہا تم قسامت کے بارہ میں کیا کہتے ہو؟عنبسہ نے کہا کہ حضرت انسؓ بن مالک نے ہم سے یہ یہ بیان کیا۔میں (ابوقلابہ) نے کہامجھ سے حضرت انسؓ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ کے پاس ایک قوم آئی۔پھر باقی روایت انہوں نے راوی ایوب اورحجاج کی طرح بیان کی ۔ ابوقلابہ کہتے ہیں جب میں فارغ ہوا تو عنبسہ نے کہاسبحان اللہ۔

ابوقلابہ کہتے ہیں میں نے کہااے عنبسہ! کیا آپ مجھ پرتہمت لگا رہے ہیں انہوں نے کہانہیں ہم سے بھی حضرت انسؓ بن مالک نے اسی طرح بیان کیا تھا

وَحَجَّاجٍ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ فَلَمَّا فَرَغْتُ قَالَ عَنْبَسَةُ سُبْحَانَ اللَّهِ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ فَقُلْتُ أَتَتَّهِمُنِي يَا عَنْبَسَةُ قَالَ لَا هَكَذَا حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ لَنْ تَزَالُوا بِخَيْرٍ يَا أَهْلَ الشَّامِ مَا دَامَ فِيكُمْ هَذَا أَوْ مِثْلُ هَذَا و حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مِسْكِينٌ وَهُوَ ابْنُ بُكَيْرٍ الْحَرَّانِيُّ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيَةُ نَفَرٍ مِنْ عُكْلٍ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ وَلَمْ يَحْسِمْهُمْ {13}و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرٌ مِنْ عُرَيْنَةَ فَأَسْلَمُوا وَبَايَعُوهُ وَقَدْ وَقَعَ بِالْمَدِينَةِ الْمُومُ وَهُوَ الْبِرْسَامُ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ وَزَادَ وَعِنْدَهُ شَبَابٌ مِنَ الْأَنْصَارِ قَرِيبٌ مِنْ عِشْرِينَ فَأَرْسَلَهُمْ إِلَيْهِمْ وَبَعَثَ مَعَهُمْ قَائِفًا

اے اہل شام! تم اس وقت تک بھلائی میں رہو گے جب تک تم میں یہ یا اس جیسا شخص موجود ہے۔

ایک اور روایت میں (أَنَّ نَفَرًا مِنْ عُكْلٍ ثَمَانِيَةً قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ کی بجائے) قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ثَمَانِيَةُ نَفَرٍ مِنْ عُكْلٍ کے الفاظ ہیں۔ باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے مگر اس روایت میں یہ مزید ہے کہ ان کا خون روکنے کے لئے ان کے زخموں کو داغا نہیں گیا تھا۔

ایک اور روایت حضرت انسؓ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس عرینہ قبیلہ کے کچھ لوگ آئے۔ انہوں نے اسلام قبول کیا اور آپؐ کی بیعت کی۔ مدینہ میں ان دنوں وباء پیدا ہوگئی جسے برسام☆ کہتے ہیں۔ باقی روایت سابقہ روایت کے مطابق ہے مگر اس میں یہ اضافہ ہے کہ آپؐ کے پاس انصارؓ کے بیس کے قریب نوجوان تھے جن کو آپؐ نے اُن کی طرف بھیجا اور ان کے ساتھ ایک کھوجی بھیجا جو اُن کے پاؤں کے نشان تلاش کرتا جاتا تھا۔

☆مُوم یا برسام ایک بیماری ہے جو ذہن کو متاثر کرتی ہے اور سر پر ورم اور سینہ پر ورم کا باعث بنتی ہے۔

يَقْتَصُّ أَثَرَهُمْ حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالد حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ وَفِي حَدِيث هَمَّامٍ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهْطٌ مِنْ عُرَيْنَةَ وَفِي حَدِيث سَعِيد مِنْ عُكْلٍ وَعُرَيْنَةَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ [4356,4355,4354] [4359,4358,4357]

3150{14} و حَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْأَعْرَجُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ إِنَّمَا سَمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْيُنَ أُولَئِكَ لِأَنَّهُمْ سَمَلُوا أَعْيُنَ الرِّعَاءِ[4360]

3150: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھیریں کیونکہ انہوں نے چرواہوں کی آنکھوں میں سلائیاں پھیری تھیں۔

3150 : اطراف : مسلم كتاب القسامة والمحاربين ... باب حكم المحاربين والمرتدين 3148 ، 3149

تخريج : بخارى كتاب الوضوء باب ابوال الابل والدواب والغنم ومرابضها 233 كتاب الزكاة باب استعمال ابل الصدقة والبانها لابناء السبيل 1501 كتاب الجهاد والسير باب اذا حرق المشرک المسلم هل يحرق 3018 كتاب المغازى باب قصه عكل عرينه 4192 كتاب التفسير باب انما جزاء الذين يحاربون الله ورسوله ... 4610 كتاب الطب باب الدواء بالبان الابل 5685 باب الدواء بابوال الابل 5686 باب من خرج من ارض لا تلاميه 5727 كتاب الحدود وقول الله تعالىٰ انما جزاء الذين يحاربون الله ورسوله ...6802 ، 6803 باب لم يسق المرتدون المحاربون حتى ما توا 6804 باب سمر النبى ﷺ اعين المحاربين ...6805 كتاب الديات باب القسامة 6899

[3]3:بَاب: ثُبُوتُ الْقِصَاصِ فِي الْقَتْلِ بِالْحَجَرِ وَغَيْرِهِ مِنَ الْمُحَدَّدَاتِ وَالْمُثَقَّلَاتِ وَقَتْلُ الرَّجُلِ بِالْمَرْأَةِ

باب: پتھر وغیرہ تیز اور بھاری چیزوں کے ذریعہ قتل کا قصاص کا لیا جانا اور (مقتول) عورت کے بدلہ میں (قاتل) مرد کا قتل کیا جانا

3151{15}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ يَهُودِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً عَلَى أَوْضَاحٍ لَهَا فَقَتَلَهَا بِحَجَرٍ قَالَ فَجِيءَ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهَا رَمَقٌ فَقَالَ لَهَا أَقَتَلَكِ فُلَانٌ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ لَا ثُمَّ قَالَ لَهَا الثَّانِيَةَ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ لَا ثُمَّ سَأَلَهَا الثَّالِثَةَ فَقَالَتْ نَعَمْ وَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا فَقَتَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ حَجَرَيْنِ و حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ

3151:حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے کہ ایک یہودی نے ایک لڑکی کو اس کے زیور کی وجہ سے قتل کر دیا۔ اس نے اسے پتھر سے قتل کیا تھا۔ راوی کہتے ہیں اس لڑکی کو نبی ﷺ کے پاس لایا گیا اور اس میں ابھی جان باقی تھی۔ آپؐ نے اس سے پوچھا کیا فلاں شخص نے تجھے قتل کیا ہے؟ تو اس نے سر سے اشارہ کیا کہ نہیں پھر آپؐ نے دوسری بار ایک اور نام لے کر اُس سے پوچھا تو اس نے سر سے اشارہ کیا کہ نہیں۔ پھر آپؐ نے اس سے تیسری دفعہ (ایک اور نام لے کر) پوچھا تو اس نے کہا ہاں اور اس نے سر سے اشارہ کیا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے اس (یہودی) کو دو پتھروں سے قتل کروا دیا☆۔

3151 : اطراف : مسلم كتاب القسامة والمحاربين ... باب ثبوت القصاص في القتل بالحجر وغيره... 3152، 3153

تخريج : بخاری كتاب الخصومات باب ما يذكر في الاشخاص والخصومة ...2413 كتاب الوصايا باب اذا اومأ المريض برأسه ...2746 كتاب الديات باب سؤال القاتل حتى يقر 6876 باب اذا قتل بحجر او بعصا 6877 باب من اقاد بالحجر 6879 باب اذا اقر بالقتل مرة قتل به 6884 باب قتل الرجل بالمرأة 6885 **ترمذی** كتاب الديات باب ما جاء فيمن رضخ رأسه بصخرة 1394 **نسائی** كتاب القسامة باب القود من الرجل للمرأة 4740، 4741، 4742 **ابوداؤد** كتاب الديات باب يقاد من القاتل 4527، 4528، 4529 باب القود بغير حديد 4535 **ابن ماجه** كتاب الديات باب يقتاد من القاتل كما قاتل 2665، 2666

☆ اس قاتل کو جرم کی سزا باقاعدہ تحقیق اور پھر اقبال جرم کے بعد دی گئی تھی۔

ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ إِدْرِيسَ فَرَضَخَ رَأْسَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ [4362,4361]

ایک اور روایت میں (قَتَلَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَيْنَ حَجَرَيْنِ کی بجائے) فَرَضَخَ رَأْسَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ کے الفاظ ہیں یعنی اس یہودی کا سر دو پتھروں کے درمیان کچلا۔

3152{16}حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْيَهُودِ قَتَلَ جَارِيَةً مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى حُلِيٍّ لَهَا ثُمَّ أَلْقَاهَا فِي الْقَلِيبِ وَرَضَخَ رَأْسَهَا بِالْحِجَارَةِ فَأُخِذَ فَأُتِيَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُرْجَمَ حَتَّى يَمُوتَ فَرُجِمَ حَتَّى مَاتَ و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [4364,4363]

3152: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ یہود میں سے ایک شخص نے انصار کی ایک لڑکی کو اس کے زیور کی وجہ سے قتل کر دیا پھر اس کو ایک گڑھے میں پھینک دیا اور اس نے اس کا سر پتھر سے کچل دیا تھا وہ پکڑا گیا اور رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا گیا۔ آپؐ نے اس کے بارہ میں حکم دیا کہ اسے سنگسار کیا جائے یہانتک کہ وہ مرجائے پس اسے سنگسار کیا گیا یہانتک کہ وہ مر گیا۔

3153{17} و حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَارِيَةً وُجِدَ رَأْسُهَا قَدْ رُضَّ بَيْنَ

3153: حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے کہ ایک لڑکی کو اس حال میں پایا گیا کہ اس کا سر دو پتھروں کے درمیان کچلا گیا تھا۔ انہوں نے اس سے پوچھا

3152 : اطراف : مسلم كتاب القسامة والمحاربين ... باب ثبوت القصاص فى القتل بالحجر وغيره... 3151 ، 3153
تخريج : بخارى كتاب الخصومات باب ما يذكر فى الاشخاص والخصومة ...2413 كتاب الوصايا باب اذا اومأ المريض برأسه ...2746 كتاب الديات باب سؤال القاتل حتى يقر 6876 باب اذا قتل بحجر او بعصا 6877 باب من اقاد بالحجر 6879 باب اذا اقر بالقتل مرة قتل به 6884 باب قتل الرجل بالمرأة 6885 **ترمذى** كتاب الديات باب ما جاء فيمن رضخ رأسه بصخرة 1394 **نسائى** كتاب القسامة باب القود من الرجل للمرأة 4740 ، 4741 ، 4742 **ابو داؤد** كتاب الديات باب يقاد من القاتل 4527 ، 4528 ، 4529 باب القود بغير حديد 4535 **ابن ماجه** كتاب الديات باب يقتاد من القاتل كما قاتل 2665 ، 2666
3153 : اطراف : مسلم كتاب القسامة والمحاربين ... باب ثبوت القصاص فى القتل بالحجر وغيره... 3151 ، 3152 =

حَجَرَيْنِ فَسَأَلُوهَا مَنْ صَنَعَ هَذَا بِكِ فُلَانٌ فُلَانٌ حَتَّى ذَكَرُوا يَهُودِيًّا فَأَوْمَتْ بِرَأْسِهَا فَأُخِذَ الْيَهُودِيُّ فَأَقَرَّ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرَضَّ رَأْسُهُ بِالْحِجَارَةِ [4365]

کہ تیرے ساتھ یہ کس نے کیا ؟ کیا فلاں نے ؟ کیا فلاں نے ؟ یہاتک کہ انہوں نے ایک یہودی کا ذکر کیا تو اس نے سر سے اشارہ کیا (کہ ہاں) وہ یہودی پکڑا گیا تو اس نے اقرار کرلیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے بارہ میں حکم دیا کہ اس کا سر پتھر سے کچلا جائے۔

[4]4: بَاب: الصَّائِلُ عَلَى نَفْسِ الْإِنْسَانِ أَوْ عُضْوِهِ إِذَا دَفَعَهُ الْمَصُولُ عَلَيْهِ فَأَتْلَفَ نَفْسَهُ أَوْ عُضْوَهُ لَا ضَمَانَ عَلَيْهِ

باب: کسی انسان کی جان یا اس کے کسی عضو پر حملہ کرنے والے کو اگر وہ جس پر حملہ کیا گیا ہو دھکّا دے اور وہ اس کی جان یا اس کا عضو تلف کر دے تو اس پر کوئی ذمہ داری نہیں

3154{18} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ

3154: حضرت عمرانؓ بن حُصین سے روایت ہے کہ یعلی بن مُنیہ یا ابن اُمیّہ ایک شخص سے لڑ پڑا۔ اُن میں سے ایک نے دوسرے (کے ہاتھ پر) کاٹا۔ اس

= **تخريج : بخاری** كتاب الخصومات باب ما يذكر في الاشخاص والخصومة ...2413 كتاب الوصايا باب اذا اومأ المريض برأسه ... 2746 كتاب الديات باب سؤال القاتل حتى يقر 6876 باب اذا قتل بحجر او بعصا 6877 باب من اقاد بالحجر 6879 باب اذا اقر بالقتل مرة قتل به 6884 باب قتل الرجل بالمرأة 6885 **ترمذی** كتاب الديات باب ما جاء فيمن رضخ رأسه بصخرة 1394 **نسائی** كتاب القسامة باب القود من الرجل للمرأة 4740 ، 4741 ، 4742 **ابوداؤد** كتاب الديات باب يقاد من القاتل 4527 ، 4528 ، 4529 باب القود بغير حديد 4535 **ابن ماجه** كتاب الديات باب يقتاد من القاتل كما قاتل 2665 ، 2666

3154 : اطراف : مسلم كتاب القسامة والمحاربين ... باب الصائل على نفس الانسان اوعضوه اذا دفعه المصول عليه 3155... ، 3156 ، 3157 ، 3158 ، 3159

تخريج : بخاری كتاب الاجارة باب الاجير في الغزو 2265 ، 2266 كتاب الجهاد والسير باب الاجير 2973 كتاب المغازی باب غزوة تبوك 4417 كتاب الديات باب اذا عض رجلا فوقعت ثناياه 6892 ، 6893 **ترمذی** كتاب الديات باب ما جاء في القصاص 1416 **نسائی** كتاب القسامة القود من العضة 4758 ، 4759 ، 4760 ، 4762 الرجل يدفع عن نفسه 4763 ، 4764 ذكر الاختلاف على عطاء في هذا الحديث 4765 ، 4766 ، 4767 ، 4768 ، 4769 ، 4771 ، 4772 **ابوداؤد** كتاب الديات باب في الرجل يقاتل الرجل **ابن ماجه** كتاب الديات باب من عض رجلا فنزع يده 2656 ، 2657

حُصَيْنٍ قَالَ قَاتَلَ يَعْلَى بْنُ مُنْيَةَ أَوِ ابْنُ أُمَيَّةَ رَجُلًا فَعَضَّ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ فَمِه فَنَزَعَ ثَنِيَّتَهُ و قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى ثَنِيَّتَيْه فَاخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيَعَضُّ أَحَدُكُمْ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ لَا دِيَةَ لَهُ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ يَعْلَى عَنْ يَعْلَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بِمِثْلِه[4367,4366]

نے اس کے منہ سے اپنا ہاتھ کھینچا تو اس کا اگلا دانت ٹوٹ گیا۔ راوی ابن مثنیٰ کہتے ہیں کہ اس کے اگلے دو دانت ٹوٹ گئے وہ دونوں نبی ﷺ کے پاس جھگڑا لے کر گئے۔ آپؐ نے فرمایا کیا تم میں سے ایک شخص اس طرح کاٹتا ہے جیسا کہ ایک سانڈ کاٹتا ہے! اس کی کوئی دیت نہیں ہے۔

3155{19}حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ ذِرَاعَ رَجُلٍ فَجَذَبَهُ فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ فَرُفِعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَأَبْطَلَهُ وَقَالَ أَرَدْتَ أَنْ تَأْكُلَ لَحْمَهُ [4368]

3155:حضرت عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے کہ ایک شخص نے دوسرے شخص کے بازو پر کاٹ لیا۔ اس نے اسے کھینچا تو پہلے کا اگلا دانت گر گیا۔ معاملہ نبی ﷺ کے پاس پیش ہوا۔ آپؐ نے اس کی دیت کو باطل قرار دیا اور فرمایا کیا تم چاہتے تھے کہ اس کا گوشت کھا جاؤ!

3156{20}حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ

3156:حضرت صفوان بن یعلیٰؓ سے روایت ہے کہ حضرت یعلیٰؓ بن منیہ کے مزدور نے کسی شخص کا بازو

3155 : اطراف : مسلم كتاب القسامة والمحاربين ... باب الصائل على نفس الانسان اوعضوه اذا دفعه المصول عليه ... 3154 ، 3156 ، 3157 ، 3158، 3159

تخريج : بخاری كتاب الاجارة باب الاجير فى الغزو 2265 ، 2266 كتاب الجهاد والسير باب الاجير 2973 كتاب المغازى باب غزوة تبوك 4417 كتاب الديات باب اذا عض رجلا فوقعت ثناياه 6892 ، 6893 **ترمذی** كتاب الديات باب ما جاء فى القصاص 1416 **نسائی** كتاب القسامة القود من العضة 4758 ، 4759 ، 4760، 4762 الرجل يدفع عن نفسه 4763، 4764 ذكر الاختلاف على عطاء فى هذا الحديث 4765 ، 4766 ، 4767 ، 4768، 4769، 4771، 4772 **ابوداؤد** كتاب الديات باب فى الرجل يقاتل الرجل **ابن ماجه** كتاب الديات باب من عض رجلا فنزع يده 2656 ، 2657

3156 : اطراف : مسلم كتاب القسامة والمحاربين ... باب الصائل على نفس الانسان اوعضوه اذا دفعه المصول عليه ... 3154، 3155 ، 3157 ، 3158، 3159=

عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى أَنَّ أَجِيرًا لِيَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ عَضَّ رَجُلٌ ذِرَاعَهُ فَجَذَبَهَا فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ فَرُفِعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبْطَلَهَا وَقَالَ أَرَدْتَ أَنْ تَقْضَمَهَا كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ [4369]

کاٹ کھایا۔اس نے (اپنا بازو) کھینچا تو اس (مزدور کا) اگلا دانت گر گیا۔ معاملہ نبی ﷺ کی خدمت میں پیش ہوا۔آپؐ نے اس کی دیت باطل قرار دے دی اور فرمایا تم یہ چاہتے تھے کہ تم اس (کے بازو) کو چباؤ جیسا کہ سانڈ چباتا ہے۔

3157{21}حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَانْتَزَعَ يَدَهُ فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ أَوْ ثَنَايَاهُ فَاسْتَعْدَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَأْمُرُنِي تَأْمُرُنِي أَنْ آمُرَهُ أَنْ يَدَعَ يَدَهُ فِي فِيكَ تَقْضَمُهَا كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ ادْفَعْ يَدَكَ حَتَّى يَعَضَّهَا ثُمَّ انْتَزِعْهَا [4370]

3157:حضرت عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے کہ ایک شخص نے دوسرے شخص کا ہاتھ کاٹ لیا۔اس نے اپنا ہاتھ کھینچا تو اس (شخص) کا اگلا دانت یا اگلے دو دانت گر گئے اس نے نبی ﷺ سے مدد چاہی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم مجھے کیا کہتے ہو تم مجھے یہ کہتے ہو کہ میں اسے حکم دوں کہ وہ اپنا ہاتھ تمہارے منہ میں چھوڑ دے تا کہ تم اسے ایسے چباؤ جیسے نر اونٹ چباتا ہے۔تم اپنا ہاتھ اس کے آگے رکھو تا کہ وہ اسے چبائے پھر تم اسے کھینچ لو۔

= **تخریج : بخاری** کتاب الاجارة باب الاجیر فی الغزو 2265 ، 2266 کتاب الجهاد والسیر باب الاجیر 2973 کتاب المغازی باب غزوة تبوک 4417 کتاب الدیات باب اذا عض رجلا فوقعت ثنایاه 6892 ،6893 **تر مذی** کتاب الدیات باب ما جاء فی القصاص 1416 **نسائی** کتاب القسامة القود من العضة 4758 ، 4759 ، 4760، 4762 الرجل یدفع عن نفسه 4763 4764 ذکر الاختلاف علی عطاء فی هذا الحدیث 4765 ، 4766 ، 4767 ، 4768، 4769، 4771، 4772 **ابو داؤد** کتاب الدیات باب فی الرجل یقاتل الرجل **ابن ماجه** کتاب الدیات باب من عض رجلا فنزع یده 2656 ، 2657

3157: اطراف : مسلم کتاب القسامة والمحاربین ... باب الصائل علی نفس الانسان اوعضوه اذا دفعه المصول علیه ... 3154، 3155، 3156 ، 3158، 3159

تخریج : بخاری کتاب الاجارة باب الاجیر فی الغزو 2265 ، 2266 کتاب الجهاد والسیر باب الاجیر 2973 کتاب المغازی باب غزوة تبوک 4417 کتاب الدیات باب اذا عض رجلا فوقعت ثنایاه 6892 ،6893 **تر مذی** کتاب الدیات باب ما جاء فی القصاص 1416 **نسائی** کتاب القسامة القود من العضة 4758 ، 4759 ، 4760، 4762 الرجل یدفع عن نفسه 4763، 4764 ذکر الاختلاف علی عطاء فی هذا الحدیث 4765 ، 4766 ، 4767 ، 4768، 4769، 4771، 4772 **ابو داؤد** کتاب الدیات باب فی الرجل یقاتل الرجل **ابن ماجه** کتاب الدیات باب من عض رجلا فنزع یده 2656 ، 2657

3158{22}حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ وَقَدْ عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَانْتَزَعَ يَدَهُ فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتَاهُ يَعْنِي الَّذِي عَضَّهُ قَالَ فَأَبْطَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَرَدْتَ أَنْ تَقْضَمَهُ كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ[4371]

3158: حضرت صفوان بن یعلیٰؓ بن منیہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ کے پاس ایک شخص آیا۔اس نے ایک شخص کا ہاتھ کاٹ لیا تھا۔اس نے اپنا ہاتھ کھینچا تو اس کے اگلے دو دانت گر گئے یعنی (اس شخص کے) جس نے اُسے کاٹا تھا۔ راوی کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس کی دیت کو باطل قرار دیا اور فرمایا تم چاہتے تھے کہ تم اسے چباؤ جیسا کہ نر اونٹ چباتا ہے۔

3159{23}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوكَ قَالَ وَكَانَ يَعْلَى يَقُولُ تِلْكَ الْغَزْوَةُ أَوْثَقُ عَمَلِي عِنْدِي فَقَالَ عَطَاءٌ

3159: حضرت صفوان بن یعلیٰؓ بن امیہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ غزوۂ تبوک میں شامل ہوا۔ راوی کہتے ہیں یعلیٰؓ کہتے تھے یہ غزوہ میرے نزدیک میرے پختہ ترین اعمال میں سے ہے۔یعلیٰؓ کہتے ہیں میرا ایک مزدور تھا۔اس کی ایک شخص سے لڑائی ہوگئی اور ان

3158 : اطراف : مسلم كتاب القسامة والمحاربين ... باب الصائل على نفس الانسان اوعضوه اذا دفعه المصول عليه ... 3154، 3155، 3156 ، 3157، 3159

تخريج : بخاری كتاب الاجارة باب الاجير فى الغزو 2265، 2266 كتاب الجهاد والسير باب الاجير 2973 كتاب المغازى باب غزوة تبوک 4417 كتاب الديات باب اذا عض رجلا فوقعت ثناياه 6892، 6893 **ترمذی** كتاب الديات باب ما جاء فى القصاص 1416 **نسائی** كتاب القسامة القود من العضة 4758، 4759، 4760، 4762 الرجل يدفع عن نفسه 4763، 4764 ذكر الاختلاف على عطاء فى هذا الحديث 4765، 4766، 4767، 4768، 4769، 4771، 4772 **ابوداؤد** كتاب الديات باب فى الرجل يقاتل الرجل **ابن ماجه** كتاب الديات باب من عض رجلا فنزع يده 2656 ، 2657

3159 : اطراف : مسلم كتاب القسامة والمحاربين ... باب الصائل على نفس الانسان اوعضوه اذا دفعه المصول عليه ... 3154، 3155، 3156 ، 3157، 3158

تخريج : بخاری كتاب الاجارة باب الاجير فى الغزو 2265، 2266 كتاب الجهاد والسير باب الاجير 2973 كتاب المغازى باب غزوة تبوک 4417 كتاب الديات باب اذا عض رجلا فوقعت ثناياه 6892، 6893 **ترمذی** كتاب الديات باب ما جاء فى القصاص 1416 **نسائی** كتاب القسامة القود من العضة 4758، 4759، 4760، 4762 الرجل يدفع عن نفسه 4763، 4764 ذكر الاختلاف على عطاء فى هذا الحديث 4765، 4766، 4767، 4768، 4769، 4771، 4772 **ابوداؤد** كتاب الديات باب فى الرجل يقاتل الرجل **ابن ماجه** كتاب الديات باب من عض رجلا فنزع يده 2656 ، 2657

قَالَ صَفْوَانُ قَالَ يَعْلَى كَانَ لِي أَجِيرٌ فَقَاتَلَ إِنْسَانًا فَعَضَّ أَحَدُهُمَا يَدَ الْآخَرِ قَالَ لَقَدْ أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ أَيُّهُمَا عَضَّ الْآخَرَ فَانْتَزَعَ الْمَعْضُوضُ يَدَهُ مِنْ فِي الْعَاضِّ فَانْتَزَعَ إِحْدَى ثَنِيَّتَيْهِ فَأَتَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهْدَرَ ثَنِيَّتَهُ و حَدَّثَنَاه عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ[4373,4372]

میں سے ایک نے دوسرے کا ہاتھ کاٹ لیا۔راوی کہتے ہیں انہوں نے کہا مجھے صفوان نے بتایا تھا کہ ان دونوں میں سے جس نے دوسرے کا ہاتھ کاٹا تھا تو جس کا ہاتھ کاٹا گیا تھا اس نے اپنا ہاتھ کاٹنے والے کے منہ سے کھینچ لیا اور اس کے اگلے دو دانتوں میں سے ایک دانت باہر نکل آیا۔وہ دونوں نبی ﷺ کے پاس آئے۔آپؐ نے اس کے دانت کی دیت باطل قرار دی۔

[5]5:بَاب: إِثْبَاتُ الْقِصَاصِ فِي الْأَسْنَانِ وَمَا فِي مَعْنَاهَا

باب:دانتوں اوران کی طرح (کےاعضاء) میں قصاص ہے

3160{24}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُخْتَ الرُّبَيِّعِ أُمَّ حَارِثَةَ جَرَحَتْ إِنْسَانًا فَاخْتَصَمُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِصَاصَ الْقِصَاصَ فَقَالَتْ أُمُّ الرَّبِيعِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُقْتَصُّ مِنْ فُلَانَةَ وَاللَّهِ لَا يُقْتَصُّ مِنْهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ يَا أُمَّ الرَّبِيعِ

3160:حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضرت رُبَیِّعؓ کی بہن حضرت ام حارثہؓ نے ایک شخص کو زخمی کر دیا۔ وہ نبی ﷺ کے پاس جھگڑا لے کر گئے۔ نبی ﷺ نے فرمایا قصاص،قصاص۔حضرت ربیعؓ کی ماں نے کہا یا رسولؐ اللہ! کیا فلاں عورت سے قصاص لیا جائے گا اللہ کی قسم! اس سے قصاص نہیں لیا جائے گا نبی ﷺ نے فرمایا سبحان اللہ اے ام ربیعؓ قصاص اللہ کا قانون ہے۔اس نے کہا نہیں اللہ کی قسم! اس سے کبھی قصاص نہیں لیا جائے گا۔راوی کہتے ہیں وہ

3160 : اطراف : مسلم کتاب القسامة والمحاربین ... باب اثبات القصاص فی الاسنان ومافی معناها 3160

تخریج : بخاری كتاب الصلح باب الصلح فی الدية 2703 كتاب الجهاد والسير باب قول الله عزوجل من المؤمنين رجال صدقوا ... 2806 كتاب التفسير باب يايها الذين آمنوا كتب عليكم القصاص 4500 باب قوله والجروح قصاص... 4611 **نسائی** كتاب القسامة القصاص فی السن 4755 القصاص من الثنية 4756 ، 4757 **ابو داؤد** كتاب الديات باب القصاص من السن 4590 **ابن ماجه** كتاب الديات باب القصاص فی السن 2649

الْقِصَاصُ كِتَابُ اللَّهِ قَالَتْ لَا وَاللَّهِ لَا يُقْتَصُّ مِنْهَا أَبَدًا قَالَ فَمَا زَالَتْ حَتَّى قَبِلُوا الدِّيَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ [4374]

اسی طرح کہتی رہیں یہاںتک کہ دوسرے (فریق کے لوگوں) نے دیت کو قبول کر لیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ کے بندوں میں سے ایسے بھی ہوتے ہیں جو اللہ پر اگر قسم کھائیں تو اللہ تعالیٰ ضرور اسے پورا کر دیتا ہے۔

[6]6: بَاب: مَا يُبَاحُ بِهِ دَمُ الْمُسْلِمِ

باب: جس بات سے مسلمان کا خون بہانا جائز ہو جاتا ہے

3161{25}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ الثَّيِّبُ الزَّانِي وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالتَّارِكُ لِدِينِهِ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [4375،4376]

3161: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسلمان شخص کا خون جو گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں جائز نہیں ہے سوائے تین باتوں میں سے ایک کے۔ شادی شدہ زنا کار اور جان کے بدلے جان اور اپنے دین کو چھوڑنے والا جو جماعت سے علیحدگی اختیار کرنے والا ہو۔

3161 : اطراف : مسلم كتاب القسامة والمحاربين ... باب اثبات القصاص فى الاسنان وما فى معناها 3160

تخريج : بخارى كتاب الصلح باب الصلح فى الدية 2703 كتاب الجهاد والسير باب قول الله عزوجل من المؤمنين رجال صدقوا ... 2806 كتاب التفسير باب يايها الذين آمنوا كتب عليكم القصاص 4500 باب قوله والجروح قصاص... 4611 **نسائى** كتاب القسامة القصاص فى السن 4755 القصاص من الثنية 4756، 4757 **ابو داؤد** كتاب الديات باب القصاص من السن 4590 **ابن ماجه** كتاب الديات باب القصاص فى السن 2649

3162{26} حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لِأَحْمَدَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ لَا يَحِلُّ دَمُ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا ثَلَاثَةُ نَفَرٍ التَّارِكُ الْإِسْلَامَ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ أَوِ الْجَمَاعَةَ شَكَّ فِيهِ أَحْمَدُ وَالثَّيِّبُ الزَّانِي وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ قَالَ الْأَعْمَشُ فَحَدَّثْتُ بِهِ إِبْرَاهِيمَ فَحَدَّثَنِي عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ و حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَالْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا نَحْوَ حَدِيثِ سُفْيَانَ وَلَمْ يَذْكُرَا فِي الْحَدِيثِ قَوْلَهُ وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ [4378,4377]

3162: حضرت عبد اللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور فرمایا اس کی قسم جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ ایک مسلمان شخص کا خون جائز نہیں جو گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسولؐ ہوں سوائے تین افراد کے، اسلام کو چھوڑنے والا جو جماعت سے علیحدگی اختیار کرنے والا ہو اور شادی شدہ زنا کار اور جان کے بدلے جان☆۔ راوی احمد کو اس میں شک ہے کہ الْمُفَارِق لِلْجَمَاعَةِ فرمایا تھا یا الْمُفَارِق الْجَمَاعَةَ فرمایا تھا۔

ایک اور روایت میں وَالَّذِی لَا اِلٰهَ غَيْرُهُ کے الفاظ نہیں ہیں۔

3162 : تخریج : بخاری کتاب الدیات باب قول اللہ تعالیٰ ان النفس بالنفس والعین بالعین 6878 ترمذی کتاب الدیات باب ماجاء لا یحل دم امرءٍ مسلم 1402 نسائی کتاب تحریم الدم ذکر مایحل به دم المسلم 4016، 4017، 4018 4019 ابو داؤد کتاب الحدود باب الحکم فیمن ارتدّ 4352، 4353 ابن ماجه کتاب الحدود باب لا یحل دم امرءٍ مسلم الا فی ثلاث 2533، 2534

☆ ثیب کے معنے شادی شدہ مرد اور شادی شدہ عورت دونوں کے ہیں۔ (المنجد)

[7]7:بَاب: بَيَانُ إِثْمِ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ

باب:اس شخص کے گناہ کا بیان جس نے قتل کا طریق شروع کیا

3163{27}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظُلْمًا إِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ الْأَوَّلِ كِفْلٌ مِنْ دَمِهَا لِأَنَّهُ كَانَ أَوَّلَ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ و حَدَّثَنَاه عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ جَرِيرٍ وَعِيسَى بْنِ يُونُسَ لِأَنَّهُ سَنَّ الْقَتْلَ لَمْ يَذْكُرَا أَوَّلَ[4380,4379]

3163:حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کسی جان کو ظلم سے قتل نہیں کیا جاتا مگر آدمؑ کے پہلے بیٹے پر اس کے خون میں حصہ ہوتا ہے کیونکہ وہ پہلا تھا جس نے قتل کا طریق شروع کیا۔

ایک اور روایت میں لانَّهُ سَنَّ الْقَتْلَ کے الفاظ ہیں مگر اَوَّلَ کا ذکر نہیں۔

3163 : تخریج : بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب خلق آدم وذریته 3335 کتاب الدیات باب ومن احیاها ... 6867 کتاب الاعتصام باب اثم من دعا الی ضلالة 7321 ترمذی کتاب العلم باب ما جاء الدال علی الخیر کفاعله 2673 نسائی کتاب تحریم الدم ... 3985 کتاب الدیات باب التغلیظ فی قتل مسلم ظلما 2616

[8]8:بَاب: الْمُجَازَاةُ بِالدِّمَاءِ فِي الْآخِرَةِ وَأَنَّهَا أَوَّلُ مَا يُقْضَى فِيهِ بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

آخرت میں خون کے بدلہ کا بیان اور یہ کہ قیامت کے دن سب سے پہلے لوگوں کے درمیان اس کا فیصلہ کیا جائے گا

3164{28}حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ عَنِ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح و حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ بَعْضَهُمْ قَالَ عَنْ شُعْبَةَ يُقْضَى وَبَعْضُهُمْ قَالَ يُحْكَمُ بَيْنَ النَّاسِ [4382,4381]

3164:حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن لوگوں کے درمیان سب سے پہلے جو فیصلہ کیا جائے گا وہ خون کے بارہ میں ہوگا ۔ ایک اور روایت میں **يُقْضَى** کا لفظ بیان ہوا ہے۔جبکہ ایک اور روایت میں **يُحْكَمُ بَيْنَ النَّاسِ** کے الفاظ ہیں۔

3164 : تخریج : **بخاری** کتاب الرقاق باب القصاص یوم القیمة 6533 کتاب الدیات باب قول اللہ تعالیٰ ومن یقتل مؤمنا متعمدا ... 6864 **نسائی** کتاب تحریم الدم ، تعظیم الدم 3991 ، 3992 ، 3993 ، 3995 ، 3996 **ابن ماجه** کتاب الدیات باب التغلیظ فی قتل مسلم ظلما 2615 ، 2617

[9]9: بَاب تَغْلِيظِ تَحْرِيمِ الدِّمَاءِ وَالْأَعْرَاضِ وَالْأَمْوَالِ

خون (جان)، عزت اور مال کی حرمت کی غیر معمولی اہمیت کا بیان

3165{29}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَيَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الزَّمَانَ قَدِ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ السَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ثَلَاثَةٌ مُتَوَالِيَاتٌ ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ وَرَجَبٌ شَهْرُ مُضَرَ الَّذِي بَيْنَ جُمَادَى وَشَعْبَانَ ثُمَّ قَالَ أَيُّ شَهْرٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ ذَا الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَأَيُّ بَلَدٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ

3165: حضرت ابوبکرہؓ سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا کہ زمانہ اپنی اس شکل پر (جس شکل پر وہ تھا) چکر کھا کر آ گیا ہے جس دن اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین کو پیدا فرمایا۔ سال بارہ مہینے (کا) ہے۔ ان میں سے چار حرمت والے ہیں تین تو متواتر ہیں ذوالقعدہ، ذوالحجہ اور محرم اور رجب مضر کا مہینہ ہے جو جمادی الثانی اور شعبان کے درمیان آتا ہے۔ پھر آپؐ نے فرمایا یہ کون سا مہینہ ہے ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسولؐ بہتر جانتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں آپؐ خاموش رہے یہانتک کہ ہم نے سمجھا کہ آپؐ اس کو کوئی دوسرا نام دیں گے۔ پھر آپؐ نے فرمایا کیا یہ ذوالحجہ نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں۔ آپؐ نے فرمایا یہ کونسا علاقہ ہے؟ ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسولؐ بہتر جانتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں آپؐ خاموش رہے اور ہم نے خیال کیا کہ آپؐ اس کو کوئی

3165 : اطراف : مسلم كتاب القسامة والمحاربين ... باب تغليظ تحريم الدماء والاعراض والاموال 3166

تخريج : بخارى كتاب العلم باب قول النبى ﷺ رب مبلغ اوعى من سامع 67 باب ليبلغ العلم الشاهد الغائب 105 كتاب الحج باب الخطبة ايام منى 1739 ، 1741 ، 1742 كتاب بدء الخلق باب ما جاء فى سبع ارضين 3197 كتاب المغازى باب حجة الوداع 4406 كتاب التفسير باب قوله ان عدة الشهور عند الله اثنا عشر شهرا 4662 كتاب الاضاحى باب من قال الاضحى يوم النحر 5550 كتاب الفتن باب قول النبى ﷺ لا ترجعوا بعدى كفارا 7078 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ وجوه يومئذ ناضرة 7447 **ابو داؤد** كتاب المناسك باب الاشهر الحرم 1947 **ابن ماجه** اتباع سنة رسول الله ﷺ باب فضل العلماء والحث على طلب العلم 233

سَيُسَمِّيه بغَيْر اسْمه قَالَ أَلَيْسَ الْبَلْدَةَ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَأَيُّ يَوْمٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيه بغَيْر اسْمه قَالَ أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّه قَالَ فَإِنَّ دمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ قَالَ مُحَمَّدٌ وَأَحْسبُهُ قَالَ وَأَعْرَاضَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ كَحُرْمَة يَوْمكُمْ هَذَا في بَلَدكُمْ هَذَا في شَهْركُمْ هَذَا وَسَتَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ فَيَسْأَلُكُمْ عَنْ أَعْمَالكُمْ فَلَا تَرْجعُنَّ بَعْدي كُفَّارًا أَوْ ضُلَّالًا يَضْربُ بَعْضُكُمْ رقَابَ بَعْضٍ أَلَا لِيُبَلِّغ الشَّاهدُ الْغَائبَ فَلَعَلَّ بَعْضَ مَنْ يُبَلَّغُهُ يَكُونُ أَوْعَى لَهُ منْ بَعْض مَنْ سَمعَهُ ثُمَّ قَالَ أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ قَالَ ابْنُ حَبيب في روَايَته وَرَجَبُ مُضَرَ وَفي روَايَة أَبي بَكْرٍ فَلَا تَرْجعُوا بَعْدي [4383]

اور نام دیں گے ۔آپؐ نے فرمایا کیا یہ وہ (حرمت والا) علاقہ نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں۔ آپؐ نے فرمایا اور یہ کونسا دن ہے؟ ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسولؐ بہتر جانتے ہیں۔راوی کہتے ہیں آپؐ خاموش ہو گئے یہانتک کہ ہم نے سمجھا کہ آپؐ اس کو کوئی دوسرا نام دیں گے۔آپؐ نے فرمایا کیا یہ قربانی کا دن نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسولؐ اللہ! آپؐ نے فرمایا یقیناً تمہارے خون اور تمہارے مال—راوی محمد کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ آپؐ نے فرمایا اور تمہاری عزتیں— تمہارے لئے قابل احترام ہیں تمہارے اِس دن کی حرمت کی طرح،تمہارے اِس علاقہ میں،تمہارے اِس مہینہ میں اور جلد تم اپنے رب سے ملو گے تو وہ تم سے تمہارے اعمال کے بارہ میں پوچھے گا۔پس میرے بعد تم کافر نہ ہو جانا یا گمراہ نہ ہو جانا کہ تم میں سے بعض بعض کی گردنیں مارنے لگیں۔سنو! چاہیئے کہ (یہ پیغام) حاضر غائب کو پہنچا دے۔ہوسکتا ہے کہ جن کو یہ (پیغام) پہنچایا جائے وہ اس سے زیادہ محفوظ کرنے والا ہو جس نے اس کو (خود) سنا ہے۔پھر آپؐ نے فرمایا سنو! کیا میں نے پہنچا دیا!!

ایک اور روایت میں (رَجَبٌ شَهْرُ مُضَرَ کی بجائے) رَجَبُ مُضَرَ کے الفاظ ہیں۔

اور ایک اور روایت میں (فَلاَ تَرْجِعُنّ بَعْدی کی بجائے) فَلَا تَرجِعُوا بَعْدی کے الفاظ ہیں۔

3166{30} حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا كَانَ ذَلِكَ الْيَوْمُ قَعَدَ عَلَى بَعِيرِهِ وَأَخَذَ إِنْسَانٌ بِخِطَامِهِ فَقَالَ أَتَدْرُونَ أَيَّ يَوْمٍ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ سِوَى اسْمِهِ فَقَالَ أَلَيْسَ بِيَوْمِ النَّحْرِ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَأَيُّ شَهْرٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَلَيْسَ بِذِي الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَأَيُّ بَلَدٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ سِوَى اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ بِالْبَلْدَةِ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ قَالَ ثُمَّ انْكَفَأَ إِلَى كَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ فَذَبَحَهُمَا وَإِلَى

3166 :عبد الرحمان بن ابی بکرہ اپنے والدؓ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جب وہ دن (حجۃ الوداع کے موقعہ پر) آیا حضورؐ اپنے اونٹ پر تشریف فرما ہوئے اور ایک شخص نے اس کی نکیل پکڑی۔ آپؐ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو یہ کونسا دن ہے؟ انہوں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسولؐ بہتر جانتے ہیں۔ اور ہم نے سمجھا کہ آپؐ اسے اس کے نام کے سوا کوئی دوسرا نام دیں گے۔ پھر آپؐ نے فرمایا کیا یہ قربانی کا دن نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں یارسولؐ اللہ! آپؐ نے فرمایا یہ کونسا مہینہ ہے؟ ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسولؐ بہتر جانتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کیا یہ ذوالحجہ نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں یارسولؐ اللہ! آپؐ نے فرمایا یہ کونسا علاقہ ہے؟ ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسولؐ بہتر جانتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں ہم نے خیال کیا کہ آپ ﷺ اس کے نام کے سوا کوئی دوسرا نام دیں گے۔ آپؐ نے فرمایا کیا یہ وہ (حرمت والا) علاقہ نہیں؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں یارسولؐ اللہ! آپؐ نے فرمایا پس یقیناً تمہارے

3166 : اطراف : مسلم كتاب القسامة والمحاربين ... باب تغليظ تحريم الدماء والاعراض والاموال 3165

تخريج : بخاری كتاب العلم باب قول النبی ﷺ رب مبلغ اوعی من سامع 67 باب ليبلغ العلم الشاهد الغائب 105 كتاب الحج باب الخطبة ايام منى 1739 ، 1741 ، 1742 كتاب بدء الخلق باب ما جاء في سبع ارضين 3197 كتاب المغازى باب حجة الوداع 4406 كتاب التفسير باب قوله ان عدة الشهور عند الله اثنا عشر شهرا 4662 كتاب الاضاحى باب من قال الاضحى يوم النحر 5550 كتاب الفتن باب قول النبی ﷺ لا ترجعوا بعدى كفارا 7078 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ وجوه يومئذ ناضرة 7447 **ابو داؤد** كتاب المناسك باب الاشهر الحرم 1947 **ابن ماجه** اتباع سنة رسول الله ﷺ باب فضل العلماء والحث على طلب العلم 233

جُزَيْعَةٍ مِنَ الْغَنَمِ فَقَسَمَهَا بَيْنَنَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا كَانَ ذَلِكَ الْيَوْمُ جَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعِيرٍ قَالَ وَرَجُلٌ آخِذٌ بِزِمَامِهِ أَوْ قَالَ بِخِطَامِهِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ {31}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ وَعَنْ رَجُلٍ آخَرَ هُوَ فِي نَفْسِي أَفْضَلُ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ وَأَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا قُرَّةُ بِإِسْنَادِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَسَمَّى الرَّجُلَ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا وَسَاقُوا الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَذْكُرُ وَأَعْرَاضَكُمْ وَلَا يَذْكُرُ ثُمَّ انْكَفَأَ إِلَى كَبْشَيْنِ وَمَا بَعْدَهُ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ

خون اور تمہارے مال اور تمہاری عزتیں تمہارے لئے قابلِ احترام ہیں تمہارے اِس دن کی حرمت کی طرح تمہارے اِس مہینہ میں، تمہارے اِس علاقہ میں۔ پس چاہئے کہ حاضر غائب کو پیغام پہنچا دے۔ راوی کہتے ہیں پھر آپؐ دو سیاہ اور سفید (ملے جلے رنگ کے) مینڈھوں کی طرف گئے اور ان کو ذبح کیا۔ پھر آپؐ بکریوں کے ایک ریوڑ کی طرف متوجہ ہوئے اور اسے ہمارے درمیان تقسیم فرمایا۔

ایک اور روایت میں (قَعَدَ عَلَى بَعِيرِهِ کی بجائے) جَلَسَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى بَعِيرِهِ کے الفاظ ہیں اور (اَخَذَ اِنْسَانٌ بِخِطَامِهِ کی بجائے) رَجُلٌ آخِذٌ بِزِمَامِهِ اَوْ بِخِطَامِهِ کے الفاظ ہیں۔

ایک اور روایت حضرت ابو بکرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں قربانی کے دن خطبہ ارشاد فرمایا اور فرمایا یہ کونسا دن ہے؟ باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے مگر اس روایت میں اَعْرَاضَكُمْ اور ثُمَّ انْكَفَأَ اِلٰى كَبْشَيْنِ اور اس کے بعد کے الفاظ کا ذکر نہیں۔ مگر اس روایت میں كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِيْ شَهْرِكُمْ هٰذَا فِيْ بَلَدِكُمْ هٰذَا کے بعد اِلٰى يَوْمِ تَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ اَلَاهَلْ بَلَّغْتُ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ کے الفاظ ہیں یعنی اپنے رب سے ملاقات کے دن تک، سنو کیا میں نے پہنچا دیا؟ انہوں نے کہا جی ہاں۔ آپؐ نے فرمایا اے اللہ گواہ رہ!

هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا إِلَى يَوْمِ تَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ [4384,4385,4386]

[10]10: بَاب: صِحَّةُ الْإِقْرَارِ بِالْقَتْلِ وَتَمْكِينُ وَلِيِّ الْقَتِيلِ مِنَ الْقِصَاصِ وَاسْتِحْبَابُ طَلَبِ الْعَفْوِ مِنْهُ

باب: اقرار قتل کی صحت اور مقتول کے ولی کو قصاص کا اختیار دینا اور اس سے معافی طلب کرنا پسندیدہ ہے

3167{32}حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ أَنَّ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ إِنِّي لَقَاعِدٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ يَقُودُ آخَرَ بِنِسْعَةٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا قَتَلَ أَخِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَتَلْتَهُ فَقَالَ إِنَّهُ لَوْ لَمْ يَعْتَرِفْ أَقَمْتُ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةَ قَالَ نَعَمْ قَتَلْتُهُ قَالَ كَيْفَ قَتَلْتَهُ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَهُوَ نَخْتَبِطُ مِنْ شَجَرَةٍ فَسَبَّنِي فَأَغْضَبَنِي فَضَرَبْتُهُ بِالْفَأْسِ عَلَى قَرْنِهِ فَقَتَلْتُهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

3167: علقمہ بن وائل کہتے ہیں کہ ان کے والدؓ نے ان سے بیان کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں نبی ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص دوسرے کو رسی سے کھینچتے ہوئے لے کر آیا اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! اس نے میرے بھائی کو قتل کیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تم نے اسے قتل کیا ہے؟ اس (مدّعی) نے کہا اگر اس نے اعتراف نہ کیا تو میں اس پر دلیل لاؤں گا۔ اس نے کہا ہاں میں نے اسے قتل کیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا تم نے اسے کیسے قتل کیا؟ اس نے کہا میں اور وہ درخت کے پتے توڑ رہے تھے اس نے مجھے گالی دی اور غصہ دلایا تو میں نے کلہاڑا اس کے سر (کے ایک پہلو) میں دے مارا اور اسے قتل کر بیٹھا۔

3167 : اطراف : **مسلم** كتاب القسامة والمحاربين ... باب صحة الاقرار بالقتل وتمكين ولى القتيل من القصاص 3168

تخريج : نسائى كتاب القسامة باب القود 4723 ذكر الاختلاف الناقلين لخبر علقمة بن وائل فيه 4724، 4726، 4727، 4730 كتاب آداب القضاة اشارة الحاكم على الخصم بالعفو 5415 **ابو داؤد** كتاب الديات باب الامام يامر بالعفو فى الدم 4499، 4501

وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ شَيْءٍ تُؤَدِّيهِ عَنْ نَفْسِكَ قَالَ مَا لِي مَالٌ إِلَّا كِسَائِي وَفَأْسِي قَالَ فَتَرَى قَوْمَكَ يَشْتَرُونَكَ قَالَ أَنَا أَهْوَنُ عَلَى قَوْمِي مِنْ ذَاكَ فَرَمَى إِلَيْهِ بِنِسْعَتِهِ وَقَالَ دُونَكَ صَاحِبَكَ فَانْطَلَقَ بِهِ الرَّجُلُ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ قَتَلَهُ فَهُوَ مِثْلُهُ فَرَجَعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّكَ قُلْتَ إِنْ قَتَلَهُ فَهُوَ مِثْلُهُ وَأَخَذْتُهُ بِأَمْرِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا تُرِيدُ أَنْ يَبُوءَ بِإِثْمِكَ وَإِثْمِ صَاحِبِكَ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَعَلَّهُ قَالَ بَلَى قَالَ فَإِنَّ ذَاكَ كَذَاكَ قَالَ فَرَمَى بِنِسْعَتِهِ وَخَلَّى سَبِيلَهُ [4387]

نبی ﷺ نے اسے فرمایا کیا تمہاری کوئی چیز ہے جو تم اپنی طرف سے ادا کر سکتے ہو؟ اس نے کہا میرا کوئی مال نہیں سوائے میری (اس) چادر اور کلہاڑی کے۔ آپؐ نے فرمایا تمہارا کیا خیال ہے تمہاری قوم تمہیں نہیں خریدے گی☆ اس نے کہا میں اپنی قوم کے سامنے اس سے زیادہ حقیر ہوں۔ آپؐ نے اس کی رسی مقتول کے ولی کی طرف پھینک دی اور فرمایا اپنے صاحب کو سنبھالو وہ شخص اس کو لے کر چلا جب وہ مڑا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر اس نے اسے قتل کیا تو یہ بھی اس جیسا ہے۔ وہ واپس لوٹا اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! مجھے پتہ چلا ہے کہ آپؐ نے فرمایا ہے کہ اگر اس نے اسے قتل کیا تو یہ بھی اس جیسا ہے۔ میں نے تو اسے آپؐ کے حکم سے پکڑا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تم نہیں چاہتے کہ وہ تمہارا اور تمہارے (مقتول بھائی) کا گناہ اُٹھائے؟ اس نے عرض کیا اے اللہ کے نبیؐ!۔(راوی کہتے ہیں یا) شاید اس نے کہا کیوں نہیں۔ آپؐ نے فرمایا یہ شخص (بھی) تو اس کی طرح ہے۔ راوی کہتے ہیں اس پر اس نے اس کی رسی پھینک دی اور اس کو آزاد کر دیا۔

3168{33} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ

3168: علقمہ بن وائل اپنے والدؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک ایسا شخص لایا گیا

☆ یعنی تمہاری طرف سے دیت ادا کر کے تمہیں آزاد نہیں کرائے گی۔

3168 : اطراف : مسلم كتاب القسامة والمحاربين ... باب صحة الاقرار بالقتل وتمكين ولى القتيل من القصاص 3167

تخريج : نسائى كتاب القسامة باب القود 4723 ذكر الاختلاف الناقلين لخبر علقمة بن وائل فيه 4724، 4726، 4727 =

أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَتَلَ رَجُلًا فَأَقَادَ وَلِيَّ الْمَقْتُولِ مِنْهُ فَانْطَلَقَ بِهِ وَفِي عُنُقِهِ نِسْعَةٌ يَجُرُّهَا فَلَمَّا أَدْبَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ فَأَتَى رَجُلٌ الرَّجُلَ فَقَالَ لَهُ مَقَالَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَلَّى عَنْهُ قَالَ إِسْمَعِيلُ بْنُ سَالِمٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِحَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَشْوَعَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا سَأَلَهُ أَنْ يَعْفُوَ عَنْهُ فَأَبَى [4388]

جس نے ایک آدمی کو قتل کر دیا تھا۔آپؐ نے اسے قصاص کے لئے مقتول کے ولی کے سپرد کر دیا اور وہ اسے لے کر چلا اور اس کے گلے میں رسی تھی جسے وہ کھینچتا تھا۔ جب وہ واپس ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قتل کرنے والا اور قتل ہونے والا دونوں آگ میں ہیں۔ایک آدمی اس (یعنی مقتول کے بھائی کے پاس) گیا اور اسے رسول اللہ ﷺ کی بات بتائی۔ اس نے اسے چھوڑ دیا۔ایک اور روایت میں ہے ابن اشوع[1] نے بتایا کہ نبی ﷺ نے اسے معاف کرنے کو کہا تھا تو اس نے انکار کیا تھا[2]۔

[11]11: بَاب: دِيَةُ الْجَنِينِ وَوُجُوبُ الدِّيَةِ فِي قَتْلِ الْخَطَإِ وَشِبْهِ الْعَمْدِ عَلَى عَاقِلَةِ الْجَانِي

باب: جنین کی دیت اور قتل خطا اور قتل شبہ عمد[3] میں دیت کا مجرم کے قبیلہ پر واجب ہونا

3169{34}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي

3169: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ھذیل قبیلہ کی دو عورتوں میں سے ایک نے دوسری کو پتھر مارا

= 4730 كتاب آداب القضاة اشارة الحاكم على الخصم بالعفو 5415 ابو داؤد كتاب الديات باب الامام يامر بالعفو فى الدم 4499، 4501

3169: اطراف: مسلم كتاب القسامة والمحاربين باب دية الجنين ووجوب الدية فى قتل الخطأوشبه... 3170، 3171 =

1۔ابن اَشوَع صحابی بلکہ تابعی بھی نہیں تھے۔

2۔اس روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ Provocation اشتعال کی صورت میں قصاص لازمی نہیں۔واللہ اعلم۔

3۔ایسا قتل جو ارادۂ قتل کے مشابہ ہو گو حقیقۃً ارادہ موجود نہ ہو۔

سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ مِنْ هُذَيْلٍ رَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى فَطَرَحَتْ جَنِينَهَا فَقَضَى فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ [4389]

اوراس کے پیٹ کے بچہ کوگرا دیا۔ نبی ﷺ نے اس میں ایک غلام یا لونڈی (بطور دیت) کا فیصلہ فرمایا۔

3170{35} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنِينِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي لَحْيَانَ سَقَطَ مَيِّتًا بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِي قُضِيَ عَلَيْهَا بِالْغُرَّةِ تُوُفِّيَتْ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنَّ مِيرَاثَهَا لِبَنِيهَا وَزَوْجِهَا وَأَنَّ الْعَقْلَ عَلَى عَصَبَتِهَا [4390]

3170: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنولحیان کی ایک عورت کے جنین کے بارہ میں جو حمل ساقط ہوکر مر گیا تھا غلام یا لونڈی دینے کا فیصلہ فرمایا پھر وہ عورت جس کے حق میں لونڈی یا غلام دینے کا فیصلہ ہوا تھا (وہ بھی) مر گئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس کا ورثہ اس کے بیٹوں اور خاوند کا ہے اور اس کی دیت اس (قتل کرنے والی) کے خاندان پر ہے۔

=**تخريج : بخارى** كتاب الطب باب الكهانة ... 5758، 5759 ، 5760 كتاب الفرائض باب ميراث المرأة والزوج مع الولد وغيره 6740 كتاب الديات باب جنين المرأة 6904 باب جنين المرأة وان العقل على الوالد ... 6909 ، 6910 **ترمذى** كتاب الديات باب ما جاء فى دية الجنين 1410 كتاب الفرائض باب ما جاء ان الاموال للورثة والعقل على العصبة 2111 **نسائى** كتاب القسامة 4817 ، 4818، 4819 ، 4820 ، 4821 **ابو داؤد** كتاب الديات باب دية الجنين 4572 ، 4576 ، 4579 **ابن ماجه** كتاب الديات باب دية الجنين 2639 ، 2641

3170 : اطراف : مسلم كتاب القسامة والمحاربين ... باب دية الجنين ووجوب الدية فى قتل الخطأوشبه العمد ... 3169 3171

تخريج : بخارى كتاب الطب باب الكهانة ...5758، 5759 ، 5760 كتاب الفرائض باب ميراث المرأة والزوج مع الولد وغيره 6740 كتاب الديات باب جنين المرأة 6904 باب جنين المرأة وان العقل على الوالد ... 6909 ، 6910 **ترمذى** كتاب الديات باب ما جاء فى دية الجنين 1410 كتاب الفرائض باب ما جاء ان الاموال للورثة والعقل على العصبة 2111 **نسائى** كتاب القسامة 4817 ، 4818، 4819 ، 4820 ، 4821 **ابو داؤد** كتاب الديات باب دية الجنين 4572 ، 4576 ، 4579 **ابن ماجه** كتاب الديات باب دية الجنين 2639 ، 2641

3171{36} و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح و حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ اقْتَتَلَتِ امْرَأَتَانِ مِنْ هُذَيْلٍ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِحَجَرٍ فَقَتَلَتْهَا وَمَا فِي بَطْنِهَا فَاخْتَصَمُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ دِيَةَ جَنِينِهَا غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ وَلِيدَةٌ وَقَضَى بِدِيَةِ الْمَرْأَةِ عَلَى عَاقِلَتِهَا وَوَرَّثَهَا وَلَدَهَا وَمَنْ مَعَهُمْ فَقَالَ حَمَلُ بْنُ النَّابِغَةِ الْهُذَلِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَغْرَمُ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هَذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُهَّانِ مِنْ أَجْلِ سَجْعِهِ الَّذِي سَجَعَ و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ

3171: حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں ھذیل قبیلہ کی دو عورتیں لڑ پڑیں ۔ان میں سے ایک نے دوسری کو پتھر مارا اور اس نے اُسے اور جو اُس کے پیٹ میں (بچہ) تھا اُسے مار ڈالا۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جھگڑا لے کر آئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا کہ اس کے جنین کی دیت ایک غلام یا لونڈی ہے اور آپؐ نے عورت کی دیت کی ذمہ داری اس کے خاندان پر ڈالنے کا فیصلہ فرمایا اور اس کا وارث آپؐ نے اس کی اولاد اور جو اُن کے ساتھ تھے اُن کو قرار دیا۔ حمل بن النابغه الهذلی نے کہا یارسولؐ اللہ! میں اس کی چٹی کیسے دوں جس نے کھایا نہ پیا، نہ بولا اور نہ چیخا ۔ایسے کا خون بہا تو نہیں ہونا چاہئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ تو کاہنوں کے بھائیوں میں سے ہے۔ آپؐ نے اس کے مقفّی مسجّع کلام کی وجہ سے یہ فرمایا تھا۔

ایک اور روایت حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ دو عورتیں لڑ پڑیں ۔باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے مگر اس روایت میں

3171 : اطراف : مسلم کتاب القسامة والمحاربين ... باب دية الجنين ووجوب الدية فى قتل الخطأوشبه العمد ... 3169 3170

تخريج : بخارى كتاب الطب باب الكهانة ...5758 5759 ، 5760 كتاب الفرائض باب ميراث المرأة والزوج مع الولد وغيره 6740 كتاب الديات باب جنين المرأة 6904 باب جنين المرأة وان العقل على الوالد ... 6909 ، 6910 **ترمذى** كتاب الديات باب ما جاء فى دية الجنين 1410 كتاب الفرائض باب ما جاء ان الاموال للورثة والعقل على العصبة 2111 **نسائى** كتاب القسامة 4817 ، 4818 4819 ، 4820 ، 4821 **ابو داؤد** كتاب الديات باب دية الجنين 4572 ، 4576 ، 4579 **ابن ماجه** كتاب الديات باب دية الجنين 2639 ، 2641

عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اقْتَتَلَتِ امْرَأَتَانِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَوَرَّثَهَا وَلَدَهَا وَمَنْ مَعَهُمْ وَقَالَ فَقَالَ قَائِلٌ كَيْفَ نَعْقِلُ وَلَمْ يُسَمِّ حَمَلَ بْنَ مَالِكٍ [4392,4391]

" وَرَّثَهَا وَلَدَهَا وَمَنْ مَعَهُمْ " کے الفاظ نہیں ہیں اور یہ ہے کہ کہنے والے نے کہا کہ ہم کیسے دیت دے دیں اور اس نے حمل بن مالک کا نام نہیں لیا۔

3172{37}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ الْخُزَاعِيِّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ ضَرَبَتِ امْرَأَةٌ ضَرَّتَهَا بِعَمُودِ فُسْطَاطٍ وَهِيَ حُبْلَى فَقَتَلَتْهَا قَالَ وَإِحْدَاهُمَا لِحْيَانِيَّةٌ قَالَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَةَ الْمَقْتُولَةِ عَلَى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ وَغُرَّةً لِمَا فِي بَطْنِهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ أَنَغْرَمُ دِيَةَ مَنْ لَا أَكَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْأَعْرَابِ قَالَ وَجَعَلَ عَلَيْهِمُ الدِّيَةَ [4393]

3172: حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ایک عورت نے اپنی سوکن کو خیمہ کے ڈنڈے سے مارا جبکہ وہ حاملہ تھی اور اسے مار ڈالا۔ راوی کہتے ہیں ان میں سے ایک بنولحیان میں سے تھی وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مقتولہ کی دیت قاتلہ کے خاندان پر ڈالی اور ایک غلام یا لونڈی اس کے لئے جو اس کے پیٹ میں تھا (کی وجہ سے مقرر کیا) قاتلہ کے خاندان کے ایک شخص نے کہا کیا ہم پر ایسے کی دیت کی چٹی ڈالی جائے گی جس نے نہ کھایا نہ پیا اور نہ چیخا ایسے کا خون بہا نہیں ہوتا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا یہ قافیہ آرائی بدوؤں کی قافیہ آرائی کی طرح ہے۔ راوی کہتے ہیں آپؐ نے ان کے ذمہ دیت ڈال دی۔

3172 : اطراف : مسلم كتاب القسامة والمحاربين ... باب دية الجنين ووجوب الدية فى قتل الخطأوشبه العمد ... 3173
تخريج : بخارى كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة 7317 كتاب الديات باب جنين المرأة 6904 ، 6905 ، 6907 باب جنين المرأة وان العقل على الوالد 6910 **ترمذى** كتاب الديات باب ما جاء فى دية الجنين 1411 **نسائى** كتاب القسامة باب دية الجنين 4821 صفة شبه العمد وعلى من دية الاجنة وشبه العمد 4822 ،4823 ،4824 ، 4825 ،4826 ، 4827 ، 4828 **ابو داؤد** كتاب الديات باب دية الجنين 4568 **ابن ماجه** كتاب الديات باب الدية على العاقلة 2633باب دية الجنين 2640، 2641

3173{38} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ امْرَأَةً قَتَلَتْ ضَرَّتَهَا بِعَمُودِ فُسْطَاطٍ فَأُتِيَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى عَلَى عَاقِلَتِهَا بِالدِّيَةِ وَكَانَتْ حَامِلًا فَقَضَى فِي الْجَنِينِ بِغُرَّةٍ فَقَالَ بَعْضُ عَصَبَتِهَا أَنَدِي مَنْ لَا طَعِمَ وَلَا شَرِبَ وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ وَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ قَالَ فَقَالَ سَجْعٌ كَسَجْعِ الْأَعْرَابِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنَى حَدِيثِ جَرِيرٍ وَمُفَضَّلٍ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ بِإِسْنَادِهِمُ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ غَيْرَ أَنَّ فِيهِ فَأَسْقَطَتْ فَرُفِعَ ذَلِكَ

3173: حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے اپنی سوکن کو خیمہ کے ڈنڈے سے قتل کردیا تو یہ معاملہ رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا گیا۔ آپؐ نے اس کے خاندان پر دیت کا فیصلہ کیا اور وہ (مقتولہ) حاملہ تھی۔ آپؐ نے جنین کے بدلہ میں غلام یا لونڈی کا فیصلہ فرمایا۔ اس عورت کے ایک رشتہ دار نے کہا کیا ایسے (جنین) کی ہم یہ دیت دیں گے جس نے نہ کھایا نہ پیا نہ چیخا کہ اس کی آواز بلند ہوتی۔ ایسے کا تو خون بہا نہیں ہوگا۔ راوی کہتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا یہ قافیہ آرائی تو بدوؤں کی قافیہ آرائی کی طرح ہے۔

ایک اور روایت میں یہ اضافہ ہے کہ اس نے (اس عورت کا حمل) گرادیا تو نبی ﷺ کے پاس معاملہ پیش ہوا۔ آپؐ نے اس میں ایک غلام یا لونڈی کے طور پر دیت کا فیصلہ فرمایا اور یہ ذمہ داری اس عورت کے رشتہ داروں پر ڈالی۔ اس روایت میں دِيَةَ الْمَرْأَةِ کے الفاظ نہیں ہیں۔

3173 : اطراف : مسلم كتاب القسامة والمحاربين ... باب دية الجنين ووجوب الدية فى قتل الخطأوشبه العمد ... 3172
تخریج : بخاری كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة 7317 كتاب الديات باب جنين المرأة 6904 ، 6905 ، 6907 باب جنين المرأة وان العقل على الوالد 6910 **ترمذی** كتاب الديات باب ما جاء فى دية الجنين 1411 **نسائی** كتاب القسامة باب دية الجنين 4821 صفة شبه العمد وعلى من دية ا لاجنة وشبه العمد 4822 ، 4823 ، 4824 ، 4825 ، 4826 ، 4827 ، 4828 **ابو داؤد** كتاب الديات باب دية الجنين 4568 **ابن ماجه** كتاب الديات باب الدية على العاقلة 2633باب دية الجنين 2640، 2641

إِلَى النَّبِيِّ فَقَضَى فِيهِ بِغُرَّةٍ وَجَعَلَهُ عَلَى أَوْلِيَاءِ الْمَرْأَةِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيثِ دِيَةَ الْمَرْأَةِ[4396,4395,4394]

3174{39} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا قَالَ وَقَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ الْآخَرَانِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اسْتَشَارَ النَّاسَ فِي إِمْلَاصِ الْمَرْأَةِ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَقَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِيهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ ائْتِنِي بِمَنْ يَشْهَدُ مَعَكَ قَالَ فَشَهِدَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ [4397]

3174:حضرت مسور بن مخرمہؓ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطابؓ نے لوگوں سے عورت کے جنین کے بارہ میں مشورہ کیا حضرت مغیرہؓ بن شعبہ نے کہا میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا۔آپؐ نے اس کے بارہ میں ایک غلام یا لونڈی کا فیصلہ فرمایا تھا۔راوی کہتے ہیں حضرت عمرؓ نے کہا میرے پاس ایسا شخص لاؤ جو تمہارے ساتھ (اس بات) کی گواہی دے وہ کہتے ہیں پھر حضرت محمدؓ بن مسلمہ نے گواہی دی۔

3174 : تخريج : بخاری كتاب الديات باب جنين المرأة 6905 ، 6907 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب ما جاء فی اجتهاد القضاء بما انزل الله تعالىٰ 7317 **ترمذی** كتاب الديات باب ما جاء فی دية الجنين 1411 **نسائی** كتاب القسامة صفة شبه العمد ... 4821 ، 4822 ، 4823 **ابو داؤد** كتاب الديات باب دية الجنين 4570 **ابن ماجه** كتاب الديات باب دية الجنين 2640

❁❁❁

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

كِتَابُ الْحُدُود

حدود کے بارہ میں کتاب

[1]1:بَاب: حَدُّ السَّرِقَةِ وَنِصَابُهَا

باب: چوری کی حد اور اس کا نصاب

3175{1}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْطَعُ السَّارِقَ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِمِثْلِهِ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ[4399,4398]

3175: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ چور(کا ہاتھ) دینار کے چوتھے حصہ اور اس سے زیادہ میں کاٹتے تھے۔

3175: **اطراف** :**مسلم** کتاب الحدود باب حد السرقة ونصابها 3176، 3177

تخریج : **بخاری** کتاب الحدود باب قول الله تعالىٰ والسارق والسارقة فاقطعوا 6789 ، 6790 ، 6791 **ترمذی** کتاب الحدود باب ماجاء فی کم تُقطع یدالسارق 1445 **نسائی** کتاب قطع السارق ذکر الاختلاف علی الزهری 4914 ، 4915 4916 ، 4917 ، 4918 ، 4919 ، 4920 ، 4921 ، 4922 ، 4923 ، 4924 ، 4925 ، 4926 ، 4927 ذکر اختلاف ابی بکر بن محمد وعبدالله بن ابی بکر...4928 ، 4930 ، 4931 ، 4932 ، 4933 ، 4936 ، 4939 **أبو داود** کتاب الحدود باب ما یُقطع فیه السارق 4383 ، 4384 **ابن ماجه** کتاب الحدود باب حَدِّ السارق 2585

3176{ } و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَحَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ وَاللَّفْظُ لِلْوَلِيدِ وَحَرْمَلَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ إِلَّا فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا[4400]

3176: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا چور کا ہاتھ کاٹا نہ جائے مگر دینار کے چوتھے حصہ یا اس سے زائد میں۔

3177{3} و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى وَاللَّفْظُ لِهَارُونَ وَأَحْمَدَ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَمْرَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3177: عمرہؓ سے روایت ہے انہوں نے حضرت عائشہؓ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپؓ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہاتھ کاٹا نہ جائے گا مگر دینار کے چوتھے حصہ اور اس سے زائد پر۔

3176: **مسلم** کتاب الحدود باب حد السرقة ونصابها 3175، 3177، 3178

تخریج : بخاری کتاب الحدود باب قول الله تعالیٰ والسارق والسارقة فاقطعوا ایدیهما 6789 ، 6790 ، 6791 **ترمذی** کتاب الحدود باب ماجاء فی کم تُقطع یدالسارق 1445 **نسائی** کتاب قطع السارق ذکر الاختلاف علی الزهری 4914 ، 4915 ، 4916 ، 4917 ، 4918 ، 4919 ، 4920 ، 4921 ، 4922 ، 4923 ، 4924 ، 4925 ، 4926 ، 4927 ذکر اختلاف ابی بکر بن محمد وعبدالله بن ابی بکر...4928 ، 4930 ، 4931 ، 4932 ، 4933 ، 4936 ، 4939 **أبوداود** کتاب الحدود باب ما یُقطع فیه السارق 4383 ، 4384 **ابن ماجه** کتاب الحدود باب حَدِّ السارق 2585

3177: **مسلم** کتاب الحدود باب حد السرقة ونصابها 3175، 3176، 3178

تخریج : بخاری کتاب الحدود باب قول الله تعالیٰ والسارق والسارقة فاقطعوا ایدیهما 6789 ، 6790 ، 6791 **ترمذی** کتاب الحدود باب ماجاء فی کم تُقطع یدالسارق 1445 **نسائی** کتاب قطع السارق ذکر الاختلاف علی الزهری 4914 ، 4915 ، 4916 ، 4917 ، 4918 ، 4919 ، 4920 ، 4921 ، 4922 ، 4923 ، 4924 ، 4925 ، 4926 ، 4927 ذکر اختلاف ابی بکر بن محمد وعبدالله بن ابی بکر...4928 ، 4930 ، 4931 ، 4932 ، 4933 ، 4936 ، 4939 **أبوداود** کتاب الحدود باب ما یُقطع فیه السارق 4383 ، 4384 **ابن ماجه** کتاب الحدود باب حَدِّ السارق 2585

يَقُولُ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَمَا فَوْقَهُ [4401]

3178{4}حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ إِلَّا فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْعَقَدِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ مِنْ وَلَدِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [4403,4402]

3178: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ چور کا ہاتھ دینار کے چوتھے حِصّہ یا زائد کے سوا نہ کاٹا جائے۔

3179{5} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

3179: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں چور کا ہاتھ ڈھال کی قیمت سے کم میں نہیں کاٹا جاتا تھا خواہ وہ ڈھال

3178: مسلم کتاب الحدود باب حد السرقة ونصابها 3175، 3176، 3177

تخریج : بخاری کتاب الحدود باب قول الله تعالیٰ والسارق والسارقة فاقطعوا ایدیهما 6789 ، 6790 ، 6791 **ترمذی** کتاب الحدود باب ماجاء فی کم تُقطع یدالسارق 1445 **نسائی** کتاب قطع السارق ذکرالاختلاف علی الزهری 4914 ، 4915 4916 ، 4917 ، 4918 ، 4919 ، 4920 ، 4921 ، 4922 ، 4923 ، 4924 ، 4925 ، 4926 ، 4927 ذکر اختلاف ابی بکر بن محمد وعبدالله بن ابی بکر... 4928 ، 4930 ، 4931، 4932 ، 4933 ، 4936 ، 4939 **أبوداود** کتاب الحدود باب ما یُقطع فیه السارق 4383 ، 4384 **ابن ماجه** کتاب الحدود باب حَدِّ السارق 2585

3179: تخریج : بخاری کتاب الحدود باب قول الله تعالیٰ والسارق والسارقة فاقطعوا ایدیهما... 6792 ، 6793 6794 **نسائی** کتاب قطع السارق ذکر الاختلاف علی الزهری 4915 ذکر الاختلاف ابی بکر بن محمد بن عبد الله بن ابی بکر... 4931، 4934، 4935، 4937، 4938 **ابوداؤد** کتاب الحدود باب مایقطع فیه السارق 4387، 4385 **ابن ماجه** کتاب الحدود باب حد السارق 2586

عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ تُقْطَعْ يَدُ سَارِقٍ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ حَجَفَةٍ أَوْ تُرْسٍ وَكِلَاهُمَا ذُو ثَمَنٍ و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيِّ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحِيمِ وَأَبِي أُسَامَةَ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ ذُو ثَمَنٍ [4405,4404]

حجفة ہو یا ترس☆ اور وہ دونوں قیمتی ہوتی تھیں۔ ایک اور روایت میں (وَكِلَاهُمَا ذُوْثَمَنٍ کی بجائے) وَهُوَ يَوْمَئِذٍ ذُوْثَمَنٍ کے الفاظ ہیں۔

3180{6}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ سَارِقًا فِي مِجَنٍّ قِيمَتُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح و

3180 : حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک چور کا ہاتھ ایک ڈھال کے عوض کاٹا تھا جس کی قیمت تین درہم تھی۔ بعض روایات میں قِيْمَتُهُ اور بعض روایات میں ثَمَنُهُ کے الفاظ ہیں۔

☆ حجفة چمڑے سے بنی ہوئی ڈھال ہوتی تھی اور ترس لوہے کی ڈھال ہوتی تھی۔

3180: **تخریج** : **بخاری** کتاب الحدود باب قول الله تعالیٰ والسارق والسارقة فاقطعوا ایدیهما.. 6795 ، 6796 ، 6797 6798 **ترمذی** کتاب الحدود باب ماجاء فی کم تقطع ید السارق 1446 **نسائی** کتاب قطع السارق القدر الذی اذا سرقه السارق قطعت یده 4907 ، 4908، 4909 ، 4910 **ابو داؤد** کتاب الحدود باب مایقطع فیه السارق4385 ، 4386 **ابن ماجه** کتاب الحدود باب حد السارق 2584

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ وَأَيُّوبَ بْنِ مُوسَى وَإِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ح و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ وَإِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ وَعُبَيْدِ اللَّهِ وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ ح و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ الْجُمَحِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اللَّيْثِيِّ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ غَيْرَ أَنَّ بَعْضَهُمْ قَالَ قِيمَتُهُ وَبَعْضَهُمْ قَالَ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ[4407,4406]

3181{7}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ كُلُّهُمْ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ يَقُولُ إِنْ سَرَقَ حَبْلًا وَإِنْ سَرَقَ بَيْضَةً [4409,4408]

3181: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ لعنت کرے چور پر جو انڈا چراتا ہے اور اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے اور وہ رسی چراتا ہے اور اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے۔

ایک اور روایت میں (يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ اور يَسْرِقُ الْحَبْلَ کی بجائے) إِنْ سَرَقَ حَبْلًا اور إِنْ سَرَقَ بَيْضَةً کے الفاظ ہیں۔

[2]13:بَاب قَطْعِ السَّارِقِ الشَّرِيفِ وَغَيْرِهِ وَالنَّهْيِ عَنِ الشَّفَاعَةِ فِي الْحُدُودِ

معزز اور غیر معزز چوری کرنے والے کے ہاتھ کاٹنے اور حدود میں سفارش کرنے کی ممانعت کا بیان

3182{8}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا

3182: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ قریش کو اس مخزومی عورت کے معاملہ سے فکر پیدا ہوئی جس

3181: تخریج : **بخاری** کتاب الحدود باب لعن السارق اذا لم یسم 6783 باب قول اللہ تعالیٰ والسارق والسارقة فاقطعوا ایدیھما..6799**نسائی** کتاب قطع السارق تعظیم السرقة 4873 **ابن ماجه** کتاب الحدود باب حد السارق 2583

3182:مسلم **کتاب الحدود** باب قطع السارق الشریف وغیرہ ...3183

تخریج : بخاری کتاب الشھادات باب شھادة القاذف والسارق والزانی 2648 کتاب احادیث الانبیاء باب حدیث الغار 3475 کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب ذکر اسامة بن زید 3733 کتاب المغازی باب مقام النبی ﷺ بمکة زمن الفتح 4304 کتاب الحدود باب اقامة الحدود علی الشریف والوضیع 6787باب کراھیة الشفاعة فی الحد اذا رفع الی السلطان 6788 باب توبة السارق 6800 **ترمذی** کتاب الحدود باب ماجاء فی کراھیة ان یشفع فی الحدود 1430 **نسائی** کتاب قطع السارقباب ما یکون حرزا وما لایکون 4891کتاب قطع السارق ذکر الاختلاف الفاظ الناقلین لخبر الزھری 4894 ، 4895، 4896، 4897، 4898، 4899، 4900، 4901 ، 4902 ، 4903 **ابن ماجه** کتاب الحدود باب الشفاعة فی الحدود 2547، 2548

اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَرْأَةِ الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوا مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا وَمَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ حِبُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ أُسَامَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ ثُمَّ قَامَ فَاخْتَطَبَ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَهْلَكَ الَّذِينَ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَايْمُ اللَّهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا وَفِي حَدِيثِ ابْنِ رُمْحٍ إِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ [4410]

نے چوری کی تھی۔ انہوں نے کہا اس کے بارہ میں کون رسول اللہ ﷺ سے بات کرے؟ تو انہوں نے کہا کہ اس کی رسول اللہ ﷺ کے محبوب اُسامہؓ کے سوا کون جرأت کر سکتا ہے۔ چنانچہ آپؐ سے اُسامہؓ نے بات کی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تم اللہ کی حدود میں سے ایک حد کے بارہ میں سفارش کرتے ہو؟ پھر آپؐ کھڑے ہوئے اور خطبہ دیا اور فرمایا ”اے لوگو! تم سے پہلے لوگوں کو اس بات نے ہلاک کیا کہ جب ان میں سے کوئی معزز چوری کرتا تھا تو اُسے چھوڑ دیتے تھے اور جب اُن میں کوئی کمزور چوری کرتا تھا تو اُس پر حد قائم کرتے تھے اور اللہ کی قسم اگر فاطمہؓ بنت محمدؐ بھی چوری کرتی تو میں ضرور اس کا ہاتھ کاٹ دیتا۔“

ایک اور روایت میں (اِنَّمَا أَهْلَکَ الَّذِیْنَ قَبْلَکُمْ کی بجائے) اِنَّمَاهَلَکَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ کے الفاظ ہیں۔

3183{9} و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ

3183: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ قریش کو اس عورت کے معاملہ نے فکر

3183: **مسلم** کتاب الحدود باب قطع السارق الشریف وغیرہ ...3182

تخریج : **بخاری** کتاب الشھادات باب شھادۃ القاذف والسارق والزانی 2648 کتاب احادیث الانبیاء باب حدیث الغار 3475 کتاب فضائل اصحاب النبی ﷺ باب ذکر اسامة بن زید 3733 کتاب المغازی باب مقام النبی ﷺ بمکة زمن الفتح 4304 کتاب الحدود باب اقامة الحدود علی الشریف والوضیع 6787 باب کراھیة الشفاعة فی الحد اذا رفع الی السلطان 6788 باب توبة السارق 6800 **ترمذی** کتاب الحدود باب ماجاء فی کراھیة ان یشفع فی الحدود 1430 **نسائی** کتاب قطع السارق ما یکون حرزا وما لایکون 4891 کتاب قطع السارق ذکر الاختلاف الفاظ الناقلین لخبر الزھری 4894 ، 4895، 4896، 4897، 4898، 4899، 4900، 4901، 4902 ، 4903 **ابن ماجه** کتاب الحدود باب الشفاعة فی الحدود 2547، 2548

وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَرْأَةِ الَّتِي سَرَقَتْ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ الْفَتْحِ فَقَالُوا مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا وَمَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُتِيَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ فِيهَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ أُسَامَةُ اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَمَّا كَانَ الْعَشِيُّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَطَبَ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّمَا أَهْلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَإِنِّي وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا ثُمَّ أَمَرَ بِتِلْكَ الْمَرْأَةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقُطِعَتْ يَدُهَا قَالَ يُونُسُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ

میں ڈالا جس نے نبی ﷺ کے عہد میں غزوہ فتح (مکہ) میں چوری کی تھی۔انہوں نے کہا اس کے بارہ میں رسول اللہ ﷺ سے کون بات کرے گا؟ تو انہوں نے کہا کہ اُسامہؓ بن زید کے سوا جو رسول اللہ ﷺ کو محبوب ہے کون اس بات کی جرأت کرسکتا ہے۔پس اس عورت کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لایا گیا اور اُسامہ بن زیدؓ نے اس کے بارہ میں آپؐ سے بات کی۔رسول اللہ ﷺ کے چہرہ کا رنگ متغیر ہوگیا اور آپؐ نے فرمایا کیا تم اللہ کی حدود میں ایک حد کے بارہ میں سفارش کرتے ہو؟ حضرت اُسامہؓ نے آپؐ سے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میرے لئے اللہ سے بخشش طلب کیجئے۔پھر جب شام ہوئی رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور خطاب فرمایا۔آپؐ نے اللہ کی ثناء بیان کی جس کا وہ مستحق ہے پھر فرمایا امّا بعد تم سے پہلے لوگوں کو اس بات نے ہلاک کیا کہ ان میں سے جب کوئی بڑا آدمی چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے اور جب ان میں سے کوئی کمزور چوری کرتا تو اس پر حد قائم کرتے۔اس کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر فاطمہ بنت محمدؐ نے بھی چوری کی ہوتی تو میں اس کا ہاتھ کاٹ دیتا۔پھر آپؐ نے اس عورت کے بارہ میں جس نے چوری کی تھی حکم دیا اور اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں اس کے بعد اس کی توبہ بہت اچھی ہوئی اور اس نے شادی کر لی

عَائِشَةُ فَحَسُنَتْ تَوْبَتُهَا بَعْدُ وَتَزَوَّجَتْ وَكَانَتْ تَأْتِينِي بَعْدَ ذَلِكَ فَأَرْفَعُ حَاجَتَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ {10}و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتِ امْرَأَةٌ مَخْزُومِيَّةٌ تَسْتَعِيرُ الْمَتَاعَ وَتَجْحَدُهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُقْطَعَ يَدُهَا فَأَتَى أَهْلُهَا أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَكَلَّمُوهُ فَكَلَّمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ اللَّيْثِ وَيُونُسَ[4412,4411]

اس کے بعد وہ میرے پاس آیا کرتی تھی اور میں اس کی ضرورت رسول اللہ ﷺ تک پہنچاتی تھی۔ایک اور روایت میں ہے حضرت عائشہؓ نے فرمایا وہ ایک مخزومی عورت تھی جو عاریۃً سامان لیتی تھی اور پھر اس کا جانتے بوجھتے ہوئے انکار کر دیتی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا تو اس کے گھر والے حضرت اسامہؓ بن زید کے پاس آئے اور اُن سے گفتگو کی اور انہوں نے اس بارہ میں رسول اللہ ﷺ سے بات کی۔ باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے۔

3184{11} و حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ سَرَقَتْ فَأُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَاذَتْ بِأُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ لَقَطَعْتُ يَدَهَا فَقُطِعَتْ [4413]

3184:حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ بنی مخزوم کی ایک عورت نے چوری کی اسے نبی ﷺ کے پاس لایا گیا اس نے نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت اُمّ سلمہؓ کی پناہ لی۔ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کی قسم اگر فاطمہؓ بھی ہوتی تو میں اس کا (بھی) ہاتھ کاٹ دیتا۔پس (اس مخزومی عورت کا) ہاتھ کاٹ دیا گیا۔

3184: تخریج : نسائی کتاب قطع السارق ما یکون حرزا وما لایکون4891

[3]14 :بَاب : حَدُّ الزِّنَى

باب: زنا کی حد

3185{12}و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا عَنِّي خُذُوا عَنِّي قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا الْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَنَفْيُ سَنَةٍ وَالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَالرَّجْمُ و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [4415,4414]

3185: حضرت عبادہؓ بن صامت سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھ سے لے لو مجھ سے لے لو۔ اللہ تعالیٰ نے ان عورتوں کے لئے راہ نکال دی ہے۔ غیر شادی شدہ غیر شادی شدہ کے ساتھ سو درّے اور ایک سال کی جلا وطنی ہے اور شادی شدہ شادی شدہ کے ساتھ سو درّے اور رجم ہے ☆۔

3186{13}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

3186: حضرت عبادہؓ بن صامت سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ پر جب وحی نازل ہوتی تھی تو آپؐ اس کی وجہ سے فکر مند ہوتے اور آپؐ کے چہرہ کا رنگ متغیر ہو جاتا۔ وہ کہتے ہیں ایک دن

3185 : مسلم کتاب الحدود باب حد الزنی ...3186

تخریج :ترمذی کتاب الحدود باب ماجاء فی الرجم علی الثیب 1434 **ابو داؤد** کتاب الحدود باب فی الرجم 4415 **ابن ماجه** کتاب الحدود باب حد الزنا 2550

☆نوٹ: رجم کی سزا مدینہ کی حکومت کے ساتھ وابستہ تھی جیسا کہ آیت **وَالْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ** الخ سے معلوم ہوتا ہے اور **قُتِّلُوا تَقْتِيلًا** میں رجم کی طرف اشارہ ہے۔ واللہ اعلم

3186 : مسلم کتاب الحدود باب حد الزنی ...3185

تخریج :ترمذی کتاب الحدود باب ماجاء فی الرجم علی الثیب 1434 **ابو داؤد** کتاب الحدود باب فی الرجم 4415 **ابن ماجه** کتاب الحدود باب حد الزنا 2550

الرَّقَاشِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِت قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ كُرِبَ لِذَلِكَ وَتَرَبَّدَ لَهُ وَجْهُهُ قَالَ فَأُنْزِلَ عَلَيْهِ ذَاتَ يَوْمٍ فَلُقِيَ كَذَلِكَ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ خُذُوا عَنِّي فَقَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا الثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ وَالْبِكْرُ بِالْبِكْرِ الثَّيِّبُ جَلْدُ مِائَةٍ ثُمَّ رَجْمٌ بِالْحِجَارَةِ وَالْبِكْرُ جَلْدُ مِائَةٍ ثُمَّ نَفْيُ سَنَةٍ {14}و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمَا الْبِكْرُ يُجْلَدُ وَيُنْفَى وَالثَّيِّبُ يُجْلَدُ وَيُرْجَمُ لَا يَذْكُرَانِ سَنَةً وَلَا مِائَةً [4417,4416]

جب آپؐ پر وحی نازل ہوئی تو آپؐ پر وہی حالت وارد ہوئی اور جب وہ کیفیت جاتی رہی آپؐ نے فرمایا مجھ سے لے لو، اللہ تعالیٰ نے ان عورتوں کے لئے راہ نکال دی ہے۔ شادی شدہ شادی شدہ کے ساتھ اور غیر شادی شدہ غیر شادی شدہ کے ساتھ۔ شادی شدہ کے لئے سو درّے اور پتھروں سے رجم ہے اور غیر شادی شدہ کے لئے سو درّے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے۔

ایک اور روایت میں یہ ہے کہ غیر شادی شدہ کو درّے لگائے جائیں گے اور جلاوطن کیا جائے گا اور شادی شدہ کو درّے لگائے جائیں اور رجم کیا جائے گا مگر اس روایت میں سَنَةً اور مِائَةً کا ذکر نہیں ہے۔

[4]15: بَاب رَجْمِ الثَّيِّبِ فِي الزِّنَى

زنا میں شادی شدہ کو رجم کرنے کا بیان☆

3187{15}حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي

3187: حضرت عبداللہؓ بن عباس بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطابؓ نے رسول اللہ ﷺ کے منبر

☆ یہ رجم مدینہ کی حکومت کے علاقہ کے ساتھ محدود تھا جیسا کہ آیت وَالْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ الخ سے پتہ چلتا ہے۔

3187: تخریج: **بخاری** کتاب الحدود باب الاعتراف بالزنا 6829 باب رجم الحبلى من الزنا اذا احصنت 6830 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب ماذكر النبى ﷺ وحض على اتفاق اهل العلم 7323 **ترمذی** كتاب الحدود باب ماجاء فى تحقيق الرجم 1431، 1432 **ابو داؤد** كتاب الحدود باب فى الرجم 4418 **ابن ماجه** كتاب الحدود باب الرجم 2553

يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ جَالِسٌ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ فَكَانَ مِمَّا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةُ الرَّجْمِ قَرَأْنَاهَا وَوَعَيْنَاهَا وَعَقَلْنَاهَا فَرَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ فَأَخْشَى إِنْ طَالَ بِالنَّاسِ زَمَانٌ أَنْ يَقُولَ قَائِلٌ مَا نَجِدُ الرَّجْمَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَيَضِلُّوا بِتَرْكِ فَرِيضَةٍ أَنْزَلَهَا اللَّهُ وَإِنَّ الرَّجْمَ فِي كِتَابِ اللَّهِ حَقٌّ عَلَى مَنْ زَنَى إِذَا أَحْصَنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِذَا قَامَتِ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ الْحَبَلُ أَوِ الِاعْتِرَافُ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [4419,4418]

پر بیٹھے ہوئے فرمایا یقیناً اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا اور آپؐ پر کتاب نازل فرمائی اور جو آپؐ پر نازل کیا گیا اس میں رجم کی آیت بھی تھی جسے ہم نے پڑھا اور محفوظ کیا اور سمجھا۔ رسول اللہ ﷺ نے رجم کیا اور ہم نے بھی آپؐ کے بعد رجم کیا اور میں ڈرتا ہوں کہ اگر لوگوں پر زیادہ عرصہ گذر گیا تو کوئی کہنے والا کہے گا کہ ہم رجم کو اللہ کی کتاب میں نہیں پاتے تو وہ ایک ایسے فریضہ کو چھوڑ کر گمراہ ہو جائیں جسے اللہ نے نازل کیا ہے اور یقیناً اللہ کی کتاب میں اس شخص کا رجم لازم ہے جو مردوں اور عورتوں میں سے شادی کے بعد زنا کا ارتکاب کرے جب دلیل قائم ہو یا حمل ہو جائے یا اعتراف ہو۔

[5]16: بَاب: مَنِ اعْتَرَفَ عَلَى نَفْسِهِ بِالزِّنَى

باب: اس شخص کا بیان جس نے خود زنا کا اعتراف کیا

3188{16} وحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ أَتَى رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَتَنَحَّى تِلْقَاءَ وَجْهِهِ فَقَالَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ حَتَّى ثَنَى ذَلِكَ عَلَيْهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ دَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبِكَ جُنُونٌ قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ أَحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرَ

3188: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپؐ مسجد میں تھے۔ اس نے آپؐ کو پکار کر کہا یا رسولؐ اللہ! میں نے زنا کیا ہے آپؐ نے اس سے منہ پھیر لیا۔ اس نے آپؐ کے چہرے کی جانب رُخ کر کے آپؐ سے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میں نے زنا کیا ہے۔ آپؐ نے پھر اس سے رُخ پھیر لیا یہاںتک کہ چار مرتبہ وہ گھوم کر آپؐ کے سامنے آیا۔ جب اس (شخص) نے اپنے نفس کے خلاف چار گواہیاں دے دیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اُسے بلایا اور فرمایا کیا تمہیں جنون ہے؟ اس نے کہا نہیں۔ آپؐ نے فرمایا کیا تم شادی شدہ ہو؟ اس نے کہا ہاں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسے لے جاؤ اور رجم کر دو۔ ابن شہاب کہتے ہیں مجھے اس شخص نے بتایا جس نے حضرت جابرؓ بن عبداللہ کو کہتے سنا تھا کہ میں ان میں شامل تھا جنہوں نے اُسے رجم کیا اور ہم

3188: **تخریج**: **بخاری** كتاب الطلاق باب الطلاق فى الاغلاق والكره 5270 ، 5272 كتاب الحدود باب لا يرجم المجنون والمجنونة 6815 باب سؤال الامام المقر هل احصنت 6825 ، 6826 كتاب الاحكام باب من حكم فى المسجد حتى اذا اتى الى حد 7167 **ترمذی** كتاب الحدود باب ماجاء فى درء الحد عن المعترف اذا رجع 1428، 1429 **نسائی** كتاب الجنائز باب ترك الصلاة على المرجوم 1956 **ابوداؤد** كتاب الحدود باب رجم ماعز بن مالك 4428، 4430 **ابن ماجه** كتاب الحدود باب الرجم 2554

بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ فَكُنْتُ فِيمَنْ رَجَمَهُ فَرَجَمْنَاهُ بِالْمُصَلَّى فَلَمَّا أَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ هَرَبَ فَأَدْرَكْنَاهُ بِالْحَرَّةِ فَرَجَمْنَاهُ وَرَوَاهُ اللَّيْثُ أَيْضًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ و حَدَّثَنِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَيْضًا وَفِي حَدِيثِهِمَا جَمِيعًا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ كَمَا ذَكَرَ عُقَيْلٌ و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ رِوَايَةِ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ [4423,4422,4421,4420]

نے اسے عیدگاہ میں رجم کیا جب اُسے پتھر لگے تو وہ بھاگ اُٹھا تو ہم نے اُسے حرہ (پتھریلے میدان) میں جالیا اور اسے رجم کر دیا۔

3189{17}و حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ

3189: حضرت جابرؓ بن سمرہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے ماعز بن مالک کو دیکھا جب اُسے نبی ﷺ کی خدمت میں لایا گیا چھوٹے قد کا

3189: اطراف : **مسلم** كتاب الحدود باب من اعترف على نفسه بالزنى 3190

تخريج : ابوداؤد كتاب الحدود باب رجم ماعز بن مالک 4422

رَأَيْتُ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ حِينَ جِيءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ قَصِيرٌ أَعْضَلُ لَيْسَ عَلَيْهِ رِدَاءٌ فَشَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ أَنَّهُ زَنَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَعَلَّكَ قَالَ لَا وَاللَّهِ إِنَّهُ قَدْ زَنَى الْأَخِرُ قَالَ فَرَجَمَهُ ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ أَلَا كُلَّمَا نَفَرْنَا غَازِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَلَفَ أَحَدُهُمْ لَهُ نَبِيبٌ كَنَبِيبِ التَّيْسِ يَمْنَحُ أَحَدُهُمُ الْكُثْبَةَ أَمَا وَاللَّهِ إِنْ يُمْكِنِّي مِنْ أَحَدِهِمْ لَأُنَكِّلَنَّهُ عَنْهُ [4424]

آدمی، گٹھے ہوئے بدن والا، اس پر کوئی چادر نہ تھی۔ اس نے خود اپنے خلاف چار مرتبہ گواہی دی کہ اس نے زنا کیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شاید کہ تم نے .... اُس نے کہا نہیں اس پیچھے رہنے والے نے زنا کیا ہے۔ وہ (حضرت جابرؓ) کہتے ہیں پھر رسول اللہ ﷺ نے اُسے رجم کیا اور آپؐ نے خطبہ دیا اور فرمایا سنو! جب کبھی ہم اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے نکلتے ہیں تو ان میں سے کوئی شخص پیچھے رہ جاتا ہے جس کی بکرے کی آواز کی طرح آواز ہوتی ہے اور تھوڑا سا کچھ دیتا ہے۔ سنو! اللہ کی قسم! اگر وہ مجھے ان میں سے کسی پر قدرت دے تو میں ضرور اسے عبرتناک سزا دوں گا۔

3190{18} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَصِيرٍ أَشْعَثَ ذِي عَضَلَاتٍ عَلَيْهِ إِزَارٌ وَقَدْ زَنَى فَرَدَّهُ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا نَفَرْنَا غَازِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَخَلَّفَ

3190: سماک بن حرب سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت جابرؓ بن سمرہ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک شخص لایا گیا، چھوٹے قد کا، پریشان بال، گٹھے ہوئے بدن والا صرف تہہ بند پہنے اور اس نے زنا کیا تھا۔ آپؐ نے اُسے دو مرتبہ واپس کر دیا۔ پھر آپؐ نے اس کے رجم کرنے کا حکم دیا پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کبھی ہم اللہ کی راہ میں جہاد کرنے نکلتے ہیں تو تم میں سے کوئی ایک پیچھے رہ جاتا ہے۔ وہ نر بکرے کی آواز نکالنے کی طرح آواز

3190: مسلم کتاب الحدود باب من اعترف علی نفسہ بالزنی 3189

تخریج :ابو داؤد کتاب الحدود باب رجم ماعز بن مالک 4422

أَحَدُكُمْ يَنبُّ نَبِيبَ التَّيْسِ يَمْنَحُ إِحْدَاهُنَّ الْكُثْبَةَ إِنَّ اللَّهَ لَا يُمْكِنِّي مِنْ أَحَدٍ مِنْهُمْ إِلَّا جَعَلْتُهُ نَكَالًا أَوْ نَكَّلْتُهُ قَالَ فَحَدَّثْتُهُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ فَقَالَ إِنَّهُ رَدَّهُ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ وَوَافَقَهُ شَبَابَةُ عَلَى قَوْلِهِ فَرَدَّهُ مَرَّتَيْنِ وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَامِرٍ فَرَدَّهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا[4426,4425]

نکالتا ہے اوران میں سے کسی عورت کو تھوڑی سی چیز دیتا ہے۔ اگر اللہ مجھے ان میں سے کسی پر قدرت دے تو میں اسے عبرت کا نشان بناؤں گا یا (فرمایا) اسے عبرتناک سزا دوں گا۔ سماک کہتے ہیں میں نے یہ حدیث سعید بن جبیر کو سنائی انہوں نے کہا آپؐ نے اسے چار مرتبہ واپس کیا۔
ایک روایت میں فَرَدَّهُ مَرَّتين اورایک اورروایت میں فَرَدَّهُ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثاً کے الفاظ ہیں۔

3191{18}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ أَحَقٌّ مَا بَلَغَنِي عَنْكَ قَالَ وَمَا بَلَغَكَ عَنِّي قَالَ بَلَغَنِي أَنَّكَ وَقَعْتَ بِجَارِيَةِ آلِ فُلَانٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ[4427]

3191: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ماعز بن مالک سے فرمایا کیا جو بات مجھے تمہارے بارہ میں پہنچی ہے سچ ہے؟ اس نے کہا آپؐ کو میرے بارہ میں کیا خبر پہنچی ہے؟ آپؐ نے فرمایا مجھے پتہ چلا ہے کہ تم نے فلاں قبیلہ کی لڑکی سے بدکاری کی ہے اس نے کہا ہاں۔ وہ (حضرت ابن عباسؓ) کہتے ہیں پھر اس نے چار دفعہ اس کی شہادت دی پھر آپؐ نے اس کے بارہ میں حکم دیا اور وہ رجم کیا گیا۔

3191:**مسلم** کتاب الحدود باب من اعترف على نفسه بالزنى 3192
تخريج :**بخاری** کتاب الحدود باب هل يقول الامام للمقر لعل قبلت او غمزت 6824 **ترمذی** کتاب الحدود باب ماجاء فی التلقين فی الحد 1427 **ابو داؤد** کتاب الحدود باب رجم ماعز بن مالک 4421، 4425، 4426، 4427، 4431، 4433، 4434 **ابن ماجه** کتاب الحدود باب الرجم 2554

3192{20}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ يُقَالُ لَهُ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَصَبْتُ فَاحِشَةً فَأَقِمْهُ عَلَيَّ فَرَدَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِرَارًا قَالَ ثُمَّ سَأَلَ قَوْمَهُ فَقَالُوا مَا نَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا إِلَّا أَنَّهُ أَصَابَ شَيْئًا يَرَى أَنَّهُ لَا يُخْرِجُهُ مِنْهُ إِلَّا أَنْ يُقَامَ فِيهِ الْحَدُّ قَالَ فَرَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنَا أَنْ نَرْجُمَهُ قَالَ فَانْطَلَقْنَا بِهِ إِلَى بَقِيعِ الْغَرْقَدِ قَالَ فَمَا أَوْثَقْنَاهُ وَلَا حَفَرْنَا لَهُ قَالَ فَرَمَيْنَاهُ بِالْعَظْمِ وَالْمَدَرِ وَالْخَزَفِ قَالَ فَاشْتَدَّ وَاشْتَدَدْنَا خَلْفَهُ حَتَّى أَتَى عُرْضَ الْحَرَّةِ فَانْتَصَبَ لَنَا فَرَمَيْنَاهُ بِجَلَامِيدِ الْحَرَّةِ يَعْنِي الْحِجَارَةَ حَتَّى سَكَتَ قَالَ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا مِنَ الْعَشِيِّ فَقَالَ أَوَ كُلَّمَا انْطَلَقْنَا غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَخَلَّفَ رَجُلٌ فِي عِيَالِنَا لَهُ نَبِيبٌ كَنَبِيبِ التَّيْسِ عَلَيَّ أَنْ لَا أُوتَى بِرَجُلٍ فَعَلَ

3192 :حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہ اسلم قبیلہ کا ایک شخص تھا جسے ماعز بن مالک کہتے تھے وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا کہ میں بدکاری کا مرتکب ہوا ہوں ۔میرے اوپر حد قائم فرمائیں۔ نبی ﷺ نے اسے کئی دفعہ واپس لوٹایا۔ راوی کہتے ہیں پھر آپؐ نے اس کی قوم سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ ہم اس میں کوئی برائی نہیں دیکھتے مگر اب یہ ایک برا کام کر بیٹھا ہے اور خیال کرتا ہے کہ اس سے خلاصی سوائے اس کے نہیں ہوسکتی کہ اس (جرم) میں حد قائم کی جائے۔(ابوسعیدؓ) کہتے ہیں پھر وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس لوٹ کر آیا۔ آپؐ نے ہمیں اس کے رجم کرنے کا ارشاد فرمایا۔ وہ کہتے ہیں ہم اسے لے کر بقیع الغرقد گئے۔ وہ کہتے ہیں نہ ہم نے اسے باندھا نہ اس کے لئے گڑھا کھودا۔ وہ کہتے ہیں ہم نے اسے ہڈیاں، ڈھیلے اور ٹھیکریاں ماریں۔وہ کہتے ہیں وہ دوڑ پڑا اور ہم بھی اس کے پیچھے دوڑے یہانتک کہ وہ حرہ(میدان) کے کنارہ پہنچا اور ہمارے لئے رک گیا۔ ہم نے اس پر حرہ کے (میدان) کے پتھر مارے یہانتک کہ وہ خاموش ہو گیا (یعنی مرگیا۔) وہ کہتے ہیں پھر رسول اللہ ﷺ

3192:**مسلم** كتاب الحدود باب من اعترف على نفسه بالزنى 3191

تخریج :**بخاری** كتاب الحدود باب هل يقول الامام للمقر لعل قبلت او غمزت 6824 **ترمذی** كتاب الحدود باب ماجاء فى التلقين فى الحد 1427 **ابو داؤد** كتاب الحدود باب رجم ماعز بن مالك 4421، 4425، 4426، 4427، 4431، 4433، 4434 **ابن ماجه** كتاب الحدود باب الرجم 2554

ذَلِكَ إِلَّا نَكَّلْتُ بِهِ قَالَ فَمَا اسْتَغْفَرَ لَهُ وَلَا سَبَّهُ{21} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنَاهُ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعَشِيِّ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ أَقْوَامٍ إِذَا غَزَوْنَا يَتَخَلَّفُ أَحَدُهُمْ عَنَّا لَهُ نَبِيبٌ كَنَبِيبِ التَّيْسِ وَلَمْ يَقُلْ فِي عِيَالِنَا و حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ دَاوُدَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بَعْضَ هَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ فَاعْتَرَفَ بِالزِّنَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ [4430,4429,4428]

شام کو خطبہ ارشاد فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا کیا جب کبھی بھی ہم اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے نکلتے ہیں تو کوئی شخص ہمارے بال بچوں کے پاس پیچھے رہ جاتا ہے اور اس کی آواز نر بکرے کی آواز کی طرح ہوتی ہے۔ میری ذمہ داری ہے کہ میرے پاس کوئی ایسا شخص لایا جائے جو ایسی حرکت کرے تو میں اسے عبرتناک سزا دوں۔ وہ کہتے ہیں کہ آپؐ نے اس کے لئے نہ تو بخشش طلب کی اور نہ ہی اُسے برا بھلا کہا۔ ایک اور روایت میں ہے کہ نبی ﷺ شام کو کھڑے ہوئے آپؐ نے اللہ کی حمد وثنا کی پھر اس کے بعد فرمایا ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ جب ہم جہاد کے لئے جاتے ہیں تو ان میں سے کوئی شخص ہم سے پیچھے رہ جاتا ہے۔ اس کی آواز نر بکرے کی آواز کی طرح ہوتی ہے۔ مگر اس روایت میں عِيَالِنَا کے الفاظ نہیں ہیں اور ایک روایت میں یہ اضافہ ہے کہ اس شخص نے تین مرتبہ زنا کا اعتراف کیا۔

3193{22} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ غَيْلَانَ وَهُوَ ابْنُ جَامِعٍ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ

3193: سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ماعز بن مالک نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسولؐ اللہ! مجھے پاک کر دیں۔ آپؐ نے فرمایا تیرا برا

3193: **مسلم** کتاب الحدود باب من اعترف علی نفسه بالزنی 3194

تخریج: **بخاری** کتاب الحدود باب هل یقول الامام للمقر لعل قبلت او غمزت 6824 **ترمذی** کتاب الحدود باب ماجاء فی التلقین فی الحد 1427 **ابو داؤد** کتاب الحدود باب رجم ماعز بن مالک 4421، 4425، 4426، 4427، 4431، 4433، 4434 **ابن ماجه** کتاب الحدود باب الرجم 2554

سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيه قَالَ جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالك إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي فَقَالَ وَيْحَكَ ارْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَتُبْ إِلَيْه قَالَ فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيد ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّه طَهِّرْنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ وَيْحَكَ ارْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَتُبْ إِلَيْه قَالَ فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيد ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّه طَهِّرْنِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مثْلَ ذَلكَ حَتَّى إِذَا كَانَت الرَّابِعَةُ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّه فيمَ أُطَهِّرُكَ فَقَالَ منَ الزِّنَى فَسَأَلَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَبِه جُنُونٌ فَأُخْبِرَ أَنَّهُ لَيْسَ بِمَجْنُون فَقَالَ أَشَرِبَ خَمْرًا فَقَامَ رَجُلٌ فَاسْتَنْكَهَهُ فَلَمْ يَجِدْ منْهُ رِيحَ خَمْرٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَزَنَيْتَ فَقَالَ نَعَمْ فَأَمَرَ به فَرُجِمَ فَكَانَ النَّاسُ فيه فرْقَتَيْنِ قَائلٌ يَقُولُ لَقَدْ هَلَكَ لَقَدْ أَحَاطَتْ به خَطِيئَتُهُ وَقَائلٌ يَقُولُ مَا تَوْبَةٌ أَفْضَلَ منْ تَوْبَة مَاعِزٍ أَنَّهُ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَوَضَعَ يَدَهُ في يَده ثُمَّ قَالَ اقْتُلْني بالْحجَارَة قَالَ فَلَبِثُوا بذَلكَ يَوْمَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

ہو، واپس جا اور اللہ سے استغفار کر اور توبہ کر۔ وہ کہتے ہیں وہ تھوڑی دیر کے بعد واپس آیا اور کہا یا رسولؐ اللہ! مجھے پاک کریں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تیرا برا ہو واپس جا اور اللہ سے بخشش طلب کر اور اس سے توبہ کر۔ وہ کہتے ہیں وہ تھوڑی دیر کے بعد واپس آیا اور کہا یا رسولؐ اللہ! مجھے پاک کریں اس پر رسول اللہ ﷺ نے پہلے کی طرح جواب دیا یہانتک کہ جب ایسا چوتھی مرتبہ ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں تجھے کس سے پاک کروں؟ اس نے کہا زنا سے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے پوچھا کیا اسے جنون ہے؟ آپؐ کو بتایا گیا کہ وہ مجنون نہیں ہے۔ پھر آپؐ نے فرمایا کیا اس نے شراب پی ہے؟ تو ایک شخص کھڑا ہوا اور اس نے اس کے منہ کی بو سونگھی تو اس سے شراب کی بو نہ پائی۔ وہ کہتے ہیں اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تم نے زنا کیا ہے؟ اس نے کہا ہاں۔ آپؐ نے اس کے بارہ میں حکم دیا اور اُسے رجم کیا گیا۔ لوگ اس کے بارہ میں دو گروہ ہوگئے ایک کہنے والا کہتا یہ ہلاک ہوگیا اس کے گناہ نے اسے گھیر لیا۔ دوسرا کہتا ماعز کی توبہ سے بہتر کوئی توبہ نہیں کیونکہ وہ نبی ﷺ کے پاس آیا اور اپنا ہاتھ آپؐ کے ہاتھ میں رکھا پھر کہا مجھے پتھروں سے قتل کر دیں۔ وہ کہتے ہیں پس لوگ اس حالت میں دو یا تین دن رہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور وہ لوگ بیٹھے تھے۔ آپؐ نے سلام کیا پھر تشریف

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ جُلُوسٌ فَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوا لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَقَالُوا غَفَرَ اللَّهُ لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ تَابَ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ أُمَّةٍ لَوَسِعَتْهُمْ قَالَ ثُمَّ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ غَامِدٍ مِنَ الْأَزْدِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي فَقَالَ وَيْحَكِ ارْجِعِي فَاسْتَغْفِرِي اللَّهَ وَتُوبِي إِلَيْهِ فَقَالَتْ أَرَاكَ تُرِيدُ أَنْ تُرَدِّدَنِي كَمَا رَدَّدْتَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ وَمَا ذَاكِ قَالَتْ إِنَّهَا حُبْلَى مِنَ الزِّنَى فَقَالَ آنْتِ قَالَتْ نَعَمْ فَقَالَ لَهَا حَتَّى تَضَعِي مَا فِي بَطْنِكِ قَالَ فَكَفَلَهَا رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ حَتَّى وَضَعَتْ قَالَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ وَضَعَتِ الْغَامِدِيَّةُ فَقَالَ إِذًا لَا نَرْجُمُهَا وَنَدَعُ وَلَدَهَا صَغِيرًا لَيْسَ لَهُ مَنْ يُرْضِعُهُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ إِلَيَّ رَضَاعُهُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ فَرَجَمَهَا [4431]

فرما ہوئے۔ پھر فرمایا ماعز بن مالک کے لئے بخشش طلب کرو۔ وہ کہتے ہیں اس پر وہ کہنے لگے اللہ ماعز بن مالک کو معاف کرے وہ کہتے ہیں اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر وہ ایک امّت پر بھی تقسیم کی جائے تو ان پر بھی حاوی ہو۔ وہ کہتے ہیں پھر ایک عورت آئی جواز دکی شاخ غامد سے تھی۔ اس نے کہا یا رسولؐ اللہ! مجھے پاک کریں، آپؐ نے فرمایا تیرا برا ہو تو واپس جا، اللہ سے بخشش طلب کر اور اس کی طرف توبہ کر۔ اس پر اس نے کہا ''میرا خیال ہے آپؐ مجھے ویسے ہی واپس لوٹا رہے ہیں جیسے'' ماعز بن مالک کو آپؐ نے واپس کر دیا تھا'' آپؐ نے فرمایا'' تجھے کیا ہوا ہے؟'' اُس نے کہا کہ وہ زنا کی وجہ سے حاملہ ہوگئی ہے۔ آپؐ نے فرمایا کیا تو ہوگئی ہے؟ اس نے کہا ہاں۔ آپؐ نے اُسے فرمایا یہاں تک کہ تم وہ جنو جو تمہارے پیٹ میں ہے۔ اس عورت کی انصار میں سے ایک شخص نے کفالت کی یہانتک کہ اس (عورت) نے بچہ کو جنم دے دیا۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا کہ غامدیہ (غامد قبیلہ کی عورت) نے بچہ کو جنم دے دیا۔ آپؐ نے فرمایا تب تو ہم اسے رجم نہیں کریں گے اس حال میں کہ اس کے بچہ کو کم سنی میں چھوڑ دیں کہ کوئی اسے دودھ پلانے والا نہ ہو۔ اس پر انصار میں سے ایک شخص کہنے لگا اے اللہ کے نبیؐ اس بچہ کی رضاعت میرے ذمہ ہے۔ آپؐ نے فرمایا اسے رجم کردو۔

3194{23} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَتَقَارَبَا فِي لَفْظِ الْحَدِيثِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ الْأَسْلَمِيَّ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَزَنَيْتُ وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ تُطَهِّرَنِي فَرَدَّهُ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ أَتَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ زَنَيْتُ فَرَدَّهُ الثَّانِيَةَ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ أَتَعْلَمُونَ بِعَقْلِهِ بَأْسًا تُنْكِرُونَ مِنْهُ شَيْئًا فَقَالُوا مَا نَعْلَمُهُ إِلَّا وَفِيَّ الْعَقْلِ مِنْ صَالِحِينَا فِيمَا نُرَى فَأَتَاهُ الثَّالِثَةَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ أَيْضًا فَسَأَلَ عَنْهُ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّهُ لَا بَأْسَ بِهِ وَلَا بِعَقْلِهِ فَلَمَّا كَانَ الرَّابِعَةَ حَفَرَ لَهُ حُفْرَةً ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ قَالَ فَجَاءَتِ الْغَامِدِيَّةُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ زَنَيْتُ فَطَهِّرْنِي وَإِنَّهُ رَدَّهَا فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ تَرُدُّنِي لَعَلَّكَ أَنْ

3194 :عبداللہ بن بریدہ اپنے والدؓ سے روایت کرتے ہیں کہ ماعز بن مالک اسلمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا یارسولؐ اللہ! میں نے اپنی جان پرظلم کیا ہےاور میں نے زنا کیا ہےاور میں چاہتا ہوں کہ آپؐ مجھے پاک کریں۔آپؐ نے اسے واپس بھیج دیا جب اگلا دن ہوا تو وہ پھر آیا اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! یقیناً میں نے زنا کیا ہے۔آپؐ نے دوبارہ اسے واپس لوٹا دیا۔ایک شخص کورسول اللہ ﷺ نے اس کی قوم کی طرف بھیجا اور پوچھا کیا تم اس کی عقل میں کوئی ایسا فتور دیکھتے ہوجسے تم کچھ اوپرا سمجھتے ہو۔انہوں نے کہا ہم جہاں تک جانتے ہیں اسے اپنے نیک لوگوں میں سے صاحبِ عقل وفراست پاتے ہیں۔پھر وہ تیسری مرتبہ آیا تو رسول اللہ ﷺ نے پھر ایک آدمی ان کی طرف اس کے بارہ میں رائے لینے کیلئے بھیجا۔انہوں نے آپؐ کو بتایا کہ اس میں کوئی خرابی ہے نہ اس کی عقل میں کوئی خرابی ہے۔جب چوتھی دفعہ ہوئی تو اس کے لئے ایک گڑھا کھودا اور آپؐ نے اس کے بارہ میں حکم دیا تو اسے رجم کیا گیا۔راوی کہتے ہیں پھر غامدیہ (عورت) آئی اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! یقیناً میں نے زنا کیا ہے مجھے پاک کریں اور آپؐ نے اسے لوٹا دیا

3194:مسلم کتاب الحدود باب من اعترف علی نفسه بالزنی 3193

تخریج :بخاری کتاب الحدود باب هل یقول الامام للمقر لعل قبلت او غمزت 6824 **ترمذی** کتاب الحدود باب ماجاء فی التلقین فی الحد 1427 **ابو داؤد** کتاب الحدود باب رجم ماعز بن مالک 4421، 4425 ، 4426 ،4427، 4431 ، 4433 ، 4434 **ابن ماجه** کتاب الحدود باب الرجم 2554

تَرُدَّنِي كَمَا رَدَدْتَ مَاعِزًا فَوَاللَّه إِنِّي لَحُبْلَى قَالَ إِمَّا لَا فَاذْهَبِي حَتَّى تَلدي فَلَمَّا وَلَدَتْ أَتَتْهُ بِالصَّبِيِّ فِي خِرْقَة قَالَتْ هَذَا قَدْ وَلَدْتُهُ قَالَ اذْهَبِي فَأَرْضعيه حَتَّى تَفْطميه فَلَمَّا فَطَمَتْهُ أَتَتْهُ بِالصَّبِيِّ فِي يَده كِسْرَةُ خُبْزٍ فَقَالَتْ هَذَا يَا نَبِيَّ اللَّه قَدْ فَطَمْتُهُ وَقَدْ أَكَلَ الطَّعَامَ فَدَفَعَ الصَّبِيَّ إِلَى رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَحُفِرَ لَهَا إِلَى صَدْرِهَا وَأَمَرَ النَّاسَ فَرَجَمُوهَا فَيُقْبِلُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيد بِحَجَرٍ فَرَمَى رَأْسَهَا فَتَنَضَّحَ الدَّمُ عَلَى وَجْه خَالد فَسَبَّهَا فَسَمِعَ نَبِيُّ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ سَبَّهُ إِيَّاهَا فَقَالَ مَهْلًا يَا خَالِدُ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَده لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا صَاحِبُ مَكْسٍ لَغُفِرَ لَهُ ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا وَدُفِنَتْ [4432]

پھر جب اگلا روز آیا اس نے کہا یا رسولؐ اللہ! آپؐ مجھے کیوں لوٹاتے ہیں؟ شاید آپؐ مجھے لوٹاتے ہیں جیسے آپؐ نے ماعز کو لوٹایا تھا۔ اللہ کی قسم! میں حاملہ ہوں۔ آپؐ نے فرمایا اگر ایسا ہے تو پھر نہیں، لوٹ جا یہانتک کہ تو جنم دے لے۔ جب اس نے بچہ کو جنم دے لیا تو وہ بچہ کو آپؐ کے پاس ایک کپڑے کے ٹکڑے میں لے کر آئی۔ اس نے کہا یہ ہے جسے میں نے جنم دیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا جاؤ اور اسے دودھ پلاؤ یہانتک کہ تم اس کا دودھ چھڑاؤ۔ پھر جب اس نے اس کا دودھ چھڑوا دیا تو وہ بچہ کو لائی۔ اس کے ہاتھ میں روٹی کا ٹکڑا تھا۔ اس نے کہا اے اللہ کے نبیؐ! یہ ہے، میں نے اسے دودھ چھڑوا دیا ہے اور یہ کھانا کھانے لگ گیا ہے۔ پھر آپؐ نے اس بچہ کو ایک مسلمان شخص کے سپرد کیا۔ پھر اس کے بارہ میں حکم دیا اور اس کے سینہ تک گڑھا کھودا گیا۔ آپؐ نے لوگوں کو حکم دیا اور انہوں نے اسے سنگسار کر دیا۔ خالد بن ولیدؓ ایک پتھر لے کر آگے بڑھے اور اس کو اس کے سر پر مارا تو خون کے چھینٹے خالدؓ کے منہ پر پڑے جس پر انہوں (خالدؓ) نے اسے بُرا بھلا کہا۔ اللہ کے نبی ﷺ نے ان کا وہ بُرا بھلا کہنا سُن لیا اور فرمایا ٹھہرو خالد! مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ اس نے ایسی توبہ کی ہے اگر (ناجائز) محصول لینے والا بھی ایسی توبہ کرے تو ضرور بخش دیا جائے۔ پھر آپؐ نے اس کے بارہ میں ارشاد فرمایا اور اس کی نماز (جنازہ) پڑھی اور وہ دفن کی گئی۔

3195{24}حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ أَنَّ أَبَا الْمُهَلَّبِ حَدَّثَهُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ جُهَيْنَةَ أَتَتْ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حُبْلَى مِنَ الزِّنَى فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ فَدَعَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيَّهَا فَقَالَ أَحْسِنْ إِلَيْهَا فَإِذَا وَضَعَتْ فَأْتِنِي بِهَا فَفَعَلَ فَأَمَرَ بِهَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشُكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَرُجِمَتْ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ لَهُ عُمَرُ تُصَلِّي عَلَيْهَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَقَدْ زَنَتْ فَقَالَ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَهَلْ وَجَدْتَ تَوْبَةً أَفْضَلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلَّهِ تَعَالَى و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [4434,4433]

3195: حضرت عمرانؓ بن حصین سے روایت ہے کہ جہینہ قبیلہ کی ایک عورت اللہ کے نبی ﷺ کے پاس آئی جو زنا سے حاملہ تھی۔ اس نے کہا اے اللہ کے نبیؐ! میں نے حد کے واجب ہونے کا کام کیا ہے۔ آپؐ مجھ پر حد لگائیں۔ اللہ کے نبی ﷺ نے اس کے ولی کو بلایا اور فرمایا اس سے حسنِ سلوک کرنا پھر جب یہ بچہ جن لے تو اسے میرے پاس لے آنا اس نے ایسا ہی کیا۔ نبی ﷺ نے اس کے بارہ میں ارشاد فرمایا۔ اس کے کپڑے اس پر لپیٹ دیئے گئے پھر آپؐ نے اس کے بارہ میں حکم دیا تو اسے رجم کر دیا گیا۔ پھر آپؐ نے اس کی نمازِ (جنازہ) پڑھائی۔ حضرت عمرؓ نے آپؐ سے عرض کیا اے اللہ کے نبیؐ! آپؐ اس کی نمازِ جنازہ پڑھاتے ہیں؟ حالانکہ اس نے زنا کیا تھا۔ آپؐ نے فرمایا اس نے ایسی توبہ کی ہے اگر وہ اہلِ مدینہ کے ستر لوگوں میں تقسیم کی جائے تو ضرور ان کے لئے کافی ہو جائے اور کیا تم نے اس سے بہتر کوئی توبہ دیکھی کہ اس نے اپنی جان اللہ تعالیٰ کی خاطر قربان کر دی۔

3195: تخریج :**ترمذی** کتاب الحدود باب تربص الرجم بالحبلی حتی تضع 1435 **نسائی** کتاب الجنائز باب الصلاة علی المرجوم 1957 **ابو داؤد** کتاب الحدود باب المرأة التی امر النبی برجمها من جهینه 4440 **ابن ماجه** کتاب الحدود باب الرجم 2554 **ابن ماجه** کتاب الحدود باب الرجم 2555

3196{25}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُمَا قَالَا إِنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَعْرَابِ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْشُدُكَ اللَّهَ إِلَّا قَضَيْتَ لِي بِكِتَابِ اللَّهِ فَقَالَ الْخَصْمُ الْآخَرُ وَهُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ نَعَمْ فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَأْذَنْ لِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ قَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ وَإِنِّي أُخْبِرْتُ أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَوَلِيدَةٍ فَسَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّمَا عَلَى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَأَنَّ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا الرَّجْمَ

3196: حضرت ابو ہریرہؓ اور حضرت زیدؓ بن خالد جہنی سے روایت ہے وہ دونوں بیان کرتے ہیں کہ بادیہ نشینوں میں سے ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آیا اور عرض کی یا رسولؐ اللہ! میں آپؐ کو اللہ کی قسم دے کر عرض کرتا ہوں کہ میرے لئے کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کیجئے۔ دوسرے فریق نے کہا جو پہلے سے زیادہ سمجھدار تھا ہاں یا رسولؐ اللہ! ہمارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کیجئے اور مجھے اجازت دیجئے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہو، اس نے کہا میرا بیٹا اس کے پاس مزدور تھا اُس نے اِس کی بیوی کے ساتھ زنا کیا اور مجھے بتایا گیا کہ میرے بیٹے کے لئے سنگساری کی سزا ہے اور میں نے اس کی طرف سے ایک سو بکریاں اور ایک لونڈی فدیہ دے کر اسے چھڑایا پھر میں نے اہلِ علم سے پوچھا انہوں نے مجھے بتایا کہ میرے بیٹے پر سو دُرّے اور ایک سال کی جلا وطنی ہے اور اس شخص کی بیوی پر رجم ہے۔

3196: تخریج : بخاری کتاب الوکالة باب الوکالة فی الحدود 2315 کتاب الشهادات باب شهادة القاذف والسارق والزانی 2649 کتاب الصلح باب اذا اصطلحوا علی صلح جور فالصلح مردود 2695، 2696 کتاب الشروط باب الشروط التی لا تحل فی الحدود 2724، 2725 کتاب الایمان والنذور باب کیف کان یمین النبی ﷺ 6633، 6634 کتاب الحدود باب الاعتراف بالزنا 6827، 6828 باب البکران یجلدان وینفیان 6831، 6833 باب من امر غیر الامام باقامة الحد غائبا عنه 6835 6836 باب اذا رمی امراته أامراة غیره بالزنا عند الحاکم ... 6842، 6843 باب هل یامر الامام رجلا فیضرب الحد غائبا عنه 6859 6860 کتاب الاحکام باب وهل یجوز للحاکم ان یبعث رجلا وحده للنظر فی الامور 7193، 7194 کتاب اخبار الاحاد باب ماجاء فی اجازة خبر الواحد الصدوق ... 7258، 7260 7259 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب الاقتداء بالسنن رسول الله ﷺ 7278 7279 **ترمذی** کتاب الحدود باب ما جاء فی الرجم علی الثیب 1433 **نسائی** کتاب آداب القضاة باب صون النساء عن مجلس الحکم 5410، 5411 **ابو داؤد** کتاب الحدود باب فی المرأة التی امر النبی ﷺ برجمها من جهینة 4445 **ابن ماجه** کتاب الحدود باب حد الزنا

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ الْوَلِيدَةُ وَالْغَنَمُ رَدٌّ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَاغْدُ يَا أُنَيْسُ إِلَى امْرَأَةِ هَذَا فَإِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا قَالَ فَغَدَا عَلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَأَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَتْ و حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح و حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [4436,4435]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں تم دونوں کے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا۔لونڈی اور بکریاں واپس کی جائیں اور تمہارے بیٹے پر سو دُرّے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے۔اے انیسؓ صبح تم اِس(شخص) کی بیوی کے پاس جاؤ۔ اگر وہ اعتراف کرے تو اُسے رجم کردو۔راوی کہتے ہیں پس وہ صبح اُس کے پاس گئے۔اس نے اعتراف کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اُس کے بارہ میں حکم دیا اور وہ رجم کی گئی۔

[6]17:بَاب: رَجْمُ الْيَهُودِ أَهْلِ الذِّمَّةِ فِي الزِّنَى

باب:ذمّی یہود کو زنا(کے جرم) میں رجم کرنا

3197{26}حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ

3197:نافع سے روایت ہے کہ انہیں حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک یہودی مرد اور ایک یہودی عورت لائے گئے جو زنا

3197: تخريج :بخارى كتاب الجنائز باب الصلاةعلى الجنائز ... 1329 كتاب المناقب باب قول الله تعالىٰ يعرفونه كما يعرفون ابنائهم 3635 كتاب التفسير باب قل فاتوا بالتورٰة فاتلوها ان كنتم صدقين 4556 كتاب الحدود باب الرجم فى البلاط 6819 باب احكام اهل الذمة واحصانهم 6841 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب ما ذكر النبىؐ وحضّ على اتفاق اهل العلم 7332 كتاب التوحيد باب ما يجوز من تفسير التوراة وغيرها 7543 **ترمذى** كتاب الحدودباب ماجاء فى رجم اهل الكتاب 1436، 1437 **ابوداؤد** كتاب الحدود باب فى الرجم اليهوديين 4446 ، 4449 **ابن ماجه** كتاب الحدود باب رجم اليهودى واليهودية 2556، 2557

أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِيَهُودِيٍّ وَيَهُودِيَّةٍ قَدْ زَنَيَا فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَاءَ يَهُودَ فَقَالَ مَا تَجِدُونَ فِي التَّوْرَاةِ عَلَى مَنْ زَنَى قَالُوا نُسَوِّدُ وُجُوهَهُمَا وَنُحَمِّلُهُمَا وَنُخَالِفُ بَيْنَ وُجُوهِهِمَا وَيُطَافُ بِهِمَا قَالَ فَأْتُوا بِالتَّوْرَاةِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ فَجَاءُوا بِهَا فَقَرَءُوهَا حَتَّى إِذَا مَرُّوا بِآيَةِ الرَّجْمِ وَضَعَ الْفَتَى الَّذِي يَقْرَأُ يَدَهُ عَلَى آيَةِ الرَّجْمِ وَقَرَأَ مَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا وَرَاءَهَا فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ وَهُوَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْهُ فَلْيَرْفَعْ يَدَهُ فَرَفَعَهَا فَإِذَا تَحْتَهَا آيَةُ الرَّجْمِ فَأَمَرَ بِهِمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ كُنْتُ فِيمَنْ رَجَمَهُمَا فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَقِيهَا مِنَ الْحِجَارَةِ بِنَفْسِهِ{27} و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُمْ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ فِي الزِّنَى يَهُودِيَّيْنِ رَجُلًا وَامْرَأَةً

کے مرتکب ہوئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ روانہ ہوئے یہاںتک کہ یہود کے پاس آئے اور فرمایا جوزنا کرے، اس پر توریت میں تم اس کی کیا(سزا) پاتے ہو؟ انہوں نے کہا ہم ان دونوں کے منہ کالے کرتے ہیں اور ان دونوں کوسوار کرتے ہیں اور ان دونوں کے چہرے ایک دوسرے کے مخالف سمت کرتے ہیں اور ان دونوں کو پھرایا جاتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا توریت لے آؤ اگر تم درست بات کہہ رہے ہو۔ وہ توریت لے آئے اور اسے پڑھنے لگے یہاںتک کہ جب وہ رجم کی آیت سے گذرے تو اس نوجوان نے جو پڑھ رہا تھا اپنا ہاتھ رجم کی آیت پر رکھ دیا اور جو اس سے پہلے یا بعد تھا پڑھنے لگا۔ حضرت عبداللہ بن سلامؓ نے جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ آپؐ سے کہا اِسے کہیے کہ اپنا ہاتھ اُٹھائے۔ اُس نے اپنا ہاتھ اٹھایا تو کیا دیکھتے ہیں کہ اس کے نیچے رجم کی آیت تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں کے بارہ میں حکم دیا اور وہ دونوں رجم کئے گئے۔ حضرت عبداللہؓ بن عمرؓ کہتے ہیں میں ان میں شامل تھا جنہوں نے انہیں رجم کیا اور میں نے اس (یہودی) مرد کو دیکھا کہ وہ اپنے وجود سے اس عورت کو پتھروں سے بچاتا تھا۔ ایک اور روایت حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ زنا (کے جرم) میں دو یہودیوں ایک مرد اور ایک عورت کو رجم کیا جنہوں نے زنا کیا تھا۔ یہودی ان دونوں کو

زَنَيَا فَأَتَتِ الْيَهُودُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِمَا وَسَاقُوا الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ الْيَهُودَ جَاءُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ مِنْهُمْ وَامْرَأَةٍ قَدْ زَنَيَا وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ [4439,4438,4437]

لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ باقی روایت سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

ایک اور روایت میں ہے کہ یہود رسول اللہ ﷺ کے پاس اپنے میں سے ایک مرد اور عورت کو جنہوں نے زنا کیا تھا لے کر آئے۔ باقی روایت سابقہ روایت کے مطابق ہے۔

3198{28}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَهُودِيٍّ مُحَمَّمًا مَجْلُودًا فَدَعَاهُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَكَذَا تَجِدُونَ حَدَّ الزَّانِي فِي كِتَابِكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَدَعَا رَجُلًا مِنْ عُلَمَائِهِمْ فَقَالَ أَنْشُدُكَ بِاللَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلَى مُوسَى أَهَكَذَا تَجِدُونَ حَدَّ الزَّانِي فِي كِتَابِكُمْ قَالَ لَا وَلَوْلَا أَنَّكَ نَشَدْتَنِي بِهَذَا لَمْ أُخْبِرْكَ نَجِدُهُ الرَّجْمَ وَلَكِنَّهُ كَثُرَ فِي أَشْرَافِنَا فَكُنَّا إِذَا أَخَذْنَا

3198:حضرت براءؓ بن عازب سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس سے ایک یہودی لے جایا جا رہا تھا جس کا منہ کالا کیا ہوا تھا اور (اسے) کوڑے لگائے جا رہے تھے۔ آپ ﷺ نے انہیں بلایا اور فرمایا تم اپنی کتاب میں زنا کرنے والے کی یہی سزا پاتے ہو؟ انہوں نے کہا ہاں پھر آپؐ نے ان کے علماء میں سے ایک آدمی کو بلایا اور فرمایا میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر جس نے موسیٰؑ پر توریت اُتاری ہے پوچھتا ہوں کہ کیا تم اپنی کتاب میں زنا کی یہی سزا پاتے ہو؟ اس نے کہا نہیں اور اگر آپؐ مجھے یہ قسم دے کر نہ پوچھتے تو میں آپؐ کو نہ بتاتا ہم اس میں رجم پاتے ہیں لیکن یہ (بدکاری) ہمارے معزز لوگوں میں عام ہوگئی ہے۔ جب ہم معزز کو پکڑتے تو اسے چھوڑ

3198: تخریج :ابو داؤد کتاب الحدود باب فی الرجم الیهودیین 4447، 4448 **ابن ماجه** کتاب الاحکام باب بما یستحلف اهل الکتاب 2327، 2328 کتاب الحدود باب رجم الیهودی والیهودیة 2558

الشَّرِيفَ تَرَكْنَاهُ وَإِذَا أَخَذْنَا الضَّعِيفَ أَقَمْنَا عَلَيْهِ الْحَدَّ قُلْنَا تَعَالَوْا فَلْنَجْتَمِعْ عَلَى شَيْءٍ نُقِيمُهُ عَلَى الشَّرِيفِ وَالْوَضِيعِ فَجَعَلْنَا التَّحْمِيمَ وَالْجَلْدَ مَكَانَ الرَّجْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَوَّلُ مَنْ أَحْيَا أَمْرَكَ إِذْ أَمَاتُوهُ فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ إِلَى قَوْلِهِ إِنْ أُوتِيتُمْ هَذَا فَخُذُوهُ يَقُولُ ائْتُوا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ أَمَرَكُمْ بِالتَّحْمِيمِ وَالْجَلْدِ فَخُذُوهُ وَإِنْ أَفْتَاكُمْ بِالرَّجْمِ فَاحْذَرُوا فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ فِي الْكُفَّارِ كُلُّهَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ إِلَى قَوْلِهِ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ مِنْ نُزُولِ الْآيَةِ [4441,4440]

دیتے اور جب ہم کمزور کو پکڑتے تو اس پر حد جاری کرتے ۔ ہم نے کہا آؤ ہم کسی ایک چیز پر اتفاق کرلیں جسے ہم معزز اور حقیر پر قائم کریں تو ہم نے رجم کی بجائے منہ کالا کرنا اور درے مقرر کیا۔اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے اللہ! میں وہ پہلا شخص ہوں جو تیرے حکم کو زندہ کرتا ہوں جبکہ انہوں نے اسے ماردیا۔ پھر آپؐ نے اس شخص کے بارہ میں حکم دیا تو وہ رجم کیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی يٰـاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَايَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ... ترجمہ:اے رسولؐ تجھے وہ لوگ غمگین نہ کریں جو کفر میں تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔آیت کے اس ٹکڑے تک اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ [1] وہ کہتے محمد ﷺ کے پاس جاؤ اگر وہ تمہیں (منہ) کالا کرنے اور دُرّے لگانے کا حکم دیں تو قبول کرلو اور اگر تمہیں رجم کا فتویٰ دیں تو بچو۔ پس اللہ تعالیٰ نے یہ آیت تمام کفار کے بارہ میں نازل فرمائی ترجمہ: اور جو اس کے مطابق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے نازل کیا ہے تو یہی لوگ ہیں جو کافر ہیں۔[2] اور جو کوئی اس کے مطابق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے نازل کیا ہے تو یہی لوگ ہیں جو ظالم ہیں[3] اور جو اس کے مطابق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے نازل کیا ہے تو یہی لوگ ہیں جو فاسق ہیں۔[4]

---

1 (المائدہ:42) 2 (المائدہ:45) 3 (المائدہ:46) 4 (المائدہ:48)

ایک اور روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کے بارہ میں حکم دیا اور وہ رجم کیا گیا اور اس میں اس کے بعد آیت کے اترنے کا ذکر نہیں کیا۔

3199{...} و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ رَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ وَرَجُلًا مِنَ الْيَهُودِ وَامْرَأَتَهُ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَامْرَأَةً[4443,4442]

3199: ابوزبیر نے بتایا کہ انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہؓ کو فرماتے سنا کہ نبی ﷺ نے اسلم (قبیلے) کے ایک شخص کو رجم کیا تھا اور یہود میں سے ایک مرد اور اس کی عورت کو رجم کیا تھا۔

ایک اور روایت میں (اِمْرَاَتَهُ کی بجائے) اِمْرَءَةً کے الفاظ ہیں۔

3200{29} و حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى هَلْ رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ بَعْدَ مَا أُنْزِلَتْ سُورَةُ النُّورِ أَمْ قَبْلَهَا قَالَ لَا أَدْرِي [4444]

3200: ابواسحاق بن شیبانی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت عبداللہؓ بن ابی اوفیٰ سے پوچھا کیا رسول اللہ ﷺ نے رجم کیا؟ انہوں نے کہا ہاں۔ وہ کہتے ہیں میں نے پوچھا سورۃ نور کے نازل ہونے کے بعد کیا یا اس سے پہلے؟ انہوں نے جواب دیا مجھے معلوم نہیں۔

3201{30}و حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي

3201: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا جب تم میں

3199: تخريج :ابو داؤد كتاب الحدود باب رجم اليهوديين 4455

3200: تخريج :بخارى كتاب الحدود باب رجم المحصن 6813 باب احكام اهل الذمة واحصانهم ...6840

3201:اطراف مسلم كتاب الحدود باب رجم اليهود اهل الذمة فى الزنى 3202 =

سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا زَنَتْ أَمَةُ أَحَدِكُمْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ عَلَيْهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ عَلَيْهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتِ الثَّالِثَةَ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِنْ شَعَرٍ {31}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ح و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَنَّ ابْنَ إِسْحَقَ قَالَ فِي

سے کسی کی لونڈی زنا کرے اور اس کی بدکاری ظاہر ہوجائے تو چاہئے کہ وہ اسے دُرّوں کی حد لگائے اور اس کو طعن و تشنیع نہ کرے، پھر اگر وہ زنا کرے تو اسے دُرّوں کی حد لگائے اور اس کو طعن و تشنیع نہ کرے، پھر اگر وہ تیسری مرتبہ زنا کرے اور اس کا زنا ظاہر ہوجائے تو وہ اسے بیچ دے خواہ بالوں کی ایک رسی کے عوض میں۔

ایک اور روایت میں (اِنْ زَنَتِ الثَّالِثَةَ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَبِعْهَا کی بجائے) إِذَا زَنَتْ ثَلَاثًا ثُمَّ لِيَبِعْهَا فِي الرَّابِعَةِ کے الفاظ ہیں۔

= **تخريج :بخارى** كتاب البيوع باب بيع العبد الزانى 2152 ، 2154 باب بيع المدبر 2232 ، 2233 ، 2234 كتاب العتق باب كراهية التطاول على الرقيق ... 2555 ، 2556 كتاب الحدود باب اذا زنت الامة 6837، 6838 باب لا يشرب على الامة اذا زنت ولا تنفى 6839 **ترمذى** كتاب الحدود باب ماجاء فى الرجم على الثيب 1433 باب ما جاء فى اقامة الحد على الاماء 1440 **ابو داؤد** كتاب الحدود باب فى الامة تزنى ولم تحصن 4469 ، 4470 **ابن ماجه** كتاب الحدود باب اقامة الحدود على الاماء 2565

حَديثه عَنْ سَعيد عَنْ أَبيه عَنْ أَبي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ في جَلْد الْأَمَة إِذَا زَنَتْ ثَلَاثًا ثُمَّ لِيَبِعْهَا في الرَّابِعَة [4446,4445]

3202{32}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِك عَنِ ابْنِ شِهَاب عَنْ عُبَيْد اللَّه بْنِ عَبْد اللَّه عَنْ أَبي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ سُئلَ عَنِ الْأَمَة إِذَا زَنَتْ وَلَمْ تُحْصِنْ قَالَ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ بِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِير قَالَ ابْنُ شِهَاب لَا أَدْرِي أَبَعْدَ الثَّالِثَة أَوِ الرَّابِعَة وَقَالَ الْقَعْنَبِيُّ في رِوَايَته قَالَ ابْنُ شِهَاب وَالضَّفِيرُ الْحَبْلُ {33} و حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِر أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْب قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا يَقُولُ حَدَّثَني ابْنُ شِهَاب عَنْ عُبَيْد اللَّه بْنِ عَبْد اللَّه بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبي هُرَيْرَةَ وَزَيْد بْنِ خَالد الْجُهَنِيِّ أَنَّ

3202 : حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے اس لونڈی کے بارہ میں پوچھا گیا جس کی شادی نہ ہوئی ہو اور وہ زنا کی مرتکب ہو۔ آپؐ نے فرمایا اگر وہ زنا کرے تو اسے دُرّے مارو پھر اگر وہ زنا کرے تو اسے دُرّے مارو پھر اگر وہ زنا کرے تو اسے دُرّے مارو پھر اسے بیچ دو خواہ ایک رسی کے عوض۔ ابن شہاب کہتے ہیں میں نہیں جانتا کہ (بیچنے کا حکم) تیسرے کے بعد یا چوتھے کے بعد ہے۔ قعنبی اپنی روایت میں کہتے ہیں کہ ابن شہاب نے الضَّفِيرُ: الْحَبْلُ کہا الضَّفِير کے معنے رسی کے ہیں۔ عبداللہ بن عتبہ حضرت ابو ہریرہؓ اور حضرت زید بن خالدؓ جہنی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے لونڈی کے بارہ میں سوال کیا گیا مگر اس روایت میں ابن شہاب کے اس قول الضَّفِيرُ الْحَبْلُ کا ذکر نہیں کیا۔

3202: اطراف **مسلم** كتاب الحدود باب رجم اليهود اهل الذمة فى الزنى 3201

تخريج : بخارى كتاب البيوع باب بيع العبد الزانى 2152، 2154 باب بيع المدبر 2232، 2234 كتاب العتق باب كراهية التطاول على الرقيق ... 2055، 2056 كتاب الحدود باب اذا زنت الامة 6837، 6838 باب لا يشرب على الامة ... 6839 **ترمذى** كتاب الحدود باب ماجاء فى الرجم على الثيب 1433 باب ما جاء فى اقامة الحد على الاماء 1440 **ابو داؤد** كتاب الحدود باب فى الامة تزنى ولم تحصن 4469، 4470 **ابن ماجه** كتاب الحدود باب اقامة الحدود على الاماء 2565

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْأَمَةِ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ ابْنِ شِهَابٍ وَالضَّفِيرُ الْحَبْلُ حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَالشَّكُّ فِي حَدِيثِهِمَا جَمِيعًا فِي بَيْعِهَا فِي الثَّالِثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ [4449,4448,4447]

ایک اورروایت میں(أَبَعْدَ الثَّالِثَةِ اَوِ الرَّابِعَةِ کی بجائے) فِي بَيْعِهَافِي الثَّالِثَةِ اَوِالرَّابِعَةِ کےالفاظ ہیں۔

[7]18:بَاب تَأْخِيرِ الْحَدِّ عَنِ النُّفَسَاءِ

زچہ عورت پر حدّ جاری کرنے میں تاخیر کا بیان

3203{34}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ خَطَبَ عَلِيٌّ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَقِيمُوا عَلَى أَرِقَّائِكُمُ الْحَدَّ مَنْ أَحْصَنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَمْ يُحْصِنْ فَإِنَّ أَمَةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَنَتْ فَأَمَرَنِي أَنْ أَجْلِدَهَا فَإِذَا هِيَ حَدِيثُ عَهْدٍ

3203:ابوعبدالرحمان سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت علیؓ نے خطبہ دیا اور فرمایا اے لوگو! اپنے ان غلاموں پر جوشادی شدہ ہیں اوران پر بھی جو غیرشادی شدہ ہیں حد قائم کرو۔رسول اللہ ﷺ کی ایک لونڈی زنا کی مرتکب ہوئی تو آپؐ نے مجھے ارشادفرمایا تھا کہ میں اسے دُرّے لگاؤں تو معلوم ہوا کہ وضع حمل سے فارغ ہوئی ہے، مجھے اندیشہ ہوا کہ اگر میں نے اسے درے مارے تو کہیں میں اسے قتل ہی نہ کردوں تو میں

3203: تخریج :ترمذی کتا ب الحدود باب ما جاء فی اقامة الحد علی الاماء 1441ابو داؤد کتاب الحدود باب فی اقامة الحد علی المریض 4473

بنفَاسٍ فَخَشِيتُ إِنْ أَنَا جَلَدْتُهَا أَنْ أَقْتُلَهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحْسَنْتَ و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ السُّدِّيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ مَنْ أَحْصَنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَمْ يُحْصِنْ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ اتْرُكْهَا حَتَّى تَمَاثَلَ [4450]

نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا آپؐ نے فرمایا کہ تم نے اچھا کیا۔
ایک اور روایت میں مَنْ اَحْصَنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَمْ یُحْصِنْ کے الفاظ نہیں مگر اس میں یہ اضافہ ہے کہ اُتْرُکْهَا حتّٰی تَمَاثَلَ یعنی اس کو چھوڑ دو یہانتک کہ وہ تندرست ہو جائے۔

[8]19: بَاب حَدِّ الْخَمْرِ

شراب کی حد کا بیان

3204{35}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَجَلَدَهُ بِجَرِيدَتَيْنِ نَحْوَ أَرْبَعِينَ قَالَ وَفَعَلَهُ أَبُو بَكْرٍ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ اسْتَشَارَ النَّاسَ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَخَفَّ الْحُدُودِ ثَمَانِينَ فَأَمَرَ بِهِ عُمَرُ و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ

3204: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے پاس ایک شخص لایا گیا جس نے شراب پی تھی۔ آپؐ نے اسے کھجور کی دو شاخوں سے قریباً چالیس مرتبہ مارا۔ وہ (حضرت انسؓ) کہتے ہیں حضرت ابوبکرؓ نے بھی (اپنے عہدِ خلافت میں) ایسا ہی کیا تھا۔ جب حضرت عمرؓ کا زمانہ آیا تو آپؓ نے لوگوں سے مشورہ کیا حضرت عبد الرحمانؓ نے کہا کم سے کم حد اسّی ہے تو حضرت عمرؓ نے اسی کا حکم دیا۔
ایک روایت میں (أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أُتِيَ بِرَجُلٍ کی بجائے) اَتَى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِرَجُلٍ کے الفاظ ہیں۔

3204: اطراف : **مسلم** کتاب الحدود باب حد الخمر 3205

تخریج : بخاری کتاب الحدود باب ما جاء فی ضرب شارب الخمر 6773 باب الضرب بالجريد والنعال 6775، 6776 **ترمذی** کتاب الحدود باب ماجاء فی حد السکران 1443 **ابوداؤد** کتاب الحدود باب فی الحد فی الخمر 4479 **ابن ماجه** کتاب الحدود باب حد السکران 2570

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ [4453,4452]

3205 {36} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَدَ فِي الْخَمْرِ بِالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ ثُمَّ جَلَدَ أَبُو بَكْرٍ أَرْبَعِينَ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ وَدَنَا النَّاسُ مِنَ الرِّيفِ وَالْقُرَى قَالَ مَا تَرَوْنَ فِي جَلْدِ الْخَمْرِ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَرَى أَنْ تَجْعَلَهَا كَأَخَفِّ الْحُدُودِ قَالَ فَجَلَدَ عُمَرُ ثَمَانِينَ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ {37}و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضْرِبُ فِي الْخَمْرِ بِالنِّعَالِ وَالْجَرِيدِ أَرْبَعِينَ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمَا وَلَمْ يَذْكُرِ الرِّيفَ وَالْقُرَى [4456,4455,4454]

3205: حضرت انسؓ بن مالکؓ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے شراب (پینے کے جرم) میں کھجور کی شاخ اور جوتیوں کے ساتھ سزا دی۔ پھر حضرت ابوبکرؓ نے چالیس دُرّے لگائے۔ پھر جب حضرت عمرؓ کا زمانہ آیا اور لوگ سرسبز علاقہ اور بستیوں کے قریب ہوگئے تو انہوں نے فرمایا شراب (کے جرم) میں درّے لگانے کے بارہ میں تمہاری کیا رائے ہے؟ حضرت عبد الرحمان بن عوفؓ نے کہا میری رائے ہے کہ آپؓ اسے کم از کم سب سے ہلکی حد کے برابر رکھیں۔ وہ (حضرت انسؓ) کہتے ہیں تو حضرت عمرؓ نے اسّی درّے لگائے۔

ایک اور روایت میں (اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ جَلَدَ فِي الْخَمْرِ بِالْجَرِيْدِ وَالنِّعَالِ کی بجائے) كَانَ يَضْرِبُ فِي الْخَمْرِ بِالنِّعَالِ وَالْجَرِيدِ اَرْبَعِينَ کے الفاظ ہیں۔ مگر اس روایت میں الرِّيْفُ اور الْقُرٰى کا ذکر نہیں۔

3205: **اطراف مسلم** کتاب الحدود باب حد الخمر 3204

تخریج: بخاری کتاب الحدود باب ما جاء فی ضرب شارب الخمر 6773 باب الضرب بالجرید والنعال 6776 **ترمذی** کتاب الحدود باب ماجاء فی حد السکران 1443 **ابوداؤد** کتاب الحدود باب فی الحد فی الخمر 4479 **ابن ماجه** کتاب الحدود باب حد السکران 2570

3206{38}و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الدَّانَاجِ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ فَيْرُوزَ مَوْلَى ابْنِ عَامِرٍ الدَّانَاجِ حَدَّثَنَا حُضَيْنُ بْنُ الْمُنْذِرِ أَبُو سَاسَانَ قَالَ شَهِدْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَأُتِيَ بِالْوَلِيدِ قَدْ صَلَّى الصُّبْحَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ أَزِيدُكُمْ فَشَهِدَ عَلَيْهِ رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا حُمْرَانُ أَنَّهُ شَرِبَ الْخَمْرَ وَشَهِدَ آخَرُ أَنَّهُ رَآهُ يَتَقَيَّأُ فَقَالَ عُثْمَانُ إِنَّهُ لَمْ يَتَقَيَّأْ حَتَّى شَرِبَهَا فَقَالَ يَا عَلِيُّ قُمْ فَاجْلِدْهُ فَقَالَ عَلِيٌّ قُمْ يَا حَسَنُ فَاجْلِدْهُ فَقَالَ الْحَسَنُ وَلِّ حَارَّهَا مَنْ تَوَلَّى قَارَّهَا فَكَأَنَّهُ وَجَدَ عَلَيْهِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ قُمْ فَاجْلِدْهُ فَجَلَدَهُ وَعَلِيٌّ يَعُدُّ حَتَّى بَلَغَ أَرْبَعِينَ فَقَالَ أَمْسِكْ ثُمَّ قَالَ جَلَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعِينَ وَجَلَدَ أَبُو بَكْرٍ أَرْبَعِينَ وَعُمَرُ ثَمَانِينَ وَكُلٌّ سُنَّةٌ وَهَذَا

3206: حُضَین بن منذر ابو ساسان بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عثمان بن عفانؓ کے پاس حاضر تھا اور آپؓ کے پاس ولید کو لایا گیا اس نے صبح کی دو رکعت پڑھائی تھیں پھر کہا میں تمہیں مزید پڑھاتا ہوں اس کے خلاف دو آدمیوں نے گواہی دی۔ ان میں سے ایک (کا نام) حمران تھا (جس نے کہا کہ) اس نے شراب پی ہے اور دوسرے نے گواہی دی کہ اس نے اسے قے کرتے دیکھا ہے۔ اس پر حضرت عثمانؓ نے کہا اس نے قے نہیں کی مگر اس لئے کہ اس نے شراب پی تھی۔ پھر کہا اے علیؓ! اٹھو اور اسے دُرّے مارو۔ حضرت علیؓ نے کہا اے حسنؓ! کھڑے ہو اور اسے درے مارو۔ حضرت حسنؓ نے کہا اس کی گرمی اُس کے سپرد کریں جو اِس کی ٹھنڈ کا ذمہ وار ہے پس گویا ان کو ان کی بات گراں گذری اور انہوں نے کہا اے عبد اللہ بن جعفرؓ! اٹھو اس کو درّے لگاؤ۔ پس انہوں نے اس کو دُرّے لگائے اور حضرت علیؓ گن رہے تھے یہانتک کہ وہ چالیس تک پہنچے۔ انہوں (حضرت علیؓ) نے کہا رک جاؤ اور کہا رسول اللہ ﷺ نے چالیس دُرّے لگوائے تھے۔ اور ابو بکرؓ نے بھی چالیس اور حضرت عمرؓ نے اسّی درّے اور یہ سب سنت ہے اور مجھے یہ زیادہ پسند ہے۔

3206: تخریج : ابو داؤد کتاب الحدود باب فی الحد فی الخمر 4480، 4481 ابن ماجه کتاب الحدود باب حد السکران 2571

أَحَبُّ إِلَيَّ زَادَ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ إِسْمَعِيلُ وَقَدْ سَمِعْتُ حَدِيثَ الدَّانَاجِ مِنْهُ فَلَمْ أَحْفَظْهُ [4457]

ایک روایت میں مزید یہ ہے راوی اسماعیل کہتے ہیں کہ میں نے یہ روایت راوی الدّاناج سے سنی مگر میں اس کو یاد نہیں رکھ سکا۔

3207 {39} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَا كُنْتُ أُقِيمُ عَلَى أَحَدٍ حَدًّا فَيَمُوتَ فِيهِ فَأَجِدَ مِنْهُ فِي نَفْسِي إِلَّا صَاحِبَ الْخَمْرِ لِأَنَّهُ إِنْ مَاتَ وَدَيْتُهُ لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُنَّهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [4459,4458]

3207: عمیر بن سعید حضرت علیؓ سے روایت کرتے ہیں کہ میں کسی پر ایسی حد جاری نہیں کرتا تھا جس کے نتیجہ میں وہ مر جائے اور میں اس کی وجہ سے اپنے دل میں افسوس محسوس کروں۔ سوائے شراب پینے والے کے کیونکہ اگر وہ مر جائے تو میں اس کی دیت دوں گا کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے یہ سنت جاری نہیں فرمائی۔

[9]20: بَاب قَدْرِ أَسْوَاطِ التَّعْزِيرِ

تعزیر کے درّوں کی تعداد کا بیان

3208{40} حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ إِذْ جَاءَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرٍ فَحَدَّثَهُ فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا سُلَيْمَانُ فَقَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ

3208: حضرت ابو بردہ انصاریؓ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ کسی شخص کو دس سے زیادہ درے نہ مارے جائیں گے۔ سوائے اس کے کہ اللہ کی حدود میں سے کوئی حد ہو۔

3207: تخریج : **ابو داؤد** کتاب الحدود باب اذا تتابع فی شرب الخمر 4486

3208: تخریج : **بخاری** کتاب الحدود باب کم التعزیر والادب 6848، 6849، 6850 **ترمذی** کتاب الحدود باب ماجاء فی التعزیر 1463 **ابو داؤد** کتاب الحدود باب فی التعزیر 4492 **ابن ماجه** کتاب الحدود باب فی التعزیر 2601، 2602

الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُجْلَدُ أَحَدٌ فَوْقَ عَشَرَةِ أَسْوَاطٍ إِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ[4460]

[10]21:بَاب: الْحُدُودُ كَفَّارَاتٌ لِأَهْلِهَا

باب: حدودان کے (گناہوں کے لئے) کفارہ ہیں جن پر نافذ کی جائے

3209{41} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ نُمَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسٍ فَقَالَ تُبَايِعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ

3209: حضرت عبادہ بن صامتؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک مجلس میں تھے۔ آپؐ نے فرمایا تم میری بیعت اس بات پر کرو کہ کسی کو اللہ کا شریک نہیں ٹھہراؤ گے اور نہ زنا کرو گے اور نہ چوری کرو گے اور نہ کسی نفس کو جسے اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے قتل کرو گے سوائے حق کے۔ پس تم میں سے جو اس (عہد) کو پورا کرے گا اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے اور جو کوئی ان میں سے کسی برائی کا ارتکاب کرے اور اسے اس پر سزا مل جائے تو یہ اس کے لئے کفارہ ہوگا۔ اور جو اس کا مرتکب ہو اور اللہ اس کی پردہ پوشی

3209: **اطراف مسلم** کتاب الحدود باب قدر اسواط التعزیر 3210، 3211

تخریج: بخاری کتاب الایمان باب علامة الایمان حب الانصار 18 کتاب المناقب باب وفود الانصار الی النبی ﷺ بمکة ... 3892، 3893 کتاب المغازی باب شهود الملائکة بدرا 3999 کتاب تفسیر القرآن باب اذا اجاءک المؤمنات یبایعنک ... 4894 کتاب الحدود باب توبة السارق 6801 کتاب الدیات باب قول الله تعالیٰ ومن احیاها 6873 کتاب الفتن باب بیعة النساء 7213 کتاب التوحید باب فی المشیئة والارادة 7468 **ترمذی** کتاب الحدود باب ما جاء ان الحدود کفارة لاهلها 1439 **نسائی** کتاب البیعة البیعة علی الجهاد 4161، 4162 ثواب من وفی بما بایع علیه 4210 کتاب الایمان وشرائعه البیعة علی الاسلام 5002 **ابن ماجه** کتاب الجهاد باب البیعة 2867

فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَعُوقِبَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ أَصَابَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَسَتَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُ وَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ{42} حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ فَتَلَا عَلَيْنَا آيَةَ النِّسَاءِ أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا الْآيَةَ [4461,4462]

کرے تو اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے اگر وہ چاہے تو اسے معاف کردے اور چاہے تو اسے عذاب دے۔ ایک اور روایت میں یہ اضافہ ہے کہ پھر آپ ﷺ نے ہمیں خواتین (کی بیعت) کے بارہ میں یہ آیت اَنْ لَا یُشْرِکْنَ بِاللّٰہِ شَیْئاً ☆ پڑھ کر سنائی۔

3210{43} و حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ سَالِمٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ أَخَذَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا أَخَذَ عَلَى النِّسَاءِ أَنْ لَا نُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا نَسْرِقَ وَلَا نَزْنِيَ وَلَا نَقْتُلَ أَوْلَادَنَا وَلَا يَعْضَهَ بَعْضُنَا بَعْضًا فَمَنْ

3210: حضرت عبادہؓ بن صامت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم سے بھی ویسا ہی عہد لیا جیسا کہ عورتوں سے لیا تھا کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔ نہ ہم چوری کریں گے اور نہ ہم زنا کریں گے اور نہ ہم اپنی اولاد کو قتل کریں گے۔ ہم میں سے کوئی دوسرے پر الزام نہیں لگائے گا اور جو کوئی تم میں سے اس عہد کو پورا کرے گا تو اس کا

☆ (الممتحنة : 13)

3210: اطراف مسلم کتاب الحدود باب قدر اسواط التعزیر3209، 3211

تخریج: بخاری کتاب الایمان باب علامة الایمان حب الانصار 18 کتاب المناقب باب وفود الانصار الی النبی ﷺ بمکة ... 3892، 3893 کتاب المغازی باب شهود الملائکة بدرا 3999 کتاب تفسیر القرآن باب اذا جاءک المؤمنات یبایعنک ... 4894 کتاب الحدود باب توبة السارق 6801 کتاب الدیات باب قول الله تعالیٰ ومن احیاها 6873 کتاب الفتن باب بیعة النساء 7213 کتاب التوحید باب فی المشیئة والارادة 7468 **ترمذی** کتاب الحدود باب ما جاء ان الحدود کفارة لاهلها 1439 **نسائی** کتاب البیعة البیعة علی الجهاد 4161 ، 4162 ثواب من وفی بما بایع علیه 4210 کتاب الایمان وشرائعه البیعة علی الاسلام 5002 **ابن ماجه** کتاب الجهاد باب البیعة 2867

وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَتَى مِنْكُمْ حَدًّا فَأُقِيمَ عَلَيْهِ فَهُوَ كَفَّارَتُهُ وَمَنْ سَتَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ [4463]

اجر اللہ کے ذمہ ہے اور جو کوئی تم میں سے حد (والے جرم) کا ارتکاب کرے اور وہ اس پر نافذ کی جائے تو وہ اس کے لئے کفارہ ہے اور جس کی اللہ تعالیٰ پردہ پوشی فرمائے تو اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔ اگر وہ چاہے تو اسے عذاب دے اور اگر چاہے تو اسے معاف فرمادے۔

3211{44}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنِ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّهُ قَالَ إِنِّي لَمِنَ النُّقَبَاءِ الَّذِينَ بَايَعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَا نُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا نَزْنِيَ وَلَا نَسْرِقَ وَلَا نَقْتُلَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا نَنْتَهِبَ وَلَا نَعْصِيَ فَالْجَنَّةُ إِنْ فَعَلْنَا ذَلِكَ فَإِنْ غَشِينَا مِنْ ذَلِكَ

3211: حضرت عبادہ ؓ بن صامت بیان کرتے ہیں کہ میں ان نقباء☆ میں سے تھا جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی تھی اور وہ (یعنی عبادہ ؓ بن صامت) بیان کرتے ہیں کہ ہم نے آپ ؐ کی اس بات پر بیعت کی تھی کہ ہم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے اور نہ ہم زنا کریں گے اور نہ چوری کریں گے اور نہ ہم کسی نفس کو قتل کریں گے جسے (قتل کرنا) اللہ نے حرام قرار دیا ہے سوائے حق کے اور نہ ہم لوٹ مار کریں گے اور نہ ہم نافرمانی کریں گے۔ اگر ہم (ان ارشادات کی) تعمیل کریں

3211:اطراف **مسلم** كتاب الحدود باب قدر اسواط التعزير3209 ، 3210

تخريج :بخاری كتاب الايمان باب علامة الايمان حب الانصار 18 كتاب المناقب باب وفود الانصار الى النبی ﷺ بمكة ... 3892 ، 3893 كتاب المغازی باب شهود الملائكة بدرا 3999 كتاب تفسير القرآن باب اذا جاءك المؤمنات يبايعنك ... 4894 كتاب الحدود باب توبة السارق 6801 كتاب الديات باب قول الله تعالیٰ ومن احياها 6873 كتاب الفتن باب بيعة النساء 7213 كتاب التوحيد باب فی المشيئة والارادة 7468 **ترمذی** كتاب الحدود باب ما جاء ان الحدود كفارة لاهلها 1439 **نسائی** كتاب البيعة البيعة على الجهاد 4161 ، 4162 ثواب من وفی بما بايع عليه 4210 كتاب الايمان وشرائعه البيعة على الاسلام 5002 **ابن ماجه** كتاب الجهاد باب البيعة 2867

☆ رسول اللہ ﷺ نے بیعت عقبہ ثانیہ کے موقعہ پر انصار مدینہ کی بیعت لیتے ہوئے بارہ نقیب (نگران) مقرر فرمائے تھے ان میں حضرت عبادہ ؓ بن صامت بھی ایک نقیب تھے۔

شَيْئًا كَانَ قَضَاءُ ذَلِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَالَ ابْنُ رُمْحٍ كَانَ قَضَاؤُهُ إِلَى اللَّهِ [4464]

تو ہمارے لئے جنت ہے اور اگر ہم ان میں سے کسی کا ارتکاب کریں تو اس کا فیصلہ اللہ کے ہاتھ میں ہے ایک اور روایت میں(قَضَاءُ ذٰلِکَ اِلَی اللّٰہِ) کی بجائے قَضَاءُ ہُ اِلَی اللّٰہِ کے الفاظ ہیں۔

[11]22:بَاب : جُرْحُ الْعَجْمَاءِ وَالْمَعْدِنِ وَالْبِئْرِ جُبَارٌ

باب: بے زبان جانور اور معدن اور کنویں کے زخموں کا کوئی قصاص نہیں

3212{45} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمْسُ و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ يَعْنِي ابْنَ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ كِلَاهُمَا عَنْ

3212: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بے زبان جانور(کا لگایا ہوا) زخم معاف ہے اور کنویں کا (زخم) معاف ہے اور معدن(کا زخم) معاف ہے اور دفینے میں پانچواں حصہ ہے۔

3212:**اطراف** : **مسلم** کتاب الحدود باب جرح العجماء والبئر جبار 3213

تخریج :**بخاری** کتاب الزکاۃ باب فی الرکاز الخمس 1499 کتاب المساقاۃ باب من حفر بئرا فی ملکه لم یضمن 2355 کتاب الدیات باب المعدن جبار والبئر جبار 6912 باب العجماء جبار 6913 **ترمذی** کتاب الزکاۃ باب ما جاء ان العجماء جرحها جبار وفی الرکاز الخمس 642 کتاب الاحکام باب ما جاء فی العجماء جرحها جبار 1377 **نسائی** کتاب الزکاۃ باب المعدن 2495، 2497، 2498 **ابوداؤد** کتاب الدیات باب العجماء والمعدن والبئر جبار 4592 **ابن ماجه** کتاب الدیات باب الجبار 2673، 2674، 2675

الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ اللَّيْثِ مِثْلَ حَدِيثِهِ و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [4467,4466,4465]

3213{46}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْبِئْرُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جَرْحُهُ جُبَارٌ وَالْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمْسُ و حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [4469,4468]

3213: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کنویں کا زخم معاف ہے اور معدن کا زخم معاف ہے اور بے زبان جانور کی طرف سے لگنے والا زخم معاف ہے اور دفینے میں پانچواں حصہ ہے۔

3213:**اطراف**: **مسلم** کتاب الحدود باب جرح العجماء والبئر جبار 3212

تخریج :**بخاری** کتاب الزکاۃ باب فی الرکاز الخمس 1499 کتاب المساقاۃ باب من حفر بئرا فی ملکہ لم یضمن 2355 کتاب الدیات باب المعدن جبار والبئر جبار 6912 باب العجماء جبار 6913 **ترمذی** کتاب الزکاۃ باب ما جاء ان العجماء جرحها جبار وفی الرکاز الخمس 642 کتاب الاحکام باب ما جاء فی العجماء جرحها جبار 1377 **نسائی** کتاب الزکاۃ باب المعدن 2495 ، 2497 ، 2498 **ابوداؤد** کتاب الدیات باب العجماء والمعدن والبئر جبار 4592 **ابن ماجه** کتاب الدیات باب الجبار 2673 ، 2674 ، 2675

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الْأَقْضِيَةِ / الْقَضَاء

(مقدمات کے) فیصلوں کی کتاب

[1]1: بَاب: الْيَمِينُ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ

باب: قسم اس پر ہے جس کے خلاف مقدمہ ہو

3214{1} حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعَى نَاسٌ دِمَاءَ رِجَالٍ وَأَمْوَالَهُمْ وَلَكِنَّ الْيَمِينَ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ [4470]

3214: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ اگر لوگوں کو ان کے دعویٰ پر دے دیا جائے تو کچھ لوگ، لوگوں کے خون اور ان کے اموال کا دعویٰ کرنے لگیں گے۔ لیکن قسم مدعا علیہ پر ہے۔

3215{2} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ

3215: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قسم کے بارہ میں یہ فیصلہ فرمایا کہ وہ مدعا علیہ پر ہے۔

3214 :اطراف: **مسلم** کتاب الاقضیة باب الیمین علی المدعی علیه 3215

تخریج : بخاری کتاب فی الرھن باب اذا اختلف الراھن والمرتھن ... 2514 کتاب الشھادات باب الیمین علی المدعی علیه فی الاموال والحدود 2668 کتاب التفسیر باب ان الذین یشترون بعھد الله وایمانھم ثمنا قلیلا 4552 **ترمذی** کتاب الاحکام باب ما جاء فی ان البینة علی المدعی والیمین علی المدعی علیه 1341 **نسائی** کتاب آداب القضاة عظة الحاکم علی الیمین 5425 **ابوداؤد** کتاب الاقضیة باب الیمین علی المدعی علیه 3619 **ابن ماجه** کتاب الاحکام باب البینة علی المدعی والیمین علی المدعی علیه 2321

3215 :اطراف : **مسلم** کتاب الاقضیة باب الیمین علی المدعی علیه 3214 =

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ [4471]

[2]2:بَاب الْقَضَاءِ بِالْيَمِينِ وَالشَّاهِدِ

قسم اور گواہ کی گواہی پر فیصلہ کا بیان

3216{3} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَيْدٌ وَهُوَ ابْنُ حُبَابٍ حَدَّثَنِي سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنِي قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِيَمِينٍ وَشَاهِدٍ [4472]

3216: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قسم اور گواہ (کی گواہی) پر فیصلہ فرمایا۔

[3]3:بَاب الْحُكْمِ بِالظَّاهِرِ وَاللَّحْنِ بِالْحُجَّةِ

فیصلہ کے ظاہر پر ہونے اور دلیل میں زور بیان کا باب

3217{4} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ

3217: حضرت امّ سلمہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم اپنے جھگڑے لے

= تخریج : بخاری کتاب فی الرهن باب اذا اختلف الراهن والمرتهن ... 2514 کتاب الشهادات باب اليمين على المدعى عليه في الاموال والحدود 2668 کتاب التفسير باب ان الذين يشترون بعهد الله وايمانهم ثمنا قليلا 4552 ترمذی کتاب الاحکام باب ما جاء في ان البينة على المدعي واليمين على المدعى عليه 1341 نسائی کتاب آداب القضاة عظة الحاكم على اليمين 5425 ابو داؤد کتاب الاقضية باب اليمين على المدعى عليه 3619ابن ماجه کتاب الاحکام باب البينة على المدعى واليمين على المدعى عليه 2321

3216 :تخريج: ابو داؤد کتاب الاقضية باب القضاء باليمين والشاهد 3608 ابن ماجه کتاب الاحکام باب القضاء بالشاهد واليمين 2368، 2369، 2370

3217 :اطراف: مسلم كتاب الاقضية باب الحكم بالظاهر والحن بالحجة 3218

تخريج :بخاری کتاب المظالم باب اثم من خاصم في باطل وهو يعلمه 2458 كتاب الشهادات باب من اقام البينة بعد اليمين 2680 کتاب الحيل باب اذا غصب جارية فزعم انها ما تت 6967 کتاب الاحکام باب موعظة الامام للخصوم 7169 باب من قضى له بحق اخيه فلا ياخذ ... 7181 باب القضاء فى كثير المال وقليله 7185 ترمذی کتاب الاحکام باب ما جاء =

أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَأَقْضِيَ لَهُ عَلَى نَحْوٍ مِمَّا أَسْمَعُ مِنْهُ فَمَنْ قَطَعْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَلَا يَأْخُذْهُ فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ بِهِ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [4474,4473]

کہ میرے پاس آتے ہو اور ممکن ہے کہ تم میں سے کوئی اپنی دلیل دینے میں دوسرے سے زیادہ زور بیان رکھتا ہو اور میں جو اس سے سنوں اس کے مطابق اس کے حق میں فیصلہ کر دوں۔ تو جس شخص کو میں اس کے بھائی کے حق میں سے کاٹ کر کچھ دوں وہ اسے نہ لے کیونکہ میں تو اسے آگ کا ایک ٹکڑا کاٹ کر دے رہا ہوں گا۔

3218{5} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ

3218: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت ام سلمہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے حجرہ کے دروازہ پر جھگڑنے والوں کی آواز سنی۔ آپؐ ان کے پاس باہر گئے اور فرمایا میں تو محض ایک بشر ہوں اور میرے پاس جھگڑے والے آتے ہیں۔ اور ممکن ہے کہ ان میں سے ایک دوسرے سے زیادہ بلیغ کلام

= فی التشدید علی من یقضی له بشیء... 1339 **نسائی** کتاب آداب القضاة الحکم بالظاهر 5401 ما یقطع القضاء 5422 **ابو داؤد** کتاب الاقضیة باب فی قضاء القاضی اذا اخطأ 3583 **ابن ماجه** کتاب الاحکام باب قضیة الحاکم لا تحل حراما ولا تحرم حلالا 2317، 2318

3218 :**اطراف مسلم** کتاب الاقضیة باب الحکم بالظاهر والحن بالحجة 3217

تخریج :بخاری کتاب المظالم والغصب باب اثم من خاصم فی باطن وهو یعلمه 2458 کتاب الشهادات باب من اقام البینة بعد الیمین 2680 کتاب الحیل باب اذا غصب جاریة فزعم انها ماتت 6967 کتاب الاحکام باب موعظة الامام للخصوم 7169 باب من قضی له بحق اخیه فلا یاخذ ... 7181 باب القضاء فی کثیر المال وقلیله 7185 **ترمذی** کتاب الاحکام باب ما جاء فی التشدید علی من یقضی له بشیء... 1339 **نسائی** کتاب آداب القضاة الحکم بالظاهر 5401 ما یقطع القضاء 5422 **ابو داؤد** کتاب الاقضیة باب فی قضاء القاضی اذا اخطأ 3583 **ابن ماجه** کتاب الاحکام باب قضیة الحاکم لا تحل حراما ولا تحرم حلالا 2317، 2318

جَلَبَةَ خَصْمٍ بِبَابِ حُجْرَتِهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّهُ يَأْتِينِي الْخَصْمُ فَلَعَلَّ بَعْضَهُمْ أَنْ يَكُونَ أَبْلَغَ مِنْ بَعْضٍ فَأَحْسِبُ أَنَّهُ صَادِقٌ فَأَقْضِي لَهُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِحَقِّ مُسْلِمٍ فَإِنَّمَا هِيَ قِطْعَةٌ مِنَ النَّارِ فَلْيَحْمِلْهَا أَوْ يَذَرْهَا{6} و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ يُونُسَ وَفِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ قَالَتْ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَجَبَةَ خَصْمٍ بِبَابِ أُمِّ سَلَمَةَ [4476,4475]

کرنے والا ہو اور میں خیال کرلوں کہ وہ سچا ہے اور میں اس کے حق میں فیصلہ کردوں پس میں جس کے لئے اس کے مسلمان بھائی کے حق کا، اس کے لئے فیصلہ کروں تو وہ تو آگ کا ایک ٹکڑا ہے۔ چاہے تو وہ اسے لے لے اور چاہے تو اسے چھوڑ دے۔

ایک اور روایت میں (اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ سَمِعَ جَلَبَةَ خَصْمٍ بِبابِ حُجْرَتِهِ کی بجائے) قالَتْ سَمِعَ النَّبِيُّ ﷺ لَجَبَةَ خَصْمٍ بِبَابِ اُمِّ سَلَمَةَ ؓ کے الفاظ ہیں۔

[4]4: بَاب: قَضِيَّةُ هِنْدٍ

ہند کا قضیّہ

3219{7}حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ هِنْدٌ بِنْتُ

3219:حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں ابوسفیانؓ کی بیوی ہندؓ بنت عتبہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! ابوسفیان ایک بخیل

3219 :**اطراف مسلم** کتاب الاقضیة باب قضیة ھند 3220، 3221

تخریج :بخاری کتاب البیوع باب من اجری امر الامصار علی ما یتعارفون بینھم 2211 کتاب المظالم باب قصاص المظلوم اذاوجد مال ظالمه 2460 کتاب النفقات باب نفقة المرأة اذا غاب عنها 5359 باب اذا لم ینفق الرجل ... 5364 باب وعلی الوارث مثل ذلک 5370 کتاب الایمان والنذور باب کیف کانت یمین النبی ﷺ 6641 کتاب الاحکام باب من رای للقاضی 7161 **نسائی** کتاب آداب القضاة قضاء الحاکم علی الغائب 5420 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی الرجل یاخذ حقه ...3532 3533 **ابن ماجه** کتاب التجارات باب ما للمرأة من مال زوجها ...2293

عُتْبَةَ امْرَأَةُ أَبِي سُفْيَانَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ لَا يُعْطِينِي مِنَ النَّفَقَةِ مَا يَكْفِينِي وَيَكْفِي بَنِيَّ إِلَّا مَا أَخَذْتُ مِنْ مَالِهِ بِغَيْرِ عِلْمِهِ فَهَلْ عَلَيَّ فِي ذَلِكَ مِنْ جُنَاحٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذِي مِنْ مَالِهِ بِالْمَعْرُوفِ مَا يَكْفِيكِ وَيَكْفِي بَنِيكِ و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَوَكِيعٍ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [4477,4478]

آدمی ہے وہ مجھے اتنا خرچ نہیں دیتا جو میرے لئے کافی ہو اور میرے بیٹوں کے لئے کافی ہو سوائے اس کے کہ میں اس کے علم کے بغیر اس کے مال میں سے لے لوں تو کیا اس وجہ سے مجھ پر کوئی گناہ ہوگا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا معروف کے مطابق اس کے مال سے لے لو جو تمہارے لئے کافی ہو اور تمہارے بیٹوں کے لئے کافی ہو۔

3220{8} و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ هِنْدٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا

3220: حضرت عائشہؓ سے مروی ہے انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ہندؓ حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! اللہ کی قسم ایک وقت تھا کہ روئے زمین پر آپؐ کے گھر والوں سے زیادہ کسی گھر

3220 :اطراف : مسلم کتاب الاقضیۃ باب قضیۃ ھند 3219 ، 3221

تخریج :بخاری کتاب البیوع باب من اجری امر الامصار علی ما یتعارفون بینھم 2211 کتاب المظالم باب قصاص المظلوم اذاوجد مال ظالمہ 2460 کتاب النفقات باب نفقۃ المرأۃ اذا غاب عنھا 5359 باب اذا لم ینفق الرجل ... 5364 باب وعلی الوارث مثل ذلک 5370 کتاب الایمان والنذور باب کیف کانت یمین النبی ﷺ 6641 کتاب الاحکام باب من رای للقاضی 7161 **نسائی** کتاب آداب القضاۃ قضاء الحاکم علی الغائب 5420 **ابو داؤد** کتاب البیوع باب فی الرجل یاخذ حقہ ...3532 3533 **ابن ماجہ** کتاب التجارات باب ما للمرأۃ من مال زوجھا ...2293

رَسُولَ اللَّه وَاللَّه مَا كَانَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَهْلُ خِبَاء أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يُذِلَّهُمُ اللَّهُ مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ وَمَا عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَهْلُ خِبَاء أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يُعِزَّهُمُ اللَّهُ مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ وَأَيْضًا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِه ثُمَّ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّه إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ مُمْسِكٌ فَهَلْ عَلَيَّ حَرَجٌ أَنْ أُنْفِقَ عَلَى عِيَالِه مِنْ مَالِه بِغَيْرِ إِذْنِه فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ لَا حَرَجَ عَلَيْكِ أَنْ تُنْفِقِي عَلَيْهِمْ بِالْمَعْرُوفِ [4479]

والوں کے لئے میں نہیں چاہتی تھی کہ اللہ انہیں ذلیل کرے اور اب روئے زمین پر کوئی گھر والے آپؐ کے گھر والوں سے زیادہ ایسے نہیں جن کے لئے میں چاہوں کہ اللہ انہیں عزت دے۔ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، اور زیادہ☆ پھر اس نے کہا یا رسولؐ اللہ! ابوسفیان ایک روک رکھنے والا شخص ہے تو کیا مجھ پر کوئی گناہ ہوگا اگر میں اس کی اجازت کے بغیر اس کے مال میں سے اس کے بچوں پر خرچ کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تجھ پر کوئی گناہ نہیں جو تو معروف کے مطابق ان پر خرچ کرے۔

3221{9}حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّه أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ هِنْدُ بِنْتُ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّه وَاللَّه مَا كَانَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ خِبَاءٌ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَذِلُّوا مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ وَمَا أَصْبَحَ الْيَوْمَ

3221:عروہ بن زبیرؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ ہندؓ بنت عتبہ بن ربیعہ آئی اور کہنے لگی یا رسولؐ اللہ! ایک وقت تھا کہ اللہ کی قسم روئے زمین پر کوئی گھر والے ایسے نہیں تھے جن کے لئے میں آپؐ کے گھر والوں سے بڑھ کر ذلت چاہتی تھی اور آج روئے زمین پر کوئی گھر والے ایسے نہیں جن کے لئے میں آپؐ کے گھر سے زیادہ عزت کی خواہاں

3221: اطراف: **مسلم** کتاب الاقضية باب قضية هند 3219، 3220

تخريج :بخارى كتاب البيوع باب من اجرى امر الامصار على ما يتعارفون بينهم 2211 كتاب المظالم باب قصاص المظلوم اذاوجد مال ظالمه 2460 كتاب النفقات باب نفقة المرأة اذا غاب عنها 5359 باب اذا لم ينفق الرجل ... 5364 باب وعلى الوارث مثل ذلک 5370 كتاب الايمان والنذور باب كيف كانت يمين النبى ﷺ 6641 كتاب الاحكام باب من راى للقاضى 7161 **نسائى** كتاب آداب القضاة قضاء الحاكم على الغائب 5420 **ابوداؤد** كتاب البيوع باب فى الرجل ياخذ حقه ...3532 3533 **ابن ماجه** كتاب التجارات باب ما للمرأة من مال زوجها ...2293

☆ **ایضًا** کا ایک ترجمہ اور زیادہ کیا گیا ہے اس کا ایک ترجمہ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ یہی کیفیت ہماری بھی ہے۔

عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ خِبَاءٌ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَعِزُّوا مِنْ أَهْلِ خِبَائِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَيْضًا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ مِسِّيكٌ فَهَلْ عَلَيَّ حَرَجٌ مِنْ أَنْ أُطْعِمَ مِنَ الَّذِي لَهُ عِيَالَنَا فَقَالَ لَهَا لَا إِلَّا بِالْمَعْرُوفِ [4480]

ہوں اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اور بھی زیادہ'' اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ پھر اس نے کہا یا رسولؐ اللہ! ابوسفیان ایک روک رکھنے والا شخص ہے تو کیا میرے لئے کوئی حرج تو نہیں اگر میں اس کی اجازت کے بغیر اس کے مال میں سے اس کے بچوں کو کھلاؤں؟ آپؐ نے اس سے فرمایا نہیں مگر معروف کے مطابق۔

[5]5:بَاب:النَّهْيُ عَنْ كَثْرَةِ الْمَسَائِلِ مِنْ غَيْرِ حَاجَةٍ وَالنَّهْيُ عَنْ مَنْعٍ وَهَاتِ وَهُوَ الِامْتِنَاعُ مِنْ أَدَاءِ حَقٍّ لَزِمَهُ أَوْ طَلَبِ مَا لَا يَسْتَحِقُّهُ

بغیر ضرورت کے بہت سوال کرنے کی ممانعت اور نہ دینے اور مانگنے کی ممانعت اور اس سے مراد حق کی ادائیگی نہ کرنا ہے جو آدمی کے لئے لازم ہے یا ایسی چیز کا طلب کرنا ہے جس کا وہ مستحق نہیں

3222{10}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَرْضَى لَكُمْ ثَلَاثًا وَيَكْرَهُ لَكُمْ ثَلَاثًا فَيَرْضَى لَكُمْ أَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَأَنْ تَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَيَكْرَهُ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ{11}وحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ

3222 : حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہارے لئے تین کام پسند کرتا ہے اور تمہارے لئے تین کام ناپسند کرتا ہے۔ وہ تمہارے لئے پسند کرتا ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور یہ کہ تم سب اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور باہم تفرقہ نہ کرو اور وہ تمہارے لئے ناپسند کرتا ہے قیل وقال اور بہت مانگنا اور مال ضائع کرنا۔ ایک اور روایت میں یَكْرَهُ کی جگہ یَسْخَطُ کے لفظ ہیں اور اس میں لَا تَفَرَّقُوا کا ذکر نہیں کیا۔

وَيَسْخَطُ لَكُمْ ثَلَاثًا وَلَمْ يَذْكُرْ وَلَا تَفَرَّقُوا [4482 ,4481]

3223{12} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَرَّادٍ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الْأُمَّهَاتِ وَوَأْدَ الْبَنَاتِ وَمَنْعًا وَهَاتِ وَكَرِهَ لَكُمْ ثَلَاثًا قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ و حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَحَرَّمَ عَلَيْكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ [4484,4483]

3223:حضرت مغیرہؓ بن شعبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ بزرگ و برتر نے تم پر حرام کیا ہے ماؤں کی نافرمانی اور بیٹیوں کو زندہ گاڑنا اور دینے سے رکنا اور لینے کے لئے مانگنا۔اور تین باتوں کو تمہارے لئے ناپسند کیا ہے۔قیل وقال کو اور کثرت سے سوال کرنے کو اور مال ضائع کرنے کو۔ ایک روایت میں حَرَّمَ عَلَيْكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ کے الفاظ ہیں جب کہ اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ کے الفاظ نہیں ہیں۔

3224{13}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ حَدَّثَنِي ابْنُ أَشْوَعَ عَنِ الشَّعْبِيِّ حَدَّثَنِي كَاتِبُ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى الْمُغِيرَةِ اكْتُبْ إِلَيَّ بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ

3224:شعبی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھے حضرت مغیرہؓ بن شعبہؓ کے کاتب نے بتایا انہوں نے کہا کہ امیر معاویہؓ نے حضرت مغیرہؓ کو لکھا کہ مجھے کوئی ایسی بات لکھیں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو تو انہوں نے ان کو لکھا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ

3223 :اطراف مسلم كتاب الاقضية باب قضية هند 3224، 3225

تخريج :بخاری كتاب الادب باب عقوق الوالدين من الكبائر 5975

3224 :اطراف مسلم كتاب الاقضية باب قضية هند 3223، 3225

تخريج :بخاری كتاب الادب باب عقوق الوالدين من الكبائر 5975

رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَكَتَبَ إِلَيْه أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ كَرِهَ لَكُمْ ثَلَاثًا قِيلَ وَقَالَ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ [4485]

کوفرماتے ہوئے سنا کہ اللہ نے تمہارے لئے تین چیزیں ناپسند کی ہیں قیل وقال، مال کوضائع کرنا اور بہت سوال کرنا۔

3225{14}حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ مُحَمَّد بْن سُوقَةَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْد اللَّه الثَّقَفِيُّ عَنْ وَرَّاد قَالَ كَتَبَ الْمُغِيرَةُ إِلَى مُعَاوِيَةَ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ ثَلَاثًا وَنَهَى عَنْ ثَلَاث حَرَّمَ عُقُوقَ الْوَالد وَوَأْدَ الْبَنَات وَلَا وَهَات وَنَهَى عَنْ ثَلَاث قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةِ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةِ الْمَالِ [4486]

3225: وَرَّاد سے روایت ہے وہ کہتے ہیں حضرت مغیرہؓ نے حضرت معاویہؓ کی طرف لکھا سلام علیک اما بعد میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا۔ اللہ تعالیٰ نے تین چیزوں سے منع فرمایا۔ اس نے والد کی نافرمانی کواور بیٹیوں کوزندہ گاڑنے کو اورخود دینے سے انکاراور دوسروں سے مانگنے کوحرام کیا ہےاور تین چیزوں سے منع فرمایا ہے قیل وقال سے، کثرتِ سوال کرنے سے اور مال ضائع کرنے سے۔

[6]6:بَاب: بَيَانُ أَجْرِ الْحَاكِمِ إِذَا اجْتَهَدَ فَأَصَابَ أَوْ أَخْطَأَ

حاکم کے اجر کا بیان جب کہ وہ اجتہاد کرے وہ درست ہو یا غلط

3226{15} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ

3226: حضرت عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا

3225 :**اطراف مسلم** کتاب الاقضیة باب قضیة هند 3223، 3224

تخریج :**بخاری** کتاب الادب باب عقوق الوالدین من الکبائر 5975

3226 :**تخریج**: **بخاری** کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب اجر الحاکم اذا اجتهد فاصاب او اخطأ 7352 **ابو داؤد** کتاب الاقضیة باب فی القاضی یخطأ 3574 **ابن ماجه** کتاب الاحکام باب الحاکم یجتهد فیصیب الحق 2314

يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ أَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَإِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ أَخْطَأَ فَلَهُ أَجْرٌ و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ فِي عَقِبِ الْحَدِيثِ قَالَ يَزِيدُ فَحَدَّثْتُ هَذَا الْحَدِيثَ أَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَقَالَ هَكَذَا حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيَّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ اللَّيْثِيُّ بِهَذَا الْحَدِيثِ مِثْلَ رِوَايَةِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا [4487,4488,4489]

جب حاکم کوئی فیصلہ کرے اور وہ اجتہاد کرے اور وہ صحیح ہو تو اس کے لئے دو اجر ہیں اور جب وہ فیصلہ کرے اور اس میں اجتہاد کرے مگر اس سے غلطی ہو جائے تو اس کے لئے ایک اجر ہے۔

[7]7:بَاب: كَرَاهَةُ قَضَاءِ الْقَاضِي وَهُوَ غَضْبَانُ

باب: اس بات کی ناپسندیدگی کہ قاضی غصہ کی حالت میں فیصلہ کرے

3227{16}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيد حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْد الْمَلك بْن عُمَيْر عَنْ عَبْد الرَّحْمَن بْن أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كَتَبَ أَبِي وَكَتَبْتُ لَهُ إِلَى عُبَيْد اللَّه بْن أَبِي بَكْرَةَ وَهُوَ قَاض بسجسْتَانَ أَنْ لَا تَحْكُمَ بَيْنَ اثْنَيْن وَأَنْتَ غَضْبَانُ فَإِنِّي سَمعْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْكُمْ أَحَدٌ بَيْنَ اثْنَيْن وَهُوَ غَضْبَانُ و حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح و حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْر بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَر ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّه بْنُ مُعَاذ حَدَّثَنَا أَبِي كلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْب حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَليٍّ عَنْ زَائدَةَ كُلُّ هَؤُلَاء عَنْ عَبْد الْمَلك بْن عُمَيْر عَنْ عَبْد الرَّحْمَن بْن أَبِي بَكْرَةَ عَنْ

3227: عبدالرحمان بن ابی بکرہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میرے والد نے لکھوایا اور میں نے عبیداللہ بن ابی بکرہ جو بجستان کے قاضی تھے کو ان کی طرف سے لکھا کہ تم غصہ کی حالت میں دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کیا کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی شخص دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کرے جبکہ وہ غصہ میں ہو۔

3227 :**تخريج: بخاری** كتاب الاحكام باب هل يقضى القاضي او يفتي وهو غضبان 7158 **ترمذی** كتاب الاحكام باب ماجاء لا يقضى القاضى وهو غضبان 1334 **نسائی** كتاب آداب القضاة ذكر ما ينبغى للحاكم ان يجتنبه 5406 النهى عن ان يقضى فى قضاء بقضائين 5421 **ابو داؤد** كتاب القضاء باب القاضى يقضى وهو غضبان 3589**ابن ماجه** كتاب الاحكام باب لا يحكم الحاكم وهو غضبان 2316

أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ [4491,4490]

[8]8:بَاب نَقْضِ الْأَحْكَامِ الْبَاطِلَةِ وَرَدِّ مُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ

باطل احکام پر عمل نہ کرنے اور نئی نئی باتوں کو مسترد کرنے کا بیان

3228{17}حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ الْهِلَالِيُّ جَمِيعًا عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ ابْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ [4492]

3228:حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے ہمارے اس دین میں کوئی نئی بات نکالی جو اس میں نہیں ہے تو وہ مسترد کی جائے۔

3229{18} وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عَامِرٍ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَأَلْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ رَجُلٍ لَهُ ثَلَاثَةُ مَسَاكِنَ فَأَوْصَى بِثُلُثِ كُلِّ

3229:سعد بن ابراہیم سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے قاسم بن محمد سے ایک ایسے شخص کے بارہ میں پوچھا جس کے تین مکان ہوں اور وہ ان میں سے ہر مکان کے تیسرے حصہ کی وصیت کرے۔انہوں نے کہا وہ سب ایک مکان میں اکٹھے کر دیئے جائیں گے۔پھر انہوں نے کہا مجھے حضرت عائشہؓ نے بتایا تھا

3228 :**اطراف مسلم** کتاب الاقضیة باب نقض الا حکام ا لباطلة ورد محدثات الامور 3229

تخریج: بخاری کتاب الصلح باب اذا اصطلحوا علی صلح جور فالصلح مردود 2697 **ابو داؤد** کتاب السنة باب فی لزوم السنة 4606 **ابن ماجه** المقدمة باب تعظیم حدیث رسول الله ﷺ والتغلیظ علی من عارضه 14

3229 :**اطراف مسلم** کتاب الاقضیة باب نقض الا حکام ا لباطلة ورد محدثات الامور 3228

تخریج: بخاری کتاب الصلح باب اذا اصطلحوا علی صلح جور فالصلح مردود 2697 **ابو داؤد** کتاب السنة باب فی لزوم السنة 4606 **ابن ماجه** المقدمة باب تعظیم حدیث رسول الله ﷺ والتغلیظ علی من عارضه 14

مَسْكَنٍ مِنْهَا قَالَ يُجْمَعُ ذَلِكَ كُلُّهُ فِي مَسْكَنٍ وَاحِدٍ ثُمَّ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ[4493]

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے کوئی ایسا کام کیا جو ہمارے طریق پر نہیں تو وہ رد کیا جائے۔

[9]9:بَاب بَيَانِ خَيْرِ الشُّهُودِ

باب: گواہوں میں سے بہترین کا بیان

3230{19} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الشُّهَدَاءِ الَّذِي يَأْتِي بِشَهَادَتِهِ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلَهَا[4494]

3230:حضرت زید بن خالد جہنیؓ سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں گواہوں میں سے بہترین کے بارہ میں نہ بتاؤں جو گواہی دیتا ہے پہلے اس کے کہ اس (شہادت) کا مطالبہ کیا جائے۔

[10]10:بَاب: بَيَانُ اخْتِلَافِ الْمُجْتَهِدِينَ

باب: اجتہاد کرنے والوں کے اختلاف کا بیان

3231{20}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

3231:حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دو عورتیں تھیں۔ان کے ساتھ ان کے دو بیٹے بھی تھے۔ایک بھیڑیا آیا اور ان دونوں عورتوں

3230 :تخریج: **ترمذی** کتاب الشهادات باب ما جاء في الشهداء ايهم خير 2295، 2297 **ابو داؤد** کتاب الاقضية باب في الشهادات 3596 **ابن ماجه** كتاب الاحكام باب الرجل عنده الشهادة لا يعلم بها صاحبها 2364

3231 :تخریج: **بخاری** كتاب احاديث الانبياء باب قول الله ووهبنا لداود سليمان نعم العبد ... 3427 كتاب الفرائض باب اذا ادعت المرأة ابنا 6769 **نسائی** كتاب آداب القضاة حكم الحاكم بعلمه 5402 السَّعَةُ للحاكم في ان يقول لشيء الذي لا يفعله ... 5403 نقض الحاكم ما يحكم به غيره... 5404

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا ابْنَاهُمَا جَاءَ الذِّئْبُ فَذَهَبَ بِابْنِ إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ هَذِهِ لِصَاحِبَتِهَا إِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ أَنْتِ وَقَالَتِ الْأُخْرَى إِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ فَتَحَاكَمَتَا إِلَى دَاوُدَ فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى فَخَرَجَتَا عَلَى سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَام فَأَخْبَرَتَاهُ فَقَالَ ائْتُونِي بِالسِّكِّينِ أَشُقُّهُ بَيْنَكُمَا فَقَالَتِ الصُّغْرَى لَا يَرْحَمُكَ اللَّهُ هُوَ ابْنُهَا فَقَضَى بِهِ لِلصُّغْرَى قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللَّهِ إِنْ سَمِعْتُ بِالسِّكِّينِ قَطُّ إِلَّا يَوْمَئِذٍ مَا كُنَّا نَقُولُ إِلَّا الْمُدْيَةَ و حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ مَيْسَرَةَ الصَّنْعَانِيَّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ح و حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنَى حَدِيثِ وَرْقَاءَ[4496,4495]

میں سے ایک کا بیٹا لے کر چلتا بنا۔اس نے اپنی ساتھی عورت سے کہا وہ تیرے بیٹے کو لے گیا اور دوسری نے کہا کہ وہ تو تیرے بیٹے کو لے گیا ہے۔ وہ دونوں اپنا جھگڑا حضرت داؤدؑ کی خدمت میں لے گئیں۔انہوں نے ان میں سے بڑی کے حق میں اس کا فیصلہ کر دیا۔ وہ دونوں نکل کر حضرت سلیمانؑ بن داؤد علیہما السلام کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور دونوں نے انہیں بتایا انہوں نے کہا میرے پاس چھری لاؤ۔ میں تم دونوں کے درمیان اس کو کاٹ کر تقسیم کر دوں۔ چھوٹی نے کہا نہیں اللہ آپ پر رحم فرمائے، وہ اس کا بیٹا ہے تو آپؑ نے چھوٹی کے حق میں اس کا فیصلہ دے دیا۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا میں نے سِکِّین (کا لفظ) کبھی نہیں سنا سوائے اس دن کے ورنہ ہم تو اَلْمُدْيَةَ کہتے تھے۔

[11]11: بَاب :اسْتِحْبَابُ إِصْلَاحِ الْحَاكِمِ بَيْنَ الْخَصْمَيْنِ

باب: فیصلہ کرنے والے کا دو جھگڑنے والوں کے درمیان صلح کرانا پسندیدہ ہے

3232{21}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ

3232:ہمام بن منبہ کہتے ہیں یہ رسول اللہ ﷺ کی وہ احادیث ہیں جو حضرت ابو ہریرہؓ نے ہمارے پاس بیان کیں۔ انہوں نے کچھ احادیث بیان کیں جن

اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَاديثَ منْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ اشْتَرَى رَجُلٌ منْ رَجُلٍ عَقَارًا لَهُ فَوَجَدَ الرَّجُلُ الَّذي اشْتَرَى الْعَقَارَ في عَقَاره جَرَّةً فيهَا ذَهَبٌ فَقَالَ لَهُ الَّذي اشْتَرَى الْعَقَارَ خُذْ ذَهَبَكَ منِّي إِنَّمَا اشْتَرَيْتُ منْكَ الْأَرْضَ وَلَمْ أَبْتَعْ منْكَ الذَّهَبَ فَقَالَ الَّذي شَرَى الْأَرْضَ إِنَّمَا بعْتُكَ الْأَرْضَ وَمَا فيهَا قَالَ فَتَحَاكَمَا إِلَى رَجُلٍ فَقَالَ الَّذي تَحَاكَمَا إِلَيْه أَلَكُمَا وَلَدٌ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لي غُلَامٌ وَقَالَ الْآخَرُ لي جَارِيَةٌ قَالَ أَنْكحُوا الْغُلَامَ الْجَارِيَةَ وَأَنْفقُوا عَلَى أَنْفُسكُمَا منْهُ وَتَصَدَّقَا [4497]

میں سے ایک یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک شخص نے کسی سے اس کی کچھ زمین خریدی۔ اُس شخص نے جس نے زمین خریدی تھی۔ اپنی زمین میں ایک گھڑا پایا جس میں سونا تھا۔ اُس شخص نے جس نے زمین خریدی تھی کہا کہ مجھ سے اپنا سونا لے لو کیونکہ میں نے تم سے صرف زمین خریدی تھی اور میں نے تم سے سونا نہیں خریدا تھا۔ وہ جس نے زمین بیچی تھی اس نے کہا میں نے تو تمہیں زمین اور جو کچھ اس میں ہے بیچ دیا تھا فرمایا وہ دونوں فیصلہ کے لئے ایک شخص کے پاس گئے جس شخص کے پاس وہ فیصلہ کے لئے گئے اس نے کہا کیا تم دونوں کے اولاد ہے؟ ان میں سے ایک نے کہا کہ میرا لڑکا ہے اور دوسرے نے کہا میری لڑکی ہے۔ اس نے کہا لڑکے کی شادی اس لڑکی سے کردو اور اس سے تم دونوں اپنے آپ پر (بھی) خرچ کرو اور صدقہ بھی دو۔

❀❀❀

بسم الله الرحمن الرحيم

كِتَابُ اللُّقَطَةِ

گری پڑی چیز کے بارہ میں کتاب

[...]1: بَاب: مَعْرِفَةُ الْعِفَاصِ وَالْوِكَاءِ وَحُكْمُ ضَالَّةِ الْغَنَمِ وَالْإِبِلِ

باب: تھیلی اوراس کے بندھن کی پہچان اور گم شدہ بھیڑ بکری یا اونٹ کے بارہ میں حکم

3233{1} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَشَأْنَكَ بِهَا قَالَ فَضَالَّةُ الْغَنَمِ قَالَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ قَالَ فَضَالَّةُ الْإِبِلِ قَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا قَالَ يَحْيَى

3233: حضرت زید بن خالد جہنیؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپؐ سے گری پڑی چیز جو اٹھائی جائے کے بارہ میں پوچھا۔ آپؐ نے فرمایا اس کی تھیلی اور اس کے بندھن کی پہچان کرو پھر ایک سال تک اس کا اعلان کرو۔ اگر اس کا مالک آجائے تو (ٹھیک) ورنہ تمہیں اس پر اختیار ہے۔ پھر اس نے گم شدہ بکری کے بارہ میں پوچھا۔ آپؐ نے فرمایا وہ تیری ہے یا تیرے بھائی کی یا پھر بھیڑئے کی ہے۔ اس نے عرض کیا کہ گمشدہ اونٹ؟ آپؐ نے فرمایا تمہیں اس سے کیا؟ اس کا مشکیزہ اور اس کا جوتا اس کے ساتھ ہے۔ وہ پانی پر اترے گا اور

3233 :اطراف مسلم كتاب اللقطة 3234، 3235، 3236

تخريج :بخارى كتاب العلم باب الغضب فى الموعظة ... 91 كتاب المساقاة باب شرب الناس وسقى الدواب ...2372 كتاب اللقطة باب ضالة الابل 2427 باب ضالة الغنم 2428 باب اذا لم يوجد صاحب اللقطة ... 2429 باب اذا جاء صاحب اللقطة...2436 باب من عرف اللقطة ... 2438 كتاب الطلاق باب حكم المفقود فى اهله وماله 5292 كتاب الادب ما يجوز من الغضب والشدة ...6112 **ترمذى** كتاب الاحكام باب ماجاء فى اللقطة ... 1372 ، 1373 ، 1374 **ابو داؤد** كتاب اللقطة باب التعريف باللقطة 1704، 1705، 1706 ، 1707 ، 1708 **ابن ماجه** كتاب اللقطة باب ضالة الابل والبقر ... 2504 باب اللقطة 2506 2507

أَحْسِبُ قَرَأْتُ عِفَاصَهَا [4498]

3234{2}و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً ثُمَّ اعْرِفْ وِكَاءَهَا وَعِفَاصَهَا ثُمَّ اسْتَنْفِقْ بِهَا فَإِنْ جَاءَ رَبُّهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَضَالَّةُ الْغَنَمِ قَالَ خُذْهَا فَإِنَّمَا هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَضَالَّةُ الْإِبِلِ قَالَ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ أَوِ احْمَرَّ وَجْهُهُ ثُمَّ قَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا {3}و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي

درخت (کے پتے) کھائے گا یہانتک کہ اس کا مالک اسے پالے۔

3234: حضرت زید بن خالد جہنیؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے گری پڑی چیز کے متعلق سوال کیا۔ آپؐ نے فرمایا اس کا ایک سال تک اعلان کرو۔ اس کے بندھن اور تھیلی کو پہچان لو۔ اس کے بعد اسے خرچ کرلو اور اگر اس کا مالک آئے تو اسے اس کی ادائیگی کرو۔ پھر اس نے کہا یا رسولؐ اللہ! گم شدہ بکری کے بارہ میں؟ آپؐ نے فرمایا اسے لے لو کیونکہ وہ تمہاری یا تمہارے بھائی کی یا پھر بھیڑئے کی ہے۔ اُس نے کہا یا رسولؐ اللہ! گم شدہ اونٹ...؟ راوی کہتے ہیں اس پر رسول اللہ ﷺ ناراض ہوئے یہانتک کہ آپؐ کے دونوں رخسار سرخ ہوگئے یا (کہا) آپؐ کا چہرہ سرخ ہوگیا۔ پھر آپؐ نے فرمایا تمہیں اس سے کیا؟ اس کے ساتھ اس کا جوتا اور اس کا مشکیزہ ہے یہانتک کہ اس کا مالک اسے پالے۔ ایک اور روایت میں یہ اضافہ ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور میں آپؐ کے پاس

3234 : اطراف : مسلم كتاب اللقطة 3233، 3235، 3236

تخریج : بخاری كتاب العلم باب الغضب فى الموعظة ... 91 كتاب المساقاة باب شرب الناس وسقى الدواب ...2372 كتاب اللقطة باب ضالة الابل 2427 باب ضالة الغنم 2428 باب اذا لم يوجد صاحب اللقطة ... 2429 باب اذا جاء صاحب اللقطة ... 2436 باب من عرف اللقطة ... 2438 كتاب الطلاق باب حكم المفقود فى اهله وماله 5292 كتاب الادب ما يجوز من الغضب والشدة ...6112 **ترمذی** كتاب الاحكام باب ماجاء فى اللقطة ... 1372 ، 1373 ، 1374 **ابو داؤد** كتاب اللقطة باب التعريف باللقطة 1704، 1705، 1706 ، 1707 ، 1708 **ابن ماجه** كتاب اللقطة باب ضالة الابل والبقر ... 2504 باب اللقطة 2506 ، 2507

سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَغَيْرُهُمْ أَنَّ رَبِيعَةَ بْنَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُمْ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ مَالِكٍ غَيْرَ أَنَّهُ زَادَ قَالَ أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ فَسَأَلَهُ عَنِ اللُّقَطَةِ قَالَ وَقَالَ عَمْرٌو فِي الْحَدِيثِ فَإِذَا لَمْ يَأْتِ لَهَا طَالِبٌ فَاسْتَنْفِقْهَا {4} وحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَاحْمَارَّ وَجْهُهُ وَجَبِينُهُ وَغَضِبَ وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهِ ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ لَمْ يَجِئْ صَاحِبُهَا كَانَتْ وَدِيعَةً عِنْدَكَ [4501,4500,4499]

تھا۔اس نے آپؐ سے گری پڑی چیز کے بارہ میں پوچھا.... فرمایا اگر کوئی اس کا مطالبہ کرنے والا تمہارے پاس نہ آئے تو اسے خرچ کرلو۔

ایک روایت میں(إِنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ کی بجائے) اَتَى رَجُلًا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ کے الفاظ ہیں اور اس روایت میں(اِحْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ اَوْ اِحْمَرَّ وَجْهُهُ کی بجائے) فَاحْمَارَّ وَجْهُهُ وَجَبِيْنُهُ وَغَضِبَ کے الفاظ ہیں۔اور اس کے بعد اس روایت میں یہ اضافہ ہے کہ اس کا ایک سال اعلان کرو۔اگر اس کا مالک نہ آئے تو وہ تمہارے پاس امانت ہے۔

3235{5}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ

3235:منبعث کے آزاد کردہ غلام یزید سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے صحابی

3235 :**اطراف مسلم** كتاب اللقطة 3233، 3234، 3236

تخريج : **بخاری** كتاب العلم باب الغضب فی الموعظة ... 91 كتاب المساقاة باب شرب الناس وسقی الدواب ...2372 كتاب اللقطة باب ضالة الابل 2427 باب ضالة الغنم 2428 باب اذا لم يوجد صاحب اللقطة ... 2429 باب اذا جاء صاحب اللقطة ... 2436 باب من عرف اللقطة ... 2438 كتاب الطلاق باب حكم المفقود فی اهله وماله 5292 كتاب الادب ما يجوز من الغضب والشدة ...6112 **ترمذی** كتاب الاحكام باب ماجاء فی اللقطة ... 1372 ، 1373 ، 1374 **ابو داؤد** كتاب اللقطة باب التعريف باللقطة 1704، 1705، 1706 ، 1707 ، 1708 **ابن ماجه** كتاب اللقطة باب ضالة الابل والبقر ... 2504 باب اللقطة 2506 ، 2507

يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللُّقَطَةِ الذَّهَبِ أَوِ الْوَرِقِ فَقَالَ اعْرِفْ وِكَاءَهَا وَعِفَاصَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ لَمْ تَعْرِفْ فَاسْتَنْفِقْهَا وَلْتَكُنْ وَدِيعَةً عِنْدَكَ فَإِنْ جَاءَ طَالِبُهَا يَوْمًا مِنَ الدَّهْرِ فَأَدِّهَا إِلَيْهِ وَسَأَلَهُ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ فَقَالَ مَا لَكَ وَلَهَا دَعْهَا فَإِنَّ مَعَهَا حِذَاءَهَا وَسِقَاءَهَا تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتَّى يَجِدَهَا رَبُّهَا وَسَأَلَهُ عَنِ الشَّاةِ فَقَالَ خُذْهَا فَإِنَّمَا هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ {6}و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَرَبِيعَةُ الرَّأْيِ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ زَادَ رَبِيعَةُ فَغَضِبَ حَتَّى احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ وَزَادَ فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَعَرَفَ عِفَاصَهَا وَعَدَدَهَا وَوِكَاءَهَا فَأَعْطِهَا إِيَّاهُ وَإِلَّا فَهِيَ لَكَ[4503,4502]

حضرت زید بن خالدؓ جہنی کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ سے گرے پڑے سونے یا چاندی کے بارہ میں پوچھا گیا۔ آپؐ نے فرمایا اس کے بندھن اور اس کی تھیلی کی پہچان کرلو۔ پھر اس کا ایک سال اعلان کرو۔ اگر تمہیں پتہ نہ لگے تو اسے خرچ کرلو لیکن وہ تمہارے پاس امانت ہے پھر اگر کسی دن اس کا طالب آجائے تو وہ اسے ادا کر دو۔ اس نے گمشدہ اونٹ کے بارہ میں پوچھا۔ آپؐ نے فرمایا تجھے اس سے کیا؟ اسے چھوڑ دو کیونکہ اس کا جوتا اور اس کا مشکیزہ اس کے ساتھ ہے وہ پانی پیئے گا اور درخت (سے) کھائے گا یہانتک کہ اس کا مالک اس کو پالے گا۔ اس نے بکری کے بارہ میں پوچھا تو آپؐ نے فرمایا اسے لے لو کیونکہ وہ تمہارے لئے یا تمہارے بھائی کے لئے یا بھیڑیئے کے لئے ہے۔
ایک اور روایت میں ہے کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے گم شدہ اونٹ کے متعلق سوال کیا مگر اس روایت میں یہ اضافہ ہے کہ آپؐ اس قدر ناراض ہوئے کہ آپؐ کے دونوں رخسار سرخ ہوگئے۔ پھر یہ روایت باقی روایت کی طرح بیان کی اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ اگر اس کا مالک آجائے اور وہ اس کی تھیلی اور تعداد اور بندھن کو پہچانے تو یہ اسے دے دو ورنہ وہ تمہارے لئے ہے۔

3236{7} وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ لَمْ تُعْتَرَفْ فَاعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا ثُمَّ كُلْهَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ{8} و حَدَّثَنِيهِ إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَإِنِ اعْتُرِفَتْ فَأَدِّهَا وَإِلَّا فَاعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا وَعَدَدَهَا [4505,4504]

3236:حضرت زید بن خالد جہنیؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے گری پڑی چیز کے بارہ میں پوچھا گیا۔آپؐ نے فرمایا ایک سال تک اس کا اعلان کردو۔اگر تم اسے کوئی پہچاننے والا نہ پاؤ تو اس کے بندھن اور اس کی تھیلی کی پہچان رکھو پھر اسے استعمال کرو۔پھر اگر اس کا مالک آجائے تو اسے وہ ادا کرو۔ایک اور روایت میں (فَإِنْ لَمْ تُعْتَرَفْ فَاعْرِفْ عِفَاصَهَاوَوِكَاءَهَا کی بجائے) فَإِنِ اعْتُرِفَتْ فَأَدِّهَا وَإِلَّا فَاعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا وَعَدَدَهَا کے الفاظ ہیں۔

3237{9} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ

3237:سلمہ بن کُہیل سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے سوید بن غفلہ سے سنا۔وہ کہتے ہیں میں اور زید بن صوحان اور سلمان بن ربیعہ غزوہ کے لئے نکلے۔میں نے ایک چابک پایا۔میں نے وہ لے لیا۔

3236 :اطراف مسلم كتاب اللقطة 3233، 3234، 3235

تخريج : بخاری كتاب العلم باب الغضب في الموعظة ... 91 كتاب المساقاة باب شرب الناس والدواب ...2372 كتاب اللقطة باب ضالة الابل 2427 باب ضالة الغنم 2428 باب اذا لم يوجد صاحب اللقطة ... 2429 باب اذا جاء صاحب اللقطة ... 2436 باب من عرف اللقطة ...2438 كتاب الطلاق باب حكم المفقود في اهله وماله 5292 كتاب الادب ما يجوز من الغضب والشدة ...6112 **ترمذی** كتاب الاحكام باب ماجاء في اللقطة ...1372 ، 1373 ، 1374 **ابو داؤد** كتاب اللقطة باب التعريف باللقطة 1704، 1705، 1706 ، 1707 ، 1708 **ابن ماجه** كتاب اللقطة باب ضالة الابل والبقر ... 2504 باب اللقطة 2506 ، 2507

3237 :تخريج:بخاری كتاب في اللقطة باب اذا اخبر رب اللقطة بالعلامة دفع اليه 2426 باب هل ياخذ اللقطة ولا يدعها تضيع حتى لا ياخذها ...2437 **ترمذی** كتاب الاحكام باب ماجاء في اللقطة وضالة الابل والغنم 1374 **ابو داؤد** كتاب اللقطة باب التعريف باللقطة 1701 **ابن ماجه** كتاب الاحكام باب اللقطة 2506

سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ قَالَ خَرَجْتُ أَنَا وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ وَسَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ غَازِينَ فَوَجَدْتُ سَوْطًا فَأَخَذْتُهُ فَقَالَا لِي دَعْهُ فَقُلْتُ لَا وَلَكِنِّي أُعَرِّفُهُ فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهُ وَإِلَّا اسْتَمْتَعْتُ بِهِ قَالَ فَأَبَيْتُ عَلَيْهِمَا فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ غَزَاتِنَا قُضِيَ لِي أَنِّي حَجَجْتُ فَأَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَأَخْبَرْتُهُ بِشَأْنِ السَّوْطِ وَبِقَوْلِهِمَا فَقَالَ إِنِّي وَجَدْتُ صُرَّةً فِيهَا مِائَةُ دِينَارٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَرِّفْهَا حَوْلًا قَالَ فَعَرَّفْتُهَا فَلَمْ أَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ عَرِّفْهَا حَوْلًا فَعَرَّفْتُهَا فَلَمْ أَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ عَرِّفْهَا حَوْلًا فَعَرَّفْتُهَا فَلَمْ أَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا فَقَالَ احْفَظْ عَدَدَهَا وَوِعَاءَهَا وَوِكَاءَهَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَاسْتَمْتِعْ بِهَا فَاسْتَمْتَعْتُ بِهَا فَلَقِيتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ بِمَكَّةَ فَقَالَ لَا أَدْرِي بِثَلَاثَةِ أَحْوَالٍ أَوْ حَوْلٍ وَاحِدٍ و حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ أَوْ أَخْبَرَ الْقَوْمَ وَأَنَا فِيهِمْ قَالَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ

ان دونوں نے مجھے کہا اسے رہنے دو۔ میں نے کہا نہیں بلکہ میں اس کا اعلان کروں گا۔ اگر اس کا مالک آئے گا (تو اسے دے دوں گا) ورنہ میں اس سے فائدہ اُٹھاؤں گا۔ وہ کہتے ہیں میں نے ان دونوں کی بات کا انکار کر دیا۔ جب ہم اپنے غزوہ سے لوٹے تو میرے لئے مقدر ہوا میں نے حج کیا اور پھر میں مدینہ آیا اور حضرت ابی بن کعبؓ سے ملا اور انہیں چابک اور ان دونوں کی بات بتائی۔ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں مجھے ایک تھیلی ملی جس میں سو دینار تھے۔ میں وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا۔ آپؐ نے فرمایا اس کا ایک سال تک اعلان کرو۔ وہ کہتے ہیں میں نے اس کا اعلان کیا لیکن میں نے کوئی شخص اسے پہچاننے والا نہ پایا پھر میں آپؐ کے پاس آیا۔ آپؐ نے فرمایا ایک سال (اور) اعلان کرو۔ میں نے پھر ایک سال اعلان کیا مگر کوئی اسے پہچاننے والا نہ پایا۔ میں پھر آپؐ کے پاس آیا۔ آپؐ نے فرمایا ایک سال اور اعلان کرو۔ میں نے ایک سال اور اعلان کیا لیکن کسی کو اسے پہچاننے والا نہ پایا۔ آپؐ نے فرمایا اس کی گنتی کر لو اور اس کی تھیلی اور اس کے بندھن کو یاد رکھو۔ اگر اس کا مالک آ جائے (تو ٹھیک) ورنہ تم اس سے فائدہ اُٹھاؤ۔ میں نے اُس سے فائدہ اُٹھایا۔ راوی کہتے ہیں پھر اس کے بعد میں اُن (سلمہ بن کہیل) سے مکہ

زَيْد بْنِ صُوحَانَ وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ فَوَجَدْتُ سَوْطًا وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ إِلَى قَوْلِهِ فَاسْتَمْتَعْتُ بِهَا قَالَ شُعْبَةُ فَسَمِعْتُهُ بَعْدَ عَشْرِ سِنِينَ يَقُولُ عَرَّفَهَا عَامًا وَاحِدًا

{10}و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ ح و حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَفِي حَدِيثِهِمْ جَمِيعًا ثَلَاثَةَ أَحْوَالٍ إِلَّا حَمَّادَ بْنَ سَلَمَةَ فَإِنَّ فِي حَدِيثِهِ عَامَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً وَفِي حَدِيثِ سُفْيَانَ وَزَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ وَحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ يُخْبِرُكَ بِعَدَدِهَا وَوِعَائِهَا وَوِكَائِهَا فَأَعْطِهَا إِيَّاهُ وَزَادَ سُفْيَانُ فِي رِوَايَةِ وَكِيعٍ وَإِلَّا فَهِيَ كَسَبِيلِ مَالِكَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَإِلَّا فَاسْتَمْتِعْ بِهَا [4508,4507,4506]

میں ملا۔ انہوں نے کہا مجھے یاد نہیں کہ انہوں (ابی بن کعبؓ) نے تین سال کہا تھا یا ایک سال۔ ایک اور روایت میں (حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنَ كُهَيْلٍ کی بجائے) حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ أَوْ أَخْبَرَ الْقَوْمَ وَأَنَا فِيهِمْ کے الفاظ ہیں۔ ایک اور روایت میں راوی شعبہ کہتے ہیں کہ پھر میں نے ان سے دس سال بعد یہ کہتے سنا کہ عَرَّفَهَا عَامًا وَاحِدًا۔

ایک اور روایت میں عَامَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً کے الفاظ ہیں اور باقی سب روایتوں میں ثَلَاثَةَ أَحْوَالٍ کے الفاظ ہیں۔

ایک اور روایت میں یہ الفاظ ہیں فَإِنْ جَآءَ أَحَدٌ يُخْبِرُكَ بِعَدَدِها وَوِعَائِهَا وَوِكَائِهَا فَأَعْطِهَا إِيَّاهُ۔

[1]2:بَاب فِي لُقَطَةِ الْحَاجِّ

حج کرنے والوں کی گری پڑی چیز کا بیان

3238{11} حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُقَطَةِ الْحَاجِّ [4509]

3238:حضرت عبدالرحمان بن عثمان تیمیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حج کرنے والوں کی گری پڑی چیز اُٹھانے سے منع فرمایا ہے۔

3239{12} وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ أَبِي سَالِمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ آوَى ضَالَّةً فَهُوَ ضَالٌّ مَا لَمْ يُعَرِّفْهَا [4510]

3239:حضرت زید بن خالد جہنیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے کسی گمشدہ (جانور) کو اپنے پاس سنبھال لیا تو جب تک وہ (خود) اس کا اعلان نہ کرے تو وہ گمراہ ہے۔

[2]3:بَاب: تَحْرِيمُ حَلْبِ الْمَاشِيَةِ بِغَيْرِ إِذْنِ مَالِكِهَا

باب: مالک کی اجازت کے بغیر اس کے جانور کا دودھ دوہنا حرام ہے

3240{13} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ

3240: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی شخص کسی کے جانور کا

3238 :تخریج: ابو داؤد كتاب اللقطة باب التعريف باللقطة 1719

3240 :تخریج: بخاری كتاب اللقطة باب لا تحتلب ماشية احد بغير اذنه 2435 **ابو داؤد** كتاب الجهاد باب فيمن قال لا يحلب 2623 **ابن ماجه** كتاب التجارات باب النهى ان يصيب منها شيئا الا باذن صاحبها 2302

عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحْلُبَنَّ أَحَدٌ مَاشِيَةَ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِهِ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ تُؤْتَى مَشْرُبَتُهُ فَتُكْسَرَ خِزَانَتُهُ فَيُنْتَقَلَ طَعَامُهُ إِنَّمَا تَخْزُنُ لَهُمْ ضُرُوعُ مَوَاشِيهِمْ أَطْعِمَتَهُمْ فَلَا يَحْلُبَنَّ أَحَدٌ مَاشِيَةَ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِهِ و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ جَمِيعًا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنِي أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ جَمِيعًا عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمْ جَمِيعًا فَيُنْتَثَلَ إِلَّا اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ فَإِنَّ فِي حَدِيثِهِ فَيُنْتَقَلَ طَعَامُهُ كَرِوَايَةِ مَالِكٍ [4512,4511]

دودھ اس کی اجازت کے بغیر نہ دوہے۔ کیا تم میں سے کوئی پسند کرے گا کہ اس کے چوبارہ میں کوئی آئے اوراس کا گودام توڑا جائے اوراس کا غلہ منتقل کیا جائے۔ لوگوں کے جانوروں کے تھن، ان کی خوراک محفوظ کرنے کے لئے ہوتے ہیں۔ پس کوئی کسی کے جانوروں کا دودھ اس کی اجازت کے بغیر نہ دوہے۔ ایک روایت میں (يُنْتَقِلُ طَعَامُهُ کی بجائے) يُنْتَثَل (نکال لیا جائے) کے الفاظ ہیں۔

[3]4: بَاب الضِّيَافَة وَنَحْوِهَا

مہمان نوازی اور اس جیسے امور کا بیان

3241{14}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْعَدَوِيِّ أَنَّهُ قَالَ سَمِعَتْ أُذُنَايَ وَأَبْصَرَتْ عَيْنَايَ حِينَ تَكَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ جَائِزَتَهُ قَالُوا وَمَا جَائِزَتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَوْمُهُ وَلَيْلَتُهُ وَالضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا كَانَ وَرَاءَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ عَلَيْهِ وَقَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ [4513]

3241: ابی شریح العدوی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میرے کانوں نے سنا اور میری آنکھوں نے دیکھا جب رسول اللہ ﷺ نے کلام کیا تو آپؐ نے فرمایا جو اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہئے کہ وہ اپنے مہمان کا اکرام کرے۔ اس کے جائزہ کا۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! اس کے جائزہ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا اس کے ایک دن اور اس کی ایک رات کا اور ضیافت تین دن ہے۔ اور جو اس سے زائد ہے وہ اس سے نیکی ہے۔ فرمایا جو اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہئے کہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔

3242{15}حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ

3242: ابوشریح خزاعی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مہمان نوازی تین دن تک ہے۔ اور اس کی خصوصی خاطر داری ایک دن اور رات

3241 : **اطراف: مسلم** كتاب الايمان باب الحث على اكرام الجار والضيف ...59 كتاب اللقطة باب الضيافة ونحوها 3242
تخريج : بخاری كتاب الادب باب من كان يؤمن بالله ويوم الاخر فلا يؤذ جاره ...6018، 6019 باب اكرام الضيف وخدمته اياه بنفسه 6135، 6138 كتاب الرقاق باب حفظ اللسان 6475، 6476 **ترمذی** كتاب البر والصلة باب ما جاء فی الضيافة وغاية الضيافة كم هو 1967 ، 1968 **ابوداؤد** كتاب الاطعمة باب ماجاء فی الضيافة 3749 **ابن ماجه** كتاب الادب حق الجوار 3672 باب حق الضيف 3675

3242 : **اطراف : مسلم** كتاب الايمان باب الحث على اكرام الجار والضيف ...59 كتاب اللقطة باب الضيافة ونحوها 3241
تخريج : بخاری كتاب الادب باب من كان يؤمن بالله ويوم الاخر فلا يؤذ جاره ... 6018، 6019 باب اكرام الضيف وخدمته اياه بنفسه 6135، 6136 كتاب الرقاق باب حفظ اللسان 6475، 6476 **ترمذی** كتاب البر والصلة باب ما جاء فی الضيافة وغاية الضيافة كم هو 1967 ، 1968 **ابوداؤد** كتاب الاطعمة باب ماجاء فی الضيافة 3748 **ابن ماجه** كتاب الادب حق الجوار 3672

عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَجَائِزَتُهُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَلَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ مُسْلِمٍ أَنْ يُقِيمَ عِنْدَ أَخِيهِ حَتَّى يُؤْثِمَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يُؤْثِمُهُ قَالَ يُقِيمُ عِنْدَهُ وَلَا شَيْءَ لَهُ يَقْرِيهِ بِهِ {16}و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي الْحَنَفِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيَّ يَقُولُا سَمِعَتْ أُذُنَايَ وَبَصُرَ عَيْنِي وَوَعَاهُ قَلْبِي حِينَ تَكَلَّمَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ وَذَكَرَ فِيهِ وَلَا يَحِلُّ لِأَحَدِكُمْ أَنْ يُقِيمَ عِنْدَ أَخِيهِ حَتَّى يُؤْثِمَهُ بِمِثْلِ مَا فِي حَدِيثِ وَكِيعٍ [4515,4514]

مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی کے پاس اتنا ٹھہرے کہ اسے گناہ گار کردے۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! وہ اسے گناہ میں کیسے مبتلاء کرے گا آپؐ نے فرمایا وہ اس کے پاس اتنا ٹھہرا رہے کہ اس کے پاس کچھ نہ ہو جس سے وہ اس کی ضیافت کرسکے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت ابوشریح خزاعی بیان کرتے ہیں میرے کانوں نے سنا اور میری آنکھ نے دیکھا اور میرے دل نے اسے محفوظ رکھا جب رسول اللہ ﷺ نے یہ فرمایا باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے مگر اس میں (لِرَجُلٍ مُسْلِمٍ کی بجائے) لِاَحَدِکُمْ کے الفاظ ہیں۔

3243{17}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَبْعَثُنَا فَنَنْزِلُ بِقَوْمٍ فَلَا يَقْرُونَنَا فَمَا تَرَى فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

3243: حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! آپؐ ہمیں بھیجتے ہیں تو ہم لوگوں کے پاس جاتے ہیں اور وہ ہماری مہمان نوازی نہیں کرتے۔ آپؐ اس بارہ میں کیا ارشاد فرماتے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فرمایا جب تم کسی قوم کے پاس جاؤ اور وہ تمہارے لئے اس

3243 :تخریج: **بخاری** كتاب المظالم والغصب باب قصاص المظلوم اذا وجد مال ظالمه 2461 كتاب الادب باب اكرام الضيف وخدمته اياه بنفسه 6137 **ترمذی** كتاب السير باب ما يحل من اموال اهل الذمة 1589 **ابو داؤد** كتاب الاطعمة باب ما جاء في الضيافة 3752 **ابن ماجه** كتاب الادب باب حق الضيف 3676

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ نَزَلْتُمْ بِقَوْمٍ فَأَمَرُوا لَكُمْ بِمَا يَنْبَغِي لِلضَّيْفِ فَاقْبَلُوا فَإِنْ لَمْ يَفْعَلُوا فَخُذُوا مِنْهُمْ حَقَّ الضَّيْفِ الَّذِي يَنْبَغِي لَهُمْ [4516]

انتظام کا کہہ دیں جو مہمان کے لئے مناسب ہے تو اسے قبول کرواور اگر وہ ایسا نہ کریں تو ان سے مہمانداری کا حق جو ان کے مناسب حال ہے لے لو☆۔

[4]1: بَاب: اسْتِحْبَابُ الْمُؤَاسَاةِ بِفُضُولِ الْمَالِ

باب: اپنی (بنیادی ضروریات سے) زائد اموال کے ذریعہ (لوگوں سے) ہمدردی کرنے کا مستحب ہونا

3244{18} حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِي سَفَرٍ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ عَلَى رَاحِلَةٍ لَهُ قَالَ فَجَعَلَ يَصْرِفُ بَصَرَهُ يَمِينًا وَشِمَالًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ فَضْلُ ظَهْرٍ فَلْيَعُدْ بِهِ عَلَى مَنْ لَا ظَهْرَ لَهُ وَمَنْ كَانَ لَهُ فَضْلٌ مِنْ زَادٍ فَلْيَعُدْ بِهِ عَلَى مَنْ لَا زَادَ لَهُ قَالَ فَذَكَرَ مِنْ أَصْنَافِ الْمَالِ مَا ذَكَرَ حَتَّى رَأَيْنَا أَنَّهُ لَا حَقَّ لِأَحَدٍ مِنَّا فِي فَضْلٍ [4517]

3244: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ایک سفر میں ہم نبی ﷺ کے ساتھ تھے کہ ایک شخص اپنی اونٹنی پر سوار آیا۔ راوی کہتے ہیں اس نے دائیں بائیں دیکھنا شروع کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص کے پاس زائد سواری ہے وہ اسے دے دے جس کے پاس سواری نہیں ہے اور جس کے پاس زائد کھانا ہے، وہ اسے دے دے جس کے پاس کھانا نہیں ہے۔ راوی کہتے ہیں آپؐ نے اموال کی بہت سی اقسام کا ذکر فرمایا یہانتک کہ ہم نے خیال کیا کہ ہم میں سے کسی کا زائد مال پر کوئی حق نہیں ہے۔

☆: حضور ﷺ اور آپؐ کے خلفاء نے جب مختلف علاقوں کے جارحانہ حملوں کے مقابلہ میں فوجی کارروائی کی اور ان علاقوں کو فتح کیا تو ان کو کسی قسم کی سزا نہیں دی گئی نہ ہی کوئی قتلِ عام یا خونریزی کی گئی نہ ہی ان کے لیڈروں کو قید و بند کی سزا دی گئی (جیسے مثلاً جنگ عظیم دوئم میں اتحادیوں نے جرمن قائدین کو لمبی قید کی سزا دی) صرف اس زمانہ کے عام دستور کے مطابق ان سے یہ معاہدہ کیا جاتا تھا جب ان کے علاقہ میں کوئی لشکر کسی دفاعی کارروائی کے لئے جائے گا تو ایک دن رات وہ علاقہ ان کی ضیافت کا انتظام کرے گا۔

3244: تخريج: ابو داؤد كتاب الزكاة باب فى حقوق المال 1663

[5]2:بَاب: اسْتِحْبَابُ خَلْطِ الْأَزْوَادِ إِذَا قَلَّتْ وَالْمُؤَاسَاةِ فِيهَا

باب: جب زادراہ کم ہو جائیں تو ان کو اکٹھا کر لینا اور اس طرح ہمدردی (کا طریق اختیار کرنا) پسندیدہ ہے

3245{19}حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الْيَمَامِيَّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ فَأَصَابَنَا جَهْدٌ حَتَّى هَمَمْنَا أَنْ نَنْحَرَ بَعْضَ ظَهْرِنَا فَأَمَرَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَمَعْنَا مَزَاوِدَنَا فَبَسَطْنَا لَهُ نِطَعًا فَاجْتَمَعَ زَادُ الْقَوْمِ عَلَى النِّطَعِ قَالَ فَتَطَاوَلْتُ لِأَحْزِرَهُ كَمْ هُوَ فَحَزَرْتُهُ كَرَبْضَةِ الْعَنْزِ وَنَحْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً قَالَ فَأَكَلْنَا حَتَّى شَبِعْنَا جَمِيعًا ثُمَّ حَشَوْنَا جُرُبَنَا فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلْ مِنْ وَضُوءٍ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ بِإِدَاوَةٍ لَهُ فِيهَا نُطْفَةٌ فَأَفْرَغَهَا فِي قَدَحٍ فَتَوَضَّأْنَا كُلُّنَا نُدَغْفِقُهُ دَغْفَقَةً أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً قَالَ ثُمَّ جَاءَ بَعْدَ ذَلِكَ ثَمَانِيَةٌ فَقَالُوا هَلْ مِنْ طَهُورٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرِغَ الْوَضُوءُ [4518]

3245: ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ کے لئے نکلے تو ہمیں (کھانے پینے کی) تکلیف سے دوچار ہونا پڑا یہانتک کہ ہم نے اپنی کچھ سواری کے جانور ذبح کرنے کا ارادہ کیا تو اللہ کے نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اور ہم نے اپنے توشہ دان ایک جگہ جمع کر لئے اور ہم نے اس کے لئے چمڑے کا دسترخوان بچھایا اور لوگوں کے توشے اس چمڑے کے دسترخوان پر اکٹھے ہو گئے۔ راوی کہتے ہیں میں نے اونچا ہو کر دیکھا تا کہ اندازہ کروں کہ کتنا ہے؟ میں نے اندازہ کیا تو وہ ایک بیٹھی ہوئی بکری کے برابر تھا اور ہم چودہ سو افراد تھے۔ راوی کہتے ہیں ہم نے کھایا یہانتک کہ ہم سب سیر ہو گئے پھر اپنے اپنے تھیلے بھر لئے۔ اس کے بعد اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا کیا وضوء کے لئے پانی ہے؟ راوی کہتے ہیں ایک شخص اپنی چھاگل لایا جس میں تھوڑا سا پانی تھا اور اسے ایک پیالہ میں ڈالا اور ہم سب نے وضوء کیا چودہ سو آدمیوں نے پانی کا خوب استعمال کیا۔ راوی کہتے ہیں اس کے بعد پھر آٹھ آدمی آئے۔ انہوں نے کہا کیا وضوء کے لئے پانی ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پانی ختم ہو چکا ہے۔

3245 :تخريج: بخاری كتاب الشركة باب الشركة فى الطعام والنهد والعروض 2484

بسم الله الرحمن الرحيم

كِتَابُ الْجِهَادِ وَالسِّيَرِ

جہاد اور (اس کے لئے) سفر کی کتاب

[1]3: بَاب: جَوَازُ الْإِغَارَةِ عَلَى الْكُفَّارِ الَّذِينَ بَلَغَتْهُمْ دَعْوَةُ الْإِسْلَامِ مِنْ غَيْرِ تَقَدُّمِ الْإِعْلَامِ بِالْإِغَارَةِ

باب: کفار پر جن کو اسلام کی دعوت پہنچ چکی ہو حملہ کی پہلے اطلاع کئے بغیر حملہ کرنے کا جواز☆

3246{1} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَخْضَرَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى نَافِعٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الدُّعَاءِ قَبْلَ الْقِتَالِ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيَّ إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ قَدْ أَغَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَهُمْ غَارُّونَ وَأَنْعَامُهُمْ تُسْقَى عَلَى الْمَاءِ فَقَتَلَ مُقَاتِلَتَهُمْ وَسَبَى سَبْيَهُمْ وَأَصَابَ يَوْمَئِذٍ قَالَ يَحْيَى أَحْسِبُهُ قَالَ جُوَيْرِيَةَ أَوْ قَالَ الْبَتَّةَ ابْنَةَ الْحَارِثِ وَحَدَّثَنِي هَذَا الْحَدِيثَ عَبْدُ

3246: ابن عون سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے نافع کی طرف لڑائی سے پہلے دعوتِ (اسلام) کے بارہ میں پوچھنے کے لئے لکھا۔ وہ کہتے ہیں انہوں نے مجھے لکھا یہ تو محض آغاز اسلام میں تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے بنو مصطلق پر حملہ کیا اور وہ غافل تھے اور ان کے جانوروں کو پانی پلایا جا رہا تھا۔ آپؐ نے ان کے لڑنے والوں کو قتل کیا اور قیدیوں کو قید کیا اور اس دن — یحیٰ کہتے ہیں میرا خیال ہے انہوں نے کہا جویریہ کو پایا — یحیٰ کہتے ہیں میرا خیال ہے انہوں نے کہا تھا جویریہ یا یقیناً کہا تھا حارث کی بیٹی اور مجھ

3246: تخریج: بخاری کتاب العتق باب من ملک من العرب رقیقاً...2541 ابو داؤد کتاب الجهاد باب فی دعاء المشرکین 2633

☆ اگر اس کا یہ مطلب ہے کہ کفار کے جارحانہ حملہ کے بغیر ان پر حملہ کر دیا جائے تو یہ قرآن مجید اور صحیح احادیث کے بالکل خلاف ہے۔ صرف ان لوگوں پر حملہ کی اجازت ہے جنہوں نے مسلمانوں پر حملہ میں پہل کی ہو جیسا کہ قرآن شریف میں لکھا ہے۔ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ (التوبة:13)

اللَّه بْنُ عُمَرَ وَكَانَ فِي ذَاكَ الْجَيْشِ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ جُوَيْرِيَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ وَلَمْ يَشُكَّ [4520,4519]

سے یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے بیان کی اور وہ اس لشکر میں شامل تھے۔

ایک اور روایت میں جویریہ بنت حارث کا ذکر ہے اور اس میں راوی نے شک نہیں کیا۔

[2]4: بَاب: تَأْمِيرُ الْإِمَامِ الْأُمَرَاءَ عَلَى الْبُعُوثِ وَوَصِيَّتُهُ إِيَّاهُمْ بِآدَابِ الْغَزْوِ وَغَيْرِهَا

باب: امام کا لشکروں پر امیر مقرر کرنا اور ان کو غزوہ کے آداب وغیرہ کی تاکید کرنا

3247{2} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَمْلَاهُ عَلَيْنَا إِمْلَاءً ح {3}و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَّرَ أَمِيرًا عَلَى جَيْشٍ أَوْ سَرِيَّةٍ أَوْصَاهُ فِي خَاصَّتِهِ

3247: سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ جب لشکر یا مہم پر کوئی امیر مقرر فرماتے تو خاص اسے اللہ کا تقوٰی اختیار کرنے اور اپنے ساتھی مسلمانوں کے ساتھ بھلائی کی تاکید فرماتے۔ پھر آپؐ فرماتے اللہ کے نام کے ساتھ اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے جنگ کرو جو اللہ کا انکار کرتے ہیں۔ جنگ کرو اور خیانت نہ کرنا، بدعہدی نہ کرنا اور مثلہ ☆ نہ کرنا اور کسی بچہ کو قتل نہ کرنا۔ اور جب تمہارا اپنے مشرک دشمنوں سے مقابلہ ہو تو اُنہیں تین باتوں کی دعوت دو۔ پس ان میں سے جو

3247 : تخريج : ترمذی كتاب الديات باب ما جاء في النهى عن المثلة 1408 كتاب السيرباب ما جاء فى وصية رسول الله ﷺ فى القتال ... 1617 **ابوداؤد** كتاب الجهاد باب فى دعاء المشركين 2612، 2613 **ابن ماجه** كتاب الجهاد باب وصية الامام 2858

☆ مثلہ لاش کی بے حرمتی اور ناک کان وغیرہ کاٹنے کا رواج عرب میں تھا۔ اس سے حضور ﷺ نے منع فرمایا ہے۔

بِتَقْوَى اللَّهِ وَمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا ثُمَّ قَالَ اغْزُوا بِاسْمِ اللَّهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ اغْزُوا وَلَا تَغُلُّوا وَلَا تَغْدِرُوا وَلَا تَمْثُلُوا وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا وَإِذَا لَقِيتَ عَدُوَّكَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَادْعُهُمْ إِلَى ثَلَاثِ خِصَالٍ أَوْ خِلَالٍ فَأَيَّتُهُنَّ مَا أَجَابُوكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَإِنْ أَجَابُوكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ إِلَى دَارِ الْمُهَاجِرِينَ وَأَخْبِرْهُمْ أَنَّهُمْ إِنْ فَعَلُوا ذَلِكَ فَلَهُمْ مَا لِلْمُهَاجِرِينَ وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَى الْمُهَاجِرِينَ فَإِنْ أَبَوْا أَنْ يَتَحَوَّلُوا مِنْهَا فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّهُمْ يَكُونُونَ كَأَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ يَجْرِي عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللَّهِ الَّذِي يَجْرِي عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَكُونُ لَهُمْ فِي الْغَنِيمَةِ وَالْفَيْءِ شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدُوا مَعَ الْمُسْلِمِينَ فَإِنْ هُمْ أَبَوْا فَسَلْهُمُ الْجِزْيَةَ فَإِنْ هُمْ أَجَابُوكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ فَإِنْ هُمْ أَبَوْا فَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ وَقَاتِلْهُمْ وَإِذَا حَاصَرْتَ أَهْلَ حِصْنٍ فَأَرَادُوكَ أَنْ تَجْعَلَ لَهُمْ ذِمَّةَ اللَّهِ وَذِمَّةَ نَبِيِّهِ فَلَا تَجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّةَ اللَّهِ وَلَا ذِمَّةَ نَبِيِّهِ وَلَكِنِ اجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّتَكَ وَذِمَّةَ أَصْحَابِكَ فَإِنَّكُمْ أَنْ تُخْفِرُوا ذِمَمَكُمْ

بھی وہ تمہاری طرف سے قبول کریں وہ اُن سے قبول کرلواوران سے رُک جاؤ۔انہیں اسلام کی طرف بُلاؤ اگر وہ تمہاری بات مان لیں تو ان سے قبول کرلواور اُن سے رُک جاؤ۔ان سے اپنے علاقہ سے مہاجرین کے علاقہ کی طرف منتقل ہونے کا مطالبہ کرواور انہیں بتاؤ کہ اگر وہ ایسا کریں گے تو ان کے لئے بھی (وہی حقوق ہوں گے) جو مہاجرین کے ہیں اوران پر بھی وہی (فرائض) ہونگے جو مہاجرین کے ہیں اوراگر وہ ان سے منتقل ہونے سے انکار کریں تو انہیں بتاؤ کہ ان کا معاملہ بدوی مسلمانوں کا سا ہوگا۔ان پر بھی اللہ کا حکم ویسے ہی جاری ہوگا جیسے مومنوں پر نافذ ہے اور انہیں غنیمت اور فئے سے کچھ نہیں ملے گا سوائے اس کے کہ وہ مسلمانوں کے ساتھ مل کر جہاد کریں۔اگر وہ (اس سے) بھی انکار کریں تو ان سے جزیہ طلب کرو اوراگر وہ تمہاری بات مان لیں تو ان سے قبول کرواور ان سے رُک جاؤ اوراگر وہ انکار کریں تو اللہ سے مدد طلب کرواوران سے لڑائی کرواوراگر تم قلعہ والوں کا محاصرہ کرواور وہ تم سے اللہ اوراس کے نبیؐ کی ذمہ داری مانگیں تو تم انہیں اللہ اور اس کے نبیؐ کی ذمہ داری نہ دو بلکہ اپنی اوراپنے ساتھیوں کی ذمہ داری دو کیونکہ اگر تم اپنی یا اپنے ساتھیوں کی ذمہ داری کو پورا نہ کرسکو تو یہ اس سے بہتر ہے کہ تم اللہ اوراس کے رسولؐ کی ذمہ داری پوری نہ کرو۔اور جب تم کسی قلعہ

وَذِمَمَ أَصْحَابِكُمْ أَهْوَنُ مِنْ أَنْ تُخْفِرُوا ذِمَّةَ اللَّهِ وَذِمَّةَ رَسُولِهِ وَإِذَا حَاصَرْتَ أَهْلَ حِصْنٍ فَأَرَادُوكَ أَنْ تُنْزِلَهُمْ عَلَى حُكْمِ اللَّهِ فَلَا تُنْزِلْهُمْ عَلَى حُكْمِ اللَّهِ وَلَكِنْ أَنْزِلْهُمْ عَلَى حُكْمِكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَتُصِيبُ حُكْمَ اللَّهِ فِيهِمْ أَمْ لَا قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ هَذَا أَوْ نَحْوَهُ وَزَادَ إِسْحَقُ فِي آخِرِ حَدِيثِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ قَالَ فَذَكَرْتُ هَذَا الْحَدِيثَ لِمُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ يَحْيَى يَعْنِي أَنَّ عَلْقَمَةَ يَقُولُهُ لِابْنِ حَيَّانَ فَقَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ هَيْصَمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ و{4} حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ بُرَيْدَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ أَمِيرًا أَوْ سَرِيَّةً دَعَاهُ فَأَوْصَاهُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ سُفْيَانَ{5} حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا[4524,4523,4522,4521]

والوں کا محاصرہ کرو اور وہ تم سے اللہ کے حکم پر اترنے کی اجازت مانگیں تو تم انہیں اللہ کے حکم پر نہ نکالو بلکہ اپنے حکم کے تحت نکالو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ تم ان کے متعلق اللہ کا حکم ادا کر سکتے ہو یا نہیں۔راوی عبدالرحمان کہتے ہیں یہی فرمایا تھا یا اس جیسا۔

حضرت نعمان بن مقرنؓ سے بھی اس جیسی روایت مروی ہے۔

ایک اور روایت میں (اِذَا اَمَّـرَ اَمِيْرًا عَلٰی جَيشٍ اَوْ سَـرِيَّةٍ اَوْصَاهُ کی بجائے) اِذْ بَـعَـثَ اَمِيْرًا اَوْ سَرِيَّةً دَعَاهُ فَاَوْصَاهُ کے الفاظ ہیں۔

[3]5:بَاب فِي الْأَمْرِ بِالتَّيْسِيرِ وَتَرْكِ التَّنْفِيرِ

آسانی کا حکم دینے اور متنفر نہ کرنے کے بارہ میں بیان

3248{6}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِهِ فِي بَعْضِ أَمْرِهِ قَالَ بَشِّرُوا وَلَا تُنَفِّرُوا وَيَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا [4525]

3248: حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ جب اپنے صحابہؓ میں سے کسی کو اپنے کسی کام کے لئے بھیجتے تو فرماتے خوشخبری دو اور متنفر نہ کرو اور آسانی پیدا کرو اور مشکل پیدا نہ کرو۔

3249{7}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَمُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ يَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا وَتَطَاوَعَا

3249: حضرت سعید بن ابی بردہؒ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے انہیں اور حضرت معاذؓ کو یمن بھیجا اور فرمایا تم دونوں آسانی پیدا کرنا اور مشکل پیدا نہ کرنا اور خوشخبری سنانا اور متنفر نہ کرنا ایک دوسرے سے تعاون کرنا اور

3248 : **اطراف** : **مسلم** كتاب الجهاد والسير باب في الامر بالتيسير وترك التنفير 3249، 3250 كتاب الاشربة باب بيان ان كل مسكر خمر وان كل مسكر حرام 3716

تخريج : **بخاري** كتاب العلم باب ما كان النبي ﷺ يتخولهم بالموعظة والعلم 69 كتاب الجهاد والسير باب ما يكره من التنازع والاختلاف في الحرب 3038 كتاب المغازي باب بعث ابي موسى ومعاذ الى اليمن قبل حجة الوداع 4344، 4345 كتاب الادب باب قول النبي ﷺ يسروا ولا تعسروا 6124، 6125 كتاب الاحكام باب امر الوالي اذا وجه اميرين الى موضع ان يتطاوعا ... 7172 **ابوداؤد** كتاب الادب باب في كراهية المراء 4835

3249 : **اطراف** : **مسلم** كتاب الجهاد والسير باب في الامر بالتيسير وترك التنفير 3248، 3250 كتاب الاشربة باب بيان ان كل مسكر خمر وان كل مسكر حرام 3716

تخريج : **بخاري** كتاب العلم باب ما كان النبي ﷺ يتخولهم بالموعظة والعلم 69 كتاب الجهاد والسير باب ما يكره من التنازع والاختلاف في الحرب 3038 كتاب المغازي باب بعث ابي موسى ومعاذ الى اليمن قبل حجة الوداع 4344، 4345 كتاب الادب باب قول النبي ﷺ يسروا ولا تعسروا 6124، 6125 كتاب الاحكام باب امر الوالي اذا وجه اميرين الى موضع ان يتطاوعا ...7172 **ابوداؤد** كتاب الادب باب في كراهية المراء 4835

وَلَا تَخْتَلِفَا و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي خَلَفٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ بْنِ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ كِلَاهُمَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ وَتَطَاوَعَا وَلَا تَخْتَلِفَا [4527,4526]

اختلاف نہ کرنا۔ایک اور روایت میں تَطَاوَعَا وَلَا تَخْتَلِفَا کے الفاظ نہیں ہیں۔

3250{8}حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا وَسَكِّنُوا وَلَا تُنَفِّرُوا [4528]

3250: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آسانی پیدا کرو اور مشکل پیدا نہ کرو اور سکینت پہنچاؤ اور متنفر نہ کرو۔

3250 : **اطراف : مسلم** كتاب الجهاد والسير باب في الامر بالتيسير وترك التنفير 3248 ، 3249كتاب الاشربة باب بيان ان كل مسكر خمر وان كل مسكر حرام 3716

تخريج : بخارى كتاب العلم باب ما كان النبى ﷺ يتخولهم بالموعظة والعلم 69 كتاب الجهاد والسير باب ما يكره من التنازع والاختلاف فى الحرب 3038 كتاب المغازى باب بعث ابى موسى ومعاذ الى اليمن قبل حجة الوداع 4344 ، 4345 كتاب الادب باب قول النبى ﷺ يسروا ولا تعسروا 6124 ، 6125 كتاب الاحكام باب امر الوالى اذا وجه اميرين الى موضع ان يتطاوعا ...7172 **ابوداؤد** كتاب الادب باب فى كراهية المراء 4835

[4]6:بَاب : تَحْرِيمُ الْغَدْرِ

باب:عہد شکنی کا حرام ہونا

3251{9}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ يَعْنِي أَبَا قُدَامَةَ السَّرَخْسِيَّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَمَعَ اللَّهُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرْفَعُ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ فَقِيلَ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ [4530,4529]

3251:حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ پہلوں اور پچھلوں کو قیامت کے دن جمع کرے گا تو ہر عہد شکن کا جھنڈا بلند کیا جائے گا اور اعلان کیا جائے گا۔ یہ فلاں ابن فلاں کی عہد شکنی ہے۔

3251 : **اطراف : مسلم** كتاب الجهاد والسير باب تحريم الغدر 3252 ، 3253 ، 3254 ، 3255 ، 3256
تخريج : بخارى كتاب الجزية باب اثم الغادر للبر والفاجر 3186 ، 3187 ، 3188 كتاب الادب باب ما يدعى الناس بآبائهم 6177 ، 6178 كتاب الحيل باب اذا غصب جارية فزعم انها ما تت ... 6966 كتاب الفتن باب اذا قال عند قوم شيئا ثم خرج فقال بخلافه ... 7111 **ترمذى** كتاب السير باب ما جاء ان لكل غادر لواء يوم القيمة ... 1581 كتاب الفتن باب ما جاء ما اخبر النبى ﷺ اصحابه بما هو كائن ... 2191 **ابو داؤد** كتاب الجهاد باب فى الوفاء بالعهد 2756 **ابن ماجه** كتاب الجهاد باب الوفاء بالبيعة 2872 ، 2873

3252{10} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْغَادِرَ يَنْصِبُ اللَّهُ لَهُ لِوَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ أَلَا هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ [4531]

3252: عبد اللہ بن دینار سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عبد اللہ بن عمرؓ کو کہتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً اللہ تعالیٰ غدار کے لئے جھنڈا نصب فرمائے گا اور کہا جائے گا دیکھو یہ فلاں کی غداری ہے۔

3253{11} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ وَسَالِمٍ ابْنَيْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [4532]

3253: حضرت عبد اللہؓ کے دو بیٹوں حمزہ اور سالم سے روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمرؓ نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا قیامت کے دن ہر غدار کے لئے جھنڈا ہوگا۔

3254{12} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح و

3254: حضرت عبد اللہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن ہر غدار کے لئے ایک جھنڈا

3252: اطراف : **مسلم** كتاب الجهاد والسير باب تحريم الغدر 3251، 3253، 3254، 3255، 3256

تخريج : **بخارى** كتاب الجزية باب اثم الغادر للبر والفاجر 3186، 3187، 3188 كتاب الادب باب ما يدعى الناس بآبائهم 6177، 6178 كتاب الحيل باب اذا غصب جارية فزعم انها ماتت ... 6966 كتاب الفتن باب اذا قال عند قوم شيئا ثم خرج فقال بخلافه ... 7111 **ترمذى** كتاب السير باب ما جاء ان لكل غادر لواء يوم القيمة ... 1581 كتاب الفتن باب ما جاء ما اخبر النبى ﷺ اصحابه بما هو كائن... 2191 **ابو داؤد** كتاب الجهاد باب فى الوفاء بالعهد 2756 **ابن ماجه** كتاب الجهاد باب الوفاء بالبيعة 2872، 2873

3253 : اطراف : **مسلم** كتاب الجهاد والسير باب تحريم الغدر 3251، 3252، 3254، 3255، 3256

تخريج : **بخارى** كتاب الجزية باب اثم الغادر للبر والفاجر 3186، 3187، 3188 كتاب الادب باب ما يدعى الناس بآبائهم 6177، 6178 كتاب الحيل باب اذا غصب جارية فزعم انها ماتت ...6966 كتاب الفتن باب اذا قال عند قوم شيئا ثم خرج فقال بخلافه ... 7111 **ترمذى** كتاب السير باب ما جاء ان لكل غادر لواء يوم القيمة ... 1581 كتاب الفتن باب ما جاء ما اخبر النبى ﷺ اصحابه بما هو كائن... 2191 **ابو داؤد** كتاب الجهاد باب فى الوفاء بالعهد 2756 **ابن ماجه** كتاب الجهاد باب الوفاء بالبيعة 2872، 2873

3254: اطراف : **مسلم** كتاب الجهاد والسير باب تحريم الغدر 3251، 3252، 3253، 3255، 3256 =

حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ ح و حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ [4534,4533]

ہوگا اور اعلان کیا جائے گا کہ یہ فلاں کی غداری ہے۔ عبدالرحمان کی روایت میں يُقَالُ هٰذِه غَدْرَةُ فُلَانٍ کے الفاظ نہیں ہیں۔

3255{13} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرَفُ بِهِ يُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ [4535]

3255:حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن ہر غدار کا جھنڈا ہوگا کہ جس کے ذریعہ وہ پہچانا جائے گا اور اعلان کیا جائے گا کہ یہ فلاں کی غداری ہے۔

= **تخریج : بخاری** کتاب الجزیة باب اثم الغادر للبر والفاجر 3186 ، 3187 ، 3188 کتاب الادب باب ما یدعی الناس بآبائهم 6177 ، 6178 کتاب الحیل باب اذا غصب جاریة فزعم انها ماتت ... 6966 کتاب الفتن باب اذا قال عند قوم شیئا ثم خرج فقال بخلافه ... 7111 **ترمذی** کتاب السیر باب ما جاء ان لکل غادر لواء یوم القیمة ... 1581 کتاب الفتن باب ما جاء ما اخبر النبی ﷺ اصحابه بما هو کائن... 2191 **ابوداؤد** کتاب الجهاد باب فی الوفاء بالعهد 2756 **ابن ماجه** کتاب الجهاد باب الوفاء بالبیعة 2872 ، 2873

3255 : اطراف : مسلم کتاب الجهاد والسیر باب تحریم الغدر 3251 ، 3252 ، 3253 ، 3254 ، 3256

تخریج : بخاری کتاب الجزیة باب اثم الغادر للبر والفاجر 3186 ، 3187 ، 3188 کتاب الادب باب ما یدعی الناس بآبائهم 6177 ، 6178 کتاب الحیل باب اذا غصب جاریة فزعم انها ماتت ...6966 کتاب الفتن باب اذا قال عند قوم شیئا ثم خرج فقال بخلافه ... 7111 **ترمذی** کتاب السیر باب ما جاء ان لکل غادر لواء یوم القیمة ... 1581 کتاب الفتن باب ما جاء ما اخبر النبی ﷺ اصحابه بما هو کائن... 2191 **ابوداؤد** کتاب الجهاد باب فی الوفاء بالعهد 2756 **ابن ماجه** کتاب الجهاد باب الوفاء بالبیعة 2872 ، 2873

3256{14} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرَفُ بِهِ [4536]

3256: حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن ہر غدار کا جھنڈا ہوگا جس کے ذریعہ وہ پہچانا جائے گا۔

3257{15} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ عِنْدَ اسْتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [4537]

3257: حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن ہر غدار کی پُشت کے قریب جھنڈا ہوگا۔

3258{16} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْمُسْتَمِرُّ بْنُ الرَّيَّانِ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ

3258: حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر غدار کے لئے قیامت کے دن جھنڈا ہوگا جو اس کی غداری کی مقدار کے

3256: **اطراف: مسلم** كتاب الجهاد والسير باب تحريم الغدر 3251، 3252، 3253، 3254، 3255

تخريج : بخاری كتاب الجزية باب اثم الغادر للبر والفاجر 3186، 3187، 3188 كتاب الادب باب ما يدعى الناس بآبائهم 6177، 6178 كتاب الحيل باب اذا غصب جارية فزعم انها ماتت ... 6966 كتاب الفتن باب اذا قال عند قوم شيئا ثم خرج فقال بخلافه ... 7111 **ترمذی** كتاب السير باب ما جاء ان لكل غادر لواء يوم القيمة ... 1581 كتاب الفتن باب ما جاء ما اخبر النبی ﷺ اصحابه بما هو كائن... 2191 **ابو داؤد** كتاب الجهاد باب فی الوفاء بالعهد 2756 **ابن ماجه** كتاب الجهاد باب الوفاء بالبيعة 2872، 2873

3257 :**اطراف: مسلم** كتاب الجهاد والسير باب تحريم الغدر 3258

تخريج : ترمذی كتاب الفتن باب ماجاء ما اخبر النبی ﷺ اصحابه بما هو كائن ... 2191 **ابن ماجه** كتاب الجهاد باب الوفاء بالبيعة 2872، 2873

3258: **اطراف :مسلم** كتاب الجهاد والسير باب تحريم الغدر 3257

تخريج : ترمذی كتاب الفتن باب ماجاء ما اخبر النبی ﷺ اصحابه بما هو كائن ... 2191 **ابن ماجه** كتاب الجهاد باب الوفاء بالبيعة 2872، 2873

أَبِي سَعِيد قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَة يُرْفَعُ لَهُ بِقَدْرِ غَدْرِه أَلَا وَلَا غَادِرَ أَعْظَمُ غَدْرًا مِنْ أَمِيرِ عَامَّةٍ [4538]

مطابق بلند کیا جائے گا اور سنو عوام کے غدار حاکم سے بڑھ کر کوئی غدار نہیں ہے۔

[5]7:بَاب: جَوَازُ الْخِدَاعِ فِي الْحَرْبِ

باب: جنگ میں داؤ پیچ کا جواز

3259{17} وحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِعَلِيٍّ وَزُهَيْرٍ قَالَ عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرْبُ خَدْعَةٌ [4539]

3259: حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لڑائی سراسر دھوکہ ہے۔

3260{18} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرْبُ خَدْعَةٌ [4540]

3260:حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لڑائی سراسر دھوکہ ہے۔

3259 : اطراف :مسلم کتاب الجهاد والسیر باب جواز الخدع فی الحرب 3260

تخریج : **بخاری** کتاب الجهاد والسیر باب الحرب خدعة 3028، 3029، 3030 **ترمذی** کتاب الجهاد باب ما جاء فی الرخصة فی الکذب والخدیعة فی الحرب 1675 **ابو داؤد** کتاب الجهاد باب المکر فی الحرب 2636، 2637

3260 : اطراف :مسلم کتاب الجهاد والسیر باب جواز الخدع فی الحرب 3259

تخریج : **بخاری** کتاب الجهاد والسیر باب الحرب خدعة 3028، 3029، 3030 **ترمذی** کتاب الجهاد باب ما جاء فی الرخصة فی الکذب والخدیعة فی الحرب 1675 **ابو داؤد** کتاب الجهاد باب المکر فی الحرب 2636، 2637

[6]8: بَاب: كَرَاهَةُ تَمَنِّي لِقَاءِ الْعَدُوِّ وَالْأَمْرُ بِالصَّبْرِ عِنْدَ اللِّقَاءِ

باب: دشمن سے مقابلہ کی تمنا کرنے کی ناپسندیدگی اور مقابلہ کے وقت ثابت قدمی کا حکم

3261 {19} حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ عَنِ الْمُغِيرَةِ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاصْبِرُوا [4541]

3261: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دشمن سے مقابلہ کی تمنا نہ کرو اور جب ان سے مڈھ بھیڑ ہو جائے تو ثابت قدم رہو۔

3262 {20} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ كِتَابِ رَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ

3262: ابونضر نے بنی اسلم کے ایک شخص جو نبی ﷺ کے صحابہ میں سے تھے جنہیں حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ کہا جاتا تھا کے خط کے بارہ میں بیان کیا کہ انہوں نے عمر بن عبیداللہ کو خط لکھا جب وہ حروریہ

3261 :اطراف: **مسلم** كتاب الجهاد والسير باب كراهة تمنى لقاء العدو والامر بالصبر ... 3262، 3263

تخریج : بخاری كتاب الجهاد باب الصبر عندالقتال 2833 باب لا تمنو القاء العدو 3025، 3026 **ابوداؤد** كتاب الجهاد باب فى كراهية تمنى لقاء العدو 2631

3262 :اطراف: **مسلم** كتاب الجهاد والسير باب كراهة تمنى لقاء العدو والامر بالصبر ... 3261، 3263

تخریج : بخاری كتاب الجهاد والسير باب الجنة تحت بارقة السيوف 2818 باب الصبر عندالقتال 2833 باب الدعاء على المشركين بالهزيمة والزلزلة 2933 باب عزم الامام على الناس فيما يطيقون 2666 باب لا تمنو القاء العدو 3025، 3026 كتاب المغازى باب غزوة الخندق وهى الاحزاب 4115 كتاب الدعوات باب الدعاء على المشركين ...6392 كتاب التوحيد باب قوله انزله بعلمه والملائكة يشهدون 7489 **ترمذی** كتاب الجهاد باب ما جاء فى الدعاء عند القتال 1678 **ابوداؤد** كتاب الجهاد باب فى كراهية تمنى لقاء العدو 2631 **ابن ماجه** كتاب الجهاد باب القتال فى سبيل الله 2796

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْفَى فَكَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ حِينَ سَارَ إِلَى الْحَرُورِيَّةِ يُخْبِرُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَعْضِ أَيَّامِهِ الَّتِي لَقِيَ فِيهَا الْعَدُوَّ يَنْتَظِرُ حَتَّى إِذَا مَالَتِ الشَّمْسُ قَامَ فِيهِمْ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا تَتَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ وَاسْأَلُوا اللَّهَ الْعَافِيَةَ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاصْبِرُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَمُجْرِيَ السَّحَابِ وَهَازِمَ الْأَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ [4542]

کے مقابلہ میں روانہ ہوئے کہ رسول اللہ ﷺ جس دن دشمن سے برسر پیکار ہوتے تو آپؐ انتظار فرماتے یہاںتک کہ جب سورج ڈھل جاتا تو آپؐ ان میں کھڑے ہوتے اور فرماتے اے لوگو! دشمن سے مُڈھ بھیڑ کی تمنا نہ کرو اور جب تمہاری مُڈھ بھیڑ ہو تو صبر کرو اور جان لو کہ جنت تلواروں کے سائے تلے ہے۔ تھوڑی دیر کے بعد رسول اللہ ﷺ پھر کھڑے ہوئے اور فرمایا اے اللہ! کتاب کو نازل فرمانے والے اور بادلوں کو چلانے والے اور لشکروں کو شکست دینے والے! انہیں شکست دے اور ان کے خلاف ہماری مدد فرما۔

[7]9: بَاب: اسْتِحْبَابُ الدُّعَاءِ بِالنَّصْرِ عِنْدَ لِقَاءِ الْعَدُوِّ

باب: دشمن سے مُڈھ بھیڑ کے وقت (اللہ کی) مدد کے لئے دعا کا مستحب ہونا

3263{21} حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3263: حضرت عبداللہؓ بن ابی اوفیٰ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے احزاب کے خلاف دعا مانگی اور کہا اے اللہ! کتاب کو نازل فرمانے والے، جلد حساب لینے والے احزاب کو شکست

3263: اطراف: **مسلم** کتاب الجهاد والسير باب كراهة تمنى لقاء العدو والامر بالصبر ... 3261، 3262

تخریج: **بخاری** كتاب الجهاد باب الدعاء على المشركين بالهزيمة والزلزلة 2933 باب عزم الامام على الناس فيما يطيقون 2666 باب لا تمنو القاء العدو 3025 كتاب المغازى باب غزوة الخندق وهى الاحزاب 4115 كتاب الدعوات باب الدعاء على المشركين ...6392 كتاب التوحيد باب قوله انزله بعلمه والملائكة يشهدون 7489 **ترمذی** كتاب الجهاد باب ما جاء فى الدعاء عند القتال 1678 **ابن ماجه** كتاب الجهاد باب القتال فى سبيل الله 2796

عَلَى الْأَحْزَابِ فَقَالَ اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اهْزِمِ الْأَحْزَابَ اللَّهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ {22} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِد قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ خَالِد غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ هَازِمَ الْأَحْزَابِ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ اللَّهُمَّ و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ فِي رِوَايَتِهِ مُجْرِيَ السَّحَابِ [4545,4544,4543]

دے۔اے اللہ! انہیں شکست دے اور انہیں متزلزل کردے۔

ایک اور روایت میں (اِهْزِمِ الْاَحْزَابَ کی بجائے) هازِمَ الْاَحْزَابِ کے الفاظ ہیں اور اَللّٰهُمَّ کا ذکر نہیں ہے جبکہ ایک اور روایت میں مُجْرِیَ السَّحَابِ (بادلوں کے چلانے والے) کے الفاظ ہیں۔

3264{23} و حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ يَوْمَ أُحُدٍ اللَّهُمَّ إِنَّكَ إِنْ تَشَأْ لَا تُعْبَدْ فِي الْأَرْضِ [4546]

3264 : حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اُحد کے دن فرمارہے تھے۔اے اللہ! اگر تو چاہے تو زمین میں تیری عبادت نہ کی جائے گی۔

3264 : تخريج كتاب الجهاد والسير باب ما قيل فى درع النبى ﷺ والقميص فى الحرب 2915 كتاب المغازى باب قول الله تعالىٰ اذ تستغيثون ربكم فاستجاب لكم ...3953 كتاب التفسير باب قوله سيهزم الجمع 4875 باب قوله بل الساعة موعدهم ...4877 **ترمذى** كتاب التفسير باب ومن سورة الانفال 3081

[8]10: بَاب: تَحْرِيمُ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ فِي الْحَرْبِ

باب: عورتوں اور بچوں کو جنگ میں قتل کرنے کا حرام ہونا

3265{24} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ امْرَأَةً وُجِدَتْ فِي بَعْضِ مَغَازِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْتُولَةً فَأَنْكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلَ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ [4547]

3265: حضرت عبد اللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے ایک غزوہ میں ایک عورت مقتول پائی گئی تو رسول اللہ ﷺ نے عورتوں اور بچوں کا قتل سخت ناپسند فرمایا۔

3266{25} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وُجِدَتِ امْرَأَةٌ مَقْتُولَةً فِي بَعْضِ تِلْكَ الْمَغَازِي فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ [4548]

3266: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ان غزوات میں سے ایک میں ایک عورت مقتول پائی گئی تو رسول اللہ ﷺ نے عورتوں اور بچوں کے قتل سے منع فرمایا۔

3265 :**اطراف** :**مسلم** كتاب الجهاد والسير باب تحريم قتل النساء والصبيان فى الحرب 3266

تخريج : **بخارى** كتاب الجهاد والسير باب قتل الصبيان فى الحرب 3014 باب قتل النساء فى الحرب 3015 **ترمذى** كتاب السير باب ما جاء فى النهى عن قتل النساء والصبيان 1569 **ابوداؤد** كتاب الجهاد باب فى قتل النساء 2668، 2672 **ابن ماجه** كتاب الجهاد باب الغارة والبيات وقتل النساء والصبيان 2841

3266 :**اطراف** :**مسلم** كتاب الجهاد والسير باب تحريم قتل النساء والصبيان فى الحرب 3265

تخريج : **بخارى** كتاب الجهاد والسير باب قتل الصبيان فى الحرب 3014 باب قتل النساء فى الحرب 3015 **ترمذى** كتاب السير باب ما جاء فى النهى عن قتل النساء والصبيان 1569 **ابوداؤد** كتاب الجهاد باب فى قتل النساء 2668، 2672 **ابن ماجه** كتاب الجهاد باب الغارة والبيات وقتل النساء والصبيان 2841

[9]11: بَاب: جَوَازُ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ فِي الْبَيَاتِ مِنْ غَيْرِ تَعَمُّدٍ

باب: (جنگ میں) قتل کرنے والے کا مقتول کے مال کا استحقاق

3267{26} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الذَّرَارِيِّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ يُبَيَّتُونَ فَيُصِيبُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ وَذَرَارِيِّهِمْ فَقَالَ هُمْ مِنْهُمْ [4549]

3267: حضرت ابن عباسؓ حضرت صعبؓ بن جثامہ سے روایت کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں نبی ﷺ سے مشرکوں کی اولاد کے بارہ میں پوچھا گیا جن پر رات کو حملہ کیا گیا ہو اور (حملہ آور نادانستہ) ان کی عورتوں اور بچوں کو ضرر پہنچائیں۔ آپؐ نے فرمایا وہ انہی میں سے ہیں۔

3268{27} حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُصِيبُ فِي الْبَيَاتِ مِنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِينَ قَالَ هُمْ مِنْهُمْ [4550]

3268: حضرت ابن عباسؓ حضرت صعبؓ بن جثّامہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں میں نے کہا یا رسول اللہؐ! ہم رات کے حملہ میں مشرکوں کے بچوں کو نقصان پہنچا بیٹھتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا وہ انہی میں سے ہیں۔

3267 :**اطراف** : **مسلم** كتاب الجهاد والسير باب جواز قتل النساء والصبيان فى البيات 3268، 3269

تخريج : **بخارى** كتاب الجهاد والسير باب اهل الدار يبيتون فيصاب الولدان والذرارى 3012، 3013 **ترمذى** كتاب السير باب ما جاء فى النهى عن قتل النساء والصبيان 1570 **ابوداؤد** كتاب الجهاد باب فى قتل النساء ...2672 **ابن ماجه** كتاب الجهاد باب الغارة والبيات وقتل النساء والصبيان 2839

3268: **اطراف** : **مسلم** كتاب الجهاد والسير باب جواز قتل النساء والصبيان فى البيات 3267، 3269

تخريج : **بخارى** كتاب الجهاد والسير باب اهل الدار يبيتون فيصاب الولدان والذرارى 3012، 3013 **ترمذى** كتاب السير باب ما جاء فى النهى عن قتل النساء والصبيان 1570 **ابوداؤد** كتاب الجهاد باب فى قتل النساء ...2672 **ابن ماجه** كتاب الجهاد باب الغارة والبيات وقتل النساء والصبيان 2839

3269{28} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لَهُ لَوْ أَنَّ خَيْلًا أَغَارَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَأَصَابَتْ مِنْ أَبْنَاءِ الْمُشْرِكِينَ قَالَ هُمْ مِنْ آبَائِهِمْ [4551]

3269: حضرت ابن عباسؓ حضرت صعبؓ بن جثامہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ اگر گھڑ سوار رات کو حملہ کریں اور مشرکوں کے بچوں کو نقصان پہنچادیں۔ آپؐ نے فرمایا وہ بھی اپنے آباء سے ہی ہیں۔

[10]12: بَاب: جَوَازُ قَطْعِ أَشْجَارِ الْكُفَّارِ وَتَحْرِيقِهَا

باب: کفار (سے مقابلہ میں) درخت کاٹنے اور ان کے جلانے کا جواز

3270{29} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَقَطَعَ وَهِيَ

3270: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بنو نضیر کے کھجوروں کے درخت جلائے اور کاٹے اور وہ جگہ بُویرہ ہے۔ راوی قُتیبہ اور ابن رُمح نے اپنی روایت میں یہ بات زائد بیان کی ہے کہ اللہ عزّ وجلّ نے نازل فرمایا ''جو بھی کھجور کا

3269 :**اطراف** :**مسلم** کتاب الجهاد والسیر باب جواز قتل النساء والصبیان فی البیات 3267، 3268

تخریج : **بخاری** کتاب الجهاد والسیر باب اهل الدار یبیتون فیصاب الولدان والذراری 3012، 3013 **ترمذی** کتاب السیر باب ما جاء فی النهی عن قتل النساء والصبیان 1570 **ابو داؤد** کتاب الجهاد باب فی قتل النساء ...2672 **ابن ماجه** کتاب الجهاد باب الغارة والبیات وقتل النساء والصبیان 2839

3270 :**اطراف** :**مسلم** کتاب الجهاد والسیر باب جواز قتل اشجار الکفار وتحریقها 3271، 3272

تخریج : **بخاری** کتاب الحرث والمزارعة باب قطع الشجر والنخل 2326 کتاب الجهاد والسیر باب حرق الدور والنخیل 3021 کتاب المغازی باب حدیث بنی النضیر ... 4031، 4032 کتاب التفسیر باب قوله ما قطعتم من لینة 4884 **ترمذی** کتاب السیر باب فی التحریق والتخریب 1552 کتاب التفسیر باب ومن سورة الحشر 3302، 3303 **ابو داؤد** کتاب الجهاد باب فی الحرق فی بلاد العدو 2615 **ابن ماجه** کتاب الجهاد باب التحریق بارض العدو 2845 2844

الْبُوَيْرَةُ زَادَ قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ فِي حَدِيثِهِمَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ [4552]

درخت تم نے کاٹا یا اسے اپنی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا تو اللہ کے حکم کے ساتھ ایسا کیا اور یہ اس غرض سے تھا کہ وہ فاسقوں کو رُسوا کر دے۔[1]

3271{30}حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَحَرَّقَ وَلَهَا يَقُولُ حَسَّانُ

وَهَانَ عَلَى سَرَاةِ بَنِي لُؤَيٍّ
حَرِيقٌ بِالْبُوَيْرَةِ مُسْتَطِيرُ

وَفِي ذَلِكَ نَزَلَتْ مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا الْآيَةَ [4553]

3271: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بنو نضیر کے کھجور کے درخت کاٹے اور جلائے اور ان کے بارہ میں حضرت حسانؓ نے کہا

''بنولؤیؔ کے سرداروں پر بویرہ میں
بھڑ کنے والی آگ آسان ہوگئی''

اسی بارہ میں (یہ آیت) اتری جو بھی کھجور کا درخت تم نے کاٹا یا اسے اپنی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا۔[2]

3272{31} و حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنِي عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُونِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ

3272: حضرت عبداللہؓ بن عمر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے بنو نضیر کے درخت جلائے۔

3271 :اطراف: **مسلم** كتاب الجهاد والسير باب جواز قتل اشجار الكفار وتحريقها 3270، 3272

تخريج : بخارى كتاب الحرث والمزارعة باب قطع الشجر والنخل 2326 كتاب الجهاد والسير باب حرق الدور والنخيل 3021 كتاب المغازى باب حديث بنى النضير ... 4031، 4032 كتاب التفسير باب قوله ما قطعتم من لينة 4884 **ترمذى** كتاب السير باب فى التحريق والتخريب 1552 كتاب التفسير باب ومن سورة الحشر 3302، 3303 **ابو داؤد** كتاب الجهاد باب فى الحرق فى بلاد العدو 2615 **ابن ماجه** كتاب الجهاد باب التحريق بارض العدو 2844، 2845

3272:اطراف :**مسلم** كتاب الجهاد والسير باب جواز قتل اشجار الكفار وتحريقها 3270، 3271

تخريج : بخارى كتاب الحرث والمزارعة باب قطع الشجر والنخل 2326 كتاب الجهاد والسير باب حرق الدور والنخيل 3021 كتاب المغازى باب حديث بنى النضير ... 4031، 4032 كتاب التفسير باب قوله ما قطعتم من لينة 4884 **ترمذى** كتاب السير باب فى التحريق والتخريب 1552 كتاب التفسير باب ومن سورة الحشر 3302، 3303 **ابوداؤد** كتاب الجهاد باب فى الحرق فى بلاد العدو 2615 **ابن ماجه** كتاب الجهاد باب التحريق بارض العدو 2844، 2845

1، 2 (الحشر : 6)

حَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ [4554]

[11]13: بَاب: تَحْلِيلُ الْغَنَائِمِ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ خَاصَّةً

باب: غنیمت کے اموال کا خاص اس امت کے لئے حلال ہونا

3273{32} وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ فَقَالَ لِقَوْمِهِ لَا يَتْبَعْنِي رَجُلٌ قَدْ مَلَكَ بُضْعَ امْرَأَةٍ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَبْنِيَ بِهَا وَلَمَّا يَبْنِ وَلَا آخَرُ قَدْ بَنَى بُنْيَانًا وَلَمَّا يَرْفَعْ سُقُفَهَا وَلَا آخَرُ قَدِ اشْتَرَى غَنَمًا أَوْ خَلِفَاتٍ وَهُوَ مُنْتَظِرٌ وِلَادَهَا قَالَ فَغَزَا فَأَدْنَى لِلْقَرْيَةِ حِينَ صَلَاةِ الْعَصْرِ أَوْ قَرِيبًا مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ لِلشَّمْسِ أَنْتِ مَأْمُورَةٌ وَأَنَا مَأْمُورٌ اللَّهُمَّ احْبِسْهَا عَلَيَّ شَيْئًا فَحُبِسَتْ عَلَيْهِ حَتَّى فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَ فَجَمَعُوا مَا غَنِمُوا فَأَقْبَلَتِ النَّارُ

3273: ہمام بن منبّہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں یہ وہ احادیث ہیں جو حضرت ابو ہریرہؓ نے ہمیں رسول اللہ ﷺ سے بتائیں اور انہوں نے کئی احادیث ذکر کیں جن میں سے ایک یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نبیوں میں سے ایک نبی جہاد کے لئے نکلے انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا میرے ساتھ وہ آدمی نہ چلے جس نے کسی عورت سے نکاح کیا ہے اور وہ اس سے شادی کرنا چاہتا ہے اور ابھی تک اس نے شادی نہیں کی اور نہ وہ شخص جس نے کوئی مکان بنایا ہے اور ابھی اس کی چھتیں نہیں ڈالیں اور نہ وہ جس نے بکریاں یا اونٹنیاں خریدی ہیں اور وہ ان کے بچے جننے کا منتظر ہے۔ آپؐ نے فرمایا پھر وہ (نبی) جہاد کیلئے چل پڑے اور نماز عصر کے وقت یا اس کے قریب اس بستی کے پاس جا پہنچے اور سورج سے کہا تو بھی مامور ہے میں بھی مامور ہوں اے اللہ! تو میرے لئے اسے کچھ دیر روک دے۔ وہ ان کے لئے روک دیا گیا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے

3273: تخريج: بخاری كتاب فرض الخمس باب قول النبی ﷺ احلت لكم الغنائم 3124 كتاب النكاح باب من احب البناء قبل الغزو 5157

لِتَأْكُلَهُ فَأَبَتْ أَنْ تَطْعَمَهُ فَقَالَ فِيكُمْ غُلُولٌ فَلْيُبَايِعْنِي مِنْ كُلِّ قَبِيلَةٍ رَجُلٌ فَبَايَعُوهُ فَلَصِقَتْ يَدُ رَجُلٍ بِيَدِهِ فَقَالَ فِيكُمُ الْغُلُولُ فَلْتُبَايِعْنِي قَبِيلَتُكَ فَبَايَعَتْهُ قَالَ فَلَصِقَتْ بِيَدِ رَجُلَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ فَقَالَ فِيكُمُ الْغُلُولُ أَنْتُمْ غَلَلْتُمْ قَالَ فَأَخْرَجُوا لَهُ مِثْلَ رَأْسِ بَقَرَةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ فَوَضَعُوهُ فِي الْمَالِ وَهُوَ بِالصَّعِيدِ فَأَقْبَلَتِ النَّارُ فَأَكَلَتْهُ فَلَمْ تَحِلَّ الْغَنَائِمُ لِأَحَدٍ مِنْ قَبْلِنَا ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى رَأَى ضَعْفَنَا وَعَجْزَنَا فَطَيَّبَهَا لَنَا [4555]

انہیں فتح عطا فرمائی۔آپؐ نے فرمایا پھر انہوں نے مالِ غنیمت جمع کیا۔آگ اسے کھانے آئی مگر کھانے سے رُک گئی۔اُس (نبی) نے کہا تم میں بددیانتی ہے۔تم میں سے ہر قبیلہ کا ایک آدمی مجھ سے بیعت کرے۔تو انہوں نے بیعت کی۔ایک شخص کا ہاتھ ان کے ہاتھ سے چمٹ گیا انہوں نے فرمایا تم میں بددیانتی ہے۔پس تمہارا قبیلہ مجھ سے بیعت کرے پس اس (قبیلہ) نے بیعت کی۔آپؐ نے فرمایا تو دو یا تین آدمیوں کے ہاتھ سے ان کا ہاتھ چمٹ گیا۔انہوں نے فرمایا تم میں بددیانتی ہے تم نے بددیانتی کی ہے۔آپؐ نے فرمایا پھر انہوں نے اس (نبی) کو بیل کے سر کے برابر سونا نکال کر دیا۔آپؐ نے فرمایا پھر انہوں نے اسے مال (غنیمت) میں رکھا اور وہ ایک کھلے میدان میں تھا۔پس آگ آئی اور اسے کھا گئی ہم سے پہلے کسی کے لئے غنیمتیں جائز نہیں تھیں۔(ہمارے لئے) یہ اس وجہ سے ہوا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہماری کمزوری اور ہمارا عجز دیکھا۔اسے ہمارے لئے طیّب بنا دیا۔

[12]14: بَاب الْأَنْفَالِ

غنائم کا بیان

3274{33} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ

3274: مصعب بن سعدؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میرے والد نے خمس میں سے ایک

3274 : **اطراف: مسلم** کتاب الجهاد والسير باب الانفال 3275 کتاب فضائل صحابة في فضل سعد بن ابی وقاص 4418
تخریج : ترمذی کتاب التفسير باب ومن سورة الانفال .. 3079 **ابو داؤد** کتاب الجهاد باب فی النفل 2737، 2740

عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَخَذَ أَبِي مِنَ الْخُمْسِ سَيْفًا فَأَتَى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَبْ لِي هَذَا فَأَبَى فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ [4556]

تلوار لی پھر وہ اسے لے کر نبی ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا یہ مجھے عنایت فرما دیں۔ آپؐ نے انکار فرمایا جس پر اللہ عزّ وجل نے یہ آیت نازل فرمائی: وہ تجھ سے اموالِ غنیمت سے متعلق سوال کرتے ہیں تو کہہ دے کہ اموالِ غنیمت اللہ اور اس کے رسول کے ہیں۔☆

3275{34} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَزَلَتْ فِيَّ أَرْبَعُ آيَاتٍ أَصَبْتُ سَيْفًا فَأَتَى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَفِّلْنِيهِ فَقَالَ ضَعْهُ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعْهُ مِنْ حَيْثُ أَخَذْتَهُ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ نَفِّلْنِيهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ ضَعْهُ فَقَامَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَفِّلْنِيهِ أَأُجْعَلُ كَمَنْ لَا غَنَاءَ لَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعْهُ مِنْ حَيْثُ أَخَذْتَهُ قَالَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ [4557]

3275: مصعب بن سعدؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا میرے بارہ میں چار آیات نازل ہوئیں میں نے ایک تلوار لی تھی (راوی کہتے ہیں) وہ (حضرت سعدؓ) اسے لے کر نبی ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! یہ مجھے عنایت فرما دیجئے۔ آپؐ نے فرمایا اسے رکھ دو، پھر وہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا کہ یہ مجھے عطا فرما دیجئے، کیا میں اس شخص کی طرح کر دیا جاؤں گا جس کے پاس کوئی مال نہیں؟ پھر نبی ﷺ نے انہیں فرمایا اسے وہیں رکھو جہاں سے تم نے اسے لیا تھا۔ راوی کہتے ہیں اس پر یہ آیت نازل ہوئی: وہ تجھ سے اموالِ غنیمت سے متعلق سوال کرتے ہیں تو کہہ دے اموالِ غنیمت اللہ اور رسول کے ہیں۔☆

3275 : **اطراف** : **مسلم** کتاب الجهاد والسير باب الانفال 3274 کتاب فضائل صحابة فی فضل سعد بن ابی وقاص 4418
تخریج : **ترمذی** کتاب التفسیر باب ومن سورة الانفال .. 3079 **ابوداؤد** کتاب الجهاد باب فی النفل 2737، 2740
☆ (سورۃ الانفال : 2)

3276{35} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً وَأَنَا فِيهِمْ قِبَلَ نَجْدٍ فَغَنِمُوا إِبِلًا كَثِيرَةً فَكَانَتْ سُهْمَانُهُمُ اثْنَا عَشَرَ بَعِيرًا أَوْ أَحَدَ عَشَرَ بَعِيرًا وَنُفِّلُوا بَعِيرًا بَعِيرًا [4558]

3276: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں نبی ﷺ نے نجد کی طرف ایک مہم بھیجی اور میں اس میں تھا۔ انہوں نے بہت سے اونٹ مالِ غنیمت کے طور پر حاصل کئے تو ہر ایک کے حصہ میں بارہ یا گیارہ اونٹ آئے اور ایک ایک اونٹ بطور عطیہ ملا۔

3277{36} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً قِبَلَ نَجْدٍ وَفِيهِمُ ابْنُ عُمَرَ وَأَنَّ سُهْمَانَهُمْ بَلَغَتِ اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا وَنُفِّلُوا سِوَى ذَلِكَ بَعِيرًا فَلَمْ يُغَيِّرْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [4559]

3277: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مہم نجد کی طرف بھیجی اور ان میں حضرت ابن عمرؓ بھی تھے اور ان کا حصہ ان میں سے بارہ بارہ اونٹ تھا اور بطور عطیہ ایک ایک اونٹ تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے تبدیل نہیں فرمایا۔

3278{37} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ

3278: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مہم نجد کی طرف روانہ فرمائی میں بھی ان کے ساتھ نکلا ہم نے مالِ غنیمت کے طور

3276 : اطراف: مسلم كتاب الجهاد والسير باب الانفال 3277 ، 3278

تخريج : بخاری كتاب فرض الخمس باب ومن الدليل على ان الخمس لنوائب المسلمين 3134 كتاب المغازى باب السرية التى قبل نجد 4338 ابو داؤد كتاب الجهاد باب فى النفل للسرية تخرج من العسكر 2741، 2743، 2744، 2745

3277 : اطراف: مسلم كتاب الجهاد والسير باب الانفال 3276 ، 3278

تخريج : بخاری كتاب فرض الخمس باب ومن الدليل على ان الخمس لنوائب المسلمين 3134 كتاب المغازى باب السرية التى قبل نجد 4338 ابو داؤد كتاب الجهاد باب فى النفل للسرية تخرج من العسكر 2741 ، 2743 ، 2744 ، 2745

3278:اطراف :مسلم كتاب الجهاد والسير باب الانفال 3276 ، 3277

تخريج : بخاری كتاب فرض الخمس باب ومن الدليل على ان الخمس لنوائب المسلمين 3134 كتاب المغازى باب السرية التى قبل نجد 4338 ابو داؤد كتاب الجهاد باب فى النفل للسرية تخرج من العسكر 2741، 2743 ، 2744 ، 2745

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً إِلَى نَجْد فَخَرَجْتُ فِيهَا فَأَصَبْنَا إِبِلًا وَغَنَمًا فَبَلَغَتْ سُهْمَانُنَا اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا وَنَفَّلَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا بَعِيرًا و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ و حَدَّثَنَاه أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى نَافِعٍ أَسْأَلُهُ عَنِ النَّفَلِ فَكَتَبَ إِلَيَّ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ فِي سَرِيَّةٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى ح و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ [4562,4561,4560]

پر اُونٹ حاصل کیے۔ ہمارا حصہ بارہ بارہ اونٹ تھا۔ اور رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک ایک اونٹ بطور عطیہ دیا۔ ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے نافع کو نفل (غنیمت) کے بارہ میں پوچھنے کے لئے لکھا تو انہوں نے مجھے لکھا کہ حضرت ابن عمرؓ ایک سریہ میں تھے (جب یہ بات ہوئی تھی)۔

3279{38} و حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاللَّفْظُ لِسُرَيْجٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ

3279:سالم اپنے والدؓ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے خمس میں سے ہمارے حصہ کے علاوہ عطیہ دیا۔ تو مجھے ایک شارف ملی اور

3279:اطراف :**مسلم** كتاب الجهاد والسير باب الانفال 3280

تخريج : بخاری كتاب فرض الخمس باب ومن الدليل على ان الخمس لنوائب المسلمين 3135 **ابو داؤد** كتاب الجهاد باب في النفل للسرية تخرج من العسكر 2746

عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَفَّلَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَلًا سِوَى نَصِيبِنَا مِنَ الْخُمْسِ فَأَصَابَنِي شَارِفٌ وَالشَّارِفُ الْمُسِنُّ الْكَبِيرُ{39}وحَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ح و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ بَلَغَنِي عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَفَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً بِنَحْوِ حَدِيثِ ابْنِ رَجَاءٍ [4564,4563]

شارف بڑی عمر کی اونٹنی کو کہتے ہیں۔
حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ایک مہم کو زائد عطیہ دیا۔

3280{40} و حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ يُنَفِّلُ بَعْضَ مَنْ يَبْعَثُ مِنَ السَّرَايَا لِأَنْفُسِهِمْ خَاصَّةً سِوَى قَسْمِ عَامَّةِ الْجَيْشِ وَالْخُمْسُ فِي ذَلِكَ وَاجِبٌ كُلِّهِ [4565]

3280: حضرت عبد اللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جن کو سریہ پر بھیجتے تھے ان میں سے بعض کو عام لشکر کی تقسیم کے علاوہ زائد عطیہ عطا فرماتے تھے البتہ پانچویں حصہ کی ادائیگی اس سب میں لازمی ہوتی تھی۔

3280 :**اطراف** :**مسلم** كتاب الجهاد والسير باب الانفال 3279

تخريج : **بخاری** كتاب فرض الخمس باب ومن الدليل على ان الخمس لنوائب المسلمين 3135 **ابوداؤد** كتاب الجهاد باب في النفل للسرية تخرج من العسكر 2746

[13]15: بَاب: اسْتِحْقَاقُ الْقَاتِلِ سَلَبَ الْقَتِيلِ

باب: (جنگ میں) قتل کرنے والے کا مقتول کے مال کا استحقاق

3281{41} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَ جَلِيسًا لِأَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ قَالَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ و حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حُنَيْنٍ فَلَمَّا الْتَقَيْنَا كَانَتْ لِلْمُسْلِمِينَ جَوْلَةٌ قَالَ فَرَأَيْتُ رَجُلًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ قَدْ عَلَا رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

3281: حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے کہ ہم حنین کے سال رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے پس جب ہم (دشمن سے) ملے تو مسلمان چکرا گئے۔ وہ کہتے ہیں میں نے مشرکوں میں سے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ایک مسلمان پر چڑھا ہوا ہے۔ میں اس کی طرف گھوم کر اس کے پیچھے سے آیا۔ اور اس کو اس کے کندھے کی رگ پر میں نے مارا۔ وہ میری طرف متوجہ ہوا اور میرے ساتھ ایسا چمٹا کہ میں نے اس کے چمٹنے سے موت کی بو سونگھی۔ پھر وہ مر گیا اور اس نے مجھے چھوڑ دیا۔ میں حضرت عمر بن خطابؓ سے ملا۔ انہوں نے کہا لوگوں کو کیا ہوا؟ میں نے کہا اللہ کا حکم! پھر لوگ لوٹے اور رسول اللہ ﷺ بیٹھ گئے اور فرمایا جس نے کسی کو قتل کیا ہے اور اس کے پاس اس کی گواہی بھی ہے تو اس کا سامان اسی کا ہے۔ راوی کہتے ہیں میں کھڑا ہو گیا اور میں نے کہا میری گواہی کون دے گا؟ پھر میں بیٹھ گیا پھر آپؐ نے اسی طرح فرمایا۔ وہ کہتے ہیں میں کھڑا ہوا اور کہا میری گواہی کون دے گا؟ پھر میں بیٹھ

3281 :اطراف :**مسلم** كتاب الجهاد والسير باب استحقاق القاتل سلب القتيل 3282 ، 3283 ، 3284

تخريج :بخاری كتاب البيوع باب بيع السلاح فى الفتنة وغيرها 2100 كتاب فرض الخمس باب من لم يخمس الاسلاب 3142 كتاب المغازى باب قول الله تعالىٰ ويوم حنين اذ اعجبتكم كثرتكم... 4321 ، 4322 كتاب الاحكام باب الشهادة تكون عند الحاكم... 7170 **ترمذی** كتاب السير باب ماجاء فيمن قتل قتيلا فله سلبه ... 1562 **ابو داؤد** كتاب الجهاد باب فى السلب يعطى القاتل ... 2718 ، 2719 **ابن ماجه** كتاب الجهاد باب المبارزة والسلب 2836 ، 2837 ، 2838

فَاسْتَدَرْتُ إِلَيْهِ حَتَّى أَتَيْتُهُ مِنْ وَرَائِهِ فَضَرَبْتُهُ عَلَى حَبْلِ عَاتِقِهِ وَأَقْبَلَ عَلَيَّ فَضَمَّنِي ضَمَّةً وَجَدْتُ مِنْهَا رِيحَ الْمَوْتِ ثُمَّ أَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَأَرْسَلَنِي فَلَحِقْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ مَا لِلنَّاسِ فَقُلْتُ أَمْرُ اللَّهِ ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ رَجَعُوا وَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا لَهُ عَلَيْهِ بَيِّنَةٌ فَلَهُ سَلَبُهُ قَالَ فَقُمْتُ فَقُلْتُ مَنْ يَشْهَدُ لِي ثُمَّ جَلَسْتُ ثُمَّ قَالَ مِثْلَ ذَلِكَ فَقَالَ فَقُمْتُ فَقُلْتُ مَنْ يَشْهَدُ لِي ثُمَّ جَلَسْتُ ثُمَّ قَالَ ذَلِكَ الثَّالِثَةَ فَقُمْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ يَا أَبَا قَتَادَةَ فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ صَدَقَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَلَبُ ذَلِكَ الْقَتِيلِ عِنْدِي فَأَرْضِهِ مِنْ حَقِّهِ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ لَا هَا اللَّهِ إِذًا لَا يَعْمِدُ إِلَى أَسَدٍ مِنْ أُسُدِ اللَّهِ يُقَاتِلُ عَنِ اللَّهِ وَعَنْ رَسُولِهِ فَيُعْطِيكَ سَلَبَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ فَأَعْطِهِ إِيَّاهُ فَأَعْطَانِي قَالَ فَبِعْتُ الدِّرْعَ فَابْتَعْتُ بِهِ مَخْرَفًا فِي بَنِي سَلِمَةَ فَإِنَّهُ لَأَوَّلُ مَالٍ تَأَثَّلْتُهُ فِي الْإِسْلَامِ وَفِي حَدِيثِ اللَّيْثِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ كَلَّا لَا يُعْطِيهِ أُضَيْبِعَ مِنْ قُرَيْشٍ وَيَدَعُ

گیا۔ پھر آپؐ نے تیسری بار یہی بات کہی میں کھڑا ہوا پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے ابو قتادہؓ کیا بات ہے؟ میں نے آپؐ کے سامنے ساری بات بیان کی۔ لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا یا رسولؐ اللہ! انہوں نے سچ کہا اس مقتول کا سامان میرے پاس ہے۔ آپؐ انہیں اپنا حق چھوڑنے پر راضی کر دیں۔ حضرت ابوبکرؓ نے کہا نہیں اللہ کی قسم! آپؐ کبھی بھی یہ قصد نہیں کریں گے۔ اللہ کے شیروں میں سے ایک شیر اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لڑے اور حضورؐ تمہیں اس کا سامان دے دیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا انہوں نے سچ کہا پس تم وہ ان (ابو قتادہؓ) کو دے دو تو اس نے مجھے دے دیا۔ وہ کہتے ہیں میں نے زرہ بیچ دی اور اس سے بنوسلمہ (کے علاقہ میں) ایک باغ خریدا۔ یہ پہلا مال ہے جو میں نے اسلام میں بنایا۔

ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا ہرگز نہیں، آپؐ قریش کے ایک لگڑ بگڑ کو نہیں عطا کریں گے اور اللہ کے شیروں میں سے ایک شیر کو چھوڑ دیں گے۔ اسی طرح اس روایت میں فَإِنَّهُ کے الفاظ نہیں ہیں۔

أَسَدًا مِنْ أُسُدِ اللَّهِ وَفِي حَدِيثِ اللَّيْثِ لَأَوَّلُ مَالٍ تَأَثَّلْتُهُ [4568,4567,4566]

3282 {42} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونِ عَنْ صَالِحِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ قَالَ بَيْنَا أَنَا وَاقِفٌ فِي الصَّفِّ يَوْمَ بَدْرٍ نَظَرْتُ عَنْ يَمِينِي وَشِمَالِي فَإِذَا أَنَا بَيْنَ غُلَامَيْنِ مِنَ الْأَنْصَارِ حَدِيثَةٍ أَسْنَانُهُمَا تَمَنَّيْتُ لَوْ كُنْتُ بَيْنَ أَضْلَعَ مِنْهُمَا فَغَمَزَنِي أَحَدُهُمَا فَقَالَ يَا عَمِّ هَلْ تَعْرِفُ أَبَا جَهْلٍ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ وَمَا حَاجَتُكَ إِلَيْهِ يَا ابْنَ أَخِي قَالَ أُخْبِرْتُ أَنَّهُ يَسُبُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَئِنْ رَأَيْتُهُ لَا يُفَارِقُ سَوَادِي سَوَادَهُ حَتَّى يَمُوتَ الْأَعْجَلُ مِنَّا قَالَ فَتَعَجَّبْتُ لِذَلِكَ فَغَمَزَنِي الْآخَرُ فَقَالَ مِثْلَهَا قَالَ فَلَمْ أَنْشَبْ أَنْ نَظَرْتُ إِلَى أَبِي جَهْلٍ يَزُولُ فِي النَّاسِ فَقُلْتُ أَلَا تَرَيَانِ هَذَا صَاحِبُكُمَا الَّذِي تَسْأَلَانِ عَنْهُ قَالَ فَابْتَدَرَاهُ فَضَرَبَاهُ بِسَيْفَيْهِمَا حَتَّى قَتَلَاهُ ثُمَّ انْصَرَفَا إِلَى

3282: حضرت عبد الرحمان بن عوفؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں بدر کے دن جبکہ میں صف میں کھڑا تھا میں نے اپنے دائیں بائیں دیکھا تو اپنے آپ کو انصار کے دو کمسن لڑکوں کے درمیان پایا۔ میں نے تمنا کی اے کاش! میں ان دو سے زیادہ مضبوط لوگوں کے درمیان ہوتا۔ اسی اثناء میں ان میں سے ایک نے مجھے چھوا اور کہا چچا! کیا آپ ابوجہل کو جانتے ہیں؟ وہ کہتے ہیں میں نے کہا ہاں اور اے میرے بھتیجے تجھے اس سے کیا کام ہے؟ اس نے کہا مجھے بتایا گیا ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کو گالیاں دیتا ہے۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر میں اسے دیکھوں تو میرا وجود اس کے وجود سے جدا نہیں ہوگا جب تک وہ مر نہ جائے جس کی موت ہم میں سے پہلے ہے۔ (حضرت عبدالرحمانؓ) کہتے ہیں میں اس پر متعجب ہوا کہ دوسرے نے مجھے چھوا اور ویسی ہی بات کہی۔ وہ کہتے ہیں تھوڑی ہی دیر گذری تھی کہ میں نے ابوجہل کو لوگوں کے درمیان پھرتے دیکھا۔ میں نے کہا کیا تم دیکھتے نہیں یہی وہ شخص ہے جس کے بارہ میں تم دونوں پوچھ رہے تھے۔ وہ کہتے ہیں وہ

3282 :اطراف :**مسلم** كتاب الجهاد والسير باب استحقاق القاتل سلب القتيل 3281 ، 3283 ، 3284

تخریج :**بخاری** كتاب فرض الخمس باب من لم يخمس الاسلاب 3141

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَاهُ فَقَالَ أَيُّكُمَا قَتَلَهُ فَقَالَ كُلٌّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَنَا قَتَلْتُ فَقَالَ هَلْ مَسَحْتُمَا سَيْفَيْكُمَا قَالَا لَا فَنَظَرَ فِي السَّيْفَيْنِ فَقَالَ كِلَاكُمَا قَتَلَهُ وَقَضَى بِسَلَبِهِ لِمُعَاذِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ وَالرَّجُلَانِ مُعَاذُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ وَمُعَاذُ بْنُ عَفْرَاءَ [4569]

دونوں تیزی سے اس کی طرف لپکے اور ان دونوں نے اسے اپنی تلوار سے مارا یہاںتک کہ اسے قتل کر دیا۔ پھر وہ دونوں رسول اللہ ﷺ کے پاس واپس آئے اور آپؐ کو خبر دی۔آپؐ نے فرمایا تم دونوں میں سے کس نے اِسے قتل کیا ہے؟ ان میں سے ہر ایک نے کہا میں نے قتل کیا ہے۔آپؐ نے فرمایا کیا تم دونوں نے اپنی تلواریں صاف کر لی ہیں ان دونوں نے کہا نہیں تو آپؐ نے دونوں تلواروں کی طرف دیکھا اور فرمایا تم دونوں نے اسے قتل کیا ہے اور اس کا سامان معاذ بن عمرو بن جموح کو دینے کا فیصلہ کیا اور وہ دونوں آدمی معاذ بن عمرو بن جموح اور معاذ بن عفراء تھے۔

3283{43} و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَتَلَ رَجُلٌ مِنْ حِمْيَرَ رَجُلًا مِنَ الْعَدُوِّ فَأَرَادَ سَلَبَهُ فَمَنَعَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَكَانَ وَالِيًا عَلَيْهِمْ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ لِخَالِدٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُعْطِيَهُ سَلَبَهُ قَالَ

3283:حضرت عوف بن مالکؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں حِمیَر قبیلہ کے ایک شخص نے دشمن کے ایک شخص کو (جنگ کے دوران) قتل کیا اور اس نے اس کا سامان قبضہ میں لینا چاہا تو حضرت خالدؓ بن ولید جو اُن پر نگران تھے نے انہیں منع کیا تو عوف بن مالکؓ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور آپؐ کو بات بتائی آپؐ نے حضرت خالدؓ سے فرمایا تجھے اس کا سامان اسے دینے سے کس چیز نے روکا ہے؟ انہوں نے جواب دیا یا رسولؐ اللہ! مَیں نے اس کو بہت زیادہ

3283 :اطراف :**مسلم** كتاب الجهاد والسير باب استحقاق القاتل سلب القتيل 3281 ، 3282 ، 3284

تخريج :**ابو داود** كتاب الجهاد باب في الامام يمنع المقاتل 2719 باب في السلب لا يخمس 2721

اسْتَكْثَرْتُهُ يَا رَسُولَ اللَّه قَالَ ادْفَعْهُ إِلَيْه فَمَرَّ خَالدٌ بعَوْف فَجَرَّ بردَائه ثُمَّ قَالَ هَلْ أَنْجَزْتُ لَكَ مَا ذَكَرْتُ لَكَ منْ رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَسَمِعَهُ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَاسْتُغْضبَ فَقَالَ لَا تُعْطه يَا خَالدُ لَا تُعْطه يَا خَالدُ هَلْ أَنْتُمْ تَارِكُونَ لي أُمَرَائي إِنَّمَا مَثَلُكُمْ وَمَثَلُهُمْ كَمَثَل رَجُلٍ اسْتُرْعيَ إبلًا أَوْ غَنَمًا فَرَعَاهَا ثُمَّ تَحَيَّنَ سَقْيَهَا فَأَوْرَدَهَا حَوْضًا فَشَرَعَتْ فيه فَشَربَتْ صَفْوَهُ وَتَرَكَتْ كَدْرَهُ فَصَفْوُهُ لَكُمْ وَكَدْرُهُ عَلَيْهمْ{44} و حَدَّثَني زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَليدُ بْنُ مُسْلمٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْد الرَّحْمَن بْن جُبَيْر بْن نُفَيْر عَنْ أَبيه عَنْ عَوْف بْن مَالك الْأَشْجَعيِّ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ مَنْ خَرَجَ مَعَ زَيْد بْن حَارثَةَ في غَزْوَة مُؤْتَةَ وَرَافَقَني مَدَديٌّ منَ الْيَمَن وَسَاقَ الْحَديثَ عَن النَّبيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بنَحْوه غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ في الْحَديث قَالَ عَوْفٌ فَقُلْتُ يَا خَالدُ أَمَا عَلمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَضَى بالسَّلَب للْقَاتل قَالَ بَلَى وَلَكنِّي اسْتَكْثَرْتُهُ [4571,4570]

پایا۔ آپؐ نے فرمایا وہ اسے دے دو۔ حضرت خالدؓ حضرت عوفؓ کے پاس سے گذرے تو انہوں (حضرت عوفؓ) نے ان کی چادر کھینچی اور کہا کیا میں نے تم سے رسول اللہ ﷺ سے جو بات ذکر کی تھی مَیں نے ٹھیک ٹھیک نہیں بتائی تھی۔ اس کی بات رسول اللہ ﷺ نے سن لی تو ناراض ہوئے۔ اے خالدؓ اسے نہ دو اے خالدؓ اسے نہ دو۔ کیا تم میرے لئے میرے امراء کو چھوڑو گے (نہیں)۔ تمہاری اور ان کی مثال تو اس شخص کی طرح ہے جس نے اونٹ یا بکریاں چرانے کے لئے لیں اور انہیں چرایا اور پھر انہیں پانی پلانے کا وقت آیا تو انہیں حوض پر لایا۔ انہوں نے شروع کیا اور اس کا صاف پانی پی لیا اور گدلا چھوڑ دیا تو صاف تمہارے لئے ہوا اور گدلا اُن کے لئے۔ عوف بن مالک اشجعی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جو لوگ غزوۂ موتہ میں حضرت زید بن حارثہؓ کے ساتھ گئے تھے میں بھی ان کے ساتھ گیا تھا اور یمن سے مدد قبیلہ کا ایک آدمی میرا رفیق تھا اور نبی ﷺ سے اسی طرح روایت بیان کی سوائے اس کے کہ وہ روایت میں کہتے ہیں کہ عوف کہتے ہیں کہ میں نے کہا کہ اے خالد! کیا آپ کو معلوم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سامان کا فیصلہ قاتل کے حق میں کیا ہے؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں۔ لیکن میں نے اس مال کو بہت زیادہ سمجھا۔

3284{45} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي أَبِي سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَوَازِنَ فَبَيْنَا نَحْنُ نَتَضَحَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ فَأَنَاخَهُ ثُمَّ انْتَزَعَ طَلَقًا مِنْ حَقَبِهِ فَقَيَّدَ بِهِ الْجَمَلَ ثُمَّ تَقَدَّمَ يَتَغَدَّى مَعَ الْقَوْمِ وَجَعَلَ يَنْظُرُ وَفِينَا ضَعْفَةٌ وَرِقَّةٌ فِي الظَّهْرِ وَبَعْضُنَا مُشَاةٌ إِذْ خَرَجَ يَشْتَدُّ فَأَتَى جَمَلَهُ فَأَطْلَقَ قَيْدَهُ ثُمَّ أَنَاخَهُ وَقَعَدَ عَلَيْهِ فَأَثَارَهُ فَاشْتَدَّ بِهِ الْجَمَلُ فَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ عَلَى نَاقَةٍ وَرْقَاءَ قَالَ سَلَمَةُ وَخَرَجْتُ أَشْتَدُّ فَكُنْتُ عِنْدَ وَرِكِ النَّاقَةِ ثُمَّ تَقَدَّمْتُ حَتَّى كُنْتُ عِنْدَ وَرِكِ الْجَمَلِ ثُمَّ تَقَدَّمْتُ حَتَّى أَخَذْتُ بِخِطَامِ الْجَمَلِ فَأَنَخْتُهُ فَلَمَّا وَضَعَ رُكْبَتَهُ فِي الْأَرْضِ اخْتَرَطْتُ سَيْفِي فَضَرَبْتُ رَأْسَ الرَّجُلِ فَنَدَرَ ثُمَّ جِئْتُ بِالْجَمَلِ أَقُودُهُ عَلَيْهِ

3284: حضرت سلمہؓ بن اکوع نے بیان کیا ہم نے رسول اللہ ﷺ کی معیت میں ہوازن کے مقابلہ میں جہاد کیا تو جب ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ صبح کا کھانا کھا رہے تھے کہ ایک شخص سرخ اونٹ پر آیا اور اس نے اسے بٹھایا۔ پھر اپنی گٹھڑی سے ایک رسی نکالی اور اس کے ساتھ اونٹ کو باندھا پھر آ کر لوگوں کے ساتھ کھانا کھانے لگا اور وہ ادھر ادھر دیکھنے لگا اور ہم میں کمزوری تھی۔ سواریوں کی کمی تھی اور بعض ہم میں سے پیدل تھے وہ تیزی سے نکلا اور اپنے اونٹ کے پاس آیا اس کی رسی کھولی پھر اُسے بٹھایا اور اس پر بیٹھا اُسے اُٹھایا اور اُونٹ کو تیزی سے لے بھاگا۔ ایک شخص نے خاکستری رنگ کی اونٹنی پر اس کا پیچھا کیا حضرت سلمہؓ کہتے ہیں میں بھی تیزی سے بھاگا میں اونٹنی کی پشت کے قریب پہنچ گیا پھر میں اور آگے بڑھا یہاں تک کہ میں نے اُونٹ کی نکیل پکڑ لی اور میں نے اسے بٹھا دیا۔ جب اس نے اپنا گھٹنا زمین کے ساتھ لگایا تو میں نے اپنی تلوار سونتی اور اس شخص کے سر پر دے ماری۔ وہ گر پڑا۔ پھر میں اونٹ کو کھینچتے ہوئے لایا اور اس کا کجاوہ اور اس کے ہتھیار اس کے اوپر

3284 :اطراف :**مسلم** كتاب الجهاد والسير باب استحقاق القاتل سلب القتيل 3281 ، 3282 ، 3283

تخريج :**بخارى** كتاب الجهاد والسير باب الحربى اذا دخل دارالسلام 3051 **ابوداود** كتاب الجهاد باب فى الجاسوس المسأمن 2653 ، 2654 **ابن ماجه** كتاب الجهاد باب المبارزة والسلب 2836 ، 2837 ، 2838

رَحْلُهُ وَسِلَاحُهُ فَاسْتَقْبَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ مَعَهُ فَقَالَ مَنْ قَتَلَ الرَّجُلَ قَالُوا ابْنُ الْأَكْوَعِ قَالَ لَهُ سَلَبُهُ أَجْمَعُ [4572]

تھے۔ رسول اللہ ﷺ اور آپؑ کے ساتھ دوسرے لوگ مجھے سامنے سے ملے اور آپؑ نے فرمایا اس شخص کو کس نے مارا؟ انہوں نے کہا ابن اکوعؓ نے۔ آپؐ نے فرمایا اس کا سب سامان ابن اکوعؓ کے لئے ہے۔

[14]16: بَاب: التَّنْفِيلُ وَفِدَاءُ الْمُسْلِمِينَ بِالْأُسَارَى

باب: غنیمت کے مال میں سے عطیہ دینا اور مسلمانوں کو قیدیوں کے بدلہ چھڑانا

3285{46} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ غَزَوْنَا فَزَارَةَ وَعَلَيْنَا أَبُو بَكْرٍ أَمَّرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا فَلَمَّا كَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمَاءِ سَاعَةٌ أَمَرَنَا أَبُو بَكْرٍ فَعَرَّسْنَا ثُمَّ شَنَّ الْغَارَةَ فَوَرَدَ الْمَاءَ فَقَتَلَ مَنْ قَتَلَ عَلَيْهِ وَسَبَى وَأَنْظُرُ إِلَى عُنُقٍ مِنَ النَّاسِ فِيهِمُ الذَّرَارِيُّ فَخَشِيتُ أَنْ يَسْبِقُونِي إِلَى الْجَبَلِ فَرَمَيْتُ بِسَهْمٍ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْجَبَلِ فَلَمَّا رَأَوُا السَّهْمَ وَقَفُوا فَجِئْتُ بِهِمْ أَسُوقُهُمْ وَفِيهِمُ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ عَلَيْهَا

3285: ایاس بن سلمہ بیان کرتے ہیں کہ میرے پاس میرے والدؓ نے بیان کیا وہ کہتے ہیں ہم نے فزارہ قبیلہ سے جنگ کی اور ہمارے امیر حضرت ابوبکرؓ تھے آپؓ کو رسول اللہ ﷺ نے ہم پر امیر بنایا تھا۔ جب ہمارے اور پانی کے درمیان ایک گھنٹہ کا فاصلہ رہ گیا تو حضرت ابوبکرؓ نے حکم دیا تو ہم نے رات کے پچھلے پہر پڑاؤ کیا۔ پھر ہم اور وہ پانی پر پہنچے۔ انہوں (حضرت ابوبکرؓ) نے ہر طرف سے حملہ کیا اور اس پر جن کو قتل کیا ان کو قتل کیا اور قیدی بنائے۔ اور میں لوگوں کی جماعت کو جس میں بچے اور عورتیں تھیں دیکھتا تھا۔ میں ڈرا کہ وہ مجھ سے پہلے پہاڑ پر نہ چڑھ جائیں تو میں نے ان کے اور پہاڑ کے درمیان تیر چلایا۔ جب

3285 : تخريج : **ابوداؤد** كتاب الجهاد باب الرخصة في المدركين ... 2697 **ابن ماجه** كتاب الجهاد باب الغارة والبيات وقتل النساء والصبيان 2840 باب فداء الاسرى 2846

قَشْعٌ مِنْ أَدَمٍ قَالَ الْقَشْعُ النِّطَعُ مَعَهَا ابْنَةٌ لَهَا مِنْ أَحْسَنِ الْعَرَبِ فَسُقْتُهُمْ حَتَّى أَتَيْتُ بِهِمْ أَبَا بَكْرٍ فَنَفَّلَنِي أَبُو بَكْرٍ ابْنَتَهَا فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَمَا كَشَفْتُ لَهَا ثَوْبًا فَلَقِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّوقِ فَقَالَ يَا سَلَمَةُ هَبْ لِي الْمَرْأَةَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَقَدْ أَعْجَبَتْنِي وَمَا كَشَفْتُ لَهَا ثَوْبًا ثُمَّ لَقِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَدِ فِي السُّوقِ فَقَالَ لِي يَا سَلَمَةُ هَبْ لِي الْمَرْأَةَ لِلَّهِ أَبُوكَ فَقُلْتُ هِيَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَوَاللَّهِ مَا كَشَفْتُ لَهَا ثَوْبًا فَبَعَثَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ فَفَدَى بِهَا نَاسًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ كَانُوا أُسِرُوا بِمَكَّةَ [4573]

انہوں نے تیر دیکھا تو ٹھہر گئے، میں انہیں ہانکتے ہوئے لایا۔ان میں بنی فزارہ کی ایک عورت تھی جس پر پرانی پوستین تھی۔ قشع نطع یعنی چمڑے کو کہتے ہیں—اور اس کے ساتھ اس کی بیٹی تھی جو عرب کی خوب صورت ترین لڑکیوں میں سے تھی ۔ میں انہیں گھیر کر لایا یہانتک کہ حضرت ابوبکرؓ کے پاس لے آیا۔حضرت ابوبکرؓ نے اس کی بیٹی مجھے عطیہ کے طور پر دے دی ۔ ہم مدینہ آئے ۔ میں نے اس کا کپڑا نہیں کھولا ۔ مجھے رسول اللہ ﷺ بازار میں ملے اور فرمایا اے سلمہ! وہ عورت مجھے دے دو۔ میں نے کہا اللہ کی قسم یارسولؐ اللہ! وہ مجھے بہت اچھی لگتی ہے اور میں نے اس کا کپڑا نہیں کھولا۔اگلے دن مجھے پھر رسول اللہ ﷺ بازار میں ملے اور مجھ سے فرمایا اے سلمہ! وہ عورت مجھے دے دو۔تمہارا باپ اچھا تھا۔میں نے کہا یا رسولؐ اللہ! وہ آپؐ کی ہوئی۔اللہ کی قسم میں نے اس کا کپڑا نہیں کھولا۔رسول اللہ ﷺ نے اُسے مکہ والوں کی طرف بھجوایا اور اس کے بدلہ مسلمانوں کے بہت سے لوگ آزاد کروائے جو مکہ میں قید ہو گئے تھے۔

[15]17: بَاب: حُكْمُ الْفَيْءِ

باب: فئے کا حکم

3286{47}حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

3286: ہمام بن منبّہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں یہ وہ احادیث ہیں جو حضرت ابو ہریرہؓ نے

3286 :تخريج: ابو داؤد كتاب الخراج والفى والامارة باب فى ايقاف أرض السواد وارض العنوة...3036

أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا قَرْيَةٍ أَتَيْتُمُوهَا وَأَقَمْتُمْ فِيهَا فَسَهْمُكُمْ فِيهَا وَأَيُّمَا قَرْيَةٍ عَصَتِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ خُمُسَهَا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ ثُمَّ هِيَ لَكُمْ [4574]

رسول اللہ ﷺ سے بیان کیں اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم جس بستی میں آؤ اور اس میں ٹھہرو تو تمہارا اس میں حصہ ہے اور وہ بستی جس نے اللہ اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی کی تو اس میں سے پانچواں حصہ اللہ اور اس کے رسول کے لئے ہے باقی تمہارے لئے ہے۔

3287{48}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ أَمْوَالُ بَنِي النَّضِيرِ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِمَّا لَمْ يُوجِفْ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ بِخَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ فَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً فَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةَ سَنَةٍ وَمَا بَقِيَ يَجْعَلُهُ فِي الْكُرَاعِ وَالسِّلَاحِ عُدَّةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ

3287: حضرت عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں بنو نضیر کے اموال اس میں سے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو فئے کے طور پر عطا کئے تھے۔ جن پر مسلمانوں نے گھوڑے اور اونٹ نہیں دوڑائے تھے۔ وہ نبی ﷺ کی صوابدید پر تھے۔ آپؐ اپنے اہل کے لئے سال کا خرچ (ان میں سے) کرتے تھے اور جو باقی بچتا وہ اللہ کے راستہ میں تیاری کے لئے گھوڑوں اور اسلحہ پر خرچ فرماتے۔

3287 :اطراف : **مسلم** كتاب الجهاد والسير باب حكم الفئ3288

تخريج: بخارى كتاب الجهاد والسير باب المجن ومن يترس بترس صاحبه 2904 كتاب المغازى باب حديث بنى النضير 4033 كتاب التفسير باب ما افاء الله على رسوله ... 4885 كتاب النفقات باب حبس الرجل قوت سنة على اهله 5358 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب ما يكره من التعمق والتنازع فى العلم ...7305 **ترمذى** كتاب فضائل الجهاد باب ما جاء فى الفيء 1719 **نسائى** كتاب قسم الفيء 4140، 4148 **ابوداؤد** كتاب الخراج والفيء والامارة باب فى صفايا رسول الله ﷺ من الاموال 2963، 2965، 2966

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [4576,4575]

3288{49} وحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ مَالِكَ بْنَ أَوْسٍ حَدَّثَهُ قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَجِئْتُهُ حِينَ تَعَالَى النَّهَارُ قَالَ فَوَجَدْتُهُ فِي بَيْتِهِ جَالِسًا عَلَى سَرِيرٍ مُفْضِيًا إِلَى رُمَالِهِ مُتَّكِئًا عَلَى وِسَادَةٍ مِنْ أَدَمٍ فَقَالَ لِي يَا مَالُ إِنَّهُ قَدْ دَفَّ أَهْلُ أَبْيَاتٍ مِنْ قَوْمِكَ وَقَدْ أَمَرْتُ فِيهِمْ بِرَضْخٍ فَخُذْهُ فَاقْسِمْهُ بَيْنَهُمْ قَالَ قُلْتُ لَوْ أَمَرْتَ بِهَذَا غَيْرِي قَالَ خُذْهُ يَا مَالُ قَالَ فَجَاءَ يَرْفَا فَقَالَ هَلْ لَكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فِي عُثْمَانَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ وَسَعْدٍ فَقَالَ عُمَرُ نَعَمْ فَأَذِنَ لَهُمْ فَدَخَلُوا ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ هَلْ لَكَ فِي

3288: زہری سے روایت ہے کہ مالک بن اوس نے انہیں بتایا وہ کہتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے مجھے بلایا۔ میں ان کے پاس دن چڑھے آیا۔ وہ کہتے ہیں میں نے انہیں ان کے گھر تخت پر جس پر کوئی کپڑا نہ تھا چمڑے کے تکیے کا سہارا لئے بیٹھے دیکھا۔ انہوں نے مجھے کہا اے مال! تیری قوم کے بہت سے افراد تیزی سے میری طرف آئے تو میں نے انہیں کچھ مال دینے کا حکم دیا ہے تم وہ لے لو اور ان میں تقسیم کردو۔ وہ کہتے ہیں میں نے کہا اگر آپ یہ حکم میرے علاوہ کسی اور کو دیتے! آپ نے فرمایا اے مال! وہ لے لو☆۔ وہ کہتے ہیں یرفا آیا اور اس نے کہا اے امیر المؤمنین! عثمانؓ اور عبد الرحمان بن عوفؓ اور زبیرؓ اور سعدؓ کے بارہ میں کیا ارشاد ہے۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا ہاں تو انہیں اجازت دی گئی وہ اندر آئے وہ پھر آیا اور کہا

3288 :اطراف :**مسلم** کتاب الجهاد والسير باب حكم الفی 3287

تخریج: بخاری کتاب الجهاد والسير باب المجن ومن يترس بترس صاحبه 3904 کتاب فرض الخمس باب فرض الخمس 3094 کتاب المغازی باب حدیث بنی النضیر 4033، 4034 کتاب التفسير باب ما افاء الله على رسوله ... 4885 کتاب النفقات باب حبس الرجل قوت سنة على اهله 5358 کتاب الفرائض باب قول النبی ﷺ لا نورث ماتركنا صدقة 6727، 6728، 6730 کتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب ما يكره من التعمق والتنازع فی العلم ...7305 **ترمذی** کتاب السير باب ماجاء فی تركة رسول الله ﷺ 1608، 1610 کتاب فضائل الجهاد باب ما جاء فی الفیء 1719 **نسائی** کتاب قسم الفیء 4140، 4148 **ابو داؤد** کتاب الخراج والفیء والامارة باب فی صفايا رسول الله ﷺ من الاموال 2963، 2965، 2966، 2968، 2969

☆: حضرت عمرؓ نے شفقت سے مالک بن اوس کو مال کے نام سے پکارا ہے۔

عَبَّاسٍ وَعَلِيٍّ قَالَ نَعَمْ فَأَذِنَ لَهُمَا فَقَالَ عَبَّاسٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ هَذَا الْكَاذِبِ الْآثِمِ الْغَادِرِ الْخَائِنِ فَقَالَ الْقَوْمُ أَجَلْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَاقْضِ بَيْنَهُمْ وَأَرِحْهُمْ فَقَالَ مَالِكُ بْنُ أَوْسٍ يُخَيَّلُ إِلَيَّ أَنَّهُمْ قَدْ كَانُوا قَدَّمُوهُمْ لِذَلِكَ فَقَالَ عُمَرُ اتَّئِدَا أَنْشُدُكُمُ بِاللَّهِ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ قَالُوا نَعَمْ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى الْعَبَّاسِ وَعَلِيٍّ فَقَالَ أَنْشُدُكُمَا بِاللَّهِ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ أَتَعْلَمَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَاهُ صَدَقَةٌ قَالَا نَعَمْ فَقَالَ عُمَرُ إِنَّ اللَّهَ جَلَّ وَعَزَّ كَانَ خَصَّ رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَاصَّةٍ لَمْ يُخَصِّصْ بِهَا أَحَدًا غَيْرَهُ قَالَ مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ مَا أَدْرِي هَلْ قَرَأَ الْآيَةَ الَّتِي قَبْلَهَا أَمْ لَا قَالَ فَقَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَكُمْ أَمْوَالَ بَنِي النَّضِيرِ فَوَاللَّهِ مَا اسْتَأْثَرَ عَلَيْكُمْ وَلَا

عباسؓ اور علیؓ کے بارہ میں کیا ارشاد ہے۔ انہوں نے کہا ہاں۔ ان دونوں کو بھی اجازت دے دی۔ حضرت عباسؓ نے کہا اے امیر المؤمنین آپؓ میرے اور اس جھوٹے گناہگار دھوکہ باز☆ اور خیانت کرنے والے کے درمیان فیصلہ کیجیے۔ ان لوگوں نے کہا ہاں اے امیر المؤمنین! ان کے درمیان فیصلہ کیجئے اور انہیں آرام پہنچائیے۔ مالک بن اوس کہتے ہیں میرا خیال ہے وہ اسی لئے ان سے پہلے آئے تھے۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا ٹھہرو میں تمہیں اس اللہ کی قسم دیتا ہوں جس کے حکم سے آسمان اور زمین قائم ہیں کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے ہمارا ورثہ نہیں چلے گا جو ہم چھوڑیں وہ صدقہ ہے؟ انہوں نے کہا ہاں پھر آپ عباسؓ اور علیؓ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا میں تم دونوں کو اس اللہ کی قسم دیتا ہوں جس کے حکم سے آسمان اور زمین قائم ہیں۔ کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے ہمارا ورثہ نہیں چلے گا اور جو ہم چھوڑیں وہ صدقہ ہے؟ ان دونوں نے کہا ہاں۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا اللہ عزّ وجل نے اپنے رسول ﷺ کے لئے ایک بات خاص کی تھی جو آپؐ کے علاوہ کسی کے لئے مختص نہیں ہے۔ آپؐ نے فرمایا جو مالِ فئے اللہ تعالیٰ نے اہل قریٰ میں سے اپنے

☆ شرح نووی میں لکھا ہے کہ هٰذَا الْكَلَامُ لَا يَلِيقُ مِنْ مِثْلِ الْعَبَّاسِ ... وَلَعَلَّهُ وَهْمُ الرَّاوِي۔ کہ یہ کلام حضرت عباسؓ کے شایان نہیں غالباً راوی کا وہم ہے۔

أَخَذَهَا دُونَكُمْ حَتَّى بَقِيَ هَذَا الْمَالُ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُ مِنْهُ نَفَقَةَ سَنَةٍ ثُمَّ يَجْعَلُ مَا بَقِيَ أُسْوَةَ الْمَالِ ثُمَّ قَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ أَتَعْلَمُونَ ذَلِكَ قَالُوا نَعَمْ ثُمَّ نَشَدَ عَبَّاسًا وَعَلِيًّا بِمِثْلِ مَا نَشَدَ بِهِ الْقَوْمَ أَتَعْلَمَانِ ذَلِكَ قَالَا نَعَمْ قَالَ فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتُمَا تَطْلُبُ مِيرَاثَكَ مِنَ ابْنِ أَخِيكَ وَيَطْلُبُ هَذَا مِيرَاثَ امْرَأَتِهِ مِنْ أَبِيهَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَاهُ صَدَقَةٌ فَرَأَيْتُمَاهُ كَاذِبًا آثِمًا غَادِرًا خَائِنًا وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُ لَصَادِقٌ بَارٌّ رَاشِدٌ تَابِعٌ لِلْحَقِّ ثُمَّ تُوُفِّيَ أَبُو بَكْرٍ وَأَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَلِيُّ أَبِي بَكْرٍ فَرَأَيْتُمَانِي كَاذِبًا آثِمًا غَادِرًا خَائِنًا وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنِّي لَصَادِقٌ بَارٌّ رَاشِدٌ تَابِعٌ لِلْحَقِّ فَوَلِيتُهَا ثُمَّ جِئْتَنِي أَنْتَ وَهَذَا وَأَنْتُمَا جَمِيعٌ وَأَمْرُكُمَا وَاحِدٌ فَقُلْتُمَا ادْفَعْهَا إِلَيْنَا فَقُلْتُ إِنْ شِئْتُمْ دَفَعْتُهَا إِلَيْكُمَا عَلَى أَنَّ عَلَيْكُمَا عَهْدَ اللَّهِ

رسولؐ کو دیا ہے وہ اللہ اور رسولؐ کے لئے ہے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نہیں جانتا کہ آپؓ نے اس سے پہلے کی آیت پڑھی یا نہیں۔ آپؓ نے فرمایا رسول اللہ ﷺ نے بنونضیر کے اموال تمہارے درمیان تقسیم فرما دیئے۔ اللہ کی قسم آپؐ نے اپنے آپ کو تم لوگوں پر ترجیح نہیں دی اور نہ تمہیں چھوڑ کر وہ (مال) خود لیا یہانتک کہ یہ مال باقی رہ گیا۔ رسول اللہ ﷺ اس سے ایک سال کا خرچ لیتے تھے پھر جو بچ جاتا وہ اسلامی اموال کے طرز پر رکھتے۔ پھر فرمایا میں تمہیں اس اللہ کی قسم دیتا ہوں جس کے حکم سے آسمان اور زمین قائم ہیں کیا تم یہ جانتے ہو؟ انہوں نے کہا ہاں! پھر عباسؓ اور علیؓ کو بھی ویسے ہی قسم دی جیسے ان لوگوں کو دی تھی کیا تم یہ جانتے ہو؟ ان دونوں نے کہا ہاں! آپؓ نے فرمایا جب رسول اللہ ﷺ فوت ہوئے حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا میں رسول اللہ ﷺ کا ولی ہوں تو تم دونوں آئے۔ تم اپنے بھتیجے کا اور یہ اپنی بیوی کے لئے اس کے والد کی میراث طلب کرنے آئے۔ حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے ہمارا کوئی وارث نہیں ہوگا جو ہم چھوڑیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔ تم نے انہیں جھوٹا، گناہ گار، دھوکہ دینے والا، خائن ٹھہرایا☆ اور اللہ جانتا ہے کہ وہ راست باز نیک ہدایت یافتہ حق کی

☆ اس قسم کی وضاحت کے لئے نوٹ دیکھیں۔ صفحہ نمبر 140 زیر روایت 3288۔ امام وشتانی کہتے ہیں کہ بعض نسخوں میں یہ الفاظ اس طرز سے نہیں ہیں۔

أَنْ تَعْمَلَا فِيهَا بِالَّذِي كَانَ يَعْمَلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذْتُمَاهَا بِذَلِكَ قَالَ أَكَذَلِكَ قَالَا نَعَمْ قَالَ ثُمَّ جِئْتُمَانِي لِأَقْضِيَ بَيْنَكُمَا وَلَا وَاللَّهِ لَا أَقْضِي بَيْنَكُمَا بِغَيْرِ ذَلِكَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ فَإِنْ عَجَزْتُمَا عَنْهَا فَرُدَّاهَا إِلَيَّ {50}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ حَضَرَ أَهْلُ أَبْيَاتٍ مِنْ قَوْمِكَ بِنَحْوِ حَدِيثِ مَالِكٍ غَيْرَ أَنَّ فِيهِ فَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ مِنْهُ سَنَةً وَرُبَّمَا قَالَ مَعْمَرٌ يَحْبِسُ قُوتَ أَهْلِهِ مِنْهُ سَنَةً ثُمَّ يَجْعَلُ مَا بَقِيَ مِنْهُ مَجْعَلَ مَالِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [4578,4577]

پیروی کرنے والے تھے۔ پھر ابوبکرؓ وفات پا گئے اور میں رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ کا ولی ہوں تو تم نے مجھے جھوٹا گناہگار، دھوکہ دینے والا، خائن سمجھا اور اللہ جانتا ہے کہ میں راستباز، نیک، ہدایت یافتہ اور حق کی پیروی کرنے والا ہوں۔ میں اس (مال) کا بھی ولی رہا پھر تم اور یہ میرے پاس آئے تم دونوں اکٹھے تھے اور تمہارا معاملہ ایک تھا۔ تم دونوں نے کہا وہ (مال) ہمیں دے دیں۔ میں نے کہا اگر تم یہی چاہتے ہو تو میں تم سے اللہ تعالیٰ کا یہ عہد لے کر کہ تم دونوں اس مال کے معاملہ میں وہی کرو گے جو رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے۔ تمہارے سپرد کرتا ہوں۔ تم دونوں نے یہ (مال) لے لیا۔ آپؓ نے پوچھا کیا معاملہ اسی طرح ہی ہے؟ ان دونوں نے کہا ہاں۔ آپؓ نے فرمایا (اب) پھر تم دونوں میرے پاس آئے ہو کہ میں تم دونوں کے درمیان فیصلہ کروں، نہیں اللہ کی قسم میں اس کے علاوہ تمہارے درمیان قیامت تک کوئی اور فیصلہ نہیں کروں گا۔ اگر تم دونوں یہ نہیں کر سکتے تو وہ (مال) مجھے واپس کر دو۔ ایک اور روایت میں (اَنَّ مَالِکَ بْنَ اَوْسٍ حَدَّثَهٗ کی بجائے) عَنْ مَالِکِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ کے الفاظ ہیں اور (اِنَّهٗ قَدْ دَفَّ اَهْلُ اَبْيَاتٍ مِنْ قَوْمِکَ کی بجائے) اِنَّهٗ قَدْ حَضَرَ اَهْلُ اَبْيَاتٍ مِنْ قَوْمِکَ کے الفاظ ہیں۔ اور اس

کے علاوہ یہ بھی ہے کہ فَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ مِنْهُ سَنَةً کہ آپؐ ایک سال اپنے اہل پر اس میں خرچ فرماتے اور بعض اوقات راوی معمر نے (يَأْخُذُ مِنْهُ نَفَقَةَ سَنَةٍ ثُمَّ يَجْعَلُ مَا بَقِيَ أُسْوَةَ الْمَالِ کی بجائے) یہ بھی کہا يَحْبِسُ قُوتَ أَهْلِهِ مِنْهُ سَنَةً ثُمَّ يَجْعَلُ مَا بَقِيَ مِنْهُ مَجْعَلَ مَالِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ کے الفاظ ہیں۔

[16]18: بَاب: قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا فَهُوَ صَدَقَةٌ

باب: نبی ﷺ کا ارشاد کہ ہمارا کوئی وارث نہیں ہوگا ہم جو چھوڑیں وہ صدقہ ہے

3289{51} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَدْنَ أَنْ يَبْعَثْنَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَيَسْأَلْنَهُ مِيرَاثَهُنَّ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَهُنَّ أَلَيْسَ قَدْ قَالَ

3289: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں جب رسول اللہ ﷺ فوت ہوئے تو نبی ﷺ کی ازواج نے حضرت عثمانؓ بن عفان کو حضرت ابو بکرؓ کے پاس نبی ﷺ کی میراث سے حصہ طلب کرنے کے لئے بھیجنے کا ارادہ کیا۔ حضرت عائشہؓ نے ان سے کہا کیا رسول اللہ ﷺ نے نہیں فرمایا تھا کہ ہمارا کوئی وارث نہیں ہوگا جو ہم چھوڑیں وہ صدقہ ہے۔

3289: اطراف: مسلم كتاب الجهاد والسير باب قول النبي ﷺ لا نورث ماتركنا فهو صدقة 3290، 3291
تخريج: بخاری كتاب فرض الخمس باب فرض الخمس 3093 كتاب فضائل اصحاب النبي ﷺ باب مناقب قرابة رسول الله ﷺ 3712 كتاب المغازى باب حديث بنى نضير ... 4036 باب غزوة خيبر 4241 كتاب الفرائض باب قول الله تعالىٰ يوصيكم الله فى اولادكم 6726، 6727، 6728، 6730 **نسائی** كتاب قسم الفیء 4141 **ابوداؤد** كتاب الخراج والفیء والامارة باب فى صفايا رسول الله ﷺ من الاموال 2963، 2968، 2969، 2975، 2976، 2977

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا فَهُوَ صَدَقَةٌ [4579]

3290{52} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ أَخْبَرَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَتْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِالْمَدِينَةِ وَفَدَكٍ وَمَا بَقِيَ مِنْ خُمْسِ خَيْبَرَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ إِنَّمَا يَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَالِ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَا أُغَيِّرُ شَيْئًا مِنْ صَدَقَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَالِهَا الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهَا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَأَعْمَلَنَّ فِيهَا بِمَا عَمِلَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبَى أَبُو بَكْرٍ أَنْ

3290:عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہؓ نے انہیں بتایا کہ حضرت فاطمہ بنت رسول ﷺ نے حضرت ابوبکرؓ صدیق سے رسول اللہ ﷺ کی طرف سے اپنی میراث طلب کرنے کے لئے پیغام بھیجا کہ انہیں رسول اللہ ﷺ سے اس میراث میں جو اللہ نے آپؐ فیئ کے طور پر مدینہ اور فدک میں دی تھی اور جو خیبر کے خمس سے باقی بچ گیا تھا۔ حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے ہما را کوئی وارث نہیں ہوگا۔ جو ہم چھوڑیں وہ صدقہ ہے۔ محمد ﷺ کی آل اس مال میں سے کھائے گی اور (حضرت ابوبکرؓ) نے فرمایا میں اللہ کی قسم رسول اللہ ﷺ کے صدقہ کو اس حال سے ذرہ بھی تبدیل نہیں کروں گا جس حال میں وہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں تھا اور میں اس بارہ میں وہی عمل کروں گا جو رسول اللہ ﷺ عمل فرماتے تھے پس حضرت ابوبکرؓ نے کچھ بھی حضرت فاطمہؓ کو دینے سے انکار کر دیا۔ حضرت فاطمہؓ نے حضرت ابوبکرؓ سے اس وجہ سے ناراضگی محسوس کی۔ راوی کہتے ہیں وہ آپؓ سے ناراض رہیں اور

3290 :**اطراف** :**مسلم** كتاب الجهاد والسير باب قول النبى ﷺ لا نورث ماتركنا فهو صدقة 3289، 3291

تخريج: **بخارى** كتاب فرض الخمس باب فرض الخمس 3093 كتاب فضائل اصحاب النبى ﷺ باب مناقب قرابة رسول الله ﷺ 3712 كتاب المغازى باب حديث بنى نضير ... 4036 باب غزوة خيبر 4241 كتاب الفرائض باب قول الله تعالىٰ يوصيكم الله فى اولادكم 6726، 6727، 6728، 6730 **نسائى** كتاب قسم الفىء 4141 **ابو داؤد** كتاب الخراج والفىء والامارة باب فى صفايا رسول الله ﷺ من الاموال 2963، 2968، 2969، 2975، 2976، 2977

يَدْفَعَ إِلَى فَاطِمَةَ شَيْئًا فَوَجَدَتْ فَاطِمَةُ عَلَى أَبِي بَكْرٍ فِي ذَلِكَ قَالَ فَهَجَرَتْهُ فَلَمْ تُكَلِّمْهُ حَتَّى تُوُفِّيَتْ وَعَاشَتْ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ فَلَمَّا تُوُفِّيَتْ دَفَنَهَا زَوْجُهَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ لَيْلًا وَلَمْ يُؤْذِنْ بِهَا أَبَا بَكْرٍ وَصَلَّى عَلَيْهَا عَلِيٌّ وَكَانَ لِعَلِيٍّ مِنَ النَّاسِ وِجْهَةٌ حَيَاةَ فَاطِمَةَ فَلَمَّا تُوُفِّيَت اسْتَنْكَرَ عَلِيٌّ وُجُوهَ النَّاسِ فَالْتَمَسَ مُصَالَحَةَ أَبِي بَكْرٍ وَمُبَايَعَتَهُ وَلَمْ يَكُنْ بَايَعَ تِلْكَ الْأَشْهُرَ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ أَنْ ائْتِنَا وَلَا يَأْتِنَا مَعَكَ أَحَدٌ كَرَاهِيَةَ مَحْضَرِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ عُمَرُ لِأَبِي بَكْرٍ وَاللَّهِ لَا تَدْخُلْ عَلَيْهِمْ وَحْدَكَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَمَا عَسَاهُمْ أَنْ يَفْعَلُوا بِي إِنِّي وَاللَّهِ لَآتِيَنَّهُمْ فَدَخَلَ عَلَيْهِمْ أَبُو بَكْرٍ فَتَشَهَّدَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ ثُمَّ قَالَ إِنَّا قَدْ عَرَفْنَا يَا أَبَا بَكْرٍ فَضِيلَتَكَ وَمَا أَعْطَاكَ اللَّهُ وَلَمْ نَنْفَسْ عَلَيْكَ خَيْرًا سَاقَهُ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَكِنَّكَ اسْتَبْدَدْتَ عَلَيْنَا بِالْأَمْرِ وَكُنَّا نَحْنُ نَرَى لَنَا حَقًّا لِقَرَابَتِنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزَلْ يُكَلِّمُ أَبَا بَكْرٍ حَتَّى فَاضَتْ عَيْنَا أَبِي بَكْرٍ فَلَمَّا تَكَلَّمَ أَبُوبَكْرٍ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَرَابَةُ

انہوں نے آپؓ سے بات نہ کی یہاںتک کہ وفات پا گئیں اور وہ رسول اللہ ﷺ کے بعد چھ ماہ زندہ رہیں۔ جب وہ فوت ہوئیں تو ان کے خاوند حضرت علیؓ بن ابی طالب نے انہیں رات کے وقت دفن کیا اور حضرت ابوبکرؓ کو اس کی اطلاع نہ کی اور حضرت علیؓ نے ان کی نماز(جنازہ) پڑھی۔ حضرت فاطمہؓ کی زندگی میں لوگوں کی توجہ حضرت علیؓ کی جانب تھی جب وہ وفات پا گئیں تو حضرت علیؓ لوگوں کے نزدیک اجنبی ہو گئے انہوں نے حضرت ابوبکرؓ سے مصالحت اور بیعت کا موقعہ تلاش کیا اور انہوں نے ان مہینوں میں بیعت نہیں کی تھی۔ انہوں نے حضرت ابوبکرؓ کو بلا بھیجا کہ آپ میرے پاس آئیں اور آپ کے ساتھ اور کوئی نہ آئے۔ وہ حضرت عمرؓ بن خطاب کے آنے کو پسند نہیں کرتے تھے۔ حضرت عمرؓ نے حضرت ابوبکرؓ سے کہا اللہ کی قسم! آپ ان کے پاس اکیلے نہ جائیں۔ حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا وہ میرے ساتھ کیا کریں گے اللہ کی قسم! میں تو ان کے پاس جاؤں گا۔ پھر حضرت ابوبکرؓ ان کے پاس گئے۔ حضرت علی بن ابی طالبؓ نے تشہد پڑھا پھر کہا اے ابوبکرؓ! ہم نے آپ کی فضیلت اور جو (مقام) اللہ نے آپ کو عطا فرمایا ہے اسے ہم نے پہچانا ہے اور جو خیر اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا فرمائی ہے ہم اس پر حسد نہیں کرتے لیکن آپ نے یہ کام اکیلے اپنے طور

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أَصِلَ مِنْ قَرَابَتِي وَأَمَّا الَّذِي شَجَرَ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ مِنْ هَذِهِ الْأَمْوَالِ فَإِنِّي لَمْ آلُ فِيهَا عَنِ الْحَقِّ وَلَمْ أَتْرُكْ أَمْرًا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ فِيهَا إِلَّا صَنَعْتُهُ فَقَالَ عَلِيٌّ لِأَبِي بَكْرٍ مَوْعِدُكَ الْعَشِيَّةُ لِلْبَيْعَةِ فَلَمَّا صَلَّى أَبُو بَكْرٍ صَلَاةَ الظُّهْرِ رَقِيَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَتَشَهَّدَ وَذَكَرَ شَأْنَ عَلِيٍّ وَتَخَلُّفَهُ عَنِ الْبَيْعَةِ وَعُذْرَهُ بِالَّذِي اعْتَذَرَ إِلَيْهِ ثُمَّ اسْتَغْفَرَ وَتَشَهَّدَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَعَظَّمَ حَقَّ أَبِي بَكْرٍ وَأَنَّهُ لَمْ يَحْمِلْهُ عَلَى الَّذِي صَنَعَ نَفَاسَةً عَلَى أَبِي بَكْرٍ وَلَا إِنْكَارًا لِلَّذِي فَضَّلَهُ اللَّهُ بِهِ وَلَكِنَّا كُنَّا نَرَى لَنَا فِي الْأَمْرِ نَصِيبًا فَاسْتُبِدَّ عَلَيْنَا بِهِ فَوَجَدْنَا فِي أَنْفُسِنَا فَسُرَّ بِذَلِكَ الْمُسْلِمُونَ وَقَالُوا أَصَبْتَ فَكَانَ الْمُسْلِمُونَ إِلَى عَلِيٍّ قَرِيبًا حِينَ رَاجَعَ الْأَمْرَ الْمَعْرُوفَ {53}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ وَالْعَبَّاسَ أَتَيَا أَبَا بَكْرٍ يَلْتَمِسَانِ

پر کر لیا ہے اور ہم سمجھتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ سے قرابت کی وجہ سے ہمارا کوئی حق ہے☆۔ وہ حضرت ابوبکرؓ سے گفتگو کرتے رہے یہانتک کہ حضرت ابوبکرؓ کی آنکھیں ڈبڈبا آئیں۔ پھر جب حضرت ابوبکرؓ نے کلام کیا تو آپؓ نے فرمایا اس کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے رسول اللہ ﷺ کی قرابت مجھے اپنی قرابت سے زیادہ محبوب ہے اور وہ اختلاف رائے جو میرے اور تمہارے درمیان ان اموال کے بارہ میں پیدا ہوا تو اس معاملہ میں میں نے حق کی ادائیگی میں کوئی کمی نہیں کی اور میں نے کوئی بات جسے میں نے رسول اللہ ﷺ کو کرتے دیکھا تھا ترک نہیں کیا بلکہ میں نے ویسے ہی کیا۔ حضرت علیؓ نے حضرت ابوبکرؓ سے کہا بیعت کے لئے شام کا وعدہ ہے۔ جب حضرت ابوبکرؓ نے ظہر کی نماز پڑھائی تو منبر پر چڑھے۔ آپؓ نے تشہد پڑھا اور علیؓ کا معاملہ اور ان کے بیعت سے پیچھے رہ جانے اور ان کے اس عذر کو جو انہوں نے پیش کیا تھا بیان کیا۔ پھر آپؓ نے استغفار کیا اور حضرت علیؓ بن ابی طالب نے تشہد پڑھا اور حضرت ابوبکرؓ کے حق کی عظمت بیان کی اور یہ کہ ان کا حضرت ابوبکرؓ کی بیعت نہ کرنا کسی حسد اور اس فضیلت سے انکار کی وجہ سے نہ تھا جو اللہ تعالیٰ نے

☆ اسْتَبِدَّ بكذا اى انفرد به (لسان العرب والمنجد) بعض لوگ اس غلط فہمی میں مبتلاء ہو جاتے ہیں کہ اس اختلاف کا خلافت سے کوئی تعلق ہے۔ یہ اختلاف رائے صرف اموال فئے کے طرز انتظام کے بارہ میں تھا۔

مِيرَاثَهُمَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا حِينَئِذٍ يَطْلُبَانِ أَرْضَهُ مِنْ فَدَكَ وَسَهْمَهُ مِنْ خَيْبَرَ فَقَالَ لَهُمَا أَبُو بَكْرٍ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ مَعْنَى حَدِيثِ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ثُمَّ قَامَ عَلِيٌّ فَعَظَّمَ مِنْ حَقِّ أَبِي بَكْرٍ وَذَكَرَ فَضِيلَتَهُ وَسَابِقَتَهُ ثُمَّ مَضَى إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَبَايَعَهُ فَأَقْبَلَ النَّاسُ إِلَى عَلِيٍّ فَقَالُوا أَصَبْتَ وَأَحْسَنْتَ فَكَانَ النَّاسُ قَرِيبًا إِلَى عَلِيٍّ حِينَ قَارَبَ الْأَمْرَ الْمَعْرُوفَ [4581,4580]

آپؓ کو دی ہے لیکن ہم سمجھتے تھے کہ معاملہ میں مشورہ لئے بغیر انفرادی طور پر فیصلہ کر دیا گیا ہے تو ہم نے اپنے دل میں کچھ محسوس کیا۔ مسلمان اس بات سے خوش ہوگئے اور انہوں نے کہا آپؓ نے درست بات کہی اور جب انہوں نے امر معروف اختیار کیا تو لوگ حضرت علیؓ سے تعلق رکھنے لگے۔

ایک اور روایت میں ہے حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہؓ اور حضرت عباسؓ، حضرت ابوبکرؓ کے پاس رسول اللہ ﷺ کی میراث مانگنے آئے اور اس وقت وہ دونوں فدک میں آپؐ کی زمین اور خیبر میں آپؐ کا حصہ طلب کر رہے تھے۔ ان دونوں کو حضرت ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔

باقی روایت سابقہ روایت کی طرح ہے مگر اس میں یہ بھی ہے کہ ''پھر حضرت علیؓ کھڑے ہوئے اور حضرت ابوبکرؓ کے حق کی عظمت بیان کی اور آپؓ کی فضیلت اور مسابقت کا ذکر کیا۔ پھر حضرت ابوبکرؓ کی طرف گئے اور آپؓ کی بیعت کی تو لوگ حضرت علیؓ کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا اَصَبْتَ وَاَحْسَنْتَ کہ آپ نے درست کیا اور خوب کیا اور لوگ حضرت علیؓ کے قریب ہوئے جب وہ امر معروف کے قریب ہوئے۔

3291{54} و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ

3291: عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ نے انہیں بتایا کہ حضرت فاطمہؓ بنت رسول ﷺ نے رسول اللہ ﷺ کی وفات

3291: اطراف: **مسلم** كتاب الجهاد والسير باب قول النبي ﷺ لا نورث ما تركنا فهو صدقة 3290، 3291 =

الْحُلْوَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَتْ أَبَا بَكْرٍ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْسِمَ لَهَا مِيرَاثَهَا مِمَّا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهَا أَبُو بَكْرٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ قَالَ وَعَاشَتْ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ وَكَانَتْ فَاطِمَةُ تَسْأَلُ أَبَا بَكْرٍ نَصِيبَهَا مِمَّا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ وَفَدَكٍ وَصَدَقَتِهِ بِالْمَدِينَةِ فَأَبَى أَبُو بَكْرٍ عَلَيْهَا ذَلِكَ وَقَالَ لَسْتُ تَارِكًا شَيْئًا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ بِهِ إِلَّا عَمِلْتُ بِهِ إِنِّي أَخْشَى إِنْ تَرَكْتُ شَيْئًا مِنْ أَمْرِهِ أَنْ أَزِيغَ فَأَمَّا صَدَقَتُهُ بِالْمَدِينَةِ فَدَفَعَهَا عُمَرُ إِلَى عَلِيٍّ

کے بعد حضرت ابوبکرؓ سے رسول اللہ ﷺ کے ترکہ میں سے ان کے لئے وہ میراث تقسیم کریں جو اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو بطور فئے عطا فرمایا تھا ان سے حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے ہمارا کوئی وارث نہیں ہوگا اور جو ہم چھوڑیں وہ صدقہ ہے۔ راوی کہتے ہیں وہ رسول اللہ ﷺ کے بعد چھ ماہ زندہ رہیں۔ حضرت فاطمہؓ حضرت ابوبکرؓ سے اس میں سے جو رسول اللہ ﷺ نے خیبر اور فدک اور مدینہ کے صدقہ میں سے چھوڑا اپنا حصہ مانگتی تھیں۔ حضرت ابوبکرؓ نے ان سے اس کا انکار کیا اور فرمایا میں اس میں سے کچھ بھی چھوڑنے والا نہیں جو رسول اللہ ﷺ اس میں کیا کرتے تھے۔ میں بھی اس میں وہی کروں گا میں ڈرتا ہوں کہ اگر میں اس معاملہ میں کچھ چھوڑوں تو کہیں کج نہ ہو جاؤں جہاں تک آپؐ کے مدینہ والے صدقہ کا تعلق ہے تو وہ حضرت عمرؓ نے حضرت علیؓ اور حضرت عباسؓ کے سپرد کر دیئے تھے اور حضرت علیؓ ان پر اس صدقہ میں غالب آ گئے اور خیبر اور فدک کو حضرت عمرؓ نے اپنے انتظام میں رکھا اور فرمایا یہ دونوں رسول اللہ ﷺ کے صدقات تھے۔ یہ دونوں آپؐ کے ان ذمہ داریوں کی ادائیگی کے لئے اور

= **تخریج: بخاری** كتاب فرض الخمس باب فرض الخمس 3093 كتاب فضائل اصحاب النبى ﷺ باب مناقب قرابة رسول الله ﷺ3712 كتاب المغازى باب حديث بنى نضير ... 4036 باب غزوة خيبر 4241 كتاب الفرائض باب قول الله تعالىٰ يوصيكم الله فى اولادكم 6726 ، 6727 ، 6728 ، 6730 **نسائى** كتاب قسم الفىء4141 **ابو داؤد** كتاب الخراج والفىء والامارة باب فى صفايا رسول الله ﷺ من الاموال 2963 ، 2968 ، 2969 ، 2975 ، 2976 ، 2977

وَعَبَّاسٍ فَغَلَبَهُ عَلَيْهَا عَلِيٌّ وَأَمَّا خَيْبَرُ وَفَدَكُ فَأَمْسَكَهُمَا عُمَرُ وَقَالَ هُمَا صَدَقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتَا لِحُقُوقِهِ الَّتِي تَعْرُوهُ وَنَوَائِبِهِ وَأَمْرُهُمَا إِلَى مَنْ وَلِيَ الْأَمْرَ قَالَ فَهُمَا عَلَى ذَلِكَ إِلَى الْيَوْمِ [4582]

آپؐ کی وقتاً فوقتاً پیش آنے والی ضروریات کے لئے تھے اور اب ان دونوں کا معاملہ اس کے سپرد ہے جو صاحبِ امر ہے۔ راوی کہتے ہیں پس یہ دونوں آج تک اسی طرح ہیں۔

3292{55} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْتَسِمُ وَرَثَتِي دِينَارًا مَا تَرَكْتُ بَعْدَ نَفَقَةِ نِسَائِي وَمَئُونَةِ عَامِلِي فَهُوَ صَدَقَةٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [4584,4583]

3292: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے وارث ایک دینار بھی تقسیم نہیں کریں گے۔ مَیں اپنی بیویوں کے خرچ اور اپنے کارکن کی اجرت کے بعد جو چھوڑ جاؤں وہ صدقہ ہے۔

3293 {56} و حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

3293: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہمارا کوئی وارث نہ ہوگا جو ہم چھوڑیں وہ صدقہ ہے۔

3292 :**اطراف** :**مسلم** کتاب الجهاد والسير باب قول النبی ﷺ لا نورث ماترکنا فهو صدقة 3293

تخريج: بخاری كتاب الوصايا باب نفقة القيم للوقف 2776 كتاب فرض الخمس باب نفقة نساء النبی ﷺ بعد وفاته ... 3096 كتاب الفرائض باب قول النبی ﷺ لا نورث ما تركنا صدقة 6729 **ابو داؤد** كتاب الخراج والفیء والامارة باب فی صفايا رسول الله ﷺ من الاموال 2974

3293 :**اطراف** :**مسلم** کتاب الجهاد والسير باب قول النبی ﷺ لا نورث ماترکنا فهو صدقة 3292

تخريج: بخاری كتاب الوصايا باب نفقة القيم للوقف 2776 كتاب فرض الخمس باب نفقة نساء النبی ﷺ بعد وفاته ... 3096 كتاب الفرائض باب قول النبی ﷺ لا نورث ما تركنا صدقة 6729 **ابو داؤد** كتاب الخراج والفیء والامارة باب فی صفايا رسول الله ﷺ من الاموال 2974

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ [4585]

[17]19: بَاب: كَيْفِيَّةُ قِسْمَةِ الْغَنِيمَةِ بَيْنَ الْحَاضِرِينَ

باب: (جنگ میں) حاضر ہونے والوں میں مالِ غنیمت کی تقسیم کی کیفیت

3294{57} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ كِلَاهُمَا عَنْ سُلَيْمٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَخْضَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ فِي النَّفَلِ لِلْفَرَسِ سَهْمَيْنِ وَلِلرَّجُلِ سَهْمًا و حَدَّثَنَاه ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي النَّفَلِ [4587,4586]

3294: حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مالِ غنیمت میں سے دو حصے گھوڑے اور ایک حصہ آدمی کے لئے تقسیم فرمایا۔ ایک اور روایت میں فِی النَّفَلِ کے الفاظ نہیں ہیں۔

[18]20: بَاب: الْإِمْدَادُ بِالْمَلَائِكَةِ فِي غَزْوَةِ بَدْرٍ وَإِبَاحَةُ الْغَنَائِمِ

باب: غزوۂ بدر میں فرشتوں کی مدد اور غنیمتوں کا جائز ہونا

3295{58} حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي سِمَاكٌ الْحَنَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ

3295: حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطابؓ نے مجھ سے بیان کیا بدر والے دن رسول اللہ ﷺ نے مشرکوں کو دیکھا وہ ایک ہزار تھے

3294 :تخريج: **بخاری** كتاب الجهاد باب سهام الفرس 2863 كتاب المغازی باب غزوة خيبر 4228 **ترمذی** كتاب السير باب فی سهم الخيل 1554 **ابوداؤد** كتاب الجهاد باب فی المشرک يسهم له 2733، 2734، 2735 **ابن ماجه** كتاب الجهاد باب قسمة الغنائم 2854

3295 :تخريج: **بخاری** كتاب الجهاد والسير باب ماقيل فی درع النبی ﷺ والقميص فی الحرب 2915 كتاب المغازی باب قصة غزوة بدر 3952 كتاب التفسير باب قوله سيهزم الجمع ... 4875 باب قوله بل الساعة موعدهم والساعة ادهى وامر ...4877 **ترمذی** كتاب التفسير باب ومن سورة الانفال 3081 **ابوداؤد** كتاب الجهاد باب فی فداء الاسير بالمال 2690

يَقُولُ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ ح و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي أَبُو زُمَيْلٍ هُوَ سِمَاكٌ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ نَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمُشْرِكِينَ وَهُمْ أَلْفٌ وَأَصْحَابُهُ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَتِسْعَةَ عَشَرَ رَجُلًا فَاسْتَقْبَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَةَ ثُمَّ مَدَّ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَهْتِفُ بِرَبِّهِ اللَّهُمَّ أَنْجِزْ لِي مَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ آتِ مَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنْ تُهْلِكْ هَذِهِ الْعِصَابَةَ مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ لَا تُعْبَدْ فِي الْأَرْضِ فَمَا زَالَ يَهْتِفُ بِرَبِّهِ مَادًّا يَدَيْهِ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ حَتَّى سَقَطَ رِدَاؤُهُ عَنْ مَنْكِبَيْهِ فَأَتَاهُ أَبُو بَكْرٍ فَأَخَذَ رِدَاءَهُ فَأَلْقَاهُ عَلَى مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ الْتَزَمَهُ مِنْ وَرَائِهِ وَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ كَفَاكَ مُنَاشَدَتُكَ رَبَّكَ فَإِنَّهُ سَيُنْجِزُ لَكَ مَا وَعَدَكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِأَلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ فَأَمَدَّهُ اللَّهُ بِالْمَلَائِكَةِ قَالَ أَبُو زُمَيْلٍ فَحَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ مِنَ

اور آپؐ کے صحابہؓ تین سو انیس تھے۔ اللہ کے نبی ﷺ نے قبلہ کی طرف منہ کیا پھر اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے اور اپنے رب کو بلند آواز سے پکارتے رہے اے اللہ! جو تو نے میرے ساتھ وعدہ کیا ہے پورا فرما اے اللہ! جو تو نے مجھ سے وعدہ کیا ہے وہ مجھے عطا فرما۔ اے اللہ! اگر تو نے مسلمانوں کا یہ گروہ ہلاک کر دیا تو زمین پر تیری عبادت نہیں کی جائے گی۔ قبلہ کی طرف منہ کئے دونوں ہاتھ پھیلائے آپؐ مسلسل اپنے رب کو بلند آواز سے پکارتے رہے یہاں تک کہ آپؐ کی چادر آپؐ کے کندھے سے گر گئی۔ حضرت ابوبکرؓ آپ کے پاس آئے اور آپ کی چادر اٹھائی اور آپؐ کے کندھوں پر ڈال دی پھر آپؓ رسول اللہ ﷺ کو پیچھے سے چمٹ گئے اور عرض کیا اے اللہ کے نبیؐ! آپؐ کی اپنے رب کے حضور الحاح سے بھری ہوئی دعا آپؐ کے لئے کافی ہے۔ وہ آپؐ سے کئے گئے وعدے ضرور پورے فرمائے گا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی (یاد کرو) جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے اس نے تمہاری التجا کو قبول کر لیا (اس وعدہ کے ساتھ) کہ میں ضرور ایک ہزار قطار در قطار فرشتوں سے تمہاری مدد کروں گا۔ پس اللہ نے ملائکہ کے ذریعہ آپؐ کی مدد فرمائی۔

راوی کہتے ہیں کہ مجھے حضرت ابن عباسؓ نے بتایا کہ اس اثناء میں کہ اس دن مسلمانوں میں سے ایک آدمی

الْمُسْلِمِينَ يَوْمَئِذٍ يَشْتَدُّ فِي أَثَرِ رَجُلٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ أَمَامَهُ إِذْ سَمِعَ ضَرْبَةً بِالسَّوْطِ فَوْقَهُ وَصَوْتَ الْفَارِسِ يَقُولُ أَقْدِمْ حَيْزُومُ فَنَظَرَ إِلَى الْمُشْرِكِ أَمَامَهُ فَخَرَّ مُسْتَلْقِيًا فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ قَدْ خُطِمَ أَنْفُهُ وَشُقَّ وَجْهُهُ كَضَرْبَةِ السَّوْطِ فَاخْضَرَّ ذَلِكَ أَجْمَعُ فَجَاءَ الْأَنْصَارِيُّ فَحَدَّثَ بِذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَدَقْتَ ذَلِكَ مِنْ مَدَدِ السَّمَاءِ الثَّالِثَةِ فَقَتَلُوا يَوْمَئِذٍ سَبْعِينَ وَأَسَرُوا سَبْعِينَ قَالَ أَبُو زُمَيْلٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَلَمَّا أَسَرُوا الْأُسَارَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ مَا تَرَوْنَ فِي هَؤُلَاءِ الْأُسَارَى فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا نَبِيَّ اللَّهِ هُمْ بَنُو الْعَمِّ وَالْعَشِيرَةِ أَرَى أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُمْ فِدْيَةً فَتَكُونُ لَنَا قُوَّةً عَلَى الْكُفَّارِ فَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُمْ لِلْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَرَى يَا ابْنَ الْخَطَّابِ قُلْتُ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَرَى الَّذِي رَأَى أَبُو بَكْرٍ وَلَكِنِّي أَرَى أَنْ تُمَكِّنَّا فَنَضْرِبَ أَعْنَاقَهُمْ فَتُمَكِّنَ عَلِيًّا مِنْ عَقِيلٍ فَيَضْرِبَ عُنُقَهُ وَتُمَكِّنِّي مِنْ فُلَانٍ نَسِيبًا لِعُمَرَ فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ فَإِنَّ هَؤُلَاءِ أَئِمَّةُ الْكُفْرِ

مشرکوں کے ایک آدمی کے پیچھے دوڑ رہا تھا اور وہ (مشرک) اس کے آگے تھا کہ اس نے اوپر سے کوڑا لگنے کی اور گھوڑسوار کی آواز سنی۔ وہ کہہ رہا تھا حیزوم آگے بڑھو! اس نے اپنے آگے مشرک کی طرف دیکھا۔ وہ (مشرک) پشت کے بل گرا۔ اس نے اس کو دیکھا تو اس کی ناک پر زخم تھا اور اس کا چہرہ کوڑے کی مار سے پھٹا ہوا تھا اور اس وجہ سے اس پر نیل پڑ گیا تھا۔ وہ انصاری آیا اور اس نے یہ بات رسول اللہ ﷺ کو بتائی۔ آپؐ نے فرمایا تو نے درست کہا۔ یہ تیسرے آسمان سے (اترنے والی) مدد تھی۔ انہوں نے اس دن ستّر کو قتل کیا اور ستّر کو قیدی بنایا۔ راوی کہتے ہیں حضرت ابن عباسؓ نے کہا جب انہوں نے قیدیوں کو پکڑا۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ سے فرمایا ان قیدیوں کے بارہ میں تمہاری کیا رائے ہے؟ حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا اے اللہ کے نبیؐ! وہ ہمارے چچازاد اور رشتہ دار ہیں۔ میرا خیال ہے آپؐ اُن سے فدیہ لے لیں۔ وہ ہمارے لئے ان کفار کے مقابلہ میں قوت کا باعث ہوگا۔ اور قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اسلام کی طرف رہنمائی فرمائے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے ابن خطاب! تمہاری کیا رائے ہے؟ میں نے کہا نہیں، یارسولؐ اللہ! اللہ کی قسم میری وہ رائے نہیں ہے جو ابوبکرؓ کی رائے ہے۔ بلکہ میری رائے یہ ہے کہ آپ انہیں ہمارے سپرد کردیں۔ ہم ان کی گردنیں مار

وَصَنَادِيدُهَا فَهَوِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَلَمْ يَهْوَ مَا قُلْتُ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ جِئْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ قَاعِدَيْنِ يَبْكِيَانِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي مِنْ أَيِّ شَيْءٍ تَبْكِي أَنْتَ وَصَاحِبُكَ فَإِنْ وَجَدْتُ بُكَاءً بَكَيْتُ وَإِنْ لَمْ أَجِدْ بُكَاءً تَبَاكَيْتُ لِبُكَائِكُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْكِي لِلَّذِي عَرَضَ عَلَيَّ أَصْحَابُكَ مِنْ أَخْذِهِمُ الْفِدَاءَ لَقَدْ عُرِضَ عَلَيَّ عَذَابُهُمْ أَدْنَى مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ شَجَرَةٍ قَرِيبَةٍ مِنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ إِلَى قَوْلِهِ فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا فَأَحَلَّ اللَّهُ الْغَنِيمَةَ لَهُمْ [4588]

دیں اور علیؓ کے سپرد عقیل کریں کہ وہ اس کی گردن مارے اور میرے سپرد فلاں کو کریں جو نسباً حضرت عمرؓ کا رشتہ دار تھا تو میں اس کی گردن ماردوں کیونکہ یہ سب کفار کے لیڈر اور ان کے سردار ہیں رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکرؓ کی بات کو ترجیح دی[1]۔ جب اگلا دن ہوا تو میں آیا اور میری بات کو ترجیح نہ دی، اگلے دن میں آیا تو رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ بیٹھے رو رہے تھے۔ میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! مجھے بتائیے! کس چیز نے آپؐ کو اور آپؐ کے ساتھی کو رُلایا ہے؟ اگر مجھے رونا آیا تو میں بھی رووں گا وگرنہ میں آپ دونوں کے رونے کی طرح رونے کی صورت بناؤں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے رونے کی وجہ یہ ہے جو تمہارے ساتھیوں نے میرے سامنے ان سے فدیہ لینے کی تجویز پیش کی تھی۔ میرے سامنے ان کا عذاب اس درخت سے زیادہ قریب پیش کیا گیا ہے۔ جو درخت اللہ کے نبی ﷺ کے قریب ہی تھا۔ اور اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ ترجمہ: کسی نبی کے لئے جائز نہیں کہ زمین میں خونریز جنگ کے بغیر قیدی بنائے۔ آیت کے اس حصہ تک ''پس جو مالِ غنیمت تم حاصل کرو، اس میں سے حلال اور پاکیزہ کھاؤ۔''[2] پس اللہ نے اُن کے لئے غنیمتیں جائز کر دیں۔

1: اس روایت کا یہ حصہ بخاری میں نہیں ہے۔
2: (الانفال 68 تا 70)

[19]21 :بَاب: رَبْطُ الْأَسِيرِ وَحَبْسُهُ وَجَوَازُ الْمَنِّ عَلَيْهِ

باب:اسیر کو باندھ کر رکھنا اور روک رکھنا اور اس پر احسان کرنے کا جواز

3296{59}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْلًا قِبَلَ نَجْدٍ فَجَاءَتْ بِرَجُلٍ مِنْ بَنِي حَنِيفَةَ يُقَالُ لَهُ ثُمَامَةُ بْنُ أُثَالٍ سَيِّدُ أَهْلِ الْيَمَامَةِ فَرَبَطُوهُ بِسَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ فَخَرَجَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَاذَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ فَقَالَ عِنْدِي يَا مُحَمَّدُ خَيْرٌ إِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَإِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلَى شَاكِرٍ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطَ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَتَرَكَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَ بَعْدَ الْغَدِ فَقَالَ مَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ قَالَ مَا قُلْتُ لَكَ إِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلَى شَاكِرٍ وَإِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطَ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَتَرَكَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَ مِنَ الْغَدِ

3296: سعید بن ابی سعید سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہؓ سے سناوہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے کچھ سوار نجد کی طرف بھیجے۔ وہ بنو حنیفہ کے ایک شخص کو لے کر آئے جو یمامہ کا سردار ثمامہ بن اُثال کہلاتا تھا۔انہوں نے اسے مسجد کے ستونوں میں سے ایک ستون کے ساتھ باندھ دیا۔ رسول اللہ ﷺ اس کے پاس آئے اور فرمایا اے ثمامہ تمہارا کیا خیال ہے؟ اس نے کہا اے محمدؐ میرے پاس خیر (ہی) ہے۔ اگر آپؐ مجھے قتل کر دیں تو ایک قاتل کو قتل کریں گے اور اگر آپؐ احسان فرمائیں تو ایک شکر گزار پر احسان فرمائیں گے۔ اگر آپؐ مال کا مطالبہ کریں تو جس قدر آپؐ فرمائیں گے آپ کو دیا جائے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے (اس کے حال پر) چھوڑ دیا۔ پھر اگلا دن آیا۔ آپؐ نے فرمایا اے ثمامہ! اس نے کہا وہی جو میں آپؐ سے کہہ چکا ہوں کہ اگر آپؐ احسان فرمائیں گے تو ایک شکر گزار پر احسان فرمائیں گے اور اگر آپؐ قتل کریں گے تو ایک قاتل کو قتل کریں گے اور اگر آپؐ مال چاہتے ہیں

3296 :تخريج: **بخارى** كتاب الصلاة باب الاغتسال اذا اسلم 462 باب دخول المشرك المسجد 469 كتاب الخصومات باب التوثق ممن تخشى معرته 2422 باب الربط والحبس فى الحرم 2423 كتاب المغازى باب وفد بنى حنيفة وحديث ثمامة بن اثال 4372 **نسائى** كتاب الطهارة باب تقديم الغسل الكافر اذا اراد ان يسلم 189 كتاب المساجد باب ربط الاسير بسارية المسجد 712 **ابو داؤد** كتاب الجهاد باب فى الاسير يوثق 2679

فَقَالَ مَاذَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ فَقَالَ عِنْدِي مَا قُلْتُ لَكَ إِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلَى شَاكِرٍ وَإِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطَ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْلِقُوا ثُمَامَةَ فَانْطَلَقَ إِلَى نَخْلٍ قَرِيبٍ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ يَا مُحَمَّدُ وَاللَّهِ مَا كَانَ عَلَى الْأَرْضِ وَجْهٌ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ وَجْهِكَ فَقَدْ أَصْبَحَ وَجْهُكَ أَحَبَّ الْوُجُوهِ كُلِّهَا إِلَيَّ وَاللَّهِ مَا كَانَ مِنْ دِينٍ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ دِينِكَ فَأَصْبَحَ دِينُكَ أَحَبَّ الدِّينِ كُلِّهِ إِلَيَّ وَاللَّهِ مَا كَانَ مِنْ بَلَدٍ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ بَلَدِكَ فَأَصْبَحَ بَلَدُكَ أَحَبَّ الْبِلَادِ كُلِّهَا إِلَيَّ وَإِنَّ خَيْلَكَ أَخَذَتْنِي وَأَنَا أُرِيدُ الْعُمْرَةَ فَمَاذَا تَرَى فَبَشَّرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَمِرَ فَلَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ قَالَ لَهُ قَائِلٌ أَصَبَوْتَ فَقَالَ لَا وَلَكِنِّي أَسْلَمْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا وَاللَّهِ لَا يَأْتِيكُمْ مِنَ الْيَمَامَةِ حَبَّةُ حِنْطَةٍ حَتَّى يَأْذَنَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ {60} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى

توجس قدر آپؐ چاہیں گے دیا جائے گا رسول اللہ ﷺ نے اسے (اس کے حال پر) چھوڑ دیا یہانتک کہ اگلا دن ہوا تو آپؐ نے فرمایا اے ثمامہ! کیا خیال ہے؟ اس نے کہا میرے پاس وہی کچھ ہے جس کا میں آپؐ سے (پہلے) اظہار کر چکا ہوں اگر آپؐ احسان فرمائیں تو ایک شکر گزار پر احسان فرمائیں گے اور اگر آپؐ قتل کریں تو ایک قاتل کو قتل کریں گے اور اگر آپؐ کو مال کی طلب ہے تو جس قدر آپؐ فرمائیں گے آپؐ کو دیا جائے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ثمامہ کو آزاد کردو۔ وہ مسجد کے قریب کھجور کے ایک باغ کی طرف گیا غسل کیا پھر مسجد میں داخل ہوا اور کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندہ اور اس کے رسول ہیں۔ اے محمدؐ! اللہ کی قسم! سطح زمین پر آپؐ کے چہرہ سے بڑھ کر کوئی چہرہ مجھے زیادہ مبغوض نہیں تھا اور اب آپؐ کا چہرہ تمام چہروں سے بڑھ کر محبوب ہو گیا ہے۔ اللہ کی قسم! کوئی دین آپؐ کے دین سے بڑھ کر مجھے ناپسند نہیں تھا لیکن اب تمام دینوں سے بڑھ کر آپؐ کا دین مجھے محبوب ہو گیا ہے اور خدا کی قسم آپؐ کے شہر سے بڑھ کر مجھے کسی شہر سے نفرت نہ تھی مگر آپؐ کا شہر مجھے سارے شہروں سے بڑھ کر پیارا ہو گیا ہے۔ آپؐ کے گھڑ سواروں نے مجھے پکڑا جبکہ میں عمرہ پر جا رہا تھا۔ اب آپؐ کا کیا ارشاد ہے؟

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْلًا لَهُ نَحْوَ أَرْضِ نَجْدٍ فَجَاءَتْ بِرَجُلٍ يُقَالُ لَهُ ثُمَامَةُ بْنُ أُثَالٍ الْحَنَفِيُّ سَيِّدُ أَهْلِ الْيَمَامَةِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ إِنْ تَقْتُلْنِي تَقْتُلْ ذَا دَمٍ [4590,4589]

رسول اللہ ﷺ نے اسے بشارت دی اور اسے عمرہ کرنے کا ارشاد فرمایا جب وہ مکہ آیا تو ایک کہنے والے نے اسے کہا کیا تو صابی ہو گیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا نہیں بلکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اسلام قبول کیا ہے۔ اللہ کی قسم! تمہارے پاس یمامہ سے گندم کا ایک دانہ بھی نہیں آئے گا یہانتک کہ رسول اللہ ﷺ اس بارہ میں اجازت مرحمت فرمائیں۔ ایک اور روایت میں (قِبَلَ نَجْدٍ کی بجائے) نَحْوَ اَرْضِ نَجْدٍ کے الفاظ ہیں اور (مِنْ بَنِي حَنِيْفَةَ يُقَالُ لَهُ ثُمَامَةُ بْنُ أُثَالٍ کی بجائے) يُقَالُ لَهُ ثُمَامَةُ بْنُ أُثَالٍ الْحَنَفِيُّ کے الفاظ ہیں اور (اِنْ تَقْتُلْ کی بجائے) اِنْ تَقْتُلْنِيْ کے الفاظ ہیں۔

[20]22: بَاب: إِجْلَاءُ الْيَهُودِ مِنَ الْحِجَازِ

باب: یہود کی حجاز سے جلاوطنی

3297{61} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْطَلِقُوا إِلَى يَهُودَ فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى جِئْنَاهُمْ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

3297: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں اس اثناء میں کہ ہم مسجد میں تھے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا یہود کی طرف چلو۔ ہم آپؐ کے ساتھ نکلے یہانتک کہ ان کے پاس پہنچے۔ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور انہیں پکارا اور فرمایا اے یہود کے گروہ! اسلام قبول کرو، سلامتی

3297 :تخریج: بخاری كتاب الجزية باب اخراج اليهود من جزيرة العرب 3167 كتاب الاكراه باب فى بيع المكره ونحوه فى الحق وغيره 6944 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب قوله تعالىٰ وكان الانسان اكثر شئ جدلًا 7348 **ابو داؤد** كتاب الخراج والفيء والامارة باب كيف كان اخراج اليهود من المدينة 3003

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَاهُمْ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ يَهُودَ أَسْلِمُوا تَسْلَمُوا فَقَالُوا قَدْ بَلَّغْتَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ أُرِيدُ أَسْلِمُوا تَسْلَمُوا فَقَالُوا قَدْ بَلَّغْتَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ أُرِيدُ فَقَالَ لَهُمُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ اعْلَمُوا أَنَّمَا الْأَرْضُ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنِّي أُرِيدُ أَنْ أُجْلِيَكُمْ مِنْ هَذِهِ الْأَرْضِ فَمَنْ وَجَدَ مِنْكُمْ بِمَالِهِ شَيْئًا فَلْيَبِعْهُ وَإِلَّا فَاعْلَمُوا أَنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ [4591]

میں آجاؤ گے۔ انہوں نے کہا اے ابوالقاسم! آپؐ نے (پیغام) پہنچا دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا میں یہی چاہتا ہوں تم اسلام قبول کرو تو سلامتی میں آجاؤ گے۔ انہوں نے کہا اے ابوالقاسم! آپؐ نے (پیغام) پہنچا دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا میں یہی چاہتا ہوں۔ پھر آپؐ نے انہیں تیسری مرتبہ فرمایا اور فرمایا جان لو زمین تو صرف اللہ اور اس کے رسولؐ کی ہے اور چاہتا ہوں کہ تمہیں اس زمین سے جلاوطن کر دوں تو تم میں سے جس نے اپنے مال سے کچھ حاصل کر لیا ہے وہ اس کو بیچ دے، وگرنہ تم جان لو کہ زمین اللہ اور اس کے رسولؐ کی ہے۔

3298{62} وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا و قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ يَهُودَ بَنِي النَّضِيرِ وَقُرَيْظَةَ حَارَبُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَجْلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي النَّضِيرِ وَأَقَرَّ قُرَيْظَةَ وَمَنَّ عَلَيْهِمْ حَتَّى حَارَبَتْ قُرَيْظَةُ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَتَلَ رِجَالَهُمْ وَقَسَمَ نِسَاءَهُمْ وَأَوْلَادَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بَيْنَ

3298: حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ بنونضیر اور قریظہ کے یہود نے رسول اللہ ﷺ سے جنگ کی رسول اللہ ﷺ نے بنونضیر کو جلاوطن کر دیا اور قریظہ کو ٹھہرے رہنے دیا اور ان پر احسان فرمایا یہانتک کہ اس کے بعد قریظہ نے (بھی) جنگ کی آپ نے ان کے آدمیوں کو قتل کیا اور ان کی عورتوں اور ان کی اولاد اور ان کے اموال کو مسلمانوں کے درمیان تقسیم فرما دیا سوائے اس کے کہ ان میں سے بعض رسول اللہ ﷺ سے مل گئے تو آپؐ نے انہیں امان دی اور انہوں نے اسلام قبول کیا۔ اور رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کے

3298 :تخريج: **بخاری** كتاب المغازى باب حديث بني نضير ... 4028 **ابو داؤد** كتاب الخراج والفيء والامارة باب في خبر النضير 3005

الْمُسْلِمِينَ إِلَّا أَنَّ بَعْضَهُمْ لَحِقُوا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآمَنَهُمْ وَأَسْلَمُوا وَأَجْلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُودَ الْمَدِينَةِ كُلَّهُمْ بَنِي قَيْنُقَاعَ وَهُمْ قَوْمُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ وَيَهُودَ بَنِي حَارِثَةَ وَكُلَّ يَهُودِيٍّ كَانَ بِالْمَدِينَةِ و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثَ وَحَدِيثُ ابْنِ جُرَيْجٍ أَكْثَرُ وَأَتَمُّ [4593,4592]

سب یہودیوں بنوقینقاع جو حضرت عبداللہؓ بن سلام کی قوم تھی اور بنی حارثہ کے یہود اور ہر اس یہودی کو جو مدینہ میں تھا جلاوطن کر دیا۔[1]

[21]23: بَاب: إِخْرَاجُ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ

باب: یہود اور نصاریٰ کا جزیرۂ عرب سے اخراج

3299{63} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ

3299: حضرت جابر بن عبداللہؓ کہتے ہیں انہیں حضرت عمرؓ بن خطاب نے بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا میں یہود اور نصاریٰ کو ضرور جزیرۂ عرب سے نکال دوں گا اور مسلمانوں کے سوا کسی کو نہ چھوڑوں گا[2]۔

3299: تخریج: ترمذی کتاب السیر باب ماجاء فی اخراج الیهود والنصاری من جزیرة العرب 1606، 1607 **ابو داؤد** کتاب الخراج والفیء والامارة باب فی اخراج الیهود من جزیرة العرب 3030

1: حضرت ابو ہریرہؓ حضور ﷺ کی وفات سے صرف تین سال قبل اسلام لائے اس روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت یہود کی آبادی خاصی تعداد میں مدینہ میں موجود تھی۔ اس لئے بنوقریظہ کے قتلِ عام کی روایات میں مبالغہ کا عنصر شامل معلوم ہوتا ہے۔

2: یہ اور اس مضمون کی دوسری احادیث کو پڑھتے ہوئے اس آیت کے مضمون کو مدنظر رکھنا چاہئے کہ لَا يَنْهَاكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ.........الآية (الممتحنه :9)

اللَّه يَقُولُ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَأُخْرِجَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ حَتَّى لَا أَدَعَ إِلَّا مُسْلِمًا و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ح و حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [4595,4594]

[22] 24: بَاب: جَوَازُ قِتَالِ مَنْ نَقَضَ الْعَهْدَ وَجَوَازُ إِنْزَالِ أَهْلِ الْحِصْنِ عَلَى حُكْمِ حَاكِمٍ عَدْلٍ أَهْلٍ لِلْحُكْمِ

باب: جو عہد توڑے اس سے لڑائی جائز ہے اور قلعہ والوں کو منصف حاکم کے حکم پر جو فیصلہ کی اہلیت رکھتا ہو اُتارنے کا جواز

3300{64} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ

3300: حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ اہل قریظہ اس شرط پر نیچے اُترے کہ حضرت سعد بن معاذؓ (ان کا) فیصلہ کریں۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت سعدؓ کو بلا بھیجا۔ وہ آپ کے پاس ایک گدھے پر (سوار) آئے جب وہ مسجد کے قریب

3300 : تخريج: بخاری كتاب الجهاد والسير باب اذا نزل العدو على حكم رجل 3043 كتاب مناقب الانصار باب مناقب سعد بن معاذ 3804 كتاب المغازى باب مرجع النبى ﷺ من الاحزاب ومخرجه الى بنى قريظة 4121، 4122 كتاب الاستئذان باب قول النبى ﷺ قوموا الى سيدكم 6262 **ابو داؤد** كتاب الادب باب ما جاء فى القيام 2515، 2516

سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ نَزَلَ أَهْلُ قُرَيْظَةَ عَلَى حُكْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى سَعْدٍ فَأَتَاهُ عَلَى حِمَارٍ فَلَمَّا دَنَا قَرِيبًا مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْأَنْصَارِ قُومُوا إِلَى سَيِّدِكُمْ أَوْ خَيْرِكُمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ نَزَلُوا عَلَى حُكْمِكَ قَالَ تَقْتُلُ مُقَاتِلَتَهُمْ وَتَسْبِي ذُرِّيَّتَهُمْ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَيْتَ بِحُكْمِ اللَّهِ وَرُبَّمَا قَالَ قَضَيْتَ بِحُكْمِ الْمَلِكِ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ الْمُثَنَّى وَرُبَّمَا قَالَ قَضَيْتَ بِحُكْمِ الْمَلِكِ

وحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ حَكَمْتَ فِيهِمْ بِحُكْمِ اللَّهِ وَقَالَ مَرَّةً لَقَدْ حَكَمْتَ بِحُكْمِ الْمَلِكِ [4597,4596]

پہنچے تو رسول اللہ ﷺ نے انصار سے فرمایا اپنے سردار یا اپنے بزرگ کے لئے کھڑے ہو جاؤ۔ پھر فرمایا یہ اس شرط پر اترے ہیں کہ تم فیصلہ کرو۔ انہوں نے کہا ان کے جولڑتے رہیں ان کو قتل کیا جائے اور ان کی ذریت قیدی بنائی جائے۔ راوی کہتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا تم نے اللہ کے حکم کے مطابق اور (راوی نے) بعض دفعہ کہا تم نے بادشاہ کے حکم کے مطابق فیصلہ کیا ہے۔ ابن مثنّی نے یہ ذکر نہیں کیا کہ بعض اوقات۔ راوی نے کہا تم نے بادشاہ کے فیصلہ کے مطابق فیصلہ کیا۔

شعبہ بھی اسی سند سے روایت کرتے ہیں اور وہ اپنی روایت میں کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم نے ان کے بارہ میں اللہ کے فیصلہ کے مطابق فیصلہ کیا ہے اور (راوی نے ایک دفعہ) کہا تم نے بادشاہ کے حکم کے مطابق فیصلہ کیا ہے۔

3301{ 65} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ

3301: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ خندق کے دن سعدؓ زخمی ہوئے۔ ان کو قریش کے ایک

3301 : **اطراف: مسلم** كتاب الجهاد والسير باب جواز قتال من نقض العهد وجواز انزال اهل الحصن ... 3302

تخريج: بخاری كتاب الصلاة باب الخيمة في المسجد للمرضى وغيرهم 463 كتاب الجهاد والسير باب الغسل بعد الحرب والغبار 2813 كتاب المغازى باب مرجع النبى ﷺ من الاحزاب ومخرجه الى بنى قريظة ... 4117، 4122 **نسائى** كتاب المساجد ضرب الخباء في المساجد ...710 **ابو داؤد** كتاب الجنائز باب في العيادة ..3101

ابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ ابْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُصِيبَ سَعْدٌ يَوْمَ الْخَنْدَقِ رَمَاهُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهُ ابْنُ الْعَرِقَةِ رَمَاهُ فِي الْأَكْحَلِ فَضَرَبَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْمَةً فِي الْمَسْجِدِ يَعُودُهُ مِنْ قَرِيبٍ فَلَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْخَنْدَقِ وَضَعَ السِّلَاحَ فَاغْتَسَلَ فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ وَهُوَ يَنْفُضُ رَأْسَهُ مِنَ الْغُبَارِ فَقَالَ وَضَعْتَ السِّلَاحَ وَاللَّهِ مَا وَضَعْنَاهُ اخْرُجْ إِلَيْهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَيْنَ فَأَشَارَ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ فَقَاتَلَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلُوا عَلَى حُكْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُكْمَ فِيهِمْ إِلَى سَعْدٍ قَالَ فَإِنِّي أَحْكُمُ فِيهِمْ أَنْ تُقْتَلَ الْمُقَاتِلَةُ وَأَنْ تُسْبَى الذُّرِّيَّةُ وَالنِّسَاءُ وَتُقْسَمَ أَمْوَالُهُمْ

{66} و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ قَالَ أَبِي فَأُخْبِرْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ حَكَمْتَ فِيهِمْ بِحُكْمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

[4599,4598]

شخص نے جس کا نام ابن عرقہ تھا تیر مارا۔اس نے ان کی رگ میں مارا۔رسول اللہ ﷺ نے ان کا خیمہ مسجد میں لگوا دیا۔آپؐ قریب سے ان کی عیادت کرتے۔جب رسول اللہ ﷺ خندق سے واپس لوٹے آپؐ نے ہتھیار رکھ دیئے اور غسل کیا تو حضرت جبرائیل آپؐ کے پاس آئے اور وہ اپنے سر سے غبار جھاڑ رہے تھے۔انہوں نے کہا آپؐ نے ہتھیار رکھ دیئے ہیں اللہ کی قسم! ہم نے نہیں رکھے۔ان کی طرف نکلئے۔رسول اللہ ﷺ نے پوچھا کدھر تو انہوں نے بنوقریظہ کی طرف اشارہ کیا۔رسول اللہ ﷺ نے ان سے لڑائی کی۔وہ رسول اللہ ﷺ کے حکم پر اُترے۔رسول اللہ ﷺ نے ان کے بارہ میں فیصلہ (کرنے کا اختیار) سعدؓ کے سپرد کیا۔انہوں نے کہا میں ان کے بارہ میں یہ فیصلہ کرتا ہوں کہ ان میں سے جو لڑتے رہیں قتل کئے جائیں اور ان کے بچے اور عورتیں قیدی بنائے جائیں اور ان کے اموال تقسیم کئے جائیں۔

ایک اور روایت میں ہے کہ ہشام بیان کرتے ہیں کہ میرے والد نے بتایا کہ مجھے کہا گیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم نے اللہ عزّ وجل کے فیصلہ کے مطابق فیصلہ کیا ہے۔

3302{67} حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ سَعْدًا قَالَ وَتَحَجَّرَ كَلْمُهُ لِلْبُرْءِ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنْ لَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أُجَاهِدَ فِيكَ مِنْ قَوْمٍ كَذَّبُوا رَسُولَكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخْرَجُوهُ اللَّهُمَّ فَإِنْ كَانَ بَقِيَ مِنْ حَرْبِ قُرَيْشٍ شَيْءٌ فَأَبْقِنِي أُجَاهِدْهُمْ فِيكَ اللَّهُمَّ فَإِنِّي أَظُنُّ أَنَّكَ قَدْ وَضَعْتَ الْحَرْبَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَإِنْ كُنْتَ وَضَعْتَ الْحَرْبَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَافْجُرْهَا وَاجْعَلْ مَوْتِي فِيهَا فَانْفَجَرَتْ مِنْ لَبَّتِه فَلَمْ يَرُعْهُمْ وَفِي الْمَسْجِد مَعَهُ خَيْمَةٌ مِنْ بَنِي غِفَارٍ إِلَّا وَالدَّمُ يَسِيلُ إِلَيْهِمْ فَقَالُوا يَا أَهْلَ الْخَيْمَةِ مَا هَذَا الَّذِي يَأْتِينَا مِنْ قِبَلِكُمْ فَإِذَا سَعْدٌ جُرْحُهُ يَغِذُّ دَمًا فَمَاتَ مِنْهَا {68}و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَانْفَجَرَ مِنْ لَيْلَتِهِ فَمَا زَالَ يَسِيلُ حَتَّى مَاتَ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ فَذَاكَ حِينَ يَقُولُ الشَّاعِرُ

3302:حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضرت سعدؓ نے دعا کی جبکہ ان کا زخم مندمل ہونے کے لئے خشک ہونے کو تھا اے اللہ! تو جانتا ہے کہ مجھے اس بات سے بڑھ کر کوئی چیز محبوب نہیں کہ میں تیری راہ میں اس قوم سے جنگ کروں جنہوں نے تیرے رسول ﷺ کی تکذیب کی ہے اور آپؐ کو (وطن سے) نکالا۔ اے اللہ! اگر قریش سے کوئی لڑائی باقی ہے تو مجھے باقی رکھ میں تیرے لئے ان سے جہاد کروں گا اے اللہ! میرا خیال ہے کہ تو نے ہماری اور ان کی لڑائی ختم کر دی ہے۔ پس اگر تو نے ہمارے اور ان کے درمیان لڑائی کو ختم کر دیا ہے تو تُو اس زخم کو کھول دے اور اسی میں مجھے موت دے پھر وہ زخم سینہ کے اوپر کے حصہ سے کھل گیا اور لوگوں کو احساس نہ ہوا۔ اور مسجد میں ان کے ساتھ بنی غفار کا خیمہ تھا اور خون ان کی طرف بہہ رہا تھا۔ انہوں نے کہا اے خیمے والو! یہ کیا ہے جو تمہاری طرف سے ہماری طرف آ رہا ہے۔ دیکھا کہ سعدؓ کے زخم سے خون بہہ رہا ہے اور وہ اسی سے فوت ہو گئے۔ ایک اور روایت میں یہ ہے کہ فَانْفَجَرَ مِنْ لَيْلَتِهِ فَمَازَالَ حَتَّى مَاتَ اسی رات زخم کھل گیا اور خون بہتا رہا یہاں تک کہ وہ فوت ہو گئے اور اس روایت

3302 :اطراف : **مسلم** كتاب الجهاد والسير باب جواز قتال من نقض العهد وجواز انزال اهل الحصن ... 3301
تخريج: بخارى كتاب الصلاة باب الخيمة فى المسجد للمرضى وغيرهم 463 كتاب الجهاد والسير باب الغسل بعد الحرب والغبار 2813 كتاب المغازى باب مرجع النبى ﷺ من الاحزاب ومخرجه الى بنى قريظة ... 4117، 4122 **نسائى** كتاب المساجد ضرب الخباء فى المساجد ...710 **ابوداؤد** كتاب الجنائز ..3101

أَلَا يَا سَعْدُ سَعْدَ بَنِي مُعَاذٍ
فَمَا فَعَلَتْ قُرَيْظَةُ وَالنَّضِيرُ
لَعَمْرُكَ إِنَّ سَعْدَ بَنِي مُعَاذٍ
غَدَاةَ تَحَمَّلُوا لَهُوَ الصَّبُورُ
تَرَكْتُمْ قِدْرَكُمْ لَا شَيْءَ فِيهَا
وَقِدْرُ الْقَوْمِ حَامِيَةٌ تَفُورُ
وَقَدْ قَالَ الْكَرِيمُ أَبُو حُبَابٍ
أَقِيمُوا قَيْنُقَاعُ وَلَا تَسِيرُوا
وَقَدْ كَانُوا بِبَلْدَتِهِمْ ثِقَالًا
كَمَا ثَقُلَتْ بِمَيْطَانَ الصُّخُورُ
[4401,4600]

میں یہ اضافہ ہے شاعر کہتا ہے۔
اے سعد، بنی معاذ کے سعد، قریظہ اور نضیر نے کیا کیا تھا؟ تیری عمر کی قسم بنی معاذ کا سعد ہی (دراصل تکلیف لے جانے والا تھا۔ جس دن انہوں نے کوچ کیا اور تم اپنی ہانڈی خالی چھوڑ گئے جس میں کچھ نہیں جبکہ ان لوگوں کی ہنڈیا گرم اور جوش زن ہے۔ اور معزز ابو حباب نے کہا اے قینقاع ٹھہرے رہنا اور چل نہ پڑنا اور اپنے علاقہ میں مضبوطی سے قائم ہیں جس طرح میطان☆ کی چٹانیں مضبوطی سے قائم ہیں۔

[23]25:بَاب:الْمُبَادَرَةُ بِالْغَزْوِ وَتَقْدِيمُ أَهَمِّ الْأَمْرَيْنِ الْمُتَعَارِضَيْنِ

باب: غزوہ میں جلدی کرنا اور دو معارض باتوں میں سے اہم کو ترجیح دینا

3303{69} و حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَادَى فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ انْصَرَفَ عَنِ الْأَحْزَابِ أَنْ لَا يُصَلِّيَنَّ أَحَدٌ الظُّهْرَ إِلَّا فِي بَنِي قُرَيْظَةَ فَتَخَوَّفَ نَاسٌ فَوْتَ الْوَقْتِ فَصَلَّوْا دُونَ بَنِي قُرَيْظَةَ وَقَالَ

3303:حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں جس دن رسول اللہ ﷺ احزاب سے لوٹے آپؐ نے ہمارے درمیان منادی کروائی کہ تم میں سے ہر ایک بنی قریظہ میں نماز ظہر ادا کرے بعض لوگ وقت نکل جانے سے ڈرے اور انہوں نے نماز بنی قریظہ سے ورے پڑھ لی۔ دوسرے لوگوں نے کہا ہم تو وہیں نماز پڑھیں گے جہاں رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز

☆ میطان ایک پہاڑ کا نام ہے جو مزینہ قبیلہ کے علاقہ میں ہے۔

3303 : تخریج:بخاری کتاب صلاة الخوف باب صلاة الطالب المطلوب راكبا 946 باب مرجع النبی ﷺ من الاحزاب ومخرجه الى بنی قريظة 4119

آخَرُونَ لَا نُصَلِّي إِلَّا حَيْثُ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ فَاتَنَا الْوَقْتُ قَالَ فَمَا عَنَّفَ وَاحِدًا مِنَ الْفَرِيقَيْنِ [4602]

پڑھنے کا ارشادفرمایا ہے۔اگر چہ وقت نکل جائے۔ راوی کہتے ہیں آپؐ دونوں گروہوں میں سے کسی پر بھی ناراض نہ ہوئے۔

[24]26:بَاب:رَدُّ الْمُهَاجِرِينَ إِلَى الْأَنْصَارِ مَنَائِحَهُمْ مِنَ الشَّجَرِ وَالثَّمَرِ حِينَ اسْتَغْنَوْا عَنْهَا بِالْفُتُوحِ

باب: مہاجرینؓ کا انصارؓ کوان کے درختوں اور پھلوں کے عطیے واپس کرنا جب فتوحات کے نتیجہ میں وہ ان سے مستغنی ہو گئے

3304{70} و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُونَ مِنْ مَكَّةَ الْمَدِينَةَ قَدِمُوا وَلَيْسَ بِأَيْدِيهِمْ شَيْءٌ وَكَانَ الْأَنْصَارُ أَهْلَ الْأَرْضِ وَالْعَقَارِ فَقَاسَمَهُمُ الْأَنْصَارُ عَلَى أَنْ أَعْطَوْهُمْ أَنْصَافَ ثِمَارِ أَمْوَالِهِمْ كُلَّ عَامٍ وَيَكْفُونَهُمُ الْعَمَلَ وَالْمَئُونَةَ وَكَانَتْ أُمُّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَهِيَ تُدْعَى أُمَّ سُلَيْمٍ وَكَانَتْ أُمُّ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ كَانَ أَخًا لِأَنَسٍ لِأُمِّهِ وَكَانَتْ أَعْطَتْ أُمُّ أَنَسٍ

3304 : ابن شہاب حضرت انسؓ بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا جب مہاجر مکہ سے مدینہ آئے، وہ آئے اور وہ خالی ہاتھ تھے اور انصارؓ زمینوں اور جائیداد کے مالک تھے۔انصارؓ نے ان کے ساتھ اپنے اموال اس طرح تقسیم کئے کہ ہر سال اپنے اموال کی آدھی پیداوار انہیں دیتے اور ان کو کام اور محنت سے مستغنی کرتے اور حضرت انسؓ بن مالک کی والدہ جن کا نام امّ سلیمؓ تھا اور جو حضرت عبداللہؓ بن ابی طلحہ کی (بھی) والدہ تھیں اور وہ حضرت انسؓ کے ماں کی طرف سے بھائی تھے۔ امّ انسؓ نے رسول اللہ ﷺ کو کھجور کا پھلدار درخت دیا۔رسول اللہ ﷺ نے وہ امّ ایمنؓ کو جو آپؐ کی

3304 :اطراف : **مسلم** كتاب الجهاد والسير باب رد المهاجرين الى الانصار منائحهم من الشجر... 3305

تخريج: بخاری كتاب الهبة وفضلها باب فضل المنيحة... 2630 كتاب فرض الخمس باب كيف قسم النبی ﷺ قريظة والنضير 3128 كتاب المغازى باب حديث بنى نضير 4030 باب مرجع النبی ﷺ من الاحزاب ومخرجه الى بنى قريظة... 4120

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِذَاقًا لَهَا فَأَعْطَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّ أَيْمَنَ مَوْلَاتَهُ أُمَّ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا فَرَغَ مِنْ قِتَالِ أَهْلِ خَيْبَرَ وَانْصَرَفَ إِلَى الْمَدِينَةِ رَدَّ الْمُهَاجِرُونَ إِلَى الْأَنْصَارِ مَنَائِحَهُمُ الَّتِي كَانُوا مَنَحُوهُمْ مِنْ ثِمَارِهِمْ قَالَ فَرَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أُمِّي عِذَاقَهَا وَأَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّ أَيْمَنَ مَكَانَهُنَّ مِنْ حَائِطِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَكَانَ مِنْ شَأْنِ أُمِّ أَيْمَنَ أُمِّ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهَا كَانَتْ وَصِيفَةً لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَكَانَتْ مِنَ الْحَبَشَةِ فَلَمَّا وَلَدَتْ آمِنَةُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا تُوُفِّيَ أَبُوهُ فَكَانَتْ أُمُّ أَيْمَنَ تَحْضُنُهُ حَتَّى كَبِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْتَقَهَا ثُمَّ أَنْكَحَهَا زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ ثُمَّ تُوُفِّيَتْ بَعْدَ مَا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسَةِ أَشْهُرٍ [4603]

آزاد کردہ اور حضرت اُسامہ بن زیدؓ کی والدہ تھیں عطا فرما دیا۔ ابن شہاب کہتے ہیں مجھے حضرت انس بن مالکؓ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ جب اہل خیبر کی جنگ سے فارغ ہوئے اور مدینہ لوٹے تو مہاجروںؓ نے انصارؓ کو ان کے عطایا وہ جو انہوں نے ان کو اپنے پھلوں میں سے دیئے تھے واپس لوٹا دیئے۔ راوی کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے میری والدہ کو ان کے درخت واپس کر دیئے اور رسول اللہ ﷺ نے ام ّایمنؓ کو اپنے باغ میں سے ان کے بدلہ دے دیا۔ ابن شہاب کہتے ہیں ام ّایمنؓ حضرت اسامہ بن زیدؓ کی والدہ اور وہ حضرت عبد اللہؓ بن عبد المطلب کی خادمہ تھیں جن کا تعلق حبشہ سے تھا۔ جب حضرت آمنہؓ نے رسول اللہ ﷺ کو آپؐ کے والدؓ کی وفات کے بعد جنم دیا تو ام ایمنؓ آپؐ کی حضانت کرتی تھیں یہانتک کہ رسول اللہ ﷺ بڑے ہوئے تو آپؐ نے انہیں آزاد کر دیا۔ پھر ان کا نکاح حضرت زیدؓ بن حارثہ سے کر دیا۔ وہ رسول اللہ ﷺ کی وفات کے پانچ ماہ بعد فوت ہوئیں۔

3305{71} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ

3305:حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص (ابن شیبہ کی روایت میں رَجُلًا کا لفظ ہے حامد اور

3305:اطراف :**مسلم** كتاب الجهاد والسير باب رد المهاجرين الى الانصار منائحهم من الشجر... 3304

تخريج: **بخارى** كتاب الهبة وفضلها باب فضل المنيحة... 2630 كتاب فرض الخمس باب كيف قسم النبى ﷺ قريظة والنضير 3128 كتاب المغازى باب حديث بنى نضير 4030 باب مرجع النبى ﷺ من الاحزاب ومخرجه الى بنى قريظة...4120

عَبْد الْأَعْلَى الْقَيْسِيُّ كُلُّهُمْ عَنِ الْمُعْتَمِرِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا وَقَالَ حَامِدٌ وَابْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَنَّ الرَّجُلَ كَانَ يَجْعَلُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّخَلَاتِ مِنْ أَرْضِهِ حَتَّى فُتِحَتْ عَلَيْهِ قُرَيْظَةُ وَالنَّضِيرُ فَجَعَلَ بَعْدَ ذَلِكَ يَرُدُّ عَلَيْهِ مَا كَانَ أَعْطَاهُ قَالَ أَنَسٌ وَإِنَّ أَهْلِي أَمَرُونِي أَنْ آتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْأَلَهُ مَا كَانَ أَهْلُهُ أَعْطَوْهُ أَوْ بَعْضَهُ وَكَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَعْطَاهُ أُمَّ أَيْمَنَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِيهِنَّ فَجَاءَتْ أُمُّ أَيْمَنَ فَجَعَلَتِ الثَّوْبَ فِي عُنُقِي وَقَالَتْ وَاللَّهِ لَا نُعْطِيكَاهُنَّ وَقَدْ أَعْطَانِيهِنَّ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُمَّ أَيْمَنَ اتْرُكِيهِ وَلَكِ كَذَا وَكَذَا وَتَقُولُ كَلَّا وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَجَعَلَ يَقُولُ كَذَا حَتَّى أَعْطَاهَا عَشْرَةَ أَمْثَالِهِ أَوْ قَرِيبًا مِنْ عَشْرَةِ أَمْثَالِهِ[4604]

ابن عبدالاعلیٰ کی روایت میں اَلــرَّجُــل کالفظ ہے) رسول اللہ ﷺ کو اپنی زمین میں سے درخت دیتا تھا یہانتک کہ قریظہ اور نضیر پر آپؐ کو فتح عطا کر دی گئی۔ تو آپؐ نے ہر شخص کو جو کچھ اس نے آپؐ کو دیا تھا واپس کرنا شروع کر دیا۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں مجھے میرے گھر والوں نے کہا کہ میں نبی ﷺ کے پاس جاؤں اور جو کچھ ان کے گھر والوں نے آپؐ کو دیا ہے آپؐ سے مانگوں۔ رسول اللہ ﷺ وہ امّ ایمن کو عطا فرما چکے تھے۔ میں نبی ﷺ کے پاس آیا۔ آپؐ نے وہ مجھے دے دیا پھر امّ ایمن ؓ آئیں اور میری گردن میں کپڑا ڈال کر کہنے لگیں اللہ کی قسم! ہم تمہیں وہ نہ دیں گے جو آپؐ نے ہمیں دیئے ہیں۔ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا اے امّ ایمن اسے چھوڑ دو اور تمہارے لئے یہ یہ ہوگا۔ انہوں نے کہا ہرگز نہیں اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ آپؐ اسی طرح فرماتے رہے یہاں تک کہ آپؐ نے اسے دس گنا یا تقریباً دس گنا عطا فرمایا۔

[25]27:بَاب: أَخْذُ الطَّعَامِ مِنْ اَرْضِ الْعَدُوِّ

دارالحرب میں سے کھانا لینے کا بیان

3306{72} حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ أَصَبْتُ جِرَابًا مِنْ شَحْمٍ يَوْمَ خَيْبَرَ قَالَ فَالْتَزَمْتُهُ فَقُلْتُ لَا أُعْطِي الْيَوْمَ أَحَدًا مِنْ هَذَا شَيْئًا قَالَ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَبَسِّمًا [4605]

3306:حضرت عبد اللہ بن مغفلؓ سے روایت ہے خیبر کے دن مجھے چربی کی ایک تھیلی ملی جسے میں نے سنبھال لیا اور میں نے کہا آج میں اس میں سے کسی کو کوئی چیز نہ دوں گا وہ کہتے ہیں میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو رسول اللہ ﷺ تبسم فرما رہے تھے۔

3307{73}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُغَفَّلٍ يَقُولُ رُمِيَ إِلَيْنَا جِرَابٌ فِيهِ طَعَامٌ وَشَحْمٌ يَوْمَ خَيْبَرَ فَوَثَبْتُ لِآخُذَهُ قَالَ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا

3307:حُمید بن ہلال کہتے ہیں میں نے حضرت عبداللہ بن مغفلؓ سے سنا وہ کہتے تھے خیبر کے دن کسی نے ہماری طرف ایک تھیلی جس میں چربی اور کھانا تھا ہماری طرف پھینکی۔ میں اسے پکڑنے کے لئے لپکا۔ وہ کہتے ہیں میں نے پیچھے دیکھا تو رسول اللہ ﷺ (کو کھڑے پایا) میں آپؐ سے شرما گیا۔ شعبہ اسی سند سے روایت کرتے ہیں سوائے اس کے کہ انہوں نے چربی کی تھیلی کہا اور کھانے کا ذکر نہیں کیا۔

3306:**اطراف** :**مسلم** کتاب الجهاد والسير باب جواز الاكل من طعام الغنيمة ... 3307

تخريج: **بخارى** كتاب فرض الخمس باب ما يصيب من الطعام فى ارض الحرب 3153 كتاب المغازى باب غزوة خيبر 4214 كتاب الذبائح والصيد باب ذبائح اهل الكتاب وشحومها من اهل الحرب وغيرهم 5508 **نسائى** كتاب الضحايا باب ذبائح اليهود 4435 **ابوداؤد** كتاب الجهاد باب فى اباحة الطعام فى ارض العدو ..2702

3307:**اطراف** :**مسلم** كتاب الجهاد والسير باب جواز الاكل من طعام الغنيمة ... 3306

تخريج: **بخارى** كتاب فرض الخمس باب ما يصيب من الطعام فى ارض الحرب 3153 كتاب المغازى باب غزوة خيبر 4214 كتاب الذبائح والصيد باب ذبائح اهل الكتاب وشحومها من اهل الحرب وغيرهم 5508 **نسائى** كتاب الضحايا باب ذبائح اليهود 4435 **ابوداؤد** كتاب الجهاد باب فى اباحة الطعام فى ارض العدو ..2702

الْإِسْنَاد غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ جِرَابٌ مِنْ شَحْمٍ وَلَمْ يَذْكُرِ الطَّعَامَ [4606]

[26]28: بَاب: كِتَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى هِرَقْلَ يَدْعُوهُ إِلَى الْإِسْلَامِ

باب: نبی ﷺ کا ہرقل کے نام مکتوب اُس کو اسلام کی دعوت دیتے ہوئے

3308 {74} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ أَخْبَرَهُ مِنْ فِيهِ إِلَى فِيهِ قَالَ انْطَلَقْتُ فِي الْمُدَّةِ الَّتِي كَانَتْ بَيْنِي وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَبَيْنَا أَنَا بِالشَّأْمِ إِذْ جِيءَ بِكِتَابٍ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى

3308: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ابو سفیان نے انہیں براہ راست بتایا میں اس (صلح حدیبیہ کی) مدت کے دوران جو میرے اور رسول اللہ ﷺ کے درمیان تھی۔ سفر پر چلا وہ کہتے ہیں جب میں شام میں تھا تو رسول اللہ ﷺ کا ایک خط ہرقل یعنی شاہِ روم کے پاس لایا گیا۔ وہ کہتے ہیں دَحیہ کلبی اسے لے کر آئے تھے۔ انہوں نے بُصریٰ کے حاکم کو وہ (خط) دیا اور بُصریٰ کے حاکم نے ہرقل کو دیا۔ ہرقل نے کہا کیا اس شخص کا جو گمان کرتا ہے میں نبی ہوں کی قوم کا کوئی شخص یہاں موجود ہے۔ انہوں نے کہا ہاں وہ کہتے ہیں قریش کے گروہ

3308 :تخریج: **بخاری** كتاب بدء الوحى باب كيف كان بدء الوحى الى رسول الله ﷺ ... 7 كتاب الايمان باب سؤال جبريل النبى ﷺ عن الايمان والاسلام...51 كتاب الشهادات باب من اقام البينة بعد اليمين ...2681 كتاب الجهاد والسير باب قول الله عزو جل قل هل تربصون الا احدى الحسنيين 2804 باب دعاء النبى ﷺ الى الاسلام والنبوة ... 2941 كتاب الجهاد والسير باب قول النبى ﷺ نصرت بالرعب مسيرة شهر 2978 كتاب الجزية والموادعة باب فضل الوفاء بالعهد 3174 كتاب التفسير باب قل ياهل الكتاب تعالوا الى كلمة سواء بيننا وبينكم ... 4553 كتاب الادب باب صلة المرأةامها ولها زوج 5980 كتاب الاستئذان باب كيف يكتب الكتاب الى اهل الكتاب 6260 كتاب الاحكام باب ترجمة الحكام 7196 كتاب التوحيد باب ما يجوز من تفسير التوراة وغيرها من كتب الله بالعربية ... 7541 **ترمذى** كتاب الاستئذان باب ما جاء كيف يكتب الى اهل الشرك ...2717 **ابوداؤد** كتاب الادب باب كيف يكتب الى الذمى ... 5136

هِرَقْلَ يَعْنِي عَظِيمَ الرُّومِ قَالَ وَكَانَ دَحْيَةُ الْكَلْبِيُّ جَاءَ بِهِ فَدَفَعَهُ إِلَى عَظِيمِ بُصْرَى فَدَفَعَهُ عَظِيمُ بُصْرَى إِلَى هِرَقْلَ فَقَالَ هِرَقْلُ هَلْ هَاهُنَا أَحَدٌ مِنْ قَوْمِ هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَدُعِيتُ فِي نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَدَخَلْنَا عَلَى هِرَقْلَ فَأَجْلَسَنَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ أَيُّكُمْ أَقْرَبُ نَسَبًا مِنْ هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ فَقُلْتُ أَنَا فَأَجْلَسُونِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَجْلَسُوا أَصْحَابِي خَلْفِي ثُمَّ دَعَا بِتَرْجُمَانِهِ فَقَالَ لَهُ قُلْ لَهُمْ إِنِّي سَائِلٌ هَذَا عَنِ الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ فَإِنْ كَذَبَنِي فَكَذِّبُوهُ قَالَ فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ وَايْمُ اللَّهِ لَوْلَا مَخَافَةُ أَنْ يُؤْثَرَ عَلَيَّ الْكَذِبُ لَكَذَبْتُ ثُمَّ قَالَ لِتَرْجُمَانِهِ سَلْهُ كَيْفَ حَسَبُهُ فِيكُمْ قَالَ قُلْتُ هُوَ فِينَا ذُو حَسَبٍ قَالَ فَهَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ قُلْتُ لَا قَالَ فَهَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ وَمَنْ يَتَّبِعُهُ أَشْرَافُ النَّاسِ أَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ قَالَ قُلْتُ بَلْ ضُعَفَاؤُهُمْ قَالَ أَيَزِيدُونَ أَمْ يَنْقُصُونَ قَالَ قُلْتُ لَا بَلْ يَزِيدُونَ قَالَ هَلْ يَرْتَدُّ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَنْ دِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ سَخْطَةً لَهُ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ فَهَلْ قَاتَلْتُمُوهُ

کے ساتھ مجھے بلایا گیا ہم ہرقل کے پاس آئے۔ اس نے ہمیں اپنے سامنے بٹھالیا۔ اس نے کہا تم میں سے نسب کے لحاظ سے کون اس شخص کا سب سے زیادہ قریبی ہے؟ جو گمان کرتا ہے کہ میں نبی ہوں۔ ابو سفیان کہتے ہیں میں نے کہا میں۔ انہوں نے مجھے اس کے سامنے اور میرے ساتھیوں کو میرے پیچھے بٹھا دیا۔ پھر اپنے ترجمان کو بلایا اور اسے کہا انہیں کہو میں اِس سے اُس شخص کے بارہ میں پوچھنے والا ہوں جس کا دعویٰ ہے کہ میں نبی ہوں۔ اگر یہ مجھ سے جھوٹ بولے تو تم اس کی تکذیب کرو۔ راوی کہتے ہیں ابو سفیان نے کہا اللہ کی قسم! اگر مجھے ڈر نہ ہوتا کہ میرا جھوٹ بتا دیا جائے گا تو میں ضرور جھوٹ بولتا۔ پھر اس نے اپنے ترجمان سے کہا اس سے پوچھو تم میں اس کا حسب نسب کیسا ہے؟ وہ کہتے ہیں میں نے کہا وہ ہم میں سے اعلیٰ حسب والے ہیں۔ اس نے کہا کیا اس کے آباؤ اجداد میں سے کوئی بادشاہ تھا۔ میں نے کہا نہیں اس نے کہا اس کے دعویٰ سے قبل کیا تم اس پر جھوٹ کا اتہام لگاتے تھے؟ میں نے کہا۔ نہیں اس نے کہا کیا اس کے متبعین بڑے لوگ ہیں یا کمزور؟ وہ کہتے ہیں میں نے کہا بلکہ کمزور اس نے کہا کیا وہ بڑھ رہے ہیں یا کم ہو رہے ہیں؟ وہ کہتے ہیں میں نے کہا نہیں بلکہ وہ بڑھ رہے ہیں۔ اس نے کہا کیا کوئی شخص اس دین میں داخل ہونے کے بعد اس سے ناراض

قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَكَيْفَ كَانَ قِتَالُكُمْ إِيَّاهُ قَالَ قُلْتُ تَكُونُ الْحَرْبُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ سِجَالًا يُصِيبُ مِنَّا وَنُصِيبُ مِنْهُ قَالَ فَهَلْ يَغْدِرُ قُلْتُ لَا وَنَحْنُ مِنْهُ فِي مُدَّةٍ لَا نَدْرِي مَا هُوَ صَانِعٌ فِيهَا قَالَ فَوَاللَّهِ مَا أَمْكَنَنِي مِنْ كَلِمَةٍ أُدْخِلُ فِيهَا شَيْئًا غَيْرَ هَذِهِ قَالَ فَهَلْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ قَبْلَهُ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ لِتَرْجُمَانِهِ قُلْ لَهُ إِنِّي سَأَلْتُكَ عَنْ حَسَبِهِ فَزَعَمْتَ أَنَّهُ فِيكُمْ ذُو حَسَبٍ وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ تُبْعَثُ فِي أَحْسَابِ قَوْمِهَا وَسَأَلْتُكَ هَلْ كَانَ فِي آبَائِهِ مَلِكٌ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا فَقُلْتُ لَوْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ قُلْتُ رَجُلٌ يَطْلُبُ مُلْكَ آبَائِهِ وَسَأَلْتُكَ عَنْ أَتْبَاعِهِ أَضُعَفَاؤُهُمْ أَمْ أَشْرَافُهُمْ فَقُلْتَ بَلْ ضُعَفَاؤُهُمْ وَهُمْ أَتْبَاعُ الرُّسُلِ وَسَأَلْتُكَ هَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا فَقَدْ عَرَفْتُ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ لِيَدَعَ الْكَذِبَ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ يَذْهَبَ فَيَكْذِبَ عَلَى اللَّهِ وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَرْتَدُّ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَنْ دِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَهُ سَخْطَةً لَهُ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ إِذَا خَالَطَ بَشَاشَةَ الْقُلُوبِ وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَزِيدُونَ أَوْ يَنْقُصُونَ فَزَعَمْتَ أَنَّهُمْ يَزِيدُونَ وَكَذَلِكَ

ہونے اور اسے برا سمجھنے کی وجہ سے کوئی مرتد بھی ہوا ہے؟ وہ کہتے ہیں میں نے کہا نہیں۔ اس نے کہا کیا تم نے اس کے ساتھ جنگ کی ہے؟ میں نے کہا ہاں اس نے کہا تمہاری اس سے لڑائی کا نتیجہ کیا تھا؟ وہ کہتے ہیں میں نے کہا ہمارے اور اس کے درمیان لڑائی ڈول کی مانند ہے۔ کبھی ہم فتح مند ہوتے ہیں اور کبھی وہ۔ اس نے کہا کیا وہ بدعہدی کرتے ہیں؟ میں نے کہا نہیں ہاں اب ہمارا اس کے ساتھ ایک معاہدہ ہے ہم نہیں جانتے کہ وہ اس سے متعلق کیا کریں گے۔ وہ کہتے ہیں اللہ کی قسم! اس کے علاوہ کوئی اور بات میرے لئے ممکن نہ ہوئی کہ میں اس میں داخل کروں۔ اس نے کہا کیا اس قسم کا دعویٰ اس سے پہلے بھی کسی نے کیا تھا؟ وہ کہتے ہیں میں نے کہا نہیں۔ اس نے اپنے ترجمان سے کہا اسے کہو میں نے تجھ سے اس کے حسب نسب کے بارہ میں پوچھا تو تم نے بتایا کہ تمہارے نزدیک وہ اعلیٰ حسب نسب کا مالک ہے۔ اور رسول ایسے ہی ہوتے ہیں۔ وہ اپنی قوم کے اعلیٰ حسب میں مبعوث ہوتے ہیں اور میں نے تجھ سے پوچھا کیا اس کے آباء واجداد میں کوئی بادشاہ ہوا ہے؟ تم نے بتایا کہ نہیں میں کہتا اگر اس کے خاندان میں کوئی بادشاہ ہوتا تو یہ اپنے آباؤ اجداد کی بادشاہت چاہتا ہے اور میں نے تجھ سے اس کے متبعین کے بارہ میں پوچھا کہ کیا ان میں سے کمزور ہیں یا ان میں سے

الْإِيمَانُ حَتَّى يَتِمَّ وَسَأَلْتُكَ هَلْ قَاتَلْتُمُوهُ فَزَعَمْتَ أَنَّكُمْ قَدْ قَاتَلْتُمُوهُ فَتَكُونُ الْحَرْبُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ سِجَالًا يَنَالُ مِنْكُمْ وَتَنَالُونَ مِنْهُ وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ تُبْتَلَى ثُمَّ تَكُونُ لَهُمُ الْعَاقِبَةُ وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَغْدِرُ فَزَعَمْتَ أَنَّهُ لَا يَغْدِرُ وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ لَا تَغْدِرُ وَسَأَلْتُكَ هَلْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ قَبْلَهُ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا فَقُلْتُ لَوْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ قَبْلَهُ قُلْتُ رَجُلٌ ائْتَمَّ بِقَوْلٍ قِيلَ قَبْلَهُ قَالَ ثُمَّ قَالَ بِمَ يَأْمُرُكُمْ قُلْتُ يَأْمُرُنَا بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَالصِّلَةِ وَالْعَفَافِ قَالَ إِنْ يَكُنْ مَا تَقُولُ فِيهِ حَقًّا فَإِنَّهُ نَبِيٌّ وَقَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ أَنَّهُ خَارِجٌ وَلَمْ أَكُنْ أَظُنُّهُ مِنْكُمْ وَلَوْ أَنِّي أَعْلَمُ أَنِّي أَخْلُصُ إِلَيْهِ لَأَحْبَبْتُ لِقَاءَهُ وَلَوْ كُنْتُ عِنْدَهُ لَغَسَلْتُ عَنْ قَدَمَيْهِ وَلَيَبْلُغَنَّ مُلْكُهُ مَا تَحْتَ قَدَمَيَّ قَالَ ثُمَّ دَعَا بِكِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَهُ فَإِذَا فِيهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ إِلَى هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ سَلَامٌ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَدْعُوكَ بِدِعَايَةِ الْإِسْلَامِ أَسْلِمْ تَسْلَمْ وَأَسْلِمْ يُؤْتِكَ اللَّهُ أَجْرَكَ مَرَّتَيْنِ وَإِنْ تَوَلَّيْتَ فَإِنَّ عَلَيْكَ إِثْمَ الْأَرِيسِيِّينَ وَ يَا أَهْلَ

بڑے بڑے لوگ تو تم نے کہا بلکہ کمزور لوگ ہیں اور رسولوں کے متبعین ایسے ہی ہوا کرتے ہیں اور میں نے تم سے پوچھا کہ کیا اس کے دعوی سے پہلے تم اس پر جھوٹ کا الزام لگاتے تھے؟ تو تم نے کہا نہیں تو میں نے جان لیا کہ وہ جو لوگوں پر جھوٹ نہیں بولتا وہ خدا پر جھوٹ کیسے بول سکتا ہے۔ پھر میں نے تم سے پوچھا کیا اس کے دین میں داخل ہونے کے بعد اس سے ناراض ہونے اور اس کو برا سمجھنے کی وجہ سے کوئی مرتد بھی ہوا ہے؟ تو تم نے جواب دیا نہیں اور ایمان ایسا ہی ہوتا ہے جب وہ دلوں کی بشاشت کے ساتھ مل جائے۔ میں نے تجھ سے پوچھا کیا وہ بڑھ رہے ہیں یا کم ہو رہے ہیں؟ تو تم نے جواب دیا کہ وہ بڑھ رہے ہیں ایمان کا معاملہ ایسا ہی ہے یہاںتک کہ وہ مکمل ہو جاتا ہے اور میں نے تم سے پوچھا کیا تم نے اس سے جنگ کی ہے تو تم نے جواب دیا کہ تم نے اس سے جنگ کی ہے اور تمہارے اور اس کے درمیان جنگ ڈول کی مانند ہے کبھی تم فتح یاب ہوتے ہو کبھی وہ اور رسول اسی طرح سے آزمائے جاتے ہیں۔ انجام انہیں کا ہوتا ہے اور میں نے تم سے پوچھا کیا وہ عہد شکنی کرتے ہیں؟ تم نے جواب دیا کہ وہ عہد شکنی نہیں کرتے اور اسی طرح رسول عہد شکنی نہیں کیا کرتے اور میں تم سے پوچھا کیا اس قسم کا دعوی اس سے پہلے بھی کسی نے کیا تھا؟ تم نے کہا نہیں میں نے سوچا اگر

الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَنْ لَا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ الْكِتَابِ ارْتَفَعَتِ الْأَصْوَاتُ عِنْدَهُ وَكَثُرَ اللَّغْطُ وَأَمَرَ بِنَا فَأُخْرِجْنَا قَالَ فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي حِينَ خَرَجْنَا لَقَدْ أَمِرَ أَمْرُ ابْنِ أَبِي كَبْشَةَ إِنَّهُ لَيَخَافُهُ مَلِكُ بَنِي الْأَصْفَرِ قَالَ فَمَا زِلْتُ مُوقِنًا بِأَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَيَظْهَرُ حَتَّى أَدْخَلَ اللَّهُ عَلَيَّ الْإِسْلَامَ و حَدَّثَنَاه حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ وَكَانَ قَيْصَرُ لَمَّا كَشَفَ اللَّهُ عَنْهُ جُنُودَ فَارِسَ مَشَى مِنْ حِمْصَ إِلَى إِيلِيَاءَ شُكْرًا لِمَا أَبْلَاهُ اللَّهُ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَقَالَ إِثْمَ الْيَرِيسِيِّينَ وَقَالَ بِدَاعِيَةِ الْإِسْلَامِ [4408,4607]

کسی نے اس قسم کا دعوٰی پہلے کیا ہوتا میں کہتا اس نے بھی اس کی نقل کی ہے۔ ابوسفیان کہتے ہیں پھر اس نے کہا وہ تمہیں کس چیز کا حکم دیتا ہے؟ میں نے کہا وہ ہمیں نماز اور زکوٰۃ اور صلہ رحمی اور پاکیزگی کا حکم دیتا ہے۔ اس نے کہا اگر وہ باتیں جو تم ان کے بارہ میں کہہ رہے ہو سچ ہیں تو یقیناً وہ نبی ہیں اور میں جانتا تھا کہ وہ ظاہر ہونے والے ہیں لیکن مجھے گمان نہیں تھا کہ وہ تم میں سے ہوں گے اگر میں جانتا کہ میں ان تک صحیح سلامت پہنچ جاؤں گا تو میں ضرور ان سے ملنا چاہتا اور اگر میں ان کے پاس ہوتا تو میں ان کے پاؤں دھوتا اور ضرور ان کی حکومت میرے ان پاؤں کی جگہ پر بھی پہنچے گی۔ راوی کہتے ہیں پھر اس نے رسول اللہ ﷺ کا خط منگوایا اور اسے پڑھا تو اس میں لکھا تھا اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت رحم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ محمد رسول اللہ (ﷺ) کی طرف سے روم کے بادشاہ ہرقل کے نام، اس پر سلامتی ہو جو ہدایت کی پیروی کرتا ہے۔ اما بعد یقیناً میں تجھے اسلام کی دعوت دیتا ہوں تم مسلمان ہو جاؤ تم سلامت رہو گے اور تم مسلمان ہو جاؤ اللہ تعالیٰ تمہیں دو دفعہ تمہارا اجر دے گا اور اگر تم منہ پھیر لو تو اریسیین (کسان رعایا) کا وبال بھی تم پر ہوگا اور ”اے اہل کتاب اس کلمہ کی طرف آ جاؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان مشترک ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت

نہیں کریں گے۔ اور نہ ہی کسی چیز کو اس کا شریک ٹھہرائیں گے اور ہم میں سے کوئی کسی دوسرے کو اللہ کے سوا رب نہیں بنائے گا پس اگر وہ پھر جائیں تو تم کہہ دو گواہ رہنا کہ یقیناً ہم مسلمان ہیں''☆ جب وہ خط پڑھ کر فارغ ہوا تو اس کے پاس آوازیں بلند ہوئیں اور شور شرابا ہوا۔ اس نے ہمارے بارہ میں حکم دیا تو ہمیں باہر نکال دیا گیا۔ ابوسفیان کہتے ہیں جب ہم باہر نکلے میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ ابن ابی کبشہ کا معاملہ تو بہت بڑھ گیا ہے۔ اب تو اس سے بنی اصفر کا بادشاہ بھی ڈرتا ہے۔ وہ کہتے ہیں مجھے رسول اللہ ﷺ کے معاملہ میں یقین ہو گیا کہ آپؐ ضرور غالب آئیں گے یہانتک کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ میں اسلام داخل کر دیا۔

ایک اور روایت میں مزید ہے کہ اور قیصر سے جب اللہ تعالیٰ نے فارس کی فوجوں کو ہٹا دیا تو وہ حمص سے ایلیاء کی طرف شکر کرنے کے لئے پیدل روانہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے اسے مصیبت سے نجات دی ہے اور اس روایت میں (مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ کی بجائے) مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ اور (اِثْمُ الْاَرِيْسِيِّيْنَ کی بجائے) اِثْمُ الْيَرِيْسِيِّيْنَ اور (بِدِعَايَةِ الْاِسْلَامِ کی بجائے) بِدَاعِيَةِ الْاِسْلَامِ کے الفاظ ہیں۔

☆ (آل عمران : 65)

[27]29: بَاب: كُتُبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مُلُوكِ الْكُفَّارِ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

باب: نبی ﷺ کے کفار کے بادشاہوں کے نام مکتوبات آپؐ ان کو اللہ عزّ وجلّ کی طرف دعوت دیتے تھے

3309 {75} حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى كِسْرَى وَإِلَى قَيْصَرَ وَإِلَى النَّجَاشِيِّ وَإِلَى كُلِّ جَبَّارٍ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى وَلَيْسَ بِالنَّجَاشِيِّ الَّذِي صَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرُّزِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَقُلْ وَلَيْسَ بِالنَّجَاشِيِّ الَّذِي صَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و حَدَّثَنِيهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ وَلَمْ يَذْكُرْ وَلَيْسَ بِالنَّجَاشِيِّ الَّذِي صَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[4611,4610,4609]

3309: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے کسریٰ اور قیصر اور نجاشی اور ہر ایک ڈکٹیٹر کو اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتے ہوئے خط لکھا اور یہ نجاشی وہ نہیں تھا جس کی نبی ﷺ نے نماز (جنازہ) پڑھی تھی۔

دوروایتوں میں لَیْسَ بِالنَّجَاشِیِّ الَّذِیْ صَلّٰی عَلَیْهِ النَّبِیُّ ﷺ کے الفاظ نہیں ہیں۔

3309: تخریج: ترمذی كتاب الاستئذان باب في مكاتبة المشركين ... 2716

[28]30: بَاب: فِي غَزْوَةِ حُنَيْنٍ

باب: غزوۂ حنین کے بارہ میں

3310{76} و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قَالَ عَبَّاسٌ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَلَزِمْتُ أَنَا وَأَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نُفَارِقْهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَةٍ لَهُ بَيْضَاءَ أَهْدَاهَا لَهُ فَرْوَةُ بْنُ نُفَاثَةَ الْجُذَامِيُّ فَلَمَّا الْتَقَى الْمُسْلِمُونَ وَالْكُفَّارُ وَلَّى الْمُسْلِمُونَ مُدْبِرِينَ فَطَفِقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكُضُ بَغْلَتَهُ قِبَلَ الْكُفَّارِ قَالَ عَبَّاسٌ وَأَنَا آخِذٌ بِلِجَامِ بَغْلَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُفُّهَا إِرَادَةَ أَنْ لَا تُسْرِعَ وَأَبُو سُفْيَانَ آخِذٌ بِرِكَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ عَبَّاسُ نَادِ أَصْحَابَ السَّمُرَةِ فَقَالَ عَبَّاسٌ وَكَانَ رَجُلًا صَيِّتًا

3310: ابن شہاب سے روایت ہے وہ کہتے ہیں مجھے کثیر بن عباس بن عبد المطلب نے بتایا وہ کہتے ہیں حضرت عباسؓ نے کہا میں حنین کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا۔ میں اور ابوسفیان بن حارث بن عبد المطلب رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ساتھ رہے اور آپؐ سے علیحدہ نہ ہوئے۔ رسول اللہ ﷺ اپنی سفید خچر پر جو آپؐ کو فروہ بن نفاثہ جذامی نے تحفہ دیا تھا سوار تھے جب مسلمانوں اور کفار کی مڈھ بھیڑ ہوئی تو مسلمانوں نے پیٹھ پھیر لی۔ رسول اللہ ﷺ اپنی خچر کو کفار کی طرف تیزی سے برابر بڑھاتے رہے۔ حضرت عباسؓ کہتے ہیں۔ میں رسول اللہ ﷺ کی خچر کی لگام پکڑے ہوئے اسے تیز چلنے سے روک رہا تھا اور ابوسفیان رسول اللہ ﷺ کی رکاب پکڑے ہوئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عباس اصحابِ سمرہ کو بلاؤ عباسؓ کہتے ہیں۔ اور وہ بلند آواز آدمی تھے۔ اصحابِ سمرہ☆ کہاں ہیں؟ وہ کہتے ہیں اللہ کی قسم! جب انہوں نے میری آواز سنی تو گویا ان کا لوٹنا ایسے تھا جیسے گائے اپنے بچوں کی طرف (شفقت کی وجہ سے) جاتی ہے۔ انہوں نے

☆سمرہ سے مراد وہ درخت ہے جس کے نیچے حدیبیہ کے موقع پر صحابہؓ نے بیعت کی تھی۔

فَقُلْتُ بِأَعْلَى صَوْتِي أَيْنَ أَصْحَابُ السَّمُرَةِ قَالَ فَوَاللَّه لَكَأَنَّ عَطْفَتَهُمْ حِينَ سَمِعُوا صَوْتِي عَطْفَةُ الْبَقَرِ عَلَى أَوْلَادِهَا فَقَالُوا يَا لَبَّيْكَ يَا لَبَّيْكَ قَالَ فَاقْتَتَلُوا وَالْكُفَّارَ وَالدَّعْوَةُ فِي الْأَنْصَارِ يَقُولُونَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ قَالَ ثُمَّ قُصِرَتْ الدَّعْوَةُ عَلَى بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ فَقَالُوا يَا بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ يَا بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى بَغْلَته كَالْمُتَطَاوِلِ عَلَيْهَا إِلَى قِتَالِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ هَذَا حِينَ حَمِيَ الْوَطِيسُ قَالَ ثُمَّ أَخَذَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ حَصَيَاتٍ فَرَمَى بِهِنَّ وُجُوهَ الْكُفَّارِ ثُمَّ قَالَ انْهَزَمُوا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ قَالَ فَذَهَبْتُ أَنْظُرُ فَإِذَا الْقِتَالُ عَلَى هَيْئَته فِيمَا أَرَى قَالَ فَوَاللَّه مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَمَاهُمْ بِحَصَيَاته فَمَا زِلْتُ أَرَى حَدَّهُمْ كَلِيلًا وَأَمْرَهُمْ مُدْبِرًا {77} و حَدَّثَنَاه إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْد الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَاد نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَرْوَةُ بْنُ نُعَامَةَ الْجُذَامِيُّ وَقَالَ

کہالبیک لبیک پھر وہ کفار سے لڑے اور انصار کو یہ کہتے ہوئے بلایا! اے گروہِ انصار! وہ کہتے ہیں پھر یہ پکار، بنی حارث بن خزرج پر جا ٹھہری اور انہوں نے کہا اے بنی حارث بن خزرج! اے بنی حارث بن خزرج! رسول اللہ ﷺ نے گردن اُٹھا کر ان کی جنگ کا نظارہ کیا اور آپؐ اپنی خچر پر سوار تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ تنور کے جوش زن ہونے کا وقت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کنکر پکڑے اور انہیں کفار کے چہروں کی طرف پھینکا۔ پھر فرمایا محمدؐ کے رب کی قسم! انہوں نے شکست کھائی۔ (حضرت عباس) کہتے ہیں میں دیکھنے لگا تو لڑائی ویسے ہی ہو رہی تھی جیسے مَیں دیکھتا تھا۔ وہ کہتے ہیں اللہ کی قسم! جونہی آپؐ نے کنکریاں پھینکیں تو مَیں نے دیکھا کہ ان کی تیزی ماند پڑنے لگی اور ان کا معاملہ الٹنے لگا۔

ایک اور روایت میں (فَرْوَةُ بْنُ نُفَاثَةَ الْجُذَامِيُّ کی بجائے) فَرْوَةُ بْنُ نُعَامَةَ الْجُذَامِيُّ ہے اور آپؐ نے اِنْهَزَمُوْا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ کی بجائے اِنْهَزَمُوْا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، اِنْهَزَمُوْا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فرمایا اور اس روایت میں یہ مزید ہے کہ اللہ نے (کفار) کو شکست دی۔ حضرت عباسؓ کہتے ہیں كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ يَرْكُضُ خَلْفَهُمْ عَلَى بَغْلَتِهِ کہ میں اس وقت بھی دیکھ رہا ہوں کہ نبی ﷺ

انْهَزَمُوا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ انْهَزَمُوا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ حَتَّى هَزَمَهُمُ اللَّهُ قَالَ وَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكُضُ خَلْفَهُمْ عَلَى بَغْلَته و حَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي كَثِيرُ بْنُ الْعَبَّاسِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ يُونُسَ وَحَدِيثَ مَعْمَرٍ أَكْثَرُ مِنْهُ وَأَتَمُّ [4614,4613,4612]

تیزی سے اپنی خچر پر ان کے پیچھے جا رہے ہیں۔ ایک اور روایت میں قَالَ عَبَّاسٌ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ حُنَيْنٍ کی بجائے قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ يَوْمَ حُنَيْنٍ کے الفاظ ہیں۔

3311{78}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلْبَرَاءِ يَا أَبَا عُمَارَةَ أَفَرَرْتُمْ يَوْمَ حُنَيْنٍ قَالَ لَا وَاللَّهِ مَا وَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنَّهُ خَرَجَ شُبَّانُ أَصْحَابِهِ وَأَخِفَّاؤُهُمْ حُسَّرًا لَيْسَ عَلَيْهِمْ سِلَاحٌ أَوْ كَثِيرُ سِلَاحٍ فَلَقُوا قَوْمًا رُمَاةً لَا يَكَادُ يَسْقُطُ لَهُمْ سَهْمٌ جَمْعَ هَوَازِنَ وَبَنِي نَصْرٍ فَرَشَقُوهُمْ رَشْقًا مَا يَكَادُونَ يُخْطِئُونَ

3311: ابواسحاق سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ایک شخص نے حضرت براءؓ سے کہا اے ابوعمارہ کیا تم حنین کے دن فرار اختیار کر گئے تھے انہوں نے کہا اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ نے پیٹھ نہیں دکھائی لیکن آپؐ کے صحابہؓ میں سے جلد باز نوجوان جن کے پاس ہتھیار نہ تھے یا بہت ہتھیار نہ تھے اور ان کی ایسی تیر انداز قوم سے مٹھ بھیڑ ہوئی جن کا کوئی تیر خطا نہ جاتا تھا یعنی ہوازن اور بنو نصر کے جتھے۔ انہوں نے مسلسل تیر اندازی کی کہ ان کا کوئی تیر شاذ ہی خطا

3311 :اطراف :**مسلم** كتاب الجهاد والسير باب فى غزوة حنين 3312 ، 3313

تخريج: بخارى كتاب الجهاد والسير باب من قاد دابة غيره فى الحرب 2864 باب بغلة النبى ﷺ البيضاء ... 2874 باب من صف اصحابه عند الهزيمة ... 2930 باب من قال خذها وانا ابن فلان ...3042 كتاب المغازى باب قول الله تعالىٰ ويوم حنين اذاعجبتكم كثرتكم ... 4315 ، 4316 ، 4317**ترمذى** كتاب الجهاد باب ماجاء فى الثبات عند القتال 1688

فَأَقْبَلُوا هُنَاكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَتِهِ الْبَيْضَاءِ وَأَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَقُودُ بِهِ فَنَزَلَ فَاسْتَنْصَرَ وَقَالَ

أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ

أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

ثُمَّ صَفَّهُمْ [4615]

جاتا۔اس وقت وہ رسول اللہ ﷺ کی طرف بڑھے اور رسول اللہ ﷺ اپنی سفید خچر پر سوار تھے اور ابوسفیان بن حارث بن عبد المطلب اسے چلا رہے تھے۔ آپؐ اترے اور آپؐ نے (اللہ سے) مدد چاہی اور فرمایا

میں نبی ہوں یہ کوئی جھوٹ نہیں

میں عبد المطلب کا بیٹا ہوں

پھر آپؐ نے ان کی صف بندی کی۔

3312 {79} حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ الْمِصِّيصِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى الْبَرَاءِ فَقَالَ أَكُنْتُمْ وَلَّيْتُمْ يَوْمَ حُنَيْنٍ يَا أَبَا عُمَارَةَ فَقَالَ أَشْهَدُ عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا وَلَّى وَلَكِنَّهُ انْطَلَقَ أَخِفَّاءُ مِنْ النَّاسِ وَحُسَّرٌ إِلَى هَذَا الْحَيِّ مِنْ هَوَازِنَ وَهُمْ قَوْمٌ رُمَاةٌ فَرَمَوْهُمْ بِرِشْقٍ مِنْ نَبْلٍ كَأَنَّهَا رِجْلٌ مِنْ جَرَادٍ فَانْكَشَفُوا فَأَقْبَلَ الْقَوْمُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ يَقُودُ بِهِ

3312: ابواسحاق سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ایک شخص حضرت براءؓ کے پاس آیا اور کہا اے ابوعمارہ! تم لوگ حنین کے دن پیٹھ دکھا گئے تھے۔ انہوں نے کہا میں نبی ﷺ کے بارہ میں گواہی دیتا ہوں، آپؐ نے پیٹھ نہیں دکھائی تھی لیکن جلد باز اور بغیر ہتھیاروں کے لوگ ہوازن قبیلہ کی طرف گئے اور وہ تیرانداز قوم تھی انہوں نے ایسے تیروں کی بارش کی گویا ٹڈی دَل ہیں جس کے نتیجہ میں وہ اپنی جگہیں چھوڑ ہوگئے۔ پھر لوگ رسول اللہ ﷺ کی طرف آئے اور ابوسفیان بن حارث آپؐ کے خچر کو چلا رہے تھے۔آپؐ اترے دعا کی اور اللہ سے مدد طلب کی اور آپؐ کہہ رہے تھے

3312 :اطراف :مسلم کتاب الجهاد والسير باب في غزوة حنين 3311، 3313

تخریج: بخاری کتاب الجهاد والسير باب من قاد دابة غيره في الحرب 2864 باب بغلة النبي ﷺ البيضاء ... 2874 باب من صف اصحابه عند الهزيمة ... 2930 باب من قال خذها وانا ابن فلان ...3042 كتاب المغازي باب قول الله تعالىٰ ويوم حنين اذاعجبتكم كثرتكم ... 4315، 4316، 4317 **ترمذی** کتاب الجهاد باب ماجاء في الثبات عند القتال 1688

بَغْلَتَهُ فَنَزَلَ وَدَعَا وَاسْتَنْصَرَ وَهُوَ يَقُولُ
أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ
أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ
اللَّهُمَّ نَزِّلْ نَصْرَكَ قَالَ الْبَرَاءُ كُنَّا وَاللَّهِ إِذَا احْمَرَّ الْبَأْسُ نَتَّقِي بِهِ وَإِنَّ الشُّجَاعَ مِنَّا لَلَّذِي يُحَاذِي بِهِ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [4616]

میں نبی ہوں یہ کوئی جھوٹ نہیں
میں عبد المطلب کا بیٹا ہوں
اے اللہ! اپنی مدد نازل فرما۔ حضرت براءؓ کہتے ہیں اللہ کی قسم جب جنگ شدّت اختیار کر جاتی تو ہم آپؐ کے ذریعہ اپنے آپ کو بچاتے تھے اور ہم میں سے بہادر وہ سمجھا جاتا تھا جو آپؐ کے پہلو میں یعنی نبی ﷺ کے ساتھ کھڑا رہتا تھا۔

3313{80}و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ مِنْ قَيْسٍ أَفَرَرْتُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَقَالَ الْبَرَاءُ وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَفِرَّ وَكَانَتْ هَوَازِنُ يَوْمَئِذٍ رُمَاةً وَإِنَّا لَمَّا حَمَلْنَا عَلَيْهِمُ انْكَشَفُوا فَأَكْبَبْنَا عَلَى الْغَنَائِمِ فَاسْتَقْبَلُونَا بِالسِّهَامِ وَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَتِهِ الْبَيْضَاءِ وَإِنَّ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ الْحَارِثِ آخِذٌ بِلِجَامِهَا وَهُوَ يَقُولُ
أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ
أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

3313: ابواسحاق سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت براءؓ سے سنا اور ان سے قیس قبیلہ کے ایک شخص نے پوچھا کیا تم حنین کے دن رسول اللہ ﷺ کو چھوڑ کر فرار ہو گئے تھے؟ حضرت براءؓ نے کہا لیکن رسول اللہ ﷺ نے ہرگز فرار اختیار نہیں کیا اور ہوازن قبیلہ والے اس زمانہ میں ماہر تیر انداز تھے اور جب ہم نے ان پر حملہ کیا وہ ہٹ گئے اور ہم غنیمتوں پر ٹوٹ پڑے تو انہوں نے ہمارا تیروں سے استقبال کیا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سفید خچر پر دیکھا۔ اور ابوسفیان بن حارث اس کی لگام پکڑے ہوئے تھے اور آپؐ یہ فرما رہے تھے
میں نبی ہوں یہ کوئی جھوٹ نہیں
میں عبد المطلب کا بیٹا ہوں

3313 :**اطراف** :**مسلم** کتاب الجهاد والسير باب فی غزوة حنین 3311 ، 3312
تخریج: بخاری کتاب الجهاد والسير باب من قاد دابة غيره فی الحرب 2864 باب بغلة النبی ﷺ البیضاء ... 2874 باب من صف اصحابه عند الهزيمة ... 2930 باب من قال خذها وانا ابن فلان ...3042 کتاب المغازی باب قول الله تعالیٰ ويوم حنين اذاعجبتكم كثرتكم ... 4315 ، 4316 ، 4317 **ترمذی** کتاب الجهاد باب ماجاء فی الثبات عند القتال 1688

و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا أَبَا عُمَارَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَهُوَ أَقَلُّ مِنْ حَدِيثِهِمْ وَهَؤُلَاءِ أَتَمُّ حَدِيثًا [4418,4617]

3314{81} و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُنَيْنًا فَلَمَّا وَاجَهْنَا الْعَدُوَّ تَقَدَّمْتُ فَأَعْلُو ثَنِيَّةً فَاسْتَقْبَلَنِي رَجُلٌ مِنَ الْعَدُوِّ فَأَرْمِيهِ بِسَهْمٍ فَتَوَارَى عَنِّي فَمَا دَرَيْتُ مَا صَنَعَ وَنَظَرْتُ إِلَى الْقَوْمِ فَإِذَا هُمْ قَدْ طَلَعُوا مِنْ ثَنِيَّةٍ أُخْرَى فَالْتَقَوْا هُمْ وَصَحَابَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَلَّى صَحَابَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَرْجِعُ مُنْهَزِمًا وَعَلَيَّ بُرْدَتَانِ مُتَّزِرًا بِإِحْدَاهُمَا مُرْتَدِيًا بِالْأُخْرَى فَاسْتَطْلَقَ إِزَارِي فَجَمَعْتُهُمَا جَمِيعًا وَمَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْهَزِمًا وَهُوَ عَلَى بَغْلَتِهِ الشَّهْبَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

3314: ایاس بن سلمہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں وہ کہتے ہیں ہم نے رسول اللہ ﷺ کی معیّت میں غزوۂ حنین کیا جب ہمارا دشمن سے سامنا ہوا میں آگے بڑھا اور ایک گھاٹی پر چڑھا تو دشمن کے ایک شخص سے میرا سامنا ہوا۔ میں نے اسے تیر مارا تو وہ مجھ سے چھپ گیا۔ مجھے نہیں پتہ چلا کہ اسے کیا ہوا؟ میں نے دیکھا کہ لوگ دوسری گھاٹی سے نکل رہے ہیں ان میں اور نبی ﷺ کے صحابہؓ میں جنگ ہوئی اور نبی ﷺ کے صحابہؓ واپس مڑ گئے۔ میں پسپا ہوکر لوٹا۔ مجھ پر دو چادریں تھیں ایک میں باندھے ہوئے تھا اور دوسری اوپر لئے ہوئے تھا میری چادر کھلنے لگی تو میں نے دونوں کو اکٹھا کر لیا اور میں پیچھے ہٹتا ہوا رسول اللہ ﷺ کے سامنے سے گزرا۔ آپؐ سیاہ و سفید رنگ کے خچر پر تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ابن اکوع نے کوئی پریشانی دیکھی ہے۔ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کو گھیر لیا تو آپؐ خچر سے اترے۔ پھر

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَى ابْنُ الْأَكْوَعِ فَزَعًا فَلَمَّا غَشُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ عَنِ الْبَغْلَةِ ثُمَّ قَبَضَ قَبْضَةً مِنْ تُرَابٍ مِنَ الْأَرْضِ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ بِهِ وُجُوهَهُمْ فَقَالَ شَاهَتِ الْوُجُوهُ فَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْهُمْ إِنْسَانًا إِلَّا مَلَأَ عَيْنَيْهِ تُرَابًا بِتِلْكَ الْقَبْضَةِ فَوَلَّوْا مُدْبِرِينَ فَهَزَمَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَقَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَائِمَهُمْ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ [4619]

زمین سے مٹی کی ایک مٹھی لی اور اسے ان کے چہروں کی طرف پھینکا اور فرمایا چہرے سیاہ ہو گئے۔ پس ان میں سے کوئی شخص جسے اللہ نے پیدا کیا ہے ایسا نہیں تھا جس کی آنکھیں اس نے اس مٹھی کی مٹی سے نہ بھر دی ہوں۔ پس وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے اور اللہ عزّ وجل نے انہیں شکست دی اور رسول اللہ ﷺ نے ان کی غنیمتیں مسلمانوں میں تقسیم فرمائیں۔

[29]31: بَاب: غَزْوَةُ الطَّائِفِ

باب: غزوۂ طائف

3315{82}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ الشَّاعِرِ الْأَعْمَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَاصَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ الطَّائِفِ فَلَمْ يَنَلْ مِنْهُمْ شَيْئًا فَقَالَ إِنَّا قَافِلُونَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ أَصْحَابُهُ نَرْجِعُ وَلَمْ نَفْتَتِحْهُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْدُوا عَلَى الْقِتَالِ فَغَدَوْا عَلَيْهِ فَأَصَابَهُمْ

3315: حضرت عبداللہؓ بن عمرو سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے اہل طائف کا محاصرہ کیا مگر ان پر فتح نہ پائی۔ اس پر آپؐ نے فرمایا اگر اللہ نے چاہا تو ہم واپس لوٹنے والے ہیں۔ آپؐ کے صحابہؓ نے عرض کیا کیا ہم بغیر فتح کے لوٹ جائیں گے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا صبح جنگ کے لئے نکلو تو صبح کے وقت وہ ان کے پاس تھے تو انہیں زخم پہنچے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کل ہم واپس لوٹنے والے ہیں۔ راوی کہتے ہیں یہ بات انہیں پسند آئی تو رسول اللہ ﷺ ہنس پڑے۔

3315 :تخريج: بخاری كتاب المغازى باب غزوة الطائف في شوال سنة ثمان 4325 كتاب الادب باب التبسم والضحك ...6086 كتاب التوحيد باب في المشيئة والارادة ...7480

جِرَاحٌ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا قَافِلُونَ غَدًا قَالَ فَأَعْجَبَهُمْ ذَلِكَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [4620]

[30]32:بَاب غَزْوَةِ بَدْرٍ

غزوۂ بدر کا بیان

3316{83}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاوَرَ حِينَ بَلَغَهُ إِقْبَالُ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ فَتَكَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ تَكَلَّمَ عُمَرُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فَقَالَ إِيَّانَا تُرِيدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَمَرْتَنَا أَنْ نُخِيضَهَا الْبَحْرَ لَأَخَضْنَاهَا وَلَوْ أَمَرْتَنَا أَنْ نَضْرِبَ أَكْبَادَهَا إِلَى بَرْكِ الْغِمَادِ لَفَعَلْنَا قَالَ فَنَدَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ فَانْطَلَقُوا حَتَّى نَزَلُوا بَدْرًا وَوَرَدَتْ عَلَيْهِمْ رَوَايَا قُرَيْشٍ وَفِيهِمْ غُلَامٌ أَسْوَدُ لِبَنِي الْحَجَّاجِ فَأَخَذُوهُ فَكَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُونَهُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ

3316: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو جب ابوسفیان کے آنے کی خبر ملی تو آپؐ نے مشورہ کیا۔راوی کہتے ہیں حضرت ابوبکرؓ نے گفتگو کی آپؐ نے ان سے اعراض فرمایا پھر حضرت عمرؓ نے گفتگو کی۔آپؐ نے ان سے (بھی) اعراض فرمایا پھر حضرت سعد بن عبادہؓ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے یارسولؐ اللہ! آپؐ ہم سے مشورہ طلب کرتے ہیں اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔اگر آپؐ ہمیں سمندر میں گھوڑے ڈالنے کا حکم دیں تو ہم انہیں ڈال دیں گے اور اگر آپؐ ہمیں برک الغماد تک ان کے جگر مارنے کا حکم دیں تو ہم ایسا ضرور کریں گے۔راوی کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو بلایا وہ چلے یہانتک کہ بدر میں اُترے اور وہاں قریش کے پانی لانے والے آئے اور ان میں بنوحجاج کا ایک سیاہ لڑکا بھی تھا۔انہوں نے اسے پکڑا۔رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ اس سے ابوسفیان اور اس کے ساتھیوں کے بارہ میں پوچھتے رہے۔وہ

3316 :تخريج:ابوداؤد كتاب الجهاد باب في الاسير ينال منه ويضرب ويقرر ... 2681

وَأَصْحَابه فَيَقُولُ مَا لِي عِلْمٌ بِأَبِي سُفْيَانَ وَلَكِنْ هَذَا أَبُو جَهْلٍ وَعُتْبَةُ وَشَيْبَةُ وَأُمَيَّةُ بْنُ خَلَف فَإِذَا قَالَ ذَلِكَ ضَرَبُوهُ فَقَالَ نَعَمْ أَنَا أُخْبِرُكُمْ هَذَا أَبُو سُفْيَانَ فَإِذَا تَرَكُوهُ فَسَأَلُوهُ فَقَالَ مَا لِي بِأَبِي سُفْيَانَ عِلْمٌ وَلَكِنْ هَذَا أَبُو جَهْلٍ وَعُتْبَةُ وَشَيْبَةُ وَأُمَيَّةُ بْنُ خَلَف فِي النَّاسِ فَإِذَا قَالَ هَذَا أَيْضًا ضَرَبُوهُ وَرَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَائِمٌ يُصَلِّي فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ انْصَرَفَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَده لَتَضْرِبُوهُ إِذَا صَدَقَكُمْ وَتَتْرُكُوهُ إِذَا كَذَبَكُمْ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ قَالَ وَيَضَعُ يَدَهُ عَلَى الْأَرْضِ هَاهُنَا هَاهُنَا قَالَ فَمَا مَاطَ أَحَدُهُمْ عَنْ مَوْضِعِ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [4621]

کہتا مجھے ابوسفیان کے بارہ میں کچھ علم نہیں لیکن یہ ابوجہل اور عتبہ اور شیبہ اور امیّہ بن خلف ہیں۔ جب اس نے یہ کہا تو انہوں نے اسے مارا اس نے کہا اچھا میں تمہیں بتاتا ہوں یہ ہے ابوسفیان! جب انہوں نے اسے چھوڑا اور اس سے پوچھا تو اس نے کہا مجھے ابوسفیان کا کوئی علم نہیں۔ لیکن یہ ابوجہل اور عتبہ اور شیبہ اور امیّہ بن خلف لوگوں میں موجود ہیں۔ جب اس نے ایسا کہا تو انہوں نے اسے مارا۔ رسول اللہ ﷺ اس وقت کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔ جب آپؐ نے یہ صورت دیکھی تو سلام پھیرا اور فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے جب وہ تم سے سچ بولتا ہے تو مارتے ہو اور جب وہ تم سے جھوٹ بولتا ہے تو چھوڑ دیتے ہو۔ راوی کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ فلاں کے گرنے کی جگہ ہے۔ راوی کہتے ہیں آپؐ نے اپنا ہاتھ زمین پر رکھتے تھے یہاں، یہاں، راوی کہتے ہیں ان میں سے کوئی اپنی جگہ سے ادھر ادھر نہیں ہٹا۔ جہاں رسول اللہ ﷺ نے ہاتھ سے نشاندہی کی تھی۔

[31]33: بَاب فَتْحِ مَكَّةَ

فتح مکہ کا بیان

3317{84} حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ

3317: عبداللہ بن رباح سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہؓ نے بیان کیا کہ کئی وفود حضرت امیر معاویہؓ

3317 :اطراف :مسلم كتاب الجهاد والسير باب فتح مكة ... 3318

تخريج: ابوداؤد كتاب المناسک باب فی رفع اليد اذا رأى البيت 1872

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَفَدَتْ وُفُودٌ إِلَى مُعَاوِيَةَ وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ فَكَانَ يَصْنَعُ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ الطَّعَامَ فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ مِمَّا يُكْثِرُ أَنْ يَدْعُوَنَا إِلَى رَحْلِهِ فَقُلْتُ أَلَا أَصْنَعُ طَعَامًا فَأَدْعُوَهُمْ إِلَى رَحْلِي فَأَمَرْتُ بِطَعَامٍ يُصْنَعُ ثُمَّ لَقِيتُ أَبَا هُرَيْرَةَ مِنَ الْعَشِيِّ فَقُلْتُ الدَّعْوَةُ عِنْدِي اللَّيْلَةَ فَقَالَ سَبَقْتَنِي قُلْتُ نَعَمْ فَدَعَوْتُهُمْ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَلَا أُعْلِمُكُمْ بِحَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِكُمْ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ ذَكَرَ فَتْحَ مَكَّةَ فَقَالَ أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ فَبَعَثَ الزُّبَيْرَ عَلَى إِحْدَى الْمُجَنِّبَتَيْنِ وَبَعَثَ خَالِدًا عَلَى الْمُجَنِّبَةِ الْأُخْرَى وَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ عَلَى الْحُسَّرِ فَأَخَذُوا بَطْنَ الْوَادِي وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَتِيبَةٍ قَالَ فَنَظَرَ فَرَآنِي فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ لَا يَأْتِينِي إِلَّا أَنْصَارِيٌّ زَادَ غَيْرُ شَيْبَانَ فَقَالَ اهْتِفْ لِي بِالْأَنْصَارِ قَالَ فَأَطَافُوا بِهِ وَوَبَّشَتْ قُرَيْشٌ أَوْبَاشًا لَهَا وَأَتْبَاعًا فَقَالُوا نُقَدِّمُ هَؤُلَاءِ فَإِنْ كَانَ لَهُمْ شَيْءٌ كُنَّا مَعَهُمْ وَإِنْ أُصِيبُوا أَعْطَيْنَا الَّذِي سُئِلْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

کے پاس گئے اور یہ رمضان کا واقعہ ہے۔ (راوی کہتے ہیں) ہم میں سے بعض دوسروں کے لئے کھانا تیار کرتے اور ابو ہریرہؓ اکثر ہمیں اپنے ڈیرہ کی طرف بلاتے۔ میں نے کہا کیا میں بھی کھانا تیار کر کے انہیں اپنے ڈیرہ کی طرف نہ بلاؤں۔ میں نے کھانے کی تیاری کا حکم دیا پھر شام کو میں حضرت ابو ہریرہؓ سے ملا میں نے کہا آج رات کی دعوت میرے ہاں ہے۔ انہوں نے کہا تم مجھ سے سبقت لے گئے ہو۔ میں نے کہا ہاں میں نے ان کو بلایا تو حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا اے گروہِ انصارؓ! کیا میں تمہیں تمہاری باتوں میں سے ایک بات نہ بتاؤں؟ پھر انہوں نے فتح مکہ کا ذکر کیا اور کہا رسول اللہ ﷺ تشریف لائے یہانتک کہ مکہ میں داخل ہوئے تو حضرت زبیرؓ کو لشکر کے ایک پہلو پر اور حضرت خالد بن ولیدؓ کو لشکر کے دوسرے پہلو پر مقرر فرمایا اور حضرت ابوعبیدہؓ کو ان لوگوں پر جو پیادہ تھے مقرر فرمایا۔ وہ گھاٹی میں اُترے اور رسول اللہ ﷺ ایک دستہ میں تھے۔ راوی کہتے ہیں انہوں نے نظر دوڑائی اور مجھے دیکھا اور فرمایا ابو ہریرہ میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میں حاضر ہوں۔ آپؐ نے فرمایا میرے پاس انصاریؓ کے سوا کوئی نہ آئے مزید فرمایا شیبان اور راوی نے یہ اضافہ کیا ہے کہ آپؐ نے فرمایا میرے پاس انصارؓ کو بلاؤ۔ وہ کہتے ہیں وہ آپؐ کے اردگرد جمع ہو گئے اور قریش نے اپنے گروہ

وَسَلَّمَ تَرَوْنَ إِلَى أَوْبَاشِ قُرَيْشٍ وَأَتْبَاعِهِمْ ثُمَّ قَالَ بِيَدَيْهِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى ثُمَّ قَالَ حَتَّى تُوَافُونِي بِالصَّفَا قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَمَا شَاءَ أَحَدٌ مِنَّا أَنْ يَقْتُلَ أَحَدًا إِلَّا قَتَلَهُ وَمَا أَحَدٌ مِنْهُمْ يُوَجِّهُ إِلَيْنَا شَيْئًا قَالَ فَجَاءَ أَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُبِيحَتْ خَضْرَاءُ قُرَيْشٍ لَا قُرَيْشَ بَعْدَ الْيَوْمِ ثُمَّ قَالَ مَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ أَمَّا الرَّجُلُ فَأَدْرَكَتْهُ رَغْبَةٌ فِي قَرْيَتِهِ وَرَأْفَةٌ بِعَشِيرَتِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَجَاءَ الْوَحْيُ وَكَانَ إِذَا جَاءَ الْوَحْيُ لَا يَخْفَى عَلَيْنَا فَإِذَا جَاءَ فَلَيْسَ أَحَدٌ يَرْفَعُ طَرْفَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَنْقَضِيَ الْوَحْيُ فَلَمَّا انْقَضَى الْوَحْيُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ قَالُوا لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُلْتُمْ أَمَّا الرَّجُلُ فَأَدْرَكَتْهُ رَغْبَةٌ فِي قَرْيَتِهِ قَالُوا قَدْ كَانَ ذَاكَ قَالَ كَلَّا إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ هَاجَرْتُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَيْكُمْ وَالْمَحْيَا مَحْيَاكُمْ وَالْمَمَاتُ مَمَاتُكُمْ فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَبْكُونَ وَيَقُولُونَ وَاللَّهِ مَا قُلْنَا الَّذِي قُلْنَا إِلَّا الضِّنَّ بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ

اور ساتھی اکٹھے کئے اور انہوں نے کہا ہم ان لوگوں کو آگے کرتے ہیں اگر انہیں کچھ ملا تو ہم بھی ان کے ساتھ شریک ہوں گے اور اگر انہیں کوئی نقصان پہنچا تو جو ہم سے کہا جائے گا ہم دیں گے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''تم قریش کے گروہ اور ان کے ساتھیوں کو دیکھتے ہو'' پھر آپؐ نے ایک ہاتھ کو دوسرے پر مارتے ہوئے فرمایا ''یہانتک کہ تم مجھے صفا پر ملو'' راوی کہتے ہیں پھر ہم چلے اور ہم میں سے جو بھی کسی کو مارنا چاہتا مارڈالتا اور ان میں سے کوئی بھی ہمارا مقابلہ نہ کرسکتا۔ وہ کہتے ہیں ابوسفیان آیا اور اس نے کہا یا رسولؐ اللہ! قریش کا سبزہ تباہ کردیا گیا آج کے بعد قریش نہ ہوں گے۔ پھر آپؐ نے فرمایا ''جو شخص ابوسفیان کے گھر میں داخل ہوا تو وہ امن میں ہے''۔ انصار ایک دوسرے سے کہنے لگے اس شخص پر اپنے وطن کی محبت اور اپنے قبیلہ کی رافت آ گئی ہے۔☆ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں اور وحی نازل ہوئی اور جب وحی آتی تھی تو ہم پر مخفی نہ رہتی تھی۔ پس جب وہ آتی تو ہم میں سے کوئی بھی رسول اللہ ﷺ کی طرف نظر نہ اُٹھاتا تھا یہاں تک کہ وحی ختم ہوگئی اور جب وحی ختم ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اے گروہِ انصار'' انہوں نے کہا یا رسولؐ اللہ! حاضر ہیں آپؐ نے فرمایا تم نے

☆ اس روایت کی بعض تفاصیل بخاری کی روایت سے مختلف معلوم ہوتی ہیں۔ اس لئے اس موضوع پر ان روایات کا مطالعہ ضروری ہے۔

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُصَدِّقَانِكُمْ وَيَعْذِرَانِكُمْ قَالَ فَأَقْبَلَ النَّاسُ إِلَى دَارِ أَبِي سُفْيَانَ وَأَغْلَقَ النَّاسُ أَبْوَابَهُمْ قَالَ وَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَقْبَلَ إِلَى الْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ قَالَ فَأَتَى عَلَى صَنَمٍ إِلَى جَنْبِ الْبَيْتِ كَانُوا يَعْبُدُونَهُ قَالَ وَفِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْسٌ وَهُوَ آخِذٌ بِسِيَةِ الْقَوْسِ فَلَمَّا أَتَى عَلَى الصَّنَمِ جَعَلَ يَطْعُنُهُ فِي عَيْنِهِ وَيَقُولُ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ طَوَافِهِ أَتَى الصَّفَا فَعَلَا عَلَيْهِ حَتَّى نَظَرَ إِلَى الْبَيْتِ وَرَفَعَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَحْمَدُ اللَّهَ وَيَدْعُو بِمَا شَاءَ أَنْ يَدْعُوَ{85} و حَدَّثَنِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ ثُمَّ قَالَ بِيَدَيْهِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى احْصُدُوهُمْ حَصْدًا وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ قَالُوا قُلْنَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَمَا اسْمِي إِذًا كَلَّا إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ [4423,4622]

کہا ہے اس شخص پر وطن کی محبت آ گئی ہے۔ انہوں نے کہا ایسے ہی ہے۔ آپؐ نے فرمایا ہرگز نہیں میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں ۔ میں نے اللہ کی طرف اور تمہاری طرف ہجرت کی اب (میری) زندگی تمہاری زندگی اور (میری) موت تمہاری موت ہے۔ پس وہ روتے ہوئے آپؐ کی طرف بڑھے اور کہنے لگے اللہ کی قسم! ہم نے جو بھی کہا وہ اللہ اور اس کے رسول کی محبت اور آپؐ سے علیحدگی کے ڈر سے کہا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً اللہ اور اس کا رسول تمہاری تصدیق کرتے ہیں اور تمہارا عذر قبول کرتے ہیں ۔ راوی کہتے ہیں پھر لوگ ابوسفیان کے گھر کی طرف جانے لگے اور لوگوں نے اپنے اپنے دروازے بند کر لئے ۔ راوی کہتے ہیں اور رسول اللہ ﷺ آگے بڑھے یہانتک کہ حجرِ اسود تک تشریف لائے اور اسے بوسہ دیا پھر بیت اللہ کا طواف کیا ۔ راوی کہتے ہیں پھر بیت اللہ کے ایک طرف بتوں کے پاس جس کی وہ (اہلِ مکہ) عبادت کرتے تھے آئے اور رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ میں کمان تھی آپؐ کمان کا کونا پکڑے ہوئے تھے ۔ جب آپؐ بُت کے پاس آئے تو اس کی آنکھ میں مارنے لگے اور فرمانے لگے حق آ گیا اور باطل بھاگ گیا۔ جب حضورؐ اپنے طواف سے فارغ ہوئے تو صفا پر آئے اور اس پر چڑھے یہانتک کہ بیت اللہ کی طرف دیکھا اور اپنے

دونوں ہاتھ اُٹھائے اور اللہ کی حمد کرنے لگے اور اللہ سے جو چاہا مانگنے لگے۔

ایک اور روایت میں یہ اضافہ ہے کہ پھر آپؐ نے ایک ہاتھ دوسرے پر رکھا اور فرمایا انہیں کاٹ کر رکھ دو☆ اور اس روایت میں (قَالُوْا قَدْ كَانَ ذَاكَ قَالَ كَلَّا اِنِّی عَبْدُاللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ کی بجائے) قَالُوْا قُلْنَا ذَاكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَمَا اسْمِيْ اِذًا كَلَّا اِنِّی عَبْدُاللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ کے الفاظ ہیں۔یعنی انصارؓ نے یہ بتایا، یارسولؐ اللہ! آپؐ نے فرمایا پھر میرا نام کیا ہوگا؟ ہرگز نہیں میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسولؐ ہوں۔

3318{86} حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ وَفَدْنَا إِلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ وَفِينَا أَبُو هُرَيْرَةَ فَكَانَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا يَصْنَعُ طَعَامًا يَوْمًا لِأَصْحَابِهِ فَكَانَتْ نَوْبَتِي فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ الْيَوْمُ نَوْبَتِي فَجَاءُوا إِلَى الْمَنْزِلِ وَلَمْ يُدْرِكْ طَعَامُنَا فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ لَوْ حَدَّثْتَنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى

3318: حضرت عبداللہؓ بن رباح سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم معاویہ بن ابوسفیان کی طرف گئے اور ہمارے ساتھ حضرت ابوہریرہؓ بھی تھے۔ہم میں سے ہر شخص ایک دن اپنے ساتھیوں کے لئے کھانا بناتا تھا۔میری باری آئی تو میں نے کہا اے ابوہریرہؓ آج میری باری ہے۔ وہ سب گھر آئے۔ ابھی ہمارا کھانا تیار نہیں ہوا تھا میں نے کہا اے ابوہریرہؓ آپ رسول اللہ ﷺ کی کوئی بات سنائیں یہاں تک کہ ہمارا کھانا تیار ہو جائے۔انہوں نے کہا ہم فتح مکہ کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔آپؐ نے

☆ یہ بیانات بخاری کی صحیح احادیث نیز قرآن مجید میں حضرت یوسفؑ کے پیرایہ میں آپ ﷺ کے بارہ میں پیشگوئی کے بیان جس میں لا تثريب عليكم کے الفاظ ہیں کے بالکل خلاف ہے۔

3318 :اطراف :مسلم كتاب الجهاد والسير باب فتح مكة ... 3317

يُدْرِكَ طَعَامُنَا فَقَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَجَعَلَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ عَلَى الْمُجَنِّبَةِ الْيُمْنَى وَجَعَلَ الزُّبَيْرَ عَلَى الْمُجَنِّبَةِ الْيُسْرَى وَجَعَلَ أَبَا عُبَيْدَةَ عَلَى الْبَيَاذِقَةِ وَبَطْنِ الْوَادِي فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ ادْعُ لِي الْأَنْصَارَ فَدَعَوْتُهُمْ فَجَاءُوا يُهَرْوِلُونَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ هَلْ تَرَوْنَ أَوْبَاشَ قُرَيْشٍ قَالُوا نَعَمْ قَالَ انْظُرُوا إِذَا لَقِيتُمُوهُمْ غَدًا أَنْ تَحْصُدُوهُمْ حَصْدًا وَأَخْفَى بِيَدِهِ وَوَضَعَ يَمِينَهُ عَلَى شِمَالِهِ وَقَالَ مَوْعِدُكُمُ الصَّفَا قَالَ فَمَا أَشْرَفَ يَوْمَئِذٍ لَهُمْ أَحَدٌ إِلَّا أَنَامُوهُ قَالَ وَصَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّفَا وَجَاءَتِ الْأَنْصَارُ فَأَطَافُوا بِالصَّفَا فَجَاءَ أَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُبِيدَتْ خَضْرَاءُ قُرَيْشٍ لَا قُرَيْشَ بَعْدَ الْيَوْمِ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ وَمَنْ أَلْقَى السِّلَاحَ فَهُوَ آمِنٌ وَمَنْ أَغْلَقَ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ أَمَّا الرَّجُلُ فَقَدْ أَخَذَتْهُ رَأْفَةٌ بِعَشِيرَتِهِ وَرَغْبَةٌ فِي قَرْيَتِهِ وَنَزَلَ الْوَحْيُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

حضرت خالدؓ بن ولید کو دائیں جانب اور حضرت زُبیرؓ کو بائیں جانب اور حضرت ابوعبیدہؓ کو پیادہ لوگوں اور وادی کے نشیب کا سردار بنایا اور فرمایا اے ابوہریرہ انصار کو میرے پاس بلاؤ میں نے انہیں بلایا۔ وہ دوڑتے ہوئے آئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اے گروہِ انصار! کیا تم قریش کی جماعت کو دیکھتے ہو؟ انہوں نے کہا ہاں۔ آپؐ نے فرمایا کل جب تمہاری ان سے مڈھ بھیڑ ہو تو انہیں کاٹ کر رکھ دینا اور آپؐ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا اور دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھا اور فرمایا تمہارے وعدہ کی جگہ صفا ہے۔ راوی کہتے ہیں تو اس دن جو بھی انہیں ملا انہوں نے اسے سلا دیا☆ راوی کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ صفا پر چڑھے انصار آئے اور صفا کو گھیرے میں لے لیا۔ پھر ابوسفیان آیا اور اس نے کہا یا رسول اللہ! قریش کا سبزہ تباہ کر دیا گیا۔ آج کے بعد قریش نہ ہونگے۔ ابو سفیان کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص ابوسفیان کے گھر داخل ہوگا وہ امن میں آجائے گا۔ اور جس نے ہتھیار ڈال دیئے وہ (بھی) امن میں آجائے گا اور جو اپنا دروازہ بند کر لے وہ (بھی) امن میں ہے۔ انصار نے کہا اس شخص کو اپنے قبیلہ کی محبت اور اپنی بستی کی محبت نے پکڑ لیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ پر وحی نازل ہوئی۔ آپؐ نے فرمایا تم نے کہا تھا کہ اس

☆ یہ بات واقعاتِ صحیحہ کے بالکل خلاف ہے۔

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُمْ أَمَّا الرَّجُلُ فَقَدْ أَخَذَتْهُ رَأْفَةٌ بِعَشِيرَتِهِ وَرَغْبَةٌ فِي قَرْيَتِهِ أَلَا فَمَا اسْمِي إِذًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَنَا مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ هَاجَرْتُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَيْكُمْ فَالْمَحْيَا مَحْيَاكُمْ وَالْمَمَاتُ مَمَاتُكُمْ قَالُوا وَاللَّهِ مَا قُلْنَا إِلَّا ضِنًّا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُصَدِّقَانِكُمْ وَيَعْذِرَانِكُمْ [4624]

شخص کو اپنے قبیلہ کی محبت اور اپنی بستی کی رغبت نے پکڑ لیا ہے غور سے سنو پھر میرا نام کیا ہوگا؟ تین مرتبہ فرمایا۔ میں محمدؐ اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔ میں نے اللہ اور تمہاری طرف ہجرت کی میری زندگی تمہاری زندگی کے ساتھ اور میری موت تمہاری موت کے ساتھ وابستہ ہے۔ انہوں نے کہا اللہ کی قسم ہم نے یہ بات اللہ اور اس کے رسول کی محبت میں کہی تھی اور آپؐ سے علیحدگی کے ڈر سے کہی۔ آپؐ نے فرمایا اللہ اور اس کا رسول تمہاری تصدیق کرتے ہیں اور تمہارا عذر قبول کرتے ہیں۔

[32]34: بَاب: إِزَالَةُ الْأَصْنَامِ مِنْ حَوْلِ الْكَعْبَةِ

باب: کعبہ کے اردگرد سے بت ہٹانا

3319{87}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ وَحَوْلَ الْكَعْبَةِ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَسِتُّونَ نُصُبًا فَجَعَلَ يَطْعُنُهَا بِعُودٍ كَانَ بِيَدِهِ وَيَقُولُ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ

3319: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں نبی ﷺ مکہ میں داخل ہوئے اور کعبہ کے گرد تین سو ساٹھ بت نصب تھے۔ آپؐ ہر ایک کو اس لکڑی سے جو آپؐ کے ہاتھ میں تھی مارتے اور فرماتے حق آ گیا اور باطل بھاگ گیا یقیناً باطل بھاگ جانے والا ہے[1]۔ حق آ چکا ہے اور باطل نہ تو (کوئی) آغاز کرسکتا ہے۔ اور نہ (اسے) دہرا سکتا ہے[2] ابن ابی عمر نے مزید کہا فتح کے دن۔ ابن ابی نجیح سے اسی سند

3319 :تخریج:بخاری کتاب المظالم باب هل تکسر الدنان التی فیها الخمر...2478 کتاب المغازی باب این رکز النبی ﷺ الرایة یوم الفتح 4287 کتاب التفسیر باب وقل جاء الحق وزهق الباطل ...4720 **ترمذی** کتاب التفسیر باب ومن سورة بنی اسرائیل ...3138

1 (بنی اسرائیل:82) 2 (سبا:50)

كَانَ زَهُوقًا جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ زَادَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ يَوْمَ الْفَتْحِ و حَدَّثَنَاه حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ زَهُوقًا وَلَمْ يَذْكُرِ الْآيَةَ الْأُخْرَى وَقَالَ بَدَلَ نُصُبًا صَنَمًا[4426,4625]

سے زھوقاً تک روایت ہے۔اور وہ دوسری آیت کا ذکر نہیں کرتے۔اور انہوں نے نُصُباً کے بجائے صَنَمًا کہا ہے۔

[33]35:بَاب:لَا يُقْتَلُ قُرَشِيٌّ صَبْرًا بَعْدَ الْفَتْحِ

باب:فتح کے بعد کوئی قریشی باندھ کر قتل نہ کیا جائے گا

3320{88}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَوَكِيعٌ عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُطِيعٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ لَا يُقْتَلُ قُرَشِيٌّ صَبْرًا بَعْدَ هَذَا الْيَوْمِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ {89}حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ قَالَ وَلَمْ يَكُنْ أَسْلَمَ أَحَدٌ مِنْ عُصَاةِ قُرَيْشٍ غَيْرَ مُطِيعٍ كَانَ اسْمُهُ الْعَاصِي فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُطِيعًا[4428,4627]

3320:عبداللہ بن مطیع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں میں نے نبی ﷺ سے سنا آپؐ نے فتح مکہ کے دن فرمایا آج سے لے کر قیامت تک کوئی قریشی باندھ کر قتل نہ کیا جائے گا۔

ایک اور روایت میں یہ مزید ہے کہ قریش کے عاصی نام کے آدمیوں میں سے مطیع کے علاوہ کوئی شخص مسلمان نہ ہوا۔اس کا نام عاصی تھا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کا نام مطیع رکھا۔

3321 :اطراف :مسلم کتاب الجهاد والسير باب صلح الحديبية فى الحديبية 3322 ، 3323

تخريج: بخارى كتاب جزاء الصيد باب لبس السلاح للمحرم 1844 كتاب الصلح باب كيف يكتب هذا ما صالح فلان بن فلان 2698 ، 2699 باب الصلح مع المشركين ... 2700 ،2701 كتاب المغازى باب عمرة القضاء 4251 ، 4252 كتاب الجزية باب المصالحة على ثلاثة ايام او وقت معلوم 3184 **ابو داؤد** كتاب المناسک باب المحرم يحمل السلاح 1832

[34]36: بَاب: صُلْحُ الْحُدَيْبِيَةِ

باب: صلح حدیبیہ

3321{90}حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّه بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ كَتَبَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ الصُّلْحَ بَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ فَكَتَبَ هَذَا مَا كَاتَبَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّه فَقَالُوا لَا تَكْتُبْ رَسُولُ اللَّه فَلَوْ نَعْلَمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّه لَمْ نُقَاتِلْكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ امْحُهُ فَقَالَ مَا أَنَا بِالَّذِي أَمْحَاهُ فَمَحَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ قَالَ وَكَانَ فِيمَا اشْتَرَطُوا أَنْ يَدْخُلُوا مَكَّةَ فَيُقِيمُوا بِهَا ثَلَاثًا وَلَا يَدْخُلُهَا بِسِلَاحٍ إِلَّا جُلُبَّانَ السِّلَاحِ قُلْتُ لِأَبِي إِسْحَقَ وَمَا جُلُبَّانُ السِّلَاحِ قَالَ الْقِرَابُ وَمَا فِيهِ

{91}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ لَمَّا صَالَحَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ الْحُدَيْبِيَةِ كَتَبَ عَلِيٌّ

3321: ابواسحاق سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت براء بن عازبؓ سے سنا وہ کہتے تھے وہ صلح نامہ جو نبی ﷺ اور مشرکوں کے درمیان حدیبیہ کے دن طے پایا۔ حضرت علیؓ نے لکھا تھا۔ انہوں نے لکھا یہ وہ معاہدہ ہے جو محمدؐ رسول اللہ نے لکھوایا۔ انہوں (کفار) نے کہا رسولؐ اللہ کا لفظ نہ لکھیں۔ اگر ہم جانتے کہ آپ رسولؐ اللہ ہیں تو آپؐ سے نہ لڑتے۔ نبی ﷺ نے حضرت علیؓ سے فرمایا اسے مٹا دو۔ انہوں نے کہا میں اس کو کس طرح مٹا سکتا ہوں۔ نبی ﷺ نے خود اپنے ہاتھ سے اسے مٹادیا۔ راوی کہتے ہیں ان شرطوں میں سے ایک یہ بھی تھی کہ وہ (مسلمان) مکہ آئینگے اور تین دن وہاں ٹھہرینگے اور کوئی اسلحہ لے کر وہاں داخل نہ ہوگا۔ سوائے اس ہتھیار کے جو میان میں ہوں۔ راوی کہتے ہیں میں نے ابواسحاق سے کہا جُلُبَّانُ السِّلَاحِ سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے کہا میان اور جو اس کے اندر ہو۔

ابو اسحاق سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت براء بن عازبؓ سے سنا وہ کہتے تھے جب رسول اللہ ﷺ نے حدیبیہ والوں سے صلح کی تو حضرت علیؓ نے ان کے درمیان تحریر لکھی۔ وہ کہتے تھے

كِتَابًا بَيْنَهُمْ قَالَ فَكَتَبَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ ذَكَرَ بِنَحْوِ حَدِيثِ مُعَاذٍ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيثِ هَذَا مَا كَاتَبَ عَلَيْهِ [4430,4629]

انہوں نے لکھا محمد رسول اللہ پھر باقی روایت پہلی روایت کی طرح ہے مگر اس میں یہ ذکر نہیں کہ یہ وہ معاہدہ ہے جو (آپؐ) نے لکھوایا۔۔

3322{92} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ الْمِصِّيصِيُّ جَمِيعًا عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ وَاللَّفْظُ لِإِسْحَقَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ لَمَّا أُحْصِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْبَيْتِ صَالَحَهُ أَهْلُ مَكَّةَ عَلَى أَنْ يَدْخُلَهَا فَيُقِيمَ بِهَا ثَلَاثًا وَلَا يَدْخُلَهَا إِلَّا بِجُلُبَّانِ السِّلَاحِ السَّيْفِ وَقِرَابِهِ وَلَا يَخْرُجَ بِأَحَدٍ مَعَهُ مِنْ أَهْلِهَا وَلَا يَمْنَعَ أَحَدًا يَمْكُثُ بِهَا مِمَّنْ كَانَ مَعَهُ قَالَ لِعَلِيٍّ اكْتُبْ الشَّرْطَ بَيْنَنَا بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا مَا قَاضَى عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ الْمُشْرِكُونَ لَوْ نَعْلَمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ تَابَعْنَاكَ وَلَكِنِ اكْتُبْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَأَمَرَ عَلِيًّا أَنْ يَمْحَاهَا فَقَالَ عَلِيٌّ لَا وَاللَّهِ لَا

3322: حضرت براءؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں جب نبی ﷺ کو بیت اللہ سے روکا گیا تو اہل مکہ نے اس بات پر مصالحت کی کہ وہ اس میں داخل ہوں اور تین دن وہاں ٹھہریں اور اس طرح داخل ہوں کہ ہتھیار غلافوں میں ہوں یعنی تلوار اور اس کی میان اور اس کے باشندوں میں سے کسی کو اپنے ساتھ نہ لے جائیں اور جو آپؐ کے ساتھ ہیں ان میں سے جو ٹھہرنا چاہے اسے منع نہ کریں۔آپؐ نے حضرت علیؓ سے فرمایا ''ہمارے درمیان (طے پانے والی) شرائط لکھو۔اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت رحم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔یہ وہ ہے جس پر محمدؐ رسول اللہ نے صلح کی ہے۔مشرکوں نے آپؐ سے کہا ''اگر ہم جانتے کہ آپؐ رسول اللہ ہیں تو ہم آپ کی پیروی کرتے،نہیں بلکہ لکھو محمدؐ بن عبداللہ۔آپؐ نے حضرت علیؓ سے فرمایا اسے مٹادو۔حضرت علیؓ نے عرض کیا نہیں اللہ کی قسم! میں اسے کس طرح مٹا سکتا

3322 :اطراف :**مسلم** كتاب الجهاد والسير باب صلح الحديبية في الحديبية 3321 ، 3323

تخريج: بخاری كتاب جزاء الصيد باب لبس السلاح للمحرم 1844 كتاب الصلح باب كيف يكتب هذا ما صالح فلان بن فلان 2698 ، 2699 باب الصلح مع المشركين ... 2700 ،2701 كتاب المغازى باب عمرة القضاء 4251 ، 4252 كتاب الجزية باب المصالحة على ثلاثة ايام او وقت معلوم 3184 **ابو داؤد** كتاب المناسك باب المحرم يحمل السلاح 1832

أَمْحَاهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرِنِي مَكَانَهَا فَأَرَاهُ مَكَانَهَا فَمَحَاهَا وَكَتَبَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَأَقَامَ بِهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا أَنْ كَانَ يَوْمُ الثَّالِثِ قَالُوا لِعَلِيٍّ هَذَا آخِرُ يَوْمٍ مِنْ شَرْطِ صَاحِبِكَ فَأْمُرْهُ فَلْيَخْرُجْ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ فَقَالَ نَعَمْ فَخَرَجَ وَ قَالَ ابْنُ جَنَابٍ فِي رِوَايَتِهِ مَكَانَ تَابَعْنَاكَ بَايَعْنَاكَ [4631]

ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے اس کی جگہ دکھاؤ۔ انہوں نے اس کی جگہ دکھائی تو آپؐ نے اسے مٹا دیا اور لکھا ابن عبداللہ۔ آپؐ اس (مکہ) میں تین دن ٹھہرے۔ جب تیسرا دن ہوا انہوں (مکہ والوں) نے حضرت علیؓ سے کہا تمہارے صاحب کی شرط کا یہ آخری دن ہے۔ ان سے کہیے کہ (آج) آپؐ چلے جائیں۔ انہوں نے یہ بات آپؐ کو بتائی۔ آپؐ نے فرمایا ہاں۔ چنانچہ آپؐ تشریف لے گئے۔
ایک اور روایت میں (تَابَعْنَاکَ کی بجائے) بَایَعْنَاکَ کے الفاظ ہیں۔

3323{93}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ قُرَيْشًا صَالَحُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ اكْتُبْ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالَ سُهَيْلٌ أَمَّا بِاسْمِ اللَّهِ فَمَا نَدْرِي مَا بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَكِنِ اكْتُبْ مَا نَعْرِفُ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ فَقَالَ اكْتُبْ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ قَالُوا لَوْ عَلِمْنَا أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ

3323: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ قریش نے نبی ﷺ سے صلح کی۔ ان میں سہیل بن عمرو بھی تھا۔ نبی ﷺ نے حضرت علیؓ سے فرمایا لکھو بسم اللہ الرحمان الرحیم سہیل نے کہا بسم اللہ تو ٹھیک ہے مگر ہم نہیں جانتے کہ بسم اللہ الرحمان الرحیم کیا ہے؟ اس لئے وہ لکھیں جو ہم جانتے ہیں۔ باسمک اللھم۔ آپؐ نے فرمایا لکھو محمدؐ رسول اللہ کی طرف سے۔ انہوں نے کہا اگر ہم مانتے کہ آپ (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں تو ہم ضرور آپؐ کی پیروی کرتے۔ اس لئے اپنا اور اپنے والد کا نام

3323 :**اطراف** :**مسلم** كتاب الجهاد والسير باب صلح الحديبية في الحديبية 3321 ، 3322

تخريج: **بخارى** كتاب جزاء الصيد باب لبس السلاح للمحرم 1844 كتاب الصلح باب كيف يكتب هذا ما صالح فلان بن فلان 2698 ، 2699 باب الصلح مع المشركين ... 2700 ، 2701 كتاب المغازى باب عمرة القضاء 4251 ، 4252 كتاب الجزية باب المصالحة على ثلاثة ايام او وقت معلوم 3184 **ابو داؤد** كتاب المناسك باب المحرم يحمل السلاح 1832

لَاتَّبَعْنَاكَ وَلَكِنِ اكْتُبْ اسْمَكَ وَاسْمَ أَبِيكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتُبْ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَاشْتَرَطُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ مَنْ جَاءَ مِنْكُمْ لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكُمْ وَمَنْ جَاءَكُمْ مِنَّا رَدَدْتُمُوهُ عَلَيْنَا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَكْتُبُ هَذَا قَالَ نَعَمْ إِنَّهُ مَنْ ذَهَبَ مِنَّا إِلَيْهِمْ فَأَبْعَدَهُ اللَّهُ وَمَنْ جَاءَنَا مِنْهُمْ سَيَجْعَلُ اللَّهُ لَهُ فَرَجًا وَمَخْرَجًا [4632]

لکھئے تو نبی ﷺ نے فرمایا ''لکھو محمدؐ بن عبد اللہ کی طرف سے'' پھر انہوں نے نبی ﷺ کے سامنے یہ شرائط رکھیں کہ جو شخص تم میں سے ہماری طرف آئے گا ہم اسے واپس نہیں کریں گے اور جو تمہارے پاس (ہماری طرف سے) آئے گا تو تم اس کو ہماری طرف لوٹا ؤ گے۔ انہوں (صحابہؓ) نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! کیا ہم یہ لکھیں؟ آپؐ نے فرمایا ہاں کیونکہ جو ہم میں سے ان کی طرف جائے گا تو اللہ نے اسے دور کر دیا اور جو ان میں سے ہمارے پاس آئے گا تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کے لئے کوئی نہ کوئی کشائش اور نکلنے کی راہ بنا دے گا۔

3324{94} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ سِيَاهٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَامَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ يَوْمَ صِفِّينَ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ اتَّهِمُوا أَنْفُسَكُمْ لَقَدْ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ وَلَوْ نَرَى قِتَالًا لَقَاتَلْنَا وَذَلِكَ فِي الصُّلْحِ الَّذِي كَانَ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ

3324: ابووائل سے روایت ہے وہ کہتے ہیں صفین کے دن حضرت سہلؓ بن حنیف کھڑے ہوئے اور کہا اے لوگو اپنے آپ کو بے قصور نہ ٹھہراؤ۔ ہم حدیبیہ کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ اگر ہم لڑنا چاہتے تو لڑتے اور یہ اس صلح کے بارہ میں ہے جو رسول اللہ ﷺ اور مشرکوں کے درمیان ہوئی۔ حضرت عمرؓ بن خطاب آئے۔ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کیا ہم حق پر اور وہ باطل پر نہیں ہیں؟ آپؐ نے فرمایا کیوں نہیں! انہوں نے کہا کیا ہمارے مقتول جنتی اور ان کے

3324 :اطراف :**مسلم** کتاب الجهاد والسير باب صلح الحديبية فی الحديبية 3325، 3326

تخريج: بخاری کتاب الجزية باب اثم من عاهد ثم غدر 3182 کتاب التفسير باب قوله اذ يبايعونک تحت الشجرة... 4844

الْمُشْرِكِينَ فَجَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَسْنَا عَلَى حَقٍّ وَهُمْ عَلَى بَاطِلٍ قَالَ بَلَى قَالَ أَلَيْسَ قَتْلَانَا فِي الْجَنَّةِ وَقَتْلَاهُمْ فِي النَّارِ قَالَ بَلَى قَالَ فَفِيمَ نُعْطِي الدَّنِيَّةَ فِي دِينِنَا وَنَرْجِعُ وَلَمَّا يَحْكُمِ اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَقَالَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَلَنْ يُضَيِّعَنِي اللَّهُ أَبَدًا قَالَ فَانْطَلَقَ عُمَرُ فَلَمْ يَصْبِرْ مُتَغَيِّظًا فَأَتَى أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَسْنَا عَلَى حَقٍّ وَهُمْ عَلَى بَاطِلٍ قَالَ بَلَى قَالَ أَلَيْسَ قَتْلَانَا فِي الْجَنَّةِ وَقَتْلَاهُمْ فِي النَّارِ قَالَ بَلَى قَالَ فَعَلَامَ نُعْطِي الدَّنِيَّةَ فِي دِينِنَا وَنَرْجِعُ وَلَمَّا يَحْكُمِ اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَقَالَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ إِنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ وَلَنْ يُضَيِّعَهُ اللَّهُ أَبَدًا قَالَ فَنَزَلَ الْقُرْآنُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْفَتْحِ فَأَرْسَلَ إِلَى عُمَرَ فَأَقْرَأَهُ إِيَّاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْ فَتْحٌ هُوَ قَالَ نَعَمْ فَطَابَتْ نَفْسُهُ وَرَجَعَ [4633]

مقتول جہنمی نہیں ہیں ؟ آپؐ نے فرمایا کیوں نہیں! انہوں نے کہا ہم کیوں اپنے دین سے متعلق ذلت قبول کریں اور ہم لوٹ جائیں۔ جبکہ ابھی تک اللہ نے ہمارے اور ان کے درمیان فیصلہ نہیں کیا۔ آپؐ نے فرمایا اے خطاب کے بیٹے! میں اللہ کا رسولؐ ہوں اور اللہ مجھے کبھی ضائع نہیں کرے گا۔ راوی کہتے ہیں حضرت عمرؓ چلے گئے مگر جوش کی حالت میں صبر نہ کر سکے۔ وہ حضرت ابو بکرؓ کے پاس آئے اور کہا اے ابو بکرؓ کیا ہم حق پر اور وہ باطل پر نہیں ہیں انہوں نے کہا کیوں نہیں؟ انہوں (حضرت عمرؓ) نے کہا کیا ہمارے مقتول جنت میں اور ان کے مقتول جہنم میں نہیں جائیں گے؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں۔ انہوں (حضرت عمرؓ) نے کہا تو پھر ہم اپنے دین کے بارہ میں ذلت کیوں قبول کریں اور ہم لوٹ جائیں حالانکہ ابھی تک اللہ تعالیٰ نے ہمارے اور ان کے درمیان فیصلہ نہیں کیا۔ انہوں (حضرت ابو بکرؓ) نے کہا اے خطاب کے بیٹے وہ اللہ کے رسولؐ ہیں اور اللہ انہیں کبھی ضائع نہیں کرے گا۔ راوی کہتے ہیں پھر رسول اللہ ﷺ پر قرآن نازل ہوا۔ جس میں فتح (کا ذکر) ہے۔ آپؐ نے حضرت عمرؓ کو بلا بھیجا اور انہیں یہ سورت پڑھائی۔ انہوں نے کہا یا رسولؐ اللہ! کیا یہ فتح ہے؟ آپؐ نے فرمایا ہاں تو ان کا دل خوش ہو گیا اور وہ واپس لوٹے۔

3325{95} حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ يَقُولُ بِصِفِّينَ أَيُّهَا النَّاسُ اتَّهِمُوا رَأْيَكُمْ وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُنِي يَوْمَ أَبِي جَنْدَلٍ وَلَوْ أَنِّي أَسْتَطِيعُ أَنْ أَرُدَّ أَمْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَرَدَدْتُهُ وَاللَّهِ مَا وَضَعْنَا سُيُوفَنَا عَلَى عَوَاتِقِنَا إِلَى أَمْرٍ قَطُّ إِلَّا أَسْهَلْنَ بِنَا إِلَى أَمْرٍ نَعْرِفُهُ إِلَّا أَمْرَكُمْ هَذَا لَمْ يَذْكُرِ ابْنُ نُمَيْرٍ إِلَى أَمْرٍ قَطُّ

3325: شقیق سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت سہلؓ بن حنیف سے سنا انہوں نے صفین کے مقام پر کہا اے لوگو! اپنی رائے کو الزام دو اللہ کی قسم! میں اپنے آپ کو ابو جندلؓ والے دن دیکھ رہا ہوں۔ اگر میں طاقت رکھتا کہ رسول اللہ ﷺ کے حکم کو رد کر دوں تو میں ضرور اس کو رد کر دیتا۔ اللہ کی قسم! ہم نے کبھی اپنی تلواریں اپنے کندھوں پر کسی غرض سے نہیں رکھیں مگر وہ ہمیں سہولت سے اس امر کی طرف لے گئیں جو ہمیں مانوس تھا سوائے تمہارے اس امر کے۔

و حَدَّثَنَاه عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ ح و حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا إِلَى أَمْرٍ يُفْظِعُنَا[4435,4634]

ایک اور روایت میں إِلَـى أَمْـرٍ قَـطُّ کے الفاظ نہیں ہیں۔

ایک اور روایت میں (إِلَـى أَمْـرٍ قَـطُّ کی بجائے) إِلَى أَمْرٍ يُفْظِعُنَا کے الفاظ ہیں۔

3326{96} و حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ بِصِفِّينَ يَقُولُ

3326: ابو وائل سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت سہلؓ بن حنیف سے صفین میں سنا وہ کہتے تھے اپنی رائے کو اپنے دین کے بارہ میں متہم کرو میں اپنے آپ کو ابو جندلؓ والے دن دیکھتا ہوں اگر میں

3325 :**اطراف** :**مسلم** كتاب الجهاد والسير باب صلح الحديبية فى الحديبية 3324 ، 3326

تخريج: **بخارى** كتاب الجزية باب اثم من عاهد ثم غدر 3181 كتاب الاعتصام بالكتب والسنة باب ما يذكر من ذم الرأى وتكلف القياس 7308

3326 :**اطراف** :**مسلم** كتاب الجهاد والسير باب صلح الحديبية فى الحديبية 3324 ، 3325

تخريج: **بخارى** كتاب الجزية باب اثم من عاهد ثم غدر 3181 كتاب الاعتصام بالكتب والسنة باب ما يذكر من ذم الرأى وتكلف القياس 7308

اتَّهِمُوا رَأْيَكُمْ عَلَى دِينِكُمْ فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي يَوْمَ أَبِي جَنْدَلٍ وَلَوْ أَسْتَطِيعُ أَنْ أَرُدَّ أَمْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فَتَحْنَا مِنْهُ فِي خُصْمٍ إِلَّا انْفَجَرَ عَلَيْنَا مِنْهُ خُصْمٌ [4636]

رسول اللہ ﷺ کے حکم کورد کرسکتا (تو اس دن کرتا)۔ اور اب ہم کوئی پہلو نہیں کھولتے کہ اس میں سے کوئی اور پہلو پھوٹ پڑتا ہے۔

3327{97} وحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ إِلَى قَوْلِهِ فَوْزًا عَظِيمًا مَرْجِعَهُ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ وَهُمْ يُخَالِطُهُمُ الْحُزْنُ وَالْكَآبَةُ وَقَدْ نَحَرَ الْهَدْيَ بِالْحُدَيْبِيَةِ فَقَالَ لَقَدْ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ آيَةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا و حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ جَمِيعًا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ[4438,4637]

3327:حضرت انس بن مالکؓ نے بیان کیا۔وہ کہتے ہیں جب یہ آیت اُتری یقیناً ہم نے تجھے کھلی کھلی فتح عطا کی ہے تا کہ اللہ تیری خاطر مغفرت کا سامان فرمائے۔اوراللہ کے قول (فَوْزًا عَظِيمًا) تک۔ (الفتح 2 تا 6) آپؐ حدیبیہ سے لوٹ رہے تھے اور انہیں (صحابہؓ کو) بہت رنج وغم تھا اور آپؐ نے حدیبیہ کے مقام پر قربانی کی تھی۔آپؐ نے فرمایا مجھ پر یہ آیت اُتری ہے جو مجھے ساری دنیا سے زیادہ محبوب ہے۔

3327 : تخریج: بخاری کتاب المغازی باب غزوة الحديبية 4172 **ترمذی** کتاب تفسیر القرآن باب ومن سورة الفتح 3262، 3263 کتاب التفسير باب قوله انا فتحنالک فتحًا مبينًا 4834

[35]37:بَاب الْوَفَاءِ بِالْعَهْدِ

عہد کے پورا کرنے کا بیان

3328{98} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جُمَيْعٍ حَدَّثَنَا أَبُو الطُّفَيْلِ حَدَّثَنَا حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ قَالَ مَا مَنَعَنِي أَنْ أَشْهَدَ بَدْرًا إِلَّا أَنِّي خَرَجْتُ أَنَا وَأَبِي حُسَيْلٌ قَالَ فَأَخَذَنَا كُفَّارُ قُرَيْشٍ قَالُوا إِنَّكُمْ تُرِيدُونَ مُحَمَّدًا فَقُلْنَا مَا نُرِيدُهُ مَا نُرِيدُ إِلَّا الْمَدِينَةَ فَأَخَذُوا مِنَّا عَهْدَ اللَّهِ وَمِيثَاقَهُ لَنَنْصَرِفَنَّ إِلَى الْمَدِينَةِ وَلَا نُقَاتِلُ مَعَهُ فَأَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْنَاهُ الْخَبَرَ فَقَالَ انْصَرِفَا نَفِي لَهُمْ بِعَهْدِهِمْ وَنَسْتَعِينُ اللَّهَ عَلَيْهِمْ [4439]

3328: حضرت حذیفہؓ بن یمان بیان کرتے ہیں مجھے بدر میں شامل ہونے سے صرف اس بات نے روکا کہ میں اور میرا باپ حُسیلؓ نکلے وہ کہتے ہیں ہمیں قریش کے کافروں نے پکڑا انہوں نے کہا تم محمد(ﷺ کے پاس جانے) کا ارادہ رکھتے ہو۔ہم نے کہا ہم آپؐ کے پاس نہیں جار ہے بلکہ ہمارا ارادہ مدینہ کا ہے۔انہوں نے ہم سے اللہ کا عہد اور اس کا پختہ وعدہ لیا کہ ہم مدینہ جائیں گے اور آپ کے ساتھ مل کر جنگ نہیں کریں گے۔ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور ہم نے آپؐ کو یہ بات بتائی۔آپؐ نے فرمایا تم دونوں واپس چلے جاؤ ہم ان سے ان کا عہد پورا کریں گے اور ان کے معاملہ میں اللہ سے مدد چاہیں گے۔

[36]38:بَاب غَزْوَةِ الْأَحْزَابِ

غزوۂ احزاب کا بیان

3329 {99} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ حُذَيْفَةَ فَقَالَ رَجُلٌ لَوْ أَدْرَكْتُ رَسُولَ اللَّهِ

3329: ابراہیم التیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں ہم حضرت حذیفہؓ کے پاس تھے کہ ایک شخص نے کہا اے کاش میں رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ہوتا اور آپؐ کی معیت میں جنگ کرتا اور اپنے جوہر دکھاتا۔حضرت حذیفہؓ نے کہا تم ایسا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَلْتُ مَعَهُ وَأَبْلَيْتُ فَقَالَ حُذَيْفَةُ أَنْتَ كُنْتَ تَفْعَلُ ذَلِكَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْأَحْزَابِ وَأَخَذَتْنَا رِيحٌ شَدِيدَةٌ وَقُرٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا رَجُلٌ يَأْتِينِي بِخَبَرِ الْقَوْمِ جَعَلَهُ اللَّهُ مَعِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَسَكَتْنَا فَلَمْ يُجِبْهُ مِنَّا أَحَدٌ ثُمَّ قَالَ أَلَا رَجُلٌ يَأْتِينَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ جَعَلَهُ اللَّهُ مَعِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَسَكَتْنَا فَلَمْ يُجِبْهُ مِنَّا أَحَدٌ ثُمَّ قَالَ أَلَا رَجُلٌ يَأْتِينَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ جَعَلَهُ اللَّهُ مَعِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَسَكَتْنَا فَلَمْ يُجِبْهُ مِنَّا أَحَدٌ فَقَالَ قُمْ يَا حُذَيْفَةُ فَأْتِنَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ فَلَمْ أَجِدْ بُدًّا إِذْ دَعَانِي بِاسْمِي أَنْ أَقُومَ قَالَ اذْهَبْ فَأْتِنِي بِخَبَرِ الْقَوْمِ وَلَا تَذْعَرْهُمْ عَلَيَّ فَلَمَّا وَلَّيْتُ مِنْ عِنْدِهِ جَعَلْتُ كَأَنَّمَا أَمْشِي فِي حَمَّامٍ حَتَّى أَتَيْتُهُمْ فَرَأَيْتُ أَبَا سُفْيَانَ يَصْلِي ظَهْرَهُ بِالنَّارِ فَوَضَعْتُ سَهْمًا فِي كَبِدِ الْقَوْسِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَرْمِيَهُ فَذَكَرْتُ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَذْعَرْهُمْ عَلَيَّ وَلَوْ رَمَيْتُهُ لَأَصَبْتُهُ فَرَجَعْتُ وَأَنَا أَمْشِي فِي مِثْلِ الْحَمَّامِ فَلَمَّا أَتَيْتُهُ فَأَخْبَرْتُهُ بِخَبَرِ الْقَوْمِ وَفَرَغْتُ قُرِرْتُ فَأَلْبَسَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کرتے؟ میں نے دیکھا کہ ہم لوگ احزاب کی رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ تیز ہوا اور شدید ٹھنڈ نے ہمیں آ پکڑا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا کوئی شخص ہمارے پاس (دشمن) قوم کی خبر لائے گا۔ اللہ تعالیٰ (ایسے شخص کو) قیامت کے دن میرے ساتھ رکھے گا۔ ہم خاموش رہے اور ہم میں سے کسی نے بھی جواب نہ دیا آپؐ نے پھر فرمایا کیا کوئی شخص ہے؟ جو ہمارے پاس (دشمن) قوم کی خبر لائے ؟ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن (ایسے شخص کو) میرے ساتھ رکھے گا۔ ہم خاموش رہے۔ اور ہم میں سے کسی نے جواب نہ دیا پھر آپؐ نے (تیسری مرتبہ) فرمایا کیا کوئی شخص ہے جو ہمارے لئے دشمن قوم کی خبر لائے۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن (ایسے شخص کو) میرے ساتھ رکھے گا۔ ہم خاموش رہے۔ آپؐ نے فرمایا اے حذیفہؓ! تم اُٹھو اور ہمارے پاس (دشمن) قوم کی خبر لاؤ۔ اب میرے لئے کھڑے ہونے کے سوا کوئی چارہ نہ تھا جبکہ آپؐ نے میرا نام لے کر مجھے پکارا تھا۔ آپؐ نے فرمایا جاؤ اور (دشمن) قوم کی خبر لے کر آؤ۔ انہیں میرے خلاف انگیخت نہ کر بیٹھنا۔ جب میں آپؐ کے پاس سے چلا تو گویا میں حمام میں چل رہا ہوں (یعنی سردی کا احساس نہ تھا) یہانتک کہ میں ان کے پاس پہنچا تو میں نے دیکھا کہ ابوسفیان اپنی کمر کو آگ سے سینک رہا ہے۔ میں نے تیر کمان میں چڑھایا اور

مِنْ فَضْلِ عَبَاءَةٍ كَانَتْ عَلَيْهِ يُصَلِّي فِيهَا فَلَمْ أَزَلْ نَائِمًا حَتَّى أَصْبَحْتُ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ قَالَ قُمْ يَا نَوْمَانُ [4640]

اسے مارنے کا ارادہ کیا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کا ارشاد یاد آ گیا کہ انہیں میرے خلاف انگیخت نہ کر بیٹھنا۔ اگر میں اسے تیر مارتا تو اسے ضرور لگتا۔ پس میں لوٹا اور گویا میں حمام میں چل رہا تھا۔ جب میں آپؐ کے پاس پہنچا تو آپؐ کو (دشمن) قوم کی حالت بتائی اور جب فارغ ہوا تو سردی محسوس کی۔ جس پر رسول اللہ ﷺ نے ایک اور عباء جسے لے کر آپؐ نماز ادا فرماتے تھے مجھے اوڑھا دی۔ میں صبح تک سوتا رہا جب صبح ہوئی تو آپؐ نے فرمایا اے سونے والے اُٹھ☆۔

[37]39: بَاب غَزْوَةِ أُحُدٍ

غزوۂ اُحد کا بیان

3330{100} و حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ وَثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُفْرِدَ يَوْمَ أُحُدٍ فِي سَبْعَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَرَجُلَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ فَلَمَّا رَهِقُوهُ قَالَ مَنْ يَرُدُّهُمْ عَنَّا وَلَهُ

3330: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ احد کے دن فقط سات انصارؓ اور قریش کے دو آدمیوں کے ساتھ رہ گئے تھے، جب انہوں (دشمن) نے آپؐ پر حملہ کیا تو آپؐ نے فرمایا انہیں ہم سے کون دور کرے گا؟ اور اس کے لئے جنت ہے یا (فرمایا) وہ جنت میں میرا ساتھی ہوگا۔

☆ قم یا نومان، نومان میں مبالغہ کا صیغہ ہے اور پیار سے چھیڑ بھی ہے۔

3331 : تخریج : بخاری کتاب الوضوء باب غسل المرأة اباها الدم عن وجهه 243 کتاب الجهاد والسير باب المجن ومن يترس بترس صاحبه 2903 باب لبس البيضة ... 2911 باب دواء الجرح باحراق الحصير 3037 کتاب المغازی باب ما اصاب النبی ﷺ من الجراح يوم احد 3075 کتاب النکاح باب ولا يبدين زينتهن الا لبعولتهن 5248 کتاب الطب باب حرق الحصير يسد به الدم 5722 ترمذی کتاب الطب باب التداوی بالرماد 2085 ابن ماجه کتاب الطب باب دواء الجراحة 3464، 3465

الْجَنَّةُ أَوْ هُوَ رَفِيقِي فِي الْجَنَّةِ فَتَقَدَّمَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ ثُمَّ رَهِقُوهُ أَيْضًا فَقَالَ مَنْ يَرُدُّهُمْ عَنَّا وَلَهُ الْجَنَّةُ أَوْ هُوَ رَفِيقِي فِي الْجَنَّةِ فَتَقَدَّمَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى قُتِلَ السَّبْعَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَاحِبَيْهِ مَا أَنْصَفْنَا أَصْحَابَنَا[4641]

انصارؓ میں سے ایک آدمی آگے بڑھا اورلڑا یہانتک کہ شہید ہوگیا انہوں نے پھر آپؐ پر حملہ کیا۔آپؐ نے فرمایا انہیں ہم سے کون ہٹائے گا؟ اوراس کے لئے جنت ہے یا (فرمایا) وہ جنت میں میرا ساتھی ہوگا۔ انصارؓ میں سے پھر ایک شخص آگے بڑھا اورلڑا یہانتک کہ وہ شہید ہوگیا اور اسی طرح ہوتا رہا یہانتک کہ سات اشخاص شہید ہوگئے۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنے دو ساتھیوں سے فرمایا ہم نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ انصاف نہیں کیا۔

3331{101}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَسْأَلُ عَنْ جُرْحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ جُرِحَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ وَهُشِمَتِ الْبَيْضَةُ عَلَى رَأْسِهِ فَكَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَغْسِلُ الدَّمَ وَكَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ يَسْكُبُ عَلَيْهَا بِالْمِجَنِّ فَلَمَّا رَأَتْ فَاطِمَةُ أَنَّ الْمَاءَ لَا يَزِيدُ الدَّمَ إِلَّا كَثْرَةً أَخَذَتْ قِطْعَةَ حَصِيرٍ فَأَحْرَقَتْهُ حَتَّى صَارَ رَمَادًا ثُمَّ أَلْصَقَتْهُ بِالْجُرْحِ فَاسْتَمْسَكَ الدَّمُ {102}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا

3331:عبدالعزیز بن ابوحازم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت سہلؓ بن سعد سے سنا ان سے احد کے دن رسول اللہ ﷺ کے زخمی ہونے کے بارہ میں پوچھا گیا انہوں نے بتایا۔ رسول اللہ ﷺ کا چہرہ زخمی ہوا اور آپؐ کا سامنے کا دانت مبارک ٹوٹ گیا اور آپؐ کے سر پر جو خَود تھا ٹوٹ گیا۔رسول اللہ ﷺ کی بیٹی حضرت فاطمہؓ خون دھوتی تھیں اور حضرت علیؓ بن ابی طالب ڈھال سے اس پر پانی ڈالتے تھے۔جب حضرت فاطمہؓ نے دیکھا کہ پانی سے اور زیادہ خون نکلتا ہے تو انہوں نے چٹائی کا ٹکڑا لیا اسے جلایا یہانتک کہ وہ راکھ ہوگیا۔پھر اسے زخم پر لگایا تو خون رُک گیا۔

ایک اور روایت میں ہے کہ ابوحازم نے حضرت سہلؓ بن سعد کو اس وقت جبکہ ان سے رسول اللہ ﷺ کے

يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ وَهُوَ يَسْأَلُ عَنْ جُرْحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْرِفُ مَنْ كَانَ يَغْسِلُ جُرْحَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ يَسْكُبُ الْمَاءَ وَبِمَاذَا دُووِيَ جُرْحُهُ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ غَيْرَ أَنَّهُ زَادَ وَجُرِحَ وَجْهُهُ وَقَالَ مَكَانَ هُشِمَتْ كُسِرَتْ {103}و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ مُطَرِّفٍ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثِ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ أُصِيبَ وَجْهُهُ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ مُطَرِّفٍ جُرِحَ وَجْهُهُ[4644,4643,4642]

زخمی ہونے سے متعلق پوچھا جارہا تھا سنا۔ اللہ کی قسم! میں اس کو خوب جانتا ہوں جو رسول اللہ ﷺ کا زخم دھو رہا تھا اور جو پانی ڈال رہا تھا اور جس چیز سے آپؐ کے زخم کا علاج کیا گیا۔ باقی روایت سابقہ روایت کے مطابق ہے مگر اس میں یہ اضافہ ہے کہ آپؐ کا چہرہ زخمی کیا گیا اور انہوں نے هُشِمَتْ کی بجائے كُسِرَتْ کا لفظ استعمال کیا ہے۔

ایک اور روایت میں (جُرِحَ وَجْهُهُ کی بجائے) أُصِيبَ وَجْهُهُ کے الفاظ ہیں۔

3332{104}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَب حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابت عَنْ أَنَس أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ كُسرَتْ رَبَاعيَتُهُ يَوْمَ أُحُد وَشُجَّ في رَأْسه فَجَعَلَ يَسْلُتُ الدَّمَ عَنْهُ وَيَقُولُ كَيْفَ يُفْلحُ قَوْمٌ شَجُّوا نَبيَّهُمْ وَكَسَرُوا رَبَاعيَتَهُ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّه فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ لَكَ منَ الْأَمْرِ شَيْءٌ [4645]

3332: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ احد کے دن رسول اللہ ﷺ کا سامنے کا دانت ٹوٹ گیا اور آپؐ کا سر زخمی ہوا اور اس سے خون نکلنے لگا۔ آپؐ فرماتے تھے وہ قوم کیسے کامیاب ہو سکتی ہے جنہوں نے اپنے نبی کو زخمی کیا اور اس کا دانت توڑا جبکہ وہ انہیں اللہ طرف بلاتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی تیرے پاس کچھ اختیار نہیں☆۔

3333{105}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْد اللَّه بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقيقٍ عَنْ عَبْد اللَّه قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَحْكي نَبيًّا منَ الْأَنْبيَاء ضَرَبَهُ قَوْمُهُ وَهُوَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهه وَيَقُولُ رَبِّ اغْفرْ لقَوْمي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ بشْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَاد غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَهُوَ يَنْضحُ الدَّمَ عَنْ جَبينه [4447,4646]

3333: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں گویا میں رسول اللہ ﷺ کو ایک نبی کا واقعہ بیان فرماتے ہوئے دیکھ رہا ہوں جنہیں ان کی قوم نے مارا تھا اور وہ اپنے چہرہ سے خون صاف کر رہے تھے اور یہ دعا کر رہے تھے اے میرے رب! میری قوم کو بخش دے کیونکہ وہ جانتے نہیں۔

ایک اور روایت میں (وَهُوَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ کی بجائے) فَهُوَ يَنْضِحُ الدَّمَ عَنْ جَبِينِهِ کے الفاظ ہیں۔

3332 : تخریج : ترمذی كتاب التفسير باب ومن سورة آل عمران 3002، 3003، 3004، 3005 **ابن ماجه** كتاب الفتن باب الصبر على البلاء ... 4027

☆(آل عمران: 129)

3333 : تخریج : بخاری كتاب الانبياء باب حديث الغار ...3477 كتاب استتابة المرتدين والمعاندين وقتالهم باب اذا عرض الذمي او غيره بسب النبي ﷺ ولم يصرح 6929 **ابن ماجه** كتاب الفتن باب الصبر على البلاء ... 4025

[38]40: بَاب: اشْتِدَادُ غَضَبِ اللَّهِ عَلَى مَنْ قَتَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب: اللہ تعالیٰ کے غضب کی شدت اس شخص پر جسے رسول اللہ ﷺ نے قتل کیا

3334{106} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَلَى قَوْمٍ فَعَلُوا هَذَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ حِينَئِذٍ يُشِيرُ إِلَى رَبَاعِيَتِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَلَى رَجُلٍ يَقْتُلُهُ رَسُولُ اللَّهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [4648]

3334: ہمام بن منبہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں یہ وہ روایات ہیں جو ہمارے پاس حضرت ابو ہریرہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے بیان کی ہیں۔ انہوں نے احادیث بیان کیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ کا شدید غضب اس قوم پر ہوا جس نے اللہ کے رسول ﷺ کے ساتھ ایسا کیا ہے اور آپؐ اس وقت اپنے دانت کی طرف اشارہ فرما رہے تھے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس شخص پر اللہ کا شدید غضب ہوا جسے اللہ کا رسولؐ اللہ عزّ وّجل کی راہ میں قتل کرے۔

[39]41: بَاب: مَا لَقِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَذَى الْمُشْرِكِينَ وَالْمُنَافِقِينَ

باب: نبی ﷺ نے مشرکوں اور منافقوں سے کیا دکھ اُٹھائے

3335{107} و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنْ

3335: حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ اس اثناء میں کہ رسول اللہ ﷺ بیت اللہ کے پاس نماز پڑھ رہے تھے۔ ابوجہل اور اس کے ساتھی بیٹھے

3334 : تخریج : بخاری کتاب المغازی باب ما اصاب النبی ﷺ من الجراح یوم احد 4073، 4074، 4076

3335 : اطراف : مسلم کتاب الجهاد والسیر باب ما لقی النبی من اذی المشرکین والمنافقین 3336، 3337 =

أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عِنْدَ الْبَيْتِ وَأَبُو جَهْلٍ وَأَصْحَابٌ لَهُ جُلُوسٌ وَقَدْ نُحِرَتْ جَزُورٌ بِالْأَمْسِ فَقَالَ أَبُو جَهْلٍ أَيُّكُمْ يَقُومُ إِلَى سَلَا جَزُورِ بَنِي فُلَانٍ فَيَأْخُذُهُ فَيَضَعُهُ فِي كَتِفَيْ مُحَمَّدٍ إِذَا سَجَدَ فَانْبَعَثَ أَشْقَى الْقَوْمِ فَأَخَذَهُ فَلَمَّا سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ قَالَ فَاسْتَضْحَكُوا وَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَمِيلُ عَلَى بَعْضٍ وَأَنَا قَائِمٌ أَنْظُرُ لَوْ كَانَتْ لِي مَنَعَةٌ طَرَحْتُهُ عَنْ ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدٌ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ حَتَّى انْطَلَقَ إِنْسَانٌ فَأَخْبَرَ فَاطِمَةَ فَجَاءَتْ وَهِيَ جُوَيْرِيَةٌ فَطَرَحَتْهُ عَنْهُ ثُمَّ أَقْبَلَتْ عَلَيْهِمْ تَشْتِمُهُمْ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ رَفَعَ صَوْتَهُ ثُمَّ دَعَا عَلَيْهِمْ وَكَانَ إِذَا دَعَا دَعَا ثَلَاثًا وَإِذَا سَأَلَ سَأَلَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا

تھے۔ ایک دن پہلے ایک اونٹنی ذبح کی گئی تھی۔ ابوجہل نے کہا تم میں سے کون ہے جو بنی فلاں کی اونٹنی کی بچہ دانی جا کر لے آئے۔ اور اسے جب محمد (ﷺ) سجدے میں جائیں۔ آپؐ کے کندھوں پر ڈال دے۔ تو قوم کا بدبخت ترین آدمی اُٹھا اور وہ لے آیا۔ جب نبی ﷺ نے سجدہ کیا تو اس نے وہ آپؐ کے کندھوں کے درمیان رکھ دی۔ راوی کہتے ہیں وہ تضحیک کرنے لگے اور ایک دوسرے پر گرنے لگے اور میں کھڑا دیکھ رہا تھا کاش مجھے طاقت ہوتی تو اسے رسول اللہ ﷺ کی پشت سے ہٹا دیتا۔ نبی ﷺ سجدہ میں تھے۔ آپؐ اپنا سر نہیں اُٹھاتے تھے۔ یہانتک کہ ایک شخص گیا اور اُس نے حضرت فاطمہؓ کو بتایا وہ آئیں اور وہ چھوٹی لڑکی تھیں اور انہوں نے اسے آپؐ سے اتار پھینکا۔ پھر وہ ان کی طرف متوجہ ہوئیں اور انہیں برا بھلا کہا جب نبی ﷺ نے اپنی نماز ختم کی تو آپؐ نے بلند آواز سے ان کے خلاف دعا کی اور جب آپؐ دعا کرتے تو تین مرتبہ دعا کرتے اور جب (اللہ سے) مانگتے تو تین مرتبہ مانگتے۔ پھر آپؐ نے تین مرتبہ کہا اے اللہ! تو قریش پر گرفت کر۔ جب انہوں نے آپؐ کی آواز سنی تو ان کی ہنسی جاتی رہی اور

=**تخريج** : **بخاری** كتاب الوضوء باب اذاالقى على ظهر المصلى قذر او جيفة ... 240 كتاب الصلاة باب المرأة تطرح عن المصلى شيئا من الاذى... 520 كتاب الجهاد والسير باب الدعاء على المشركين بالهزيمة والزلزلة...2934 كتاب الجزية والموادعة باب طرح جيف المشركين فى البئر... 3185 كتاب مناقب الانصار باب ما لقى النبى ﷺ واصحابه من المشركين بمكة 3854 كتاب المغازى باب دعاء النبى ﷺ على كفار قريش 3960 **نسائى** كتاب الطهارة باب فرث ما يؤكل لحمه يصيب الثوب ... 307

سَمِعُوا صَوْتَهُ ذَهَبَ عَنْهُمُ الضِّحْكُ وَخَافُوا دَعْوَتَهُ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِأَبِي جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ وَعُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ وَأُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ وَعُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ وَذَكَرَ السَّابِعَ وَلَمْ أَحْفَظْهُ فَوَالَّذِي بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ لَقَدْ رَأَيْتُ الَّذِينَ سَمَّى صَرْعَى يَوْمَ بَدْرٍ ثُمَّ سُحِبُوا إِلَى الْقَلِيبِ قَلِيبِ بَدْرٍ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ غَلَطٌ فِي هَذَا الْحَدِيثِ [4649]

وہ آپؐ کی دعا سے خائف ہو گئے۔ پھر آپؐ نے دعا کی اے اللہ! تو ابوجہل بن ہشام اور عتبہ بن ربیعہ اور شیبہ بن ربیعہ اور ولید بن عقبہ اور امیہ بن خلف اور عقبہ بن ابی معیط پر گرفت کر، آپؐ نے ساتویں کا ذکر کیا مگر میں اسے یاد نہیں رکھ سکا۔ پس اس کی قسم جس نے محمد ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں نے ان لوگوں کو جن کے آپؐ نے نام لئے تھے بدر کے دن گرے ہوئے دیکھا پھر انہیں بدر کے گڑھے میں لے جا کر ڈال دیا گیا۔

ابواسحاق کہتے ہیں کہ اس روایت میں ولید بن عقبہ کے نام میں غلط فہمی ہے۔

3336{108}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَقَ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدٌ وَحَوْلَهُ نَاسٌ مِنْ قُرَيْشٍ إِذْ جَاءَ عُقْبَةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ بِسَلَا جَزُورٍ فَقَذَفَهُ عَلَى ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

3336: حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ سجدے میں تھے اور آپؐ کے گرد قریش کے لوگ تھے۔ کہ عقبہ بن ابی مُعَیط اونٹنی کی بچہ دانی لایا اور رسول اللہ ﷺ کی پشت پر ڈالی دی اور آپؐ نے اپنا سر نہیں اُٹھایا۔ پھر حضرت فاطمہؓ آئیں اور اسے آپؐ کی پشت سے ہٹا دیا اور جس نے ایسا کیا تھا اس کے خلاف دعا کی۔ اور آپ ﷺ نے کہا اے اللہ تو قریش کے سرداروں پر گرفت فرما۔

3336 : اطراف :**مسلم** کتاب الجھاد والسیر باب ما لقی النبی من اذی المشرکین والمنافقین 3335، 3337

تخریج : **بخاری** کتاب الوضوء باب اذاالقی علی ظهر المصلی قذر او جیفة... 240 کتاب الصلاة باب المرأة تطرح عن المصلی شیئا من الاذی... 520 کتاب الجهاد والسیر باب الدعاء علی المشرکین بالهزیمة والزلزلة... 2934 کتاب الجزیة والموادعة باب طرح جیف المشرکین فی البئر... 3185 کتاب مناقب الانصار باب ما لقی النبی ﷺ واصحابه من المشرکین بمکة 3854 کتاب المغازی باب دعاء النبی ﷺ علی کفار قریش 3960 **نسائی** کتاب الطهارة باب فرث ما یؤکل لحمه یصیب الثوب ... 307

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرْفَعْ رَأْسَهُ فَجَاءَتْ فَاطِمَةُ فَأَخَذَتْهُ عَنْ ظَهْرِهِ وَدَعَتْ عَلَى مَنْ صَنَعَ ذَلِكَ فَقَالَ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ الْمَلَأَ مِنْ قُرَيْشٍ أَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ وَعُتْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَعُقْبَةَ بْنَ أَبِي مُعَيْطٍ وَشَيْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَأُمَيَّةَ بْنَ خَلَفٍ أَوْ أُبَيَّ بْنَ خَلَفٍ شُعْبَةُ الشَّاكُّ قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُمْ قُتِلُوا يَوْمَ بَدْرٍ فَأُلْقُوا فِي بِئْرٍ غَيْرَ أَنَّ أُمَيَّةَ أَوْ أُبَيًّا تَقَطَّعَتْ أَوْصَالُهُ فَلَمْ يُلْقَ فِي الْبِئْرِ{109} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ ثَلَاثًا يَقُولُ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ ثَلَاثًا وَذَكَرَ فِيهِمْ الْوَلِيدَ بْنَ عُتْبَةَ وَأُمَيَّةَ بْنَ خَلَفٍ وَلَمْ يَشُكَّ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ وَنَسِيتُ السَّابِعَ [4451,4650]

ابوجہل بن ہشام اور عتبہ بن ربیعہ اور عقبہ بن ابی معیط اور شیبہ بن ربیعہ اور امیہ بن خلف یا ابی بن خلف، شعبہ کو اس بارہ میں شک ہے پر گرفت کر۔ راوی کہتے ہیں میں نے انہیں بدر کے دن دیکھا۔ وہ بدر کے دن قتل ہوئے اور انہیں گڑھے میں ڈال دیا گیا۔ مگر امیہ یا ابی کے جس کے اعضا ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے تھے اور وہ گڑھے میں نہیں ڈالا گیا۔

ابواسحاق اسی سند سے اس جیسی روایت کرتے ہیں اور یہ مزید کہتے ہیں کہ آپؐ تین مرتبہ (کہنے کو) پسند فرماتے تھے۔ آپؐ کہتے تھے۔ اے اللہ! تو قریش پر گرفت کر، اے اللہ! تو قریش پر گرفت کر اے اللہ! تو قریش پر گرفت کر۔ تین دفعہ۔ اور انہوں نے ان میں ولید بن عتبہ اور امیہ بن خلف کا ذکر کیا ہے۔ اور (اس میں) شک نہیں کیا۔ ابو اسحاق کہتے ہیں کہ میں ساتویں کو بھول گیا ہوں۔

3337{109} و حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ

3337: حضرت عبد اللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیت اللہ کی طرف رُخ کیا اور قریش کے چھ لوگوں کے خلاف دعا کی ان میں

3337 : اطراف: **مسلم** كتاب الجهاد والسير باب ما لقى النبى من اذى المشركين والمنافقين 3335، 3336

تخريج : بخارى كتاب الوضوء باب اذاالقى على ظهر المصلى قذر او جيفة... 240 كتاب الصلاة باب المرأة تطرح عن المصلى شيئا من الاذى... 520 كتاب الجهادوالسير باب الدعاء على المشركين بالهزيمة والزلزلة ... 2934 كتاب الجزية والموادعة باب طرح جيف المشركين فى البئر... 3185 كتاب مناقب الانصار باب ما لقى النبى ﷺ واصحابه من المشركين بمكة 3854 كتاب المغازى باب دعاء النبى ﷺ على كفار قريش 3960 **نسائى** كتاب الطهارة باب فرث ما يؤكل لحمه يصيب الثوب ... 307

اللَّه قَالَ اسْتَقْبَلَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ الْبَيْتَ فَدَعَا عَلَى ستَّة نَفَرٍ منْ قُرَيْشٍ فيهِمْ أَبُو جَهْلٍ وَأُمَيَّةُ بْنُ خَلَفٍ وَعُتْبَةُ بْنُ رَبيعَةَ وَشَيْبَةُ بْنُ رَبيعَةَ وَعُقْبَةُ بْنُ أَبي مُعَيْطٍ فَأُقْسمُ باللَّه لَقَدْ رَأَيْتُهُمْ صَرْعَى عَلَى بَدْرٍ قَدْ غَيَّرَتْهُمُ الشَّمْسُ وَكَانَ يَوْمًا حَارًّا[4452]

ابوجہل اور امیہ بن خلف اور عتبہ بن ربیعہ اور شیبہ بن ربیعہ اور عقبہ بن ابی معیط تھے اور میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں نے انہیں بدر میں گرے ہوئے دیکھا دھوپ نے ان کی شکلیں بگاڑ دی تھیں اور وہ دن سخت گرم تھا۔

3338{111} و حَدَّثَني أَبُو الطَّاهرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامرِيُّ وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَني يُونُسُ عَنِ ابْنِ شهَابٍ حَدَّثَني عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائشَةَ زَوْجَ النَّبيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا قَالَتْ لرَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّه هَلْ أَتَى عَلَيْكَ يَوْمٌ كَانَ أَشَدَّ منْ يَوْمِ أُحُدٍ فَقَالَ لَقَدْ لَقيتُ منْ قَوْمك وَكَانَ أَشَدَّ مَا لَقيتُ منْهُمْ يَوْمَ الْعَقَبَة إِذْ عَرَضْتُ نَفْسي عَلَى ابْنِ عَبْد يَاليلَ بْنِ عَبْد كُلَالٍ فَلَمْ يُجبْني إِلَى مَا أَرَدْتُ فَانْطَلَقْتُ وَأَنَا مَهْمُومٌ عَلَى وَجْهي فَلَمْ أَسْتَفقْ إِلَّا بقَرْنِ الثَّعَالب فَرَفَعْتُ رَأْسي فَإِذَا أَنَا بسَحَابَة قَدْ أَظَلَّتْني

3338: ابن شہاب سے روایت ہے کہ مجھے عروہ بن زبیرؓ نے بتایا کہ نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ نے انہیں بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا۔ یا رسول اللہ! آپؐ پر احد کے دن سے بھی زیادہ سخت کوئی دن آیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا میں نے تیری قوم سے بہت دکھ اُٹھایا ہے اور جو دکھ میں نے اُن سے عقبہ کے دن اٹھایا وہ سب سے زیادہ سخت تھا۔ جب میں نے اپنے آپ کو ابن عبد یالیل بن عبد کلال پر پیش کیا تو جو میں چاہتا تھا۔ اس نے وہ جواب نہ دیا۔ پس میں چلا اور میں فکرمند اپنے دھیان میں جارہا تھا۔ جب میں قرن الثعالب پہنچا تو یہ کیفیت دور ہوئی اور میں نے اپنا سر اُٹھایا تو دیکھا کہ ایک بادل نے مجھ پر سایہ کیا ہے میں نے دیکھا اس میں جبرائیل ہیں۔ انہوں نے مجھے پکار کر کہا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے بارہ میں تمہاری قوم کی بات سن لی ہے

3338 : تخريج : بخاری كتاب بدء الخلق باب ذكر الملائكة 3231

فَنَظَرْتُ فَإِذَا فِيهَا جِبْرِيلُ فَنَادَانِي فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ سَمِعَ قَوْلَ قَوْمِكَ لَكَ وَمَا رُدُّوا عَلَيْكَ وَقَدْ بَعَثَ إِلَيْكَ مَلَكَ الْجِبَالِ لِتَأْمُرَهُ بِمَا شِئْتَ فِيهِمْ قَالَ فَنَادَانِي مَلَكُ الْجِبَالِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللَّهَ قَدْ سَمِعَ قَوْلَ قَوْمِكَ لَكَ وَأَنَا مَلَكُ الْجِبَالِ وَقَدْ بَعَثَنِي رَبُّكَ إِلَيْكَ لِتَأْمُرَنِي بِأَمْرِكَ فَمَا شِئْتَ إِنْ شِئْتَ أَنْ أُطْبِقَ عَلَيْهِمُ الْأَخْشَبَيْنِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ أَرْجُو أَنْ يُخْرِجَ اللَّهُ مِنْ أَصْلَابِهِمْ مَنْ يَعْبُدُ اللَّهَ وَحْدَهُ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا [4653]

اور جو انہوں نے تمہیں جواب دیا ہے اور تمہاری طرف پہاڑوں کا فرشتہ بھیجا ہے کہ تم جو چاہو اسے ان کے بارہ میں حکم کرو۔ آپؐ فرماتے ہیں پھر مجھے پہاڑوں کے فرشتہ نے پکارا اور مجھے سلام کہا پھر کہا اے محمدؐ! اللہ تعالیٰ نے آپؐ قوم کی بات جو انہوں نے آپؐ سے کہی سن لی ہے اور میں پہاڑوں کا فرشتہ ہوں اور میرے رب نے مجھے آپ کی طرف بھیجا ہے تا کہ آپؐ مجھے اپنے معاملہ میں جو چاہیں حکم دیں۔ اگر آپؐ چاہیں تو میں ان دو پہاڑوں کو ان پر ملا دوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا نہیں میں امید کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اولاد سے ایسے لوگ پیدا کرے گا جو ایک اللہ کی عبادت کریں گے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔

3339{112} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ دَمِيَتْ إِصْبَعُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ تِلْكَ الْمَشَاهِدِ فَقَالَ

هَلْ أَنْتِ إِلَّا إِصْبَعٌ دَمِيتِ
وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا لَقِيتِ

و {113}حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

3339: حضرت جندبؓ بن سفیان سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ایک غزوہ میں رسول اللہ ﷺ کی انگلی زخمی ہوگئی اور اس میں سے خون نکلا۔ آپؐ نے فرمایا تو صرف ایک انگلی ہے جس سے (اللہ کی راہ میں) خون نکلا ہے اور جو بھی تکلیف تجھے پہنچی ہے اللہ کی راہ میں پہنچی ہے۔

اسود بن قیس سے اسی سند سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ ایک غار میں تھے تو آپؐ کی انگلی زخمی ہوئی۔

3339 : تخريج : بخاری كتاب الجهاد باب من ينكب او يطعن في سبيل الله 2802 كتاب الادب باب ما يجوز من الشعر والرجز ... 6146 **ترمذی** كتاب التفسير باب ومن سورة الضحى...3345

وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَارٍ فَنُكِبَتْ إِصْبَعُهُ [4455,4654]

3340{114}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ أَنَّهُ سَمِعَ جُنْدُبًا يَقُولُ أَبْطَأَ جِبْرِيلُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ قَدْ وُدِّعَ مُحَمَّدٌ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى [4656]

3340: اسود بن قیس سے روایت ہے انہوں نے حضرت جندبؓ سے سنا وہ کہتے ہیں کہ جبرائیل نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آنے میں دیر کی تو مشرکوں نے کہا محمد (رسول اللہ ﷺ) کو چھوڑ دیا گیا ہے۔ تو اللہ عزّ وجل نے (یہ آیت) نازل فرمائی: وَالضُّحٰی وَاللَّیْلِ اِذَا سَجٰی... قسم ہے دن کی جب وہ خوب روشن ہو چکا ہو اور رات کی جب وہ خوب تاریک ہو جائے تجھے تیرے رب نے نہ چھوڑا ہے اور نہ تجھ سے ناراض ہوا ہے ☆۔

3341{115}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ

3341: اسود بن قیس سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت جندبؓ بن سفیان سے سنا وہ کہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے تو دو راتیں یا تین راتیں آپؐ نے قیام نہ فرمایا۔ آپؐ کے پاس ایک

3340 : اطراف :**مسلم** كتاب الجهاد والسير باب ما لقى النبى من اذى المشركين والمنافقين 3341
تخریج : **بخاری** كتاب التهجد باب ترک القيام للمريض 1124،1125 كتاب التفسير باب قوله ما ودعک ربک وما قلى ... 4950 ، 4951 كتاب فضائل القرآن باب كيف نزل الوحى واول ما نزل ...4983 **ترمذی** كتاب التفسير باب ومن سورة الضحى...3345

☆ **(الضحیٰ 2تا4)**

3341 : اطراف :**مسلم** كتاب الجهاد والسير باب ما لقى النبى من اذى المشركين والمنافقين 3340
تخریج : **بخاری** كتاب التهجد باب ترک القيام للمريض 1124، 1125 كتاب التفسير باب قوله ما ودعک ربک وما قلى ... 4950 ، 4951 كتاب فضائل القرآن باب كيف نزل الوحى واول ما نزل ...4983 **ترمذی** كتاب التفسير باب ومن سورة الضحى...3345

قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبَ بْنَ سُفْيَانَ يَقُولُ اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقُمْ لَيْلَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَكُونَ شَيْطَانُكَ قَدْ تَرَكَكَ لَمْ أَرَهُ قَرِبَكَ مُنْذُ لَيْلَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثٍ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمُلَائِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِهِمَا[4458,4657]

عورت آئی اور اس نے کہا اے محمد (ﷺ) میرا خیال ہے تیرے شیطان نے تجھے چھوڑ دیا ہے میں نہیں دیکھ رہی کہ وہ تمہارے پاس آتا ہے۔ راوی کہتے ہیں پھر اللہ عزّ و جل نے (یہ آیت) نازل فرمائی : والضُّحٰی وَاللَّیْلِ اِذَا سَجیٰ... قسم ہے دن کی جب وہ خوب روشن ہو چکا ہو اور رات کی جب وہ خوب تاریک ہو جائے تیرے رب نے نہ چھوڑا ہے اور نہ تجھ سے ناراض ہوا ہے ☆ ۔

[40]42:بَاب فِي دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اللَّهِ وَصَبْرِهِ عَلَى أَذَى الْمُنَافِقِينَ

نبی ﷺ کی اللہ کے حضور دعا اور منافقوں کے اذیت دینے پر آپؐ کے صبر کا بیان

3342{116}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ

3342: عروہ سے روایت ہے کہ حضرت اسامہ بن زیدؓ نے انہیں بتایا کہ نبی ﷺ ایک گدھے پر سوار

☆(الضحیٰ 2تا4)

3342 : تخریج : بخاری کتاب الجهاد باب الردف على الحمار 2987 كتاب التفسير باب ولتسمعن من الذين اوتو الكتاب من قبلكم 4566 كتاب المرض باب عيادة المريض راكبا 5663 كتاب اللباس باب الارتداف على الدابة... 5964 كتاب الادب باب كنية المشرك 6207 كتاب الاستئذان باب التسليم فى مجلس فيه اخلاط من المسلمين والمشركين 6254 **ترمذی** كتاب الاستئذان والادب باب ما جاء فى السلام على مجلس فيه المسلمون وغيرهم 2702

وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ حِمَارًا عَلَيْهِ إِكَافٌ تَحْتَهُ قَطِيفَةٌ فَدَكِيَّةٌ وَأَرْدَفَ وَرَاءَهُ أُسَامَةَ وَهُوَ يَعُودُ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ فِي بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ وَذَاكَ قَبْلَ وَقْعَةِ بَدْرٍ حَتَّى مَرَّ بِمَجْلِسٍ فِيهِ أَخْلَاطٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُشْرِكِينَ عَبَدَةِ الْأَوْثَانِ وَالْيَهُودِ فِيهِمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ وَفِي الْمَجْلِسِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَلَمَّا غَشِيَتِ الْمَجْلِسَ عَجَاجَةُ الدَّابَّةِ خَمَّرَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ أَنْفَهُ بِرِدَائِهِ ثُمَّ قَالَ لَا تُغَبِّرُوا عَلَيْنَا فَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ وَقَفَ فَنَزَلَ فَدَعَاهُمْ إِلَى اللَّهِ وَقَرَأَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ أَيُّهَا الْمَرْءُ لَا أَحْسَنَ مِنْ هَذَا إِنْ كَانَ مَا تَقُولُ حَقًّا فَلَا تُؤْذِنَا فِي مَجَالِسِنَا وَارْجِعْ إِلَى رَحْلِكَ فَمَنْ جَاءَكَ مِنَّا فَاقْصُصْ عَلَيْهِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ اغْشَنَا فِي مَجَالِسِنَا فَإِنَّا نُحِبُّ ذَلِكَ قَالَ فَاسْتَبَّ الْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ وَالْيَهُودُ حَتَّى هَمُّوا أَنْ يَتَوَاثَبُوا فَلَمْ يَزَلِ النَّبِيُّ

ہوئے جس پر پالان تھا اور اس کے نیچے فدک کی چادر تھی اور آپؐ نے اپنے پیچھے اسامہؓ کو بٹھایا۔ آپؐ حضرت سعد بن عبادہؓ کی عیادت کے لئے بنی حارث بن خزرج قبیلہ میں تشریف لے گئے ۔ یہ بدر کے واقعہ سے پہلے کی بات ہے ۔ آپؐ ایک مجلس کے پاس سے گزرے جس میں مسلمان اور مشرکین بتوں کے پجاری اور یہود ملے جلے بیٹھے تھے ۔ ان میں عبداللہ بن اُبَی بھی تھا اور اس مجلس میں عبداللہ بن رواحہؓ بھی تھے ۔ جب مجلس میں جانور کی گرد پہنچی تو عبد اللہ بن اُبَی نے اپنی ناک اپنی چادر سے ڈھانپ لی پھر کہنے لگا ہم پر گرد نہ ڈالو۔ نبی ﷺ نے انہیں السلام علیکم کہا پھر ٹھہرے اور (سواری سے) اُترے اور انہیں اللہ کی طرف بلایا اور ان پر قرآن پڑھا۔ عبداللہ بن ابی کہنے لگا اے شخص یہ اچھی بات نہیں، اگر جو تم کہتے ہو سچ ہے تو ہماری مجالس میں ہمیں تکلیف نہ دو اور اپنے ڈیرہ کی طرف لوٹ جاؤ اور جو تمہارے پاس آئے اس کے پاس بیان کرو۔ عبداللہ بن رواحہؓ نے کہا آپؐ ہماری مجالس میں تشریف لایا کریں ہم یہ پسند کرتے ہیں۔ پھر مسلمان اور مشرک اور یہود ایک دوسرے کو برا بھلا کہنے لگے یہاںتک کہ انہوں نے ارادہ کیا کہ ایک دوسرے پر حملہ کریں۔ راوی کہتے ہیں نبی ﷺ انہیں تحمل کی تلقین کرتے رہے ۔ پھر آپؐ اپنی سواری پر

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّضُهُمْ ثُمَّ رَكِبَ دَابَّتَهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ أَيْ سَعْدُ أَلَمْ تَسْمَعْ إِلَى مَا قَالَ أَبُو حُبَابٍ يُرِيدُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ قَالَ كَذَا وَكَذَا قَالَ اعْفُ عَنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاصْفَحْ فَوَاللَّهِ لَقَدْ أَعْطَاكَ اللَّهُ الَّذِي أَعْطَاكَ وَلَقَدِ اصْطَلَحَ أَهْلُ هَذِهِ الْبُحَيْرَةِ أَنْ يُتَوِّجُوهُ فَيُعَصِّبُوهُ بِالْعِصَابَةِ فَلَمَّا رَدَّ اللَّهُ ذَلِكَ بِالْحَقِّ الَّذِي أَعْطَاكَهُ شَرِقَ بِذَلِكَ فَذَلِكَ فَعَلَ بِهِ مَا رَأَيْتَ فَعَفَا عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ وَزَادَ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُسْلِمَ عَبْدُ اللَّهِ[4460,4659]

سوار ہوئے یہانتک کہ حضرت سعد بن عبادہؓ کے پاس آئے اور فرمایا اے سعد کیا تم نے نہیں سنا جو ابو حباب نے کہا؟ آپؐ کی مراد عبداللہ بن اُبَی سے تھی۔ اس نے یہ یہ کہا ہے۔ انہوں نے کہا یا رسولؐ اللہ! اس سے درگزر فرمایئے اور اسے معاف کیجئے۔ اللہ کی قسم! اللہ نے آپ کو عطا فرمایا ہے جو بھی عطا فرمایا ہے۔ اس علاقہ والوں نے تو اس پر مصالحت کی تھی کہ اسے تاج پہنائیں اور اس کی دستار بندی کریں۔ جب اللہ تعالیٰ نے ان کے اس ارادہ کو اس حق کی وجہ سے جو اس نے آپؐ کو دیا ہے رد کر دیا۔ اس کو غصہ آیا اس وجہ سے اس نے وہ کیا جسے آپؐ نے ملاحظہ فرمایا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اس سے درگزر فرمایا۔ عقیل کی روایت میں ہے کہ یہ اس سے پہلے کی بات ہے جب عبداللہ مسلمان ہوا تھا۔

3343{117}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَتَيْتَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ قَالَ فَانْطَلَقَ إِلَيْهِ وَرَكِبَ حِمَارًا وَانْطَلَقَ الْمُسْلِمُونَ وَهِيَ أَرْضٌ سَبَخَةٌ فَلَمَّا أَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِلَيْكَ عَنِّي

3343: حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے وہ کہتے ہیں نبی ﷺ سے عرض کیا گیا اگر آپؐ عبداللہ بن اُبَی کے پاس تشریف لے جاتے۔ راوی کہتے ہیں آپؐ اُس کی طرف چلے اور آپؐ گدھے پر سوار تھے (دوسرے) مسلمان (بھی) چلے اور وہ بنجر شورہ زمین تھی۔ جب نبی ﷺ اس کے پاس آئے۔ اس نے کہا ہم سے دور رہو کیونکہ تمہارے گدھے کی بو نے

3343 : تخریج : بخاری کتاب الصلح باب ما جاء فی الاصلاح بین الناس 2691

فَوَاللَّه لَقَدْ آذَانِي نَتْنُ حِمَارِكَ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَاللَّه لَحِمَارُ رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ أَطْيَبُ رِيحًا مِنْكَ قَالَ فَغَضِبَ لِعَبْدِ اللَّه رَجُلٌ مِنْ قَوْمِه قَالَ فَغَضِبَ لِكُلِّ وَاحِد مِنْهُمَا أَصْحَابُهُ قَالَ فَكَانَ بَيْنَهُمْ ضَرْبٌ بِالْجَرِيد وَبِالْأَيْدِي وَبِالنِّعَالِ قَالَ فَبَلَغَنَا أَنَّهَا نَزَلَتْ فِيهِمْ وَإِنْ طَائِفَتَان مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا [4661]

ہمیں تکلیف دی ہے۔راوی کہتے ہیں انصار کے ایک شخص نے کہا اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ کے گدھے کی بوتجھ سے زیادہ اچھی ہے۔راوی کہتے ہیں عبداللہ کی قوم کا ایک شخص ناراض ہوا۔اور دونوں طرف کے لوگوں کو غصہ آیا۔راوی کہتے ہیں اور وہ ایک دوسرے کو چھڑی، ہاتھوں اور جوتوں سے مارنے لگے۔راوی کہتے ہیں ہم تک یہ روایت پہنچی ہے کہ ان کے بارہ میں یہ آیت نازل ہوئی ہے۔''اگر مؤمنوں میں سے دو جماعتیں آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کرواؤ''۔☆

[41]43: بَاب: قَتْلُ أَبِي جَهْلٍ

باب: ابوجہل کا قتل

3344 {118} حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِك قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ مَنْ يَنْظُرُ لَنَا مَا صَنَعَ أَبُو جَهْلٍ فَانْطَلَقَ ابْنُ مَسْعُود فَوَجَدَهُ قَدْ ضَرَبَهُ ابْنَا عَفْرَاءَ حَتَّى بَرَكَ قَالَ فَأَخَذَ بِلِحْيَته فَقَالَ آنْتَ أَبُو جَهْلٍ فَقَالَ وَهَلْ فَوْقَ رَجُلٍ

3344: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہمارے لئے کون دیکھے گا کہ ابوجہل کا کیا ہوا؟ ابن مسعودؓ گئے اور اسے اس حال میں پایا کہ عفراء کے دو بیٹوں نے اسے ضرب لگائی تھی یہاں تک کہ وہ گھٹنوں کے بل گر پڑا۔راوی کہتے ہیں انہوں (ابن مسعودؓ) نے اس کی داڑھی پکڑ لی اور کہا تو ابوجہل ہے؟ تو اس نے کہا کیا تم نے اس سے بڑے کسی آدمی کو قتل کیا ہے؟ یا اس نے کہا

☆(الحجرات: 10)

3344: تخریج: بخاری کتاب المغازی باب قتل ابی جهل 3961، 3962، 3963 باب شهود الملائكة بدرا ... 4020

قَتَلْتُمُوهُ أَوْ قَالَ قَتَلَهُ قَوْمُهُ قَالَ وَقَالَ أَبُو مِجْلَزٍ قَالَ أَبُو جَهْلٍ فَلَوْ غَيْرُ أَكَّارٍ قَتَلَنِي حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ حَدَّثَنَا أَنَسٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَعْلَمُ لِي مَا فَعَلَ أَبُو جَهْلٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَقَوْلِ أَبِي مِجْلَزٍ كَمَا ذَكَرَهُ إِسْمَعِيلُ [4463,4662]

اس کو اس کی قوم نے قتل کیا ہو؟ راوی کہتے ہیں ابومجلز نے کہا کہ ابوجہل نے کہا اے کاش کسان کے علاوہ مجھے کوئی اور مارتا۔

ایک اورروایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (مَنْ يَّنْظُرُ لَنَامَا صَنَعَ اَبُوْجَهْلٍ کی بجائے) مَنْ يَّعْلَمُ لِيْ مَا فَعَلَ اَبُوْجَهْلٍ فرمایا۔

[42]44:بَاب: قَتْلُ كَعْبِ بْنِ الْأَشْرَفِ طَاغُوتِ الْيَهُودِ

باب: یہود کے طاغوت (مفسد اور شریر سردار) کعب بن اشرف کاقتل

3345{119}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمِسْوَرِ الزُّهْرِيُّ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِلزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لِكَعْبِ بْنِ الْأَشْرَفِ فَإِنَّهُ قَدْ آذَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُحِبُّ أَنْ أَقْتُلَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ ائْذَنْ لِي فَلْأَقُلْ قَالَ قُلْ فَأَتَاهُ فَقَالَ لَهُ وَذَكَرَ مَا بَيْنَهُمَا وَقَالَ إِنَّ هَذَا الرَّجُلَ قَدْ أَرَادَ صَدَقَةً وَقَدْ عَنَّانَا فَلَمَّا

3345: عمرو سے روایت ہے کہ میں نے حضرت جابرؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کعب بن اشرف سے کون نمٹے گا؟ اس نے اللہ اور اس کے رسول کو اذیت دی ہے ۔ محمدؓ بن مسلمہ نے کہا یارسولؐ اللہ! کیا آپؐ چاہتے ہیں کہ میں اسے قتل کردوں۔ آپؐ نے فرمایا ہاں اس نے کہا مجھے کچھ کہنے کی اجازت دیں۔ آپؐ نے فرمایا کہو۔ پس وہ اس کے پاس آئے اور اس سے باتیں کیں اور ان دونوں کے درمیان جو معاملہ تھا اسے بیان کیا اور کہا یہ شخص صدقہ چاہتا ہے اور اس نے ہم پر بوجھ ڈال دیا ہے۔ جب اس نے یہ بات سنی اس نے کہا ابھی تو اور

3345 : تخريج : بخاری كتاب الرهن فی الحضر باب رهن السلاح...2510 كتاب الجهاد والسير باب الكذب فی الحرب 3031 باب الفتک باهل الحرب ..3032 كتاب المغازی باب قتل كعب بن اشرف ...4037

سَمعَهُ قَالَ وَأَيْضًا وَاللَّه لَتَمَلُّنَّهُ قَالَ إنَّا قَدْ اتَّبَعْنَاهُ الْآنَ وَنَكْرَهُ أَنْ نَدَعَهُ حَتَّى نَنْظُرَ إلَى أَيِّ شَيْءٍ يَصيرُ أَمْرُهُ قَالَ وَقَدْ أَرَدْتُ أَنْ تُسْلفَني سَلَفًا قَالَ فَمَا تَرْهَنُني قَالَ مَا تُريدُ قَالَ تَرْهَنُني نسَاءَكُمْ قَالَ أَنْتَ أَجْمَلُ الْعَرَب أَنَرْهَنُكَ نسَاءَنَا قَالَ لَهُ تَرْهَنُوني أَوْلَادَكُمْ قَالَ يُسَبُّ ابْنُ أَحَدنَا فَيُقَالُ رُهنَ في وَسْقَيْن منْ تَمْرٍ وَلَكنْ نَرْهَنُكَ اللَّأْمَةَ يَعْني السِّلَاحَ قَالَ فَنَعَمْ وَوَاعَدَهُ أَنْ يَأْتيَهُ بالْحَارث وَأَبي عَبْس بْن جَبْرٍ وَعَبَّاد بْن بشْرٍ قَالَ فَجَاءُوا فَدَعَوْهُ لَيْلًا فَنَزَلَ إلَيْهمْ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ غَيْرُ عَمْرٍو قَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ إنِّي لَأَسْمَعُ صَوْتًا كَأَنَّهُ صَوْتُ دَمٍ قَالَ إنَّمَا هَذَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ وَرَضيعُهُ وَأَبُو نَائلَةَ إنَّ الْكَريمَ لَوْ دُعيَ إلَى طَعْنَةٍ لَيْلًا لَأَجَابَ قَالَ مُحَمَّدٌ إنِّي إذَا جَاءَ فَسَوْفَ أَمُدُّ يَدي إلَى رَأْسه فَإذَا اسْتَمْكَنْتُ منْهُ فَدُونَكُمْ قَالَ فَلَمَّا نَزَلَ نَزَلَ وَهُوَ مُتَوَشِّحٌ فَقَالُوا نَجدُ منْكَ ريحَ الطِّيب قَالَ نَعَمْ تَحْتي فُلَانَةُ هيَ أَعْطَرُ نسَاء الْعَرَب قَالَ فَتَأْذَنُ لي أَنْ أَشُمَّ منْهُ قَالَ نَعَمْ فَشُمَّ فَتَنَاوَلَ فَشَمَّ ثُمَّ قَالَ أَتَأْذَنُ لي أَنْ أَعُودَ قَالَ فَاسْتَمْكَنَ منْ رَأْسه ثُمَّ قَالَ دُونَكُمْ قَالَ فَقَتَلُوهُ [4664]

... اللہ کی قسم! تم ضرور اس سے اکتا جاؤ گے۔ انہوں نے کہا اب تو ہم اس کی اتباع کر چکے ہیں اور اسے چھوڑنا برا سمجھتے ہیں یہانتک کہ ہم اس کا انجام دیکھ لیں۔ انہوں نے کہا میں چاہتا ہوں تم مجھے قرض دو۔ اسنے کہا تم میرے پاس کیا رہن رکھو گے؟ انہوں نے کہا تم کیا چاہتے ہو؟ اس نے کہا تم اپنی عورتیں میرے پاس گروی رکھو انہوں نے کہا تم عرب کے خوبصورت ترین شخص ہو کیا ہم تمہارے پاس اپنی عورتیں رہن رکھ دیں؟ اس نے اس سے کہا تم اپنی اولاد میرے پاس رہن رکھ دو۔ اس نے کہا ہمارے کسی بیٹے کو برا بھلا کہا جائے گا اور کہا جائے گا کہ (صرف) دو وسق کھجور میں رہن رکھا گیا ہے۔ لیکن ہم تمہارے پاس اسلحہ رہن رکھیں گے۔ اس نے کہا ہاں۔ اس نے اس سے وعدہ لیا کہ اس کے پاس حارث اور ابی عبس بن جبر اور عباد بن بشر لے کر آئے گا۔ راوی کہتے ہیں پس وہ آئے اور انہوں نے رات کو اسے پکارا۔ وہ ان کے پاس آیا۔ عمرو کے علاوہ راوی کہتے ہیں کہ اس کی بیوی نے اسے کہا یقیناً میں ایسی آواز سن رہی ہوں گویا کہ وہ خون کی آواز ہے۔ اس نے کہا یہ محمد بن مسلمہ، اس کا رضاعی بھائی ابو نائلہ ہے۔ یقیناً بڑا آدمی جب رات کو نیزہ کے وار کی طرف بھی بلایا جائے تو ضرور جائے گا۔ محمد (بن مسلمہ) نے (اپنے ساتھیوں سے) کہا جب وہ آئے گا تو میں اپنا ہاتھ اس کے سر کی طرف بڑھاؤں

گا۔ پس جب میں اس پر قابو پا لوں تو تم اس کو پکڑ لینا۔ وہ کہتے ہیں وہ اترا اور جب وہ اترا تو وہ اسلحہ سے لیس تھا تو انہوں نے کہا کہ ہمیں تجھ سے خوشبو آ رہی ہے۔ اس نے کہا ہاں فلاں عورت میری بیوی ہے اور وہ عرب کی عورتوں میں سب سے زیادہ خوشبودار ہے۔ اس نے کہا کہ پھر مجھے اجازت دو کہ میں یہ (خوشبو) میں سے سونگھ لوں۔ اس نے کہا ہاں سونگھ لو۔ پس وہ قریب ہوا اور خوشبو سونگھی پھر کہا کیا تم مجھے دوبارہ (سونگھنے) کی اجازت دیتے ہو؟ وہ کہتے ہیں پس انہوں نے اس کو قابو کر لیا اور کہا پکڑ لو۔ راوی کہتے ہیں پھر انہوں نے اسے قتل کر دیا۔

[43]45: بَاب: غَزْوَةُ خَيْبَرَ

باب : غزوۂ خیبر

3346{120} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا خَيْبَرَ قَالَ فَصَلَّيْنَا عِنْدَهَا صَلَاةَ الْغَدَاةِ بِغَلَسٍ فَرَكِبَ

3346: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ غزوۂ خیبر کے لئے نکلے۔ وہ کہتے ہیں ہم نے صبح کی نماز منہ اندھیرے اس (خیبر) کے قریب پڑھی۔ نبی ﷺ سوار ہوئے اور ابوطلحہؓ بھی سوار ہوئے اور میں ابوطلحہؓ کے پیچھے بیٹھا۔ اللہ کے نبی ﷺ نے خیبر

3346 : اطراف :مسلم کتاب النكاح باب فضيلة اعتاقه امته ثم يتزوجها 2547، 2550، 2552 کتاب الجهاد والسير باب غزوة خيبر 3347، 3348

تخريج : بخاری کتاب الصلاة باب ما يذكر في الفخذ ... 371 کتاب صلاة الخوف باب التكبير والغلس بالصبح ... 947 کتاب الجهاد باب دعاء النبی ﷺ الى الاسلام والنبوة ...2945 کتاب المغازی باب غزوة خيبر ... 4197، 4198، 4200 **ترمذی** کتاب السير باب في البيات والغارات...1550 **نسائی** کتاب النكاح باب البناء في السفر ...3380 کتاب الصيد تحريم اكل لحوم الحمر الاهلية...4340

نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبَ أَبُو طَلْحَةَ وَأَنَا رَدِيفُ أَبِي طَلْحَةَ فَأَجْرَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي زُقَاقِ خَيْبَرَ وَإِنَّ رُكْبَتِي لَتَمَسُّ فَخِذَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْحَسَرَ الْإِزَارُ عَنْ فَخِذِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنِّي لَأَرَى بَيَاضَ فَخِذِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا دَخَلَ الْقَرْيَةَ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ قَالَهَا ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ وَقَدْ خَرَجَ الْقَوْمُ إِلَى أَعْمَالِهِمْ فَقَالُوا مُحَمَّدٌ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ وَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا وَالْخَمِيسَ قَالَ وَأَصَبْنَاهَا عَنْوَةً [4665]

کی گلیوں میں (گھوڑا) دوڑایا، میرا گھٹنا اللہ کے نبی ﷺ کی ران کو چھوتا تھا۔ چادر نبی ﷺ کی ران سے ہٹ گئی اور میں (اب بھی) نبی ﷺ کی ران کی سفیدی دیکھ رہا ہوں۔ جب آپؐ بستی میں داخل ہوئے تو آپؐ نے فرمایا اللہ اکبر، خیبر ویران ہو گیا۔ جب ہم کسی قوم کے صحن میں اترتے ہیں تو ڈرائے جانے والوں کی صبح بہت بری ہوتی ہے۔ آپؐ نے یہ تین مرتبہ دہرایا۔ راوی کہتے ہیں لوگ اپنے کاموں کے لئے نکلے تو کہنے لگے ''محمدؐ'' — !!

راوی عبدالعزیز کہتے ہیں کہ ہمارے بعض ساتھیوں نے روایت کی کہ (انہوں نے کہا تھا) محمدؐ لشکر کے ساتھ!! ۔ راوی کہتے ہیں ہم نے (خیبر کو) جنگ کر کے فتح کیا۔

3347{121}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ أَبِي طَلْحَةَ يَوْمَ خَيْبَرَ وَقَدَمِي تَمَسُّ قَدَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَتَيْنَاهُمْ حِينَ

3347: حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں ابوطلحہؓ کے پیچھے سواری پر بیٹھا تھا۔ اور میرے پاؤں رسول اللہ ﷺ کے پاؤں کو چھوتے تھے۔ راوی کہتے ہیں جب ہم ان کے پاس پہنچے تو سورج اچھی طرح نکل چکا تھا۔ انہوں نے اپنے جانور نکال

3347 : اطراف : مسلم كتاب النكاح باب فضيلة اعتاقه امته ثم يتزوجها 2547، 2550، 2552 كتاب الجهاد والسير باب غزوة خيبر 3346، 3348

تخريج : بخارى كتاب الصلاة باب ما يذكر فى الفخذ ...371 كتاب صلاة الخوف باب التكبير والغلس بالصبح ...947 كتاب الجهاد باب دعاء النبى ﷺ الى الاسلام والنبوة ...2945 كتاب المغازى باب غزوة خيبر ... 4197، 4198، 4200 **ترمذى** كتاب السير باب فى البيات والغارات..1550 **نسائى** كتاب النكاح باب البناء فى السفر ..3380 كتاب الصيد تحريم اكل لحوم الحمر الاهلية..4340

بَزَغَت الشَّمْسُ وَقَدْ أَخْرَجُوا مَوَاشِيَهُمْ وَخَرَجُوا بِفُؤُوسِهِمْ وَمَكَاتِلِهِمْ وَمُرُورِهِمْ فَقَالُوا مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ قَالَ فَهَزَمَهُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [4666]

لئے تھے اور کلہاڑیاں، ٹوکریاں، بیلچے اور کدالیں لے کر نکلے تھے۔ انہوں نے کہا محمد (ﷺ) لشکر کے ساتھ! وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا خیبر ویران ہو گیا۔ جب ہم کسی قوم کے صحن میں اترتے ہیں تو ڈرائے جانے والوں کی صبح بہت بری ہوتی ہے۔ راوی کہتے ہیں پھر اللہ عزّ وجل نے انہیں شکست دی۔

3348{122}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ قَالَ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ [4667]

3348: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ خیبر آئے آپؐ نے فرمایا جب ہم کسی قوم کے صحن میں اترتے ہیں تو ڈرائے جانے والوں کی صبح بہت بری ہوتی ہے۔

3349{123}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ عَبَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَهُوَ ابْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ

3349: حضرت سلمہؓ بن اکوع سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خیبر کی طرف نکلے تو ہم نے رات کا سفر اختیار کیا۔ لوگوں میں سے ایک شخص نے حضرت عامر بن اکوعؓ سے کہا کیا آپ ہمیں اپنے ہلکے پھلکے کچھ شعر نہیں سنائیں گے؟ عامر

3348 : اطراف :مسلم كتاب النكاح باب فضيلة اعتاقه امته ثم يتزوجها 2547 ، 2550 ، 2552 كتاب الجهاد والسير باب غزوة خيبر 3346 ، 3347

تخريج : بخاری كتاب الصلاة باب ما يذكر في الفخذ ... 371 كتاب صلاة الخوف باب التكبير والغلس بالصبح ... 947 كتاب الجهاد باب دعاء النبي ﷺ الى الاسلام والنبوة ...2945 كتاب المغازى باب غزوة خيبر ... 4197 ، 4198 ، 4200 ترمذى كتاب السير باب في البيات والغارات...1550 نسائى كتاب النكاح باب البناء في السفر ...3380 كتاب الصيد تحريم اكل لحوم الحمر الاهلية...4340

3349 : اطراف :مسلم كتاب الجهاد والسير باب غزوة خيبر 3350 ،3351 =

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَتَسَيَّرْنَا لَيْلًا فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ لِعَامِرِ بْنِ الْأَكْوَعِ أَلَا تُسْمِعُنَا مِنْ هُنَيْهَاتِكَ وَكَانَ عَامِرٌ رَجُلًا شَاعِرًا فَنَزَلَ يَحْدُو بِالْقَوْمِ يَقُولُ

اللَّهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا
وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا
فَاغْفِرْ فِدَاءً لَكَ مَا اقْتَفَيْنَا
وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا
وَأَلْقِيَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا
إِنَّا إِذَا صِيحَ بِنَا أَتَيْنَا
وَبِالصِّيَاحِ عَوَّلُوا عَلَيْنَا

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَذَا السَّائِقُ قَالُوا عَامِرٌ قَالَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ وَجَبَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْلَا أَمْتَعْتَنَا بِهِ قَالَ فَأَتَيْنَا خَيْبَرَ فَحَاصَرْنَاهُمْ حَتَّى أَصَابَتْنَا مَخْمَصَةٌ شَدِيدَةٌ ثُمَّ قَالَ إِنَّ

ایک شاعر تھے وہ اترے اور قوم کے لئے حُدی خوانی کرنے لگے۔

''اے اللہ اگر تو (ہمارا مددگار) نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے☆۔ نہ ہم صدقہ کرتے اور نہ نماز پڑھتے۔ ہم تجھ پر فداء ہیں جب تک ہم باقی ہیں پس تو ہمیں بخش دے۔ اگر ہماری مڈھ بھیڑ ہو تو (ہمارے) قدموں کو ثبات بخش اور ہم پر سکینت ڈال۔ ہم تو وہ ہیں کہ جب بھی ہمیں للکارا جائے ہم آجاتے ہیں اور شور ڈالتے ہوئے وہ ہم پر چڑھ آئے ہیں۔''

تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ چلانے والا کون ہے؟ انہوں نے کہا عامرؓ۔ آپؐ نے فرمایا اللہ اس پر رحم کرے۔ لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا یا رسولؐ اللہ! واجب ہوگئی۔ آپؐ نے ہمیں کیوں نہ اس سے متمتع فرمایا! راوی کہتے ہیں ہم خیبر آئے اور ہم نے ان کا محاصرہ کیا یہاںتک کہ ہمیں سخت بھوک لگی۔ پھر آپؐ نے (بشارت دیتے ہوئے) فرمایا

☆ بخاری کی بعض روایات میں مَا اقْتَفَيْنَا کی بجائے اَبْقَيْنَا اور اَحْيَيْنَا کے الفاظ ہیں۔

= **تخريج : بخارى** كتاب المظالم باب هل تكسر الدنان التى فيها الخمر او تخرق الزقاق 2477 كتاب القدر باب وما كنا لنهتدى لو لا ان هدانا الله 6620 كتاب الذبائح باب آنية المجوس والميتة 5497 كتاب الادب باب مايجوز من الشعر والرجز والحداء وما يكره منه 6148 كتاب الدعوات باب قول الله تبارك وتعالى وصل عليهم ... 6331 كتاب الديات باب اذا قتل نفسه خطأ فلا دية له ... 6891 **نسائى** كتاب الجهاد باب من قاتل فى سبيل الله فارتد عليه سيفه فقتله 3150 **ابو داؤد** كتاب الجهاد باب فى الرجل يموت بسلاحه ... 2538، 2539 **ابن ماجه** كتاب الذبائح باب لحوم الحمر والوحشية ... 3192، 3195

اللَّهَ فَتَحَهَا عَلَيْكُمْ قَالَ فَلَمَّا أَمْسَى النَّاسُ
مَسَاءَ الْيَوْمِ الَّذِي فُتِحَتْ عَلَيْهِمْ أَوْقَدُوا
نِيرَانًا كَثِيرَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذِهِ النِّيرَانُ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ
تُوقِدُونَ فَقَالُوا عَلَى لَحْمٍ قَالَ أَيُّ لَحْمٍ
قَالُوا لَحْمُ حُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْرِيقُوهَا
وَاكْسِرُوهَا فَقَالَ رَجُلٌ أَوْ يُهْرِيقُوهَا
وَيَغْسِلُوهَا فَقَالَ أَوْ ذَاكَ قَالَ فَلَمَّا تَصَافَّ
الْقَوْمُ كَانَ سَيْفُ عَامِرٍ فِيهِ قِصَرٌ فَتَنَاوَلَ بِهِ
سَاقَ يَهُودِيٍّ لِيَضْرِبَهُ وَيَرْجِعُ ذُبَابُ سَيْفِهِ
فَأَصَابَ رُكْبَةَ عَامِرٍ فَمَاتَ مِنْهُ قَالَ فَلَمَّا
قَفَلُوا قَالَ سَلَمَةُ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِي قَالَ فَلَمَّا
رَآنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَاكِتًا قَالَ مَا لَكَ قُلْتُ لَهُ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي
زَعَمُوا أَنَّ عَامِرًا حَبِطَ عَمَلُهُ قَالَ مَنْ قَالَهُ
قُلْتُ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَأُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ
الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ كَذَبَ مَنْ قَالَهُ إِنَّ لَهُ
لَأَجْرَيْنِ وَجَمَعَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ إِنَّهُ لَجَاهِدٌ
مُجَاهِدٌ قَلَّ عَرَبِيٌّ مَشَى بِهَا مِثْلَهُ وَخَالَفَ
قُتَيْبَةُ مُحَمَّدًا فِي الْحَدِيثِ فِي حَرْفَيْنِ وَفِي
رِوَايَةِ ابْنِ عَبَّادٍ وَأَلْقِ سَكِينَةً عَلَيْنَا
[4668]

اللہ تعالیٰ نے اسے تمہارے لئے فتح کر دیا ہے۔راوی
نے کہا جب وہ شام ہوئی جس سے اگلے دن فتح ہوئی
تو لوگوں نے بہت سی آگیں جلائیں۔رسول اللہ ﷺ
نے فرمایا یہ آگیں کیسی ہیں؟ کس چیز کے لئے یہ آگ
جلائی ہے؟ انہوں نے کہا گوشت کے لئے۔آپؐ
نے فرمایا کونسا گوشت؟ انہوں نے کہا پالتو گدھوں کا
گوشت۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا انہیں گرادو اور
ان (ہانڈیوں کو) توڑ دو۔اس پر ایک شخص نے کہا
یا ان کو الٹا دیں اور دھولیں۔آپؐ نے فرمایا یا ایسے
کرلو۔راوی کہتے ہیں جب لوگ صف آراء ہوئے تو
عامرؓ کی تلوار چھوٹی تھی۔انہوں نے ایک یہودی کو
مارنے کے لئے اس کی پنڈلی پر تلوار چلائی اور اس کی
تلوار کی دھار واپس آکر عامرؓ کے گھٹنے کو لگی اور وہ اس
سے فوت ہو گئے۔راوی کہتے ہیں جب لوگ لوٹے تو
سلمہؓ نے کہا اور وہ میرا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے۔
انہوں نے کہا جب رسول اللہ ﷺ نے مجھے خاموش
دیکھا تو فرمایا تجھے کیا ہوا ہے؟ میں نے عرض کیا آپؐ
پر میرے ماں باپ فدا ہوں۔لوگ کہتے ہیں کہ عامرؓ
کے اعمال ضائع ہو گئے۔آپؐ نے فرمایا کس نے ایسا
کہا؟ میں نے عرض کیا فلاں فلاں اور اسید بن حضیر
انصاریؓ نے۔آپؐ نے فرمایا جس نے ایسی بات کہی
اس نے غلط کہا۔اس کے لئے تو دو اجر ہیں اور آپؐ
نے اپنی دو انگلیاں ملائیں (پھر فرمایا) وہ تو جہاد

کرنے والا مجاہد ہے اس جیسا عرب اس (زمین) پر کم ہی چلا ہوگا۔
قتیبہ نے محمد سے روایت میں دو لفظوں میں اختلاف کیا ہے اور ابن عباد کی روایت میں ہے وَأَلْقِ سَكِيْنَةً عَلَينَا کہ ہم پر سکینت ڈال۔

3350{124} و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَنَسَبَهُ غَيْرُ ابْنِ وَهْبٍ فَقَالَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ قَاتَلَ أَخِي قِتَالًا شَدِيدًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْتَدَّ عَلَيْهِ سَيْفُهُ فَقَتَلَهُ فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ وَشَكُّوا فِيهِ رَجُلٌ مَاتَ فِي سِلَاحِهِ وَشَكُّوا فِي بَعْضِ أَمْرِهِ قَالَ سَلَمَةُ فَقَفَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

3350: حضرت سلمہ بن اکوع ؓ کہتے ہیں جب خیبر کے دن میرے بھائی نے رسول اللہ ﷺ کی معیت میں خوب جنگ کی۔ اس کی اپنی تلوار اس کی طرف پلٹی اور اسے مار ڈالا۔ تو رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ نے اس بارہ میں کچھ بات کی اور اس پر کچھ شک کیا۔ ایک آدمی جو اپنے ہتھیار سے ہی مر جائے۔ اور اس پر کسی امر میں شک کیا۔ سلمہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ خیبر سے لوٹے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیں کہ میں آپؐ کے سامنے رجزیہ اشعار پڑھوں۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں اجازت دی۔ حضرت عمر بن خطابؓ نے کہا میں جانتا ہوں جو تم کہنے والے ہو۔ وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا: اللہ کی قسم! اگر

3350 : اطراف : مسلم کتاب الجهاد والسیر باب غزوة خیبر 3349، 3351

تخریج : **بخاری** کتاب القدر باب وما کنا لنهتدی لو لا ان هدانا الله 6620 کتاب الذبائح باب آنیة المجوس والمیتة 5497 کتاب الادب باب مایجوز من الشعر والرجز والحداء وما یکره منه 6148 کتاب الدعوات باب قول الله تبارک وتعالی وصل علیهم ...6331 کتاب الدیات باب اذا قتل نفسه خطأ فلا دیة له ...6891 **نسائی** کتاب الجهاد باب من قاتل فی سبیل الله فارتد علیه سیفه فقتله 3150 **ابو داؤد** کتاب الجهاد باب فی الرجل یموت بسلاحه ... 2538، 2539 **ابن ماجه** کتاب الذبائح باب لحوم الحمر والوحشیة ... 3192، 3195

ائْذَنْ لِي أَنْ أَرْجُزَ لَكَ فَأَذِنَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَعْلَمُ مَا تَقُولُ قَالَ فَقُلْتُ وَاللَّهِ

لَوْلَا اللَّهُ مَا اهْتَدَيْنَا

وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقْتَ

وَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا

وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا

وَالْمُشْرِكُونَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا

قَالَ فَلَمَّا قَضَيْتُ رَجَزِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ هَذَا قُلْتُ قَالَهُ أَخِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ نَاسًا لَيَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ يَقُولُونَ رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ ثُمَّ سَأَلْتُ ابْنًا لِسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ مِثْلَ ذَلِكَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ حِينَ قُلْتُ إِنَّ نَاسًا يَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبُوا مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا فَلَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ وَأَشَارَ بِإِصْبَعَيْهِ [4669]

اللہ (کا فضل) نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے اور نہ ہم صدقہ کرتے اور نہ نماز پڑھتے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم نے بالکل درست بات کہی۔ اور ہم پر سکینت نازل فرما اور جب (دشمن) سے مُڈھ بھیڑ ہو تو ہمارے قدموں کو ثبات بخش اور مشرکوں نے ہم پر زیادتی کی ہے۔ جب میں نے اپنے رجزیہ اشعار ختم کئے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ کس نے کہے ہیں۔ میں نے عرض کیا میرے بھائی نے کہے ہیں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ اس پر رحم فرمائے۔ راوی کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! بعض لوگ اس پر دعا کرتے ہوئے ڈرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں یہ شخص تو اپنے ہتھیار سے مرا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ جہاد کرتے ہوئے مجاہد ہوتے ہوئے مرا ہے۔ ابن شہاب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سلمہؓ بن اکوع کے ایک بیٹے سے پوچھا۔ انہوں نے اپنے والد سے ایسی ہی روایت مجھے بتائی۔ مگر انہوں نے یہ بھی کہا (سلمہؓ بن اکوع کہتے ہیں) جب میں نے کہا کچھ لوگ ان کے لئے دعا کرتے ہوئے جھجکتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ غلط سمجھتے ہیں۔ وہ جہاد کرتے ہوئے مجاہدہ کرتے ہوئے فوت ہوا۔ اس کے لئے دو بار اجر ہے اور آپؐ نے اپنی دو انگلیوں سے اشارہ فرمایا۔

[44]46:بَاب غَزْوَةِ الْأَحْزَابِ وَهِيَ الْخَنْدَقُ

باب: غزوۂ احزاب اور وہی غزوۂ خندق ہے

3351{125} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ يَنْقُلُ مَعَنَا التُّرَابَ وَلَقَدْ وَارَى التُّرَابُ بَيَاضَ بَطْنِهِ وَهُوَ يَقُولُ

وَاللَّهِ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا
وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا
فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا
إِنَّ الْأُلَى قَدْ أَبَوْا عَلَيْنَا

قَالَ وَرُبَّمَا قَالَ

إِنَّ الْمَلَا قَدْ أَبَوْا عَلَيْنَا
إِذَا أَرَادُوا فِتْنَةً أَبَيْنَا

وَيَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ فَذَكَرَ

3351: ابو اسحاق سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت براءؓ سے سنا انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ احزاب والے دن ہمارے ساتھ مٹی اٹھاتے تھے اور مٹی نے آپ کے پیٹ کی سفیدی کو چھپا دیا تھا۔ آپؐ فرما رہے تھے

اللہ کی قسم! اگر تو (یعنی تیرا فضل) نہ ہوتا
تو ہم ہدایت نہ پاتے، نہ صدقہ کرتے اور
نہ ہم نماز پڑھتے۔ تو ہم پر سکینت نازل
فرما۔ یقیناً یہ لوگ ہمارے (راستہ میں)
روک بنے۔ یہ بڑے لوگ ہمارے (راستہ
میں) روک بنے۔ جب انہوں نے ہمارے
متعلق فتنہ کا ارادہ کیا تو ہم نے انکار کیا۔

راوی کہتے ہیں اس کو آپؐ آواز بلند سے کہتے تھے۔ ایک اور روایت میں (اِنَّ الاُلٰی قَدْ اَبَوْا عَلَینَا کی بجائے) اِنَّ الاُلٰی قَدْ بَغَوا عَلَینَا کے الفاظ ہیں یعنی ان لوگوں نے ہم پر زیادتی کی ہے۔

3351 : اطراف :مسلم كتاب الجهاد والسير باب غزوة خيبر 3349، 3350

تخريج : بخارى كتاب الجهاد والسير باب حفر الخندق 2836، 2837 باب الرجز في الحرب 3034 كتاب المغازى باب غزوة الخندق وهى الاحزاب 4104، 4106 باب غزوة خيبر 4196 كتاب الادب باب مايجوز من الشعر والرجز والحداء وما يكره منه 6148 كتاب الدعوات باب قول الله تبارك وتعالى وصل عليهم ... 6331 كتاب التمنى باب قول الرجل لو لاالله ماهتدينا ...7236 **نسائى** كتاب الجهاد باب من قاتل فى سبيل الله فارتد عليه سيفه فقتله 3150 **ابو داؤد** كتاب الجهاد باب فى الرجل يموت بسلاحه ... 2538، 2539

مثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْأُلَى قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا [4671,4670]

3352{126}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَاءَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَحْفِرُ الْخَنْدَقَ وَنَنْقُلُ التُّرَابَ عَلَى أَكْتَافِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ
فَاغْفِرْ لِلْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ [4672]

3352:حضرت سہل بن سعدؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور ہم خندق کھودر ہے تھے اور اپنے کندھوں پر (اٹھا کر) مٹی ڈال رہے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

اے اللہ! اصل زندگی تو آخرت کی زندگی ہے
پس تو مہاجروں اور انصار کو بخش دے

3353{127}و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ

اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَهْ
فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ [4673]

3353:حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا

اے اللہ! اصل زندگی تو آخرت کی زندگی ہے
پس تو انصار اور مہاجروں کو بخش دے

3352: اطراف :**مسلم** كتاب الجهاد والسير باب غزوة الاحزاب وهى الخندق 3353، 3354، 3355، 3356
تخريج : **بخارى** كتاب مناقب الانصار باب دعاء النبى ﷺ اصلح الانصار والمهاجرة 3795، 3796، 3797كتاب الجهاد والسير باب التحريض على القتال .. 2834 باب حفر الخندق 2835 باب البيعة فى الحرب على ان الا يفروا 2961 كتاب المغازى باب غزوة الخندق ... 4100 كتاب الرقاق باب الصحة والفراغ 6413، 6414 كتاب الاحكام باب كيف يبايع الامام الناس ..7201 **ترمذى** كتاب المناقب باب مناقب ابى موسى الاشعرى 3856، 3857

3353 : اطراف :**مسلم** كتاب الجهاد والسير باب غزوة الاحزاب وهى الخندق 3352، 3354، 3355، 3356
تخريج : **بخارى** كتاب مناقب الانصار باب دعاء النبى ﷺ اصلح الانصار والمهاجرة 3795، 3796، 3797كتاب الجهاد والسير باب التحريض على القتال ..2834 باب حفر الخندق 2835 باب البيعة فى الحرب على ان الا يفروا 2961 النبى ﷺ كتاب المغازى باب غزوة الخندق ...4100 كتاب الرقاق باب الصحة والفراغ 6413 كتاب الاحكام باب كيف يبايع الامام الناس ..7201 **ترمذى** كتاب المناقب باب مناقب ابى موسى الاشعرى 3856، 3857

3354{128}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَةِ قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ

اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَهْ

فَأَكْرِمِ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهْ [4674]

3354: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے ”اصل زندگی تو آخرت کی زندگی ہے۔ راوی شعبہ نے کہا (اصل زندگی تو آخرت کی زندگی ہے کی بجائے آپؐ نے فرمایا)

”اے اللہ! نہیں کوئی زندگی مگر آخرت کی زندگی

پس اے اللہ! انصار اور مہاجروں کو عزت عطا فرما“

3355{129} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَشَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ شَيْبَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانُوا يَرْتَجِزُونَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ وَهُمْ يَقُولُونَ

اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآخِرَهْ

فَانْصُرْ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهْ

وَفِي حَدِيثِ شَيْبَانَ بَدَلَ فَانْصُرْ فَاغْفِرْ [4675]

3355: حضرت انس بن مالکؓ کہتے ہیں لوگ رجزیہ اشعار پڑھتے تھے اور رسول اللہ ﷺ ان کے ساتھ ہوتے تھے اور لوگ کہتے تھے

اے اللہ! اصل بھلائی تو آخرت کی بھلائی ہے

پس تو انصار اور مہاجرین کی نصرت فرما

شیبان کی روایت میں فَانْصُرْ کی بجائے فَاغْفِرْ کے الفاظ ہیں۔

3354 : اطراف :**مسلم** کتاب الجهاد والسير باب غزوة الاحزاب وهى الخندق 3352، 3353، 3355، 3356

تخريج : بخارى كتاب مناقب الانصار باب دعاء النبى ﷺ اصلح الانصار والمهاجرة 3795، 3796، 3797كتاب الجهاد والسير باب التحريض على القتال ..2834 باب حفر الخندق 2835 باب البيعة فى الحرب على ان لا يفروا 2961 كتاب المغازى باب غزوة الخندق ... 4100 كتاب الرقاق باب الصحة والفراغ 6413 كتاب الاحكام باب كيف يبايع الامام الناس .. 7201 **ترمذى** كتاب المناقب باب مناقب ابى موسى الاشعرى 3856، 3857

3355 : اطراف :**مسلم** کتاب الجهاد والسير باب غزوة الاحزاب وهى الخندق 3352، 3353، 3354، 3356

تخريج : بخارى كتاب مناقب الانصار باب دعاء النبى ﷺ اصلح الانصار والمهاجرة 3795، 3796، 3797كتاب الجهاد والسير باب التحريض على القتال ..2834 باب حفر الخندق 2835 باب البيعة فى الحرب على ان لا يفروا 2961 كتاب المغازى باب غزوة الخندق ... 4100 كتاب الرقاق باب الصحة والفراغ 6413 كتاب الاحكام باب كيف يبايع الامام الناس .. 7201 **ترمذى** كتاب المناقب باب مناقب ابى موسى الاشعرى 3856، 3857

3356{130}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَقُولُونَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدًا عَلَى الْإِسْلَامِ مَا بَقِينَا أَبَدًا أَوْ قَالَ عَلَى الْجِهَادِ شَكَّ حَمَّادٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

اللَّهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَهْ

فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ [4676]

3356: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ محمد ﷺ کے صحابہؓ خندق کے دن کہتے تھے ہم وہ لوگ ہیں جنہوں نے اسلام پر ہمیشہ کے لئے محمد ﷺ کی بیعت کی جب تک ہم زندہ ہیں یا کہا جہاد پر۔ حماد کو اس میں شک ہے اور نبی ﷺ فرماتے تھے

اے اللہ! یقیناً اصل بھلائی آخرت کی بھلائی ہے

پس تو انصار اور مہاجروں کو بخش دے

[45]47: بَاب: غَزْوَةُ ذِي قَرَدٍ وَغَيْرُهَا

باب: غزوہ ذی قَرَد اور دیگر غزوات

3357{131}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ يَقُولُ خَرَجْتُ قَبْلَ أَنْ يُؤَذَّنَ بِالْأُولَى وَكَانَتْ لِقَاحُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3357: یزید بن ابی عبید سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت سلمہؓ بن اکوع کو کہتے ہوئے سنا کہ میں (صبح کی) اذان سے پہلے نکلا اور رسول اللہ ﷺ کی دودھ دینے والی اونٹنیاں ذی قرد میں چرا کرتی تھیں۔ وہ کہتے ہیں مجھے عبدالرحمان بن عوف کا غلام

3356 : اطراف :مسلم كتاب الجهاد والسير باب غزوة الاحزاب وهى الخندق 3352 ، 3353 ، 3354 ، 3355

تخريج : بخارى كتاب مناقب الانصار باب دعاء النبى ﷺ اصلح الانصار والمهاجرة 3795 ، 3796 ، 3797 كتاب الجهاد والسير باب التحريض على القتال ..2834 باب حفر الخندق 2835 باب البيعة فى الحرب على ان لا يفروا 2961 كتاب المغازى باب غزوة الخندق ... 4100 كتاب الرقاق باب الصحة والفراغ 6413 كتاب الاحكام باب كيف يبايع الامام الناس .. 7201 **ترمذى** كتاب المناقب باب مناقب ابى موسى الاشعرى 3856 ، 3857

3357 : اطراف : مسلم كتاب الجهاد والسير باب غزوة ذى قرد وغيرها 3358

تخريج : بخارى كتاب الجهاد والسير باب صوته يا صباه حتى يسمع الناس 3041 كتاب المغازى باب غزوة ذات قرد وهى الغزوة التى اغاروا فيها ...4194 **ابوداؤد** كتاب الجهاد باب فى السرية ترد على اهل العسكر 2752

تَرْعَى بِذِي قَرَدٍ قَالَ فَلَقِيَنِي غُلَامٌ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَقَالَ أُخِذَتْ لِقَاحُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَنْ أَخَذَهَا قَالَ غَطَفَانُ قَالَ فَصَرَخْتُ ثَلَاثَ صَرَخَاتٍ يَا صَبَاحَاهْ قَالَ فَأَسْمَعْتُ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ انْدَفَعْتُ عَلَى وَجْهِي حَتَّى أَدْرَكْتُهُمْ بِذِي قَرَدٍ وَقَدْ أَخَذُوا يَسْقُونَ مِنَ الْمَاءِ فَجَعَلْتُ أَرْمِيهِمْ بِنَبْلِي وَكُنْتُ رَامِيًا وَأَقُولُ أَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضَّعِ فَأَرْتَجِزُ حَتَّى اسْتَنْقَذْتُ اللِّقَاحَ مِنْهُمْ وَاسْتَلَبْتُ مِنْهُمْ ثَلَاثِينَ بُرْدَةً قَالَ وَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي قَدْ حَمَيْتُ الْقَوْمَ الْمَاءَ وَهُمْ عِطَاشٌ فَابْعَثْ إِلَيْهِمُ السَّاعَةَ فَقَالَ يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ مَلَكْتَ فَأَسْجِحْ قَالَ ثُمَّ رَجَعْنَا وَيُرْدِفُنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاقَتِهِ حَتَّى دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ [4677]

ملا۔ اس نے کہا رسول اللہ ﷺ کی دودھ دینے والی اونٹنیاں چھین لی گئی ہیں۔ میں نے کہا انہیں کس نے چھینا ہے؟ اس نے کہا غطفان نے۔ وہ کہتے ہیں میں نے تین بار چلا کر کہا یا صباحاہ☆ وہ کہتے ہیں میں نے لاوے کے دو میدانوں کے درمیان (سارے) مدینہ والوں کو سنا دیا۔ پھر میں سیدھا چلا یہانتک کہ انہیں ذی قرد میں جالیا۔ وہ پانی پلانے لگے ہی تھے کہ میں ان پر تیر برسانے لگا اور میں (اچھا) تیرانداز تھا اور میں کہتا تھا میں ابن اکوع ہوں آج کمینوں (کی تباہی کا) دن ہے۔ میں رجزیہ اشعار پڑھتا رہا یہانتک کہ میں نے ان سے اونٹنیاں چھڑوالیں اور ان سے تیس چادریں چھین لیں۔ وہ کہتے ہیں نبی ﷺ اور دوسرے لوگ آئے۔ میں نے کہا اے اللہ کے نبی میں نے ان لوگوں کو پانی سے روک دیا اور وہ پیاسے ہیں۔ اسی وقت ان کی طرف (لشکر) بھیجئے۔ آپؐ نے فرمایا اے ابن اکوع تم نے غلبہ پالیا۔ اب نرمی کا سلوک کر۔ وہ کہتے ہیں پھر ہم لوٹے اور رسول اللہ ﷺ نے اپنی اونٹنی پر مجھے اپنے پیچھے بٹھا لیا یہانتک کہ ہم مدینہ میں داخل ہو گئے۔

3358{132}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ

3358: ایاس بن سلمہ کہتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بتایا انہوں نے کہا ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ

☆ یا صباحاہ، یہ الفاظ خطرہ کے وقت بولے جاتے تھے۔

3358 : اطراف :مسلم كتاب الجهاد والسير باب غزوة ذى قرد وغيرها 3357

تخريج : بخاری كتاب الجهاد والسير باب صوته يا صباه حتى يسمع الناس 3041 كتاب المغازى باب غزوة ذات قرد وهى الغزوة التى اغاروا فيها ...4194 **أبو داؤد** كتاب الجهاد باب فى السرية ترد على اهل العسكر 2752

بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّه بْنُ عَبْد الرَّحْمَنِ الدَّارِميُّ وَهَذَا حَديثُهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ عُبَيْدُ اللَّه بْنُ عَبْد الْمَجِيد حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ قَدِمْنَا الْحُدَيْبِيَةَ مَعَ رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ وَنَحْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ مائَةً وَعَلَيْهَا خَمْسُونَ شَاةً لَا تُرْوِيهَا قَالَ فَقَعَدَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ عَلَى جَبَا الرَّكِيَّة فَإِمَّا دَعَا وَإِمَّا بَصَقَ فيهَا قَالَ فَجَاشَتْ فَسَقَيْنَا وَاسْتَقَيْنَا قَالَ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ دَعَانَا لِلْبَيْعَة فِي أَصْلِ الشَّجَرَة قَالَ فَبَايَعْتُهُ أَوَّلَ النَّاسِ ثُمَّ بَايَعَ وَبَايَعَ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي وَسَطٍ مِنَ النَّاسِ قَالَ بَايِعْ يَا سَلَمَةُ قَالَ قُلْتُ قَدْ بَايَعْتُكَ يَا رَسُولَ اللَّه فِي أَوَّلِ النَّاسِ قَالَ وَأَيْضًا قَالَ وَرَآنِي رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ عَزِلًا يَعْنِي لَيْسَ مَعَهُ سِلَاحٌ قَالَ فَأَعْطَانِي رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ حَجَفَةً أَوْ دَرَقَةً ثُمَّ بَايَعَ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي آخِرِ النَّاسِ قَالَ أَلَا تُبَايِعُنِي يَا

حدیبیہ (کے کنویں پر) آئے اور ہم چودہ سو تھے اور اس (کنویں) پر پچاس بکریاں تھیں جن کو وہ سیراب نہیں کر سکتا تھا۔ راوی کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ کنویں کی منڈیر پر بیٹھے۔ آپؐ نے دعا کی یا اس میں لعابِ دہن ڈالا۔ راوی کہتے ہیں وہ جوش مارنے لگا۔ ہم نے پانی پلایا اور خود (بھی) پیا۔ راوی کہتے ہیں پھر رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک درخت کے نیچے بیعت کے لئے بلایا۔ راوی کہتے ہیں میں نے لوگوں میں سب سے پہلے بیعت کی، پھر آپؐ بیعت لیتے رہے یہانتک کہ نصف لوگوں نے بیعت کر لی۔ میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میں نے سب سے پہلے لوگوں میں بیعت کی ہے۔ آپؐ نے فرمایا پھر (کرو) اور رسول اللہ ﷺ نے مجھے بغیر ہتھیار کے دیکھا۔ وہ کہتے ہیں مجھے رسول اللہ ﷺ نے ڈھال ☆ دی پھر آپؐ بیعت لیتے رہے یہانتک کہ جب آپؐ نے لوگوں میں سے آخری لوگوں کی بیعت لے لی تو فرمایا اے سلمہؓ تم میری بیعت نہیں کرو گے! وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میں نے تو سب سے پہلے لوگوں کے اور پھر درمیان میں بیعت کی ہے۔ آپؐ نے فرمایا پھر سہی۔ وہ کہتے ہیں میں نے تیسری مرتبہ بیعت کی۔ پھر آپؐ نے مجھے فرمایا اے سلمہ تمہاری وہ چمڑے کی ڈھال جو میں نے تمہیں

☆ ڈھال کے لئے حَجَفَة یا دَرَقَة کا لفظ استعمال کیا۔

سَلَمَةُ قَالَ قُلْتُ قَدْ بَايَعْتُكَ يَا رَسُولَ اللَّه فِي أَوَّلِ النَّاسِ وَفِي أَوْسَطِ النَّاسِ قَالَ وَأَيْضًا قَالَ فَبَايَعْتُهُ الثَّالِثَةَ ثُمَّ قَالَ لِي يَا سَلَمَةُ أَيْنَ حَجَفَتُكَ أَوْ دَرَقَتُكَ الَّتِي أَعْطَيْتُكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّه لَقِيَنِي عَمِّي عَامِرٌ عَزِلًا فَأَعْطَيْتُهُ إِيَّاهَا قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّكَ كَالَّذِي قَالَ الْأَوَّلُ اللَّهُمَّ أَبْغِنِي حَبِيبًا هُوَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي ثُمَّ إِنَّ الْمُشْرِكِينَ رَاسَلُونَا الصُّلْحَ حَتَّى مَشَى بَعْضُنَا فِي بَعْضٍ وَاصْطَلَحْنَا قَالَ وَكُنْتُ تَبِيعًا لِطَلْحَةَ بْنِ عُبَيْد اللَّه أَسْقِي فَرَسَهُ وَأَحُسُّهُ وَأَخْدُمُهُ وَآكُلُ مِنْ طَعَامه وَتَرَكْتُ أَهْلِي وَمَالِي مُهَاجِرًا إِلَى اللَّه وَرَسُوله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا اصْطَلَحْنَا نَحْنُ وَأَهْلُ مَكَّةَ وَاخْتَلَطَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ أَتَيْتُ شَجَرَةً فَكَسَحْتُ شَوْكَهَا فَاضْطَجَعْتُ فِي أَصْلِهَا قَالَ فَأَتَانِي أَرْبَعَةٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَجَعَلُوا يَقَعُونَ فِي رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَأَبْغَضْتُهُمْ فَتَحَوَّلْتُ إِلَى شَجَرَةٍ أُخْرَى وَعَلَّقُوا سِلَاحَهُمْ وَاضْطَجَعُوا

دی تھی کہاں ہے؟ وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! مجھے میرے چچا عامرؓ ملے تھے اور وہ نہتے تھے تو میں نے وہ انہیں دے دی۔ وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ ہنس دیئے اور فرمایا تم اس کی طرح ہو جس نے کہا۔ اس پہلے کی طرح۔ اے اللہ! مجھے ایسا دوست دے جو مجھے اپنی جان سے بھی پیارا ہو پھر مشرکین نے ہمیں صلح کا پیغام بھیجا یہانتک کہ دونوں طرف کے آدمی ایک دوسرے کی طرف جانے لگے۔ پھر ہم نے صلح کر لی۔ راوی کہتے ہیں میں حضرت طلحہؓ بن عبید اللہ کی خدمت میں تھا میں ان کے گھوڑے کو پانی پلاتا تھا اور اس کی پیٹھ کھجاتا اور ان کی خدمت کرتا اور انہیں کے کھانے میں سے کھاتا تھا اور میں نے اللہ اور اس کے رسولؐ کے لئے ہجرت کرتے ہوئے اپنے اہل وعیال و مال چھوڑ دیئے تھے۔ وہ کہتے ہیں پس جب ہم نے اور اہل مکہ نے صلح کر لی اور ہم میں سے بعض ایک دوسرے کی طرف آنے جانے لگے میں ایک درخت کی طرف آیا اور اس کے کانٹے صاف کئے اور اس کے دامن میں لیٹ گیا وہ کہتے ہیں میرے پاس مکہ کے چار مشرک آئے اور رسول اللہ ﷺ کے بارہ میں بدزبانی کرنے لگے۔ مجھے ان سے نفرت پیدا ہوئی میں دوسرے درخت کے نیچے چلا گیا انہوں نے اپنے ہتھیار لٹکائے اور لیٹ گئے۔ اس دوران جبکہ وہ اس حال میں تھے کہ کسی پکارنے والے نے وادی کے

فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ نَادَى مُنَادٍ مِنْ أَسْفَلِ الْوَادِي يَا لِلْمُهَاجِرِينَ قُتِلَ ابْنُ زُنَيْمٍ قَالَ فَاخْتَرَطْتُ سَيْفِي ثُمَّ شَدَدْتُ عَلَى أُولَئِكَ الْأَرْبَعَةِ وَهُمْ رُقُودٌ فَأَخَذْتُ سِلَاحَهُمْ فَجَعَلْتُهُ ضِغْثًا فِي يَدِي قَالَ ثُمَّ قُلْتُ وَالَّذِي كَرَّمَ وَجْهَ مُحَمَّدٍ لَا يَرْفَعُ أَحَدٌ مِنْكُمْ رَأْسَهُ إِلَّا ضَرَبْتُ الَّذِي فِيهِ عَيْنَاهُ قَالَ ثُمَّ جِئْتُ بِهِمْ أَسُوقُهُمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَجَاءَ عَمِّي عَامِرٌ بِرَجُلٍ مِنْ الْعَبَلَاتِ يُقَالُ لَهُ مِكْرَزٌ يَقُودُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَرَسٍ مُجَفَّفٍ فِي سَبْعِينَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَنَظَرَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعُوهُمْ يَكُنْ لَهُمْ بَدْءُ الْفُجُورِ وَثِنَاهُ فَعَفَا عَنْهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْزَلَ اللَّهُ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ الْآيَةَ كُلَّهَا قَالَ ثُمَّ خَرَجْنَا رَاجِعِينَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا بَيْنَنَا وَبَيْنَ بَنِي لَحْيَانَ جَبَلٌ وَهُمْ الْمُشْرِكُونَ فَاسْتَغْفَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ رَقِيَ هَذَا الْجَبَلَ

نشیب سے پکارا اے مہاجرو! ابن زُنیم کو قتل کر دیا گیا ہے۔ وہ کہتے ہیں میں نے اپنی تلوار سونتی اور میں ان چاروں پر حملہ آور ہوا جبکہ وہ سو رہے تھے۔ میں نے ان کے ہتھیار لے لئے اور اپنے ایک ہاتھ میں ان کا گٹھا بنالیا۔ وہ کہتے ہیں پھر میں نے کہا اس کی قسم جس نے محمدؐ کے چہرہ کو عزت دی ہے، تم میں سے جو بھی سر اٹھائے گا میں اس کو وہاں ماروں گا جہاں اس کی دونوں آنکھیں ہیں۔ وہ کہتے ہیں پھر میں انہیں ہانکتا ہوا رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا۔ وہ کہتے ہیں اور میرا چچا عامر عبلات[1] میں سے ایک شخص کو لائے تھے جس کا نام مکرز تھا۔ مشرکین کے ستر آدمیوں کے ساتھ ایسے گھوڑے پر جس پر جھول پڑی ہوئی تھی لے آیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کی طرف دیکھا اور فرمایا انہیں چھوڑ دو کہ بدعہدی کی ابتدا اور تکرار ان کی طرف ہو۔ اور رسول اللہ ﷺ نے ان سے درگزر فرمایا اور اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی اور وہی ہے جس نے ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے وادی مکہ میں روک دیئے تھے۔ بعد اس کے کہ اس نے تمہیں ان پر کامیابی عطا کی۔۔۔[2] وہ کہتے ہیں پھر ہم مدینہ کی طرف واپس جانے کے لئے نکلے پھر ہم ایک جگہ اترے، ہمارے اور بنی لحیان کے درمیان ایک پہاڑ تھا وہ مشرک تھے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے

1: عبلات ایک چھوٹے قبیلہ کا نام ہے۔ 2: (الفتح: 25)

اللَّيْلَةَ كَأَنَّهُ طَلِيعَةٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ قَالَ سَلَمَةُ فَرَقِيتُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِظَهْرِهِ مَعَ رَبَاحٍ غُلَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ وَخَرَجْتُ مَعَهُ بِفَرَسِ طَلْحَةَ أُنَدِّيهِ مَعَ الظَّهْرِ فَلَمَّا أَصْبَحْنَا إِذَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْفَزَارِيُّ قَدْ أَغَارَ عَلَى ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَاقَهُ أَجْمَعَ وَقَتَلَ رَاعِيَهُ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَبَاحُ خُذْ هَذَا الْفَرَسَ فَأَبْلِغْهُ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ وَأَخْبِرْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْمُشْرِكِينَ قَدْ أَغَارُوا عَلَى سَرْحِهِ قَالَ ثُمَّ قُمْتُ عَلَى أَكَمَةٍ فَاسْتَقْبَلْتُ الْمَدِينَةَ فَنَادَيْتُ ثَلَاثًا يَا صَبَاحَاهْ ثُمَّ خَرَجْتُ فِي آثَارِ الْقَوْمِ أَرْمِيهِمْ بِالنَّبْلِ وَأَرْتَجِزُ أَقُولُ أَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضَّعِ فَأَلْحَقُ رَجُلًا مِنْهُمْ فَأَصُكُّ سَهْمًا فِي رَحْلِهِ حَتَّى خَلَصَ نَصْلُ السَّهْمِ إِلَى كَتِفِهِ قَالَ قُلْتُ خُذْهَا وَأَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضَّعِ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا زِلْتُ أَرْمِيهِمْ وَأَعْقِرُ بِهِمْ فَإِذَا رَجَعَ إِلَيَّ فَارِسٌ أَتَيْتُ شَجَرَةً فَجَلَسْتُ فِي أَصْلِهَا ثُمَّ رَمَيْتُهُ

اس شخص کے لئے مغفرت کے لئے دعا کی جو اس پہاڑ پر رات کو چڑھے گو یا وہ نبی ﷺ اور صحابہؓ کے لئے جاسوس کا کام دے۔ سلمہؓ کہتے ہیں میں اس رات دو یا تین مرتبہ چڑھا پھر ہم مدینہ پہنچے۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنے اونٹ رباح کے ہاتھ بھیجے جو رسول اللہ ﷺ کا غلام تھا اور میں حضرت طلحہؓ کے گھوڑے کے ساتھ اس پر سوار ہو کر نکلا اور میں اس کو اونٹوں کے ساتھ پانی پلانے کے لئے جا رہا تھا۔ جب صبح ہوئی تو عبدالرحمان فزاری نے رسول اللہ ﷺ کے اونٹوں پر حملہ کیا اور سب کو ہانک کر لے گیا اور ان کے چرواہے کو قتل کر دیا۔ راوی کہتے ہیں میں نے کہا اے رباح یہ گھوڑا پکڑ و اور اسے طلحہ بن عبیداللہ کو پہنچا دو اور رسول اللہ ﷺ کو خبر دو کہ مشرکوں نے آپؐ کے جانور لوٹ لئے ہیں۔ وہ کہتے ہیں پھر میں ایک ٹیلہ پر مدینہ کی طرف منہ کر کے کھڑا ہوا اور تین دفعہ پکارا یا صباحاہ پھر میں ان لوگوں کے پیچھے تلاش کرتا ہوا اور انہیں تیر مارتا ہوا نکلا اور میں یہ رجز یہ اشعار پڑھ رہا تھا اور میں کہہ رہا تھا میں ابن الاکوع ہوں یہ دن کمینوں کی تباہی کا دن ہے پس میں ان میں سے جس شخص سے بھی ملتا تو اس کے کجاوہ میں تیر مارتا یہاں تک کہ تیر کا پھل نکل کر اس کے کندھے تک جا پہنچتا۔ وہ کہتے ہیں میں کہتا یہ لو میں اکوع کا بیٹا ہوں اور آج کمینوں کی (تباہی) کا دن ہے۔ وہ کہتے ہیں

فَعَقَرْتُ بِهِ حَتَّى إِذَا تَضَايَقَ الْجَبَلُ فَدَخَلُوا فِي تَضَايُقِهِ عَلَوْتُ الْجَبَلَ فَجَعَلْتُ أُرَدِّيهِمْ بِالْحِجَارَةِ قَالَ فَمَا زِلْتُ كَذَلِكَ أَتْبَعُهُمْ حَتَّى مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ بَعِيرٍ مِنْ ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا خَلَّفْتُهُ وَرَاءَ ظَهْرِي وَخَلَّوْا بَيْنِي وَبَيْنَهُ ثُمَّ اتَّبَعْتُهُمْ أَرْمِيهِمْ حَتَّى أَلْقَوْا أَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثِينَ بُرْدَةً وَثَلَاثِينَ رُمْحًا يَسْتَخِفُّونَ وَلَا يَطْرَحُونَ شَيْئًا إِلَّا جَعَلْتُ عَلَيْهِ آرَامًا مِنَ الْحِجَارَةِ يَعْرِفُهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ حَتَّى أَتَوْا مُتَضَايِقًا مِنْ ثَنِيَّةٍ فَإِذَا هُمْ قَدْ أَتَاهُمْ فُلَانُ بْنُ بَدْرٍ الْفَزَارِيُّ فَجَلَسُوا يَتَضَحَّوْنَ يَعْنِي يَتَغَدَّوْنَ وَجَلَسْتُ عَلَى رَأْسِ قَرْنٍ قَالَ الْفَزَارِيُّ مَا هَذَا الَّذِي أَرَى قَالُوا لَقِينَا مِنْ هَذَا الْبَرْحَ وَاللَّهِ مَا فَارَقَنَا مُنْذُ غَلَسٍ يَرْمِينَا حَتَّى انْتَزَعَ كُلَّ شَيْءٍ فِي أَيْدِينَا قَالَ فَلْيَقُمْ إِلَيْهِ نَفَرٌ مِنْكُمْ أَرْبَعَةٌ قَالَ فَصَعِدَ إِلَيَّ مِنْهُمْ أَرْبَعَةٌ فِي الْجَبَلِ قَالَ فَلَمَّا أَمْكَنُونِي مِنَ الْكَلَامِ قَالَ قُلْتُ هَلْ تَعْرِفُونِي قَالُوا لَا وَمَنْ أَنْتَ قَالَ قُلْتُ أَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ وَالَّذِي كَرَّمَ وَجْهَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَطْلُبُ رَجُلًا مِنْكُمْ إِلَّا أَدْرَكْتُهُ وَلَا يَطْلُبُنِي

اللہ کی قسم! میں ان کو تیر مارتا رہا اور انہیں زخمی کرتا رہا اور جب میری طرف کوئی گھوڑ سوار آتا تو میں کسی درخت کی طرف آتا اور اس کے نیچے بیٹھ جاتا اور میں اسے تیر مار کر زخمی کر دیتا یہاںتک کہ جب پہاڑ کا راستہ تنگ ہو گیا اور وہ اس تنگ راستہ میں داخل ہوئے تو میں پہاڑ پر چڑھ گیا اور انہیں پتھر مارنے لگا۔ وہ کہتے ہیں میں اسی طرح ان کا پیچھا کرتا رہا یہاںتک کہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کے اونٹوں میں سے کوئی اونٹ ایسا پیدا نہیں کیا جسے میں نے اپنے پیچھے نہ چھوڑ دیا ہو۔ اور انہوں نے ان کو میرے اور اپنے درمیان چھوڑ دیا پھر میں تیر اندازی کرتا رہا یہاںتک کہ انہوں نے تیس سے زیادہ چادریں اور تیس نیزے ہلکا ہونے کے لئے پھینک دیئے۔ جو چیز بھی وہ پھینکتے تھے میں ان پر نشان کے طور پر پتھر رکھ دیتا تھا تا کہ رسول اللہ ﷺ اور آپؐ کے صحابہؓ پہچان لیں یہاںتک کہ وہ ایک تنگ گھاٹی میں آئے جہاں انہیں بدر فزاری کا کوئی بیٹا ملا۔ وہ بیٹھ کر کھانا کھانے لگے اور میں ایک چوٹی پر بیٹھا تھا۔ فزاری نے کہا یہ کون شخص ہے جسے میں دیکھ رہا ہوں؟ انہوں نے کہا اس شخص نے تو ہمیں تنگ کر رکھا ہے۔ اللہ کی قسم! یہ صبح سے ہم پر مسلسل تیر اندازی کر رہا ہے۔ یہاںتک کہ اس نے ہم سے سب کچھ چھین لیا ہے۔ اس نے کہا چاہئے کہ تم میں سے چار آدمی اس کی طرف جائیں۔

رَجُلٌ مِنْكُمْ فَيُدْرِكَنِي قَالَ أَحَدُهُمْ أَنَا أَظُنُّ قَالَ فَرَجَعُوا فَمَا بَرِحْتُ مَكَانِي حَتَّى رَأَيْتُ فَوَارِسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَلَّلُونَ الشَّجَرَ قَالَ فَإِذَا أَوَّلُهُمْ الْأَخْرَمُ الْأَسَدِيُّ عَلَى إِثْرِهِ أَبُو قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ وَعَلَى إِثْرِهِ الْمِقْدَادُ بْنُ الْأَسْوَدِ الْكِنْدِيُّ قَالَ فَأَخَذْتُ بِعِنَانِ الْأَخْرَمِ قَالَ فَوَلَّوْا مُدْبِرِينَ قُلْتُ يَا أَخْرَمُ احْذَرْهُمْ لَا يَقْتَطِعُوكَ حَتَّى يَلْحَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ قَالَ يَا سَلَمَةُ إِنْ كُنْتَ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَتَعْلَمُ أَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ فَلَا تَحُلْ بَيْنِي وَبَيْنَ الشَّهَادَةِ قَالَ فَخَلَّيْتُهُ فَالْتَقَى هُوَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ فَعَقَرَ بِعَبْدِ الرَّحْمَنِ فَرَسَهُ وَطَعَنَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقَتَلَهُ وَتَحَوَّلَ عَلَى فَرَسِهِ وَلَحِقَ أَبُو قَتَادَةَ فَارِسُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَبْدِ الرَّحْمَنِ فَطَعَنَهُ فَقَتَلَهُ فَوَالَّذِي كَرَّمَ وَجْهَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَبِعْتُهُمْ أَعْدُو عَلَى رِجْلَيَّ حَتَّى مَا أَرَى وَرَائِي مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا غُبَارِهِمْ شَيْئًا حَتَّى يَعْدِلُوا قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ إِلَى شِعْبٍ فِيهِ مَاءٌ يُقَالُ لَهُ ذَو قَرَدٍ لِيَشْرَبُوا مِنْهُ

وہ (ابن اکوع) کہتے ہیں ان میں سے چار میری طرف پہاڑ پر چڑھے وہ کہتے ہیں جب وہ میرے (اتنے قریب آئے) کہ میں ان سے بات کر سکا۔ وہ کہتے ہیں میں نے کہا کیا تم مجھے جانتے ہو؟ انہوں نے کہا نہیں تم کون ہو؟ وہ کہتے ہیں میں نے کہا میں سلمہ بن اکوع ہوں اس کی قسم جس نے محمد ﷺ کے چہرہ کو عزت عطا کی ہے میں تم میں سے جس شخص کو پکڑنا چاہوں اسے پکڑ سکتا ہوں لیکن تم میں سے کوئی شخص مجھے پکڑنا چاہے تو نہیں پکڑ سکتا۔ ان میں سے ایک نے کہا میرا (بھی) یہی خیال ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ وہ لوٹ گئے اور میں اپنی جگہ پر بیٹھا رہا یہاں تک کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے گھوڑے درختوں کے درمیان آتے ہوئے دیکھے۔ وہ کہتے ہیں ان میں سے سب سے پہلے اخرمؓ اسدی تھے اور ان کے پیچھے ابوقتادہؓ انصاری اور ان کے پیچھے مقدادؓ بن اسود کندی۔ وہ کہتے ہیں میں نے اخرمؓ کے گھوڑے کی لگام پکڑی۔ وہ کہتے ہیں تو وہ (چاروں) پیٹھ پھیر کر بھاگ گئے۔ میں نے کہا اے اخرم تو ان سے بچ تا کہ وہ تجھے ہلاک نہ کر دیں یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ اور آپؐ کے صحابہؓ پہنچ نہ جائیں۔ اس نے کہا اے سلمہؓ اگر تو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور تو جانتا ہے کہ جنت حق ہے اور آگ (جہنم) حق ہے پس تو میرے اور شہادت کے درمیان حائل نہ ہو۔ وہ کہتے

وَهُمْ عِطَاشٌ قَالَ فَنَظَرُوا إِلَيَّ أَعْدُو وَرَاءَهُمْ فَخَلَّيْتُهُمْ عَنْهُ يَعْنِي أَجْلَيْتُهُمْ عَنْهُ فَمَا ذَاقُوا مِنْهُ قَطْرَةً قَالَ وَيَخْرُجُونَ فَيَشْتَدُّونَ فِي ثَنِيَّةٍ قَالَ فَأَعْدُو فَأَلْحَقُ رَجُلًا مِنْهُمْ فَأَصُكُّهُ بِسَهْمٍ فِي نُغْضِ كَتِفِهِ قَالَ قُلْتُ خُذْهَا وَأَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضَّعِ قَالَ يَا ثَكِلَتْهُ أُمُّهُ أَكْوَعُهُ بُكْرَةَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ يَا عَدُوَّ نَفْسِهِ أَكْوَعُكَ بُكْرَةَ قَالَ وَأَرْدَوْا فَرَسَيْنِ عَلَى ثَنِيَّةٍ قَالَ فَجِئْتُ بِهِمَا أَسُوقُهُمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلَحِقَنِي عَامِرٌ بِسَطِيحَةٍ فِيهَا مَذْقَةٌ مِنْ لَبَنٍ وَسَطِيحَةٍ فِيهَا مَاءٌ فَتَوَضَّأْتُ وَشَرِبْتُ ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمَاءِ الَّذِي حَلَّأْتُهُمْ عَنْهُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَخَذَ تِلْكَ الْإِبِلَ وَكُلَّ شَيْءٍ اسْتَنْقَذْتُهُ مِنْ الْمُشْرِكِينَ وَكُلَّ رُمْحٍ وَبُرْدَةٍ وَإِذَا بِلَالٌ نَحَرَ نَاقَةً مِنْ الْإِبِلِ الَّذِي اسْتَنْقَذْتُ مِنْ الْقَوْمِ وَإِذَا هُوَ يَشْوِي لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَبِدِهَا وَسَنَامِهَا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَلِّنِي فَأَنْتَخِبُ مِنَ الْقَوْمِ مِائَةَ رَجُلٍ فَأَتَّبِعُ الْقَوْمَ فَلَا يَبْقَى مِنْهُمْ مُخْبِرٌ إِلَّا قَتَلْتُهُ قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ

ہیں میں نے اسے چھوڑ دیا یہاںتک کہ وہ (اخرم) اور عبدالرحمان باہم برسر پیکار ہوئے۔ اور انہوں نے عبدالرحمان سمیت اس کے گھوڑے کو زخمی کر دیا اور عبدالرحمان نے ان (اخرمؓ) کو نیزہ مار کر شہید کر دیا اوران کے گھوڑے پر سوار ہوکر مڑا اور رسول اللہ ﷺ کے شہسوار ابوقتادہؓ نے عبدالرحمان کو جا لیا اور اسے نیزہ مار کر قتل کر دیا۔ پس اس کی قسم! جس نے محمد ﷺ کے چہرہ کو عزت عطا کی ہے میں نے دوڑتے ہوئے ان کا تعاقب جاری رکھا یہاںتک کہ میں نے محمد ﷺ کے صحابہؓ میں سے کسی کو اور نہ ان کے غبار کو اپنے پیچھے پایا یہاںتک کہ وہ سورج غروب ہونے سے پہلے ایک گھاٹی میں پہنچے جہاں پانی تھا۔ اسے ذی قرد کہتے تھے وہ اس سے پینا چاہتے تھے اور وہ پیاسے تھے۔ وہ کہتے ہیں پھر انہوں نے مجھے اپنے پیچھے دوڑتے ہوئے دیکھا میں نے ان کو وہاں سے ہٹا دیا اور وہ اس میں سے ایک قطرہ بھی نہ پی سکے۔ وہ کہتے ہیں وہ نکلے اور ایک گھاٹی کی طرف تیزی سے بڑھے۔ وہ کہتے ہیں میں بھی دوڑا میں ان میں سے جس شخص کو بھی پاتا اس کے کندھے کی ہڈی میں تیر مارتا۔ وہ کہتے ہیں میں کہتا یہ لو اور میں اکوع کا بیٹا ہوں اور آج کمینوں کی تباہی کا دن ہے۔ اس نے کہا اکوع کو اس کی ماں کھوئے، کیا صبح والا اکوع ہے؟ وہ کہتے ہیں میں نے کہا ہاں اے اپنی جان کے دشمن تیرا صبح

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ فِي ضَوْءِ النَّارِ فَقَالَ يَا سَلَمَةُ أَتُرَاكَ كُنْتَ فَاعِلًا قُلْتُ نَعَمْ وَالَّذِي أَكْرَمَكَ فَقَالَ إِنَّهُمُ الْآنَ لَيُقْرَوْنَ فِي أَرْضِ غَطَفَانَ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ غَطَفَانَ فَقَالَ نَحَرَ لَهُمْ فُلَانٌ جَزُورًا فَلَمَّا كَشَفُوا جِلْدَهَا رَأَوْا غُبَارًا فَقَالُوا أَتَاكُمُ الْقَوْمُ فَخَرَجُوا هَارِبِينَ فَلَمَّا أَصْبَحْنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ خَيْرَ فُرْسَانِنَا الْيَوْمَ أَبُو قَتَادَةَ وَخَيْرَ رَجَّالَتِنَا سَلَمَةُ قَالَ ثُمَّ أَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمَيْنِ سَهْمَ الْفَارِسِ وَسَهْمَ الرَّاجِلِ فَجَمَعَهُمَا لِي جَمِيعًا ثُمَّ أَرْدَفَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاءَهُ عَلَى الْعَضْبَاءِ رَاجِعِينَ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَبَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيرُ قَالَ وَكَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ لَا يُسْبَقُ شَدًّا قَالَ فَجَعَلَ يَقُولُ أَلَا مُسَابِقٌ إِلَى الْمَدِينَةِ هَلْ مِنْ مُسَابِقٍ فَجَعَلَ يُعِيدُ ذَلِكَ قَالَ فَلَمَّا سَمِعْتُ كَلَامَهُ قُلْتُ أَمَا تُكْرِمُ كَرِيمًا وَلَا تَهَابُ شَرِيفًا قَالَ لَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي وَأُمِّي ذَرْنِي فَلِأُسَابِقَ الرَّجُلَ قَالَ إِنْ شِئْتَ قَالَ قُلْتُ اذْهَبْ إِلَيْكَ وَثَنَيْتُ

والا اکوع۔ وہ کہتے ہیں انہوں نے دو گھوڑے گھاٹی میں پیچھے چھوڑ دیئے۔ وہ کہتے ہیں میں ان دونوں کو ہانکتے ہوئے رسول اللہ ﷺ کے پاس چل پڑا۔ وہ کہتے ہیں مجھے عامر ایک چھاگل میں تھوڑے سے دودھ میں ملا ہوا پانی اور ایک چھاگل میں پانی لاتے ہوئے ملے۔ پھر میں نے وضوء کیا اور پیا پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپؐ اس پانی پر تھے جہاں سے میں نے ان لوگوں کو بھگایا تھا۔ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے وہ اونٹ اور وہ سب چیزیں جو میں نے مشرکوں سے چھڑائی تھیں لے لیں۔ اور حضرت بلالؓ نے ان اونٹوں میں سے جو میں نے اُن سے چھینے تھے ایک اونٹنی ذبح کی۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے لئے کلیجی اور کوہان (کے گوشت سے) بھون رہے تھے۔ وہ کہتے ہیں میں نے کہا یارسولؐ اللہ! مجھے لشکر میں سے سو آدمی منتخب کرنے کی اجازت عطا فرمائیں تو میں ان لوگوں کا پیچھا کر کے ان سب کو قتل کر دوں کہ کوئی ان کو خبر دینے والا بھی نہ بچے۔ رسول اللہ ﷺ کھل کھلا کر ہنسے یہانتک کہ آگ کی روشنی میں آپ کے دانت مبارک دکھائی دینے لگے۔ آپؐ نے فرمایا اے سلمہؓ! کیا تم سمجھتے ہو کہ تم یہ کر سکتے ہو؟ میں نے کہا ہاں اس کی قسم! جس نے آپؐ کو عزت عطا کی ہے۔ آپؐ نے فرمایا اب وہ غطفان کی سرحد پر پہنچ گئے ہیں۔ وہ کہتے ہیں

رِجْلَيَّ فَطَفَرْتُ فَعَدَوْتُ قَالَ فَرَبَطْتُ عَلَيْهِ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ أَسْتَبْقِي نَفَسِي ثُمَّ عَدَوْتُ فِي إِثْرِهِ فَرَبَطْتُ عَلَيْهِ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ ثُمَّ إِنِّي رَفَعْتُ حَتَّى أَلْحَقَهُ قَالَ فَأَصُكُّهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ قَالَ قُلْتُ قَدْ سُبِقْتَ وَاللَّهِ قَالَ أَنَا أَظُنُّ قَالَ فَسَبَقْتُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا لَبِثْنَا إِلَّا ثَلَاثَ لَيَالٍ حَتَّى خَرَجْنَا إِلَى خَيْبَرَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَعَلَ عَمِّي عَامِرٌ يَرْتَجِزُ بِالْقَوْمِ تَاللَّهِ لَوْلَا اللَّهُ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا وَنَحْنُ عَنْ فَضْلِكَ مَا اسْتَغْنَيْنَا فَثَبِّتْ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا وَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَذَا قَالَ أَنَا عَامِرٌ قَالَ غَفَرَ لَكَ رَبُّكَ قَالَ وَمَا اسْتَغْفَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِنْسَانٍ يَخُصُّهُ إِلَّا اسْتُشْهِدَ قَالَ فَنَادَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ عَلَى جَمَلٍ لَهُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَوْلَا مَا مَتَّعْتَنَا بِعَامِرٍ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا خَيْبَرَ قَالَ خَرَجَ مَلِكُهُمْ مَرْحَبٌ يَخْطِرُ بِسَيْفِهِ وَيَقُولُ قَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ أَنِّي مَرْحَبُ شَاكِي السِّلَاحِ بَطَلٌ مُجَرَّبُ إِذَا الْحُرُوبُ أَقْبَلَتْ تَلَهَّبُ قَالَ وَبَرَزَ لَهُ عَمِّي عَامِرٌ فَقَالَ قَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ أَنِّي عَامِرٌ شَاكِي السِّلَاحِ

بنی غطفان کا ایک شخص آیا اس نے کہا فلاں شخص نے ان کے لئے اونٹ ذبح کیا ہے۔ جب وہ اس کی جلد اتار رہے تھے تو انہوں نے ایک غبار دیکھا انہوں نے کہا وہ لوگ آ گئے وہ وہاں سے بھی بھاگ گئے۔ جب صبح ہوئی تو آپؐ نے فرمایا آج ہمارے بہترین شہسوار ابوقتادہ ہیں اور پیادوں میں سے بہترین پیادہ سلمہؓ ہیں وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے دو حصے دیئے ایک سوار کا اور ایک پیدل کا وہ دونوں مجھے دیئے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے مدینہ لوٹتے ہوئے مجھے عضباء اونٹنی پر اپنے پیچھے بٹھا لیا۔ وہ کہتے ہیں جب ہم جا رہے تھے تو انصار کے ایک شخص نے جس سے دوڑ میں کوئی آگے نہ بڑھ سکتا تھا، اس نے کہنا شروع کر دیا کہ کوئی مدینہ تک دوڑ لگانے والا ہے؟ کیا کوئی دوڑ لگانے والا ہے؟ وہ اسے بار بار دہرانے لگا۔ وہ کہتے ہیں جب میں نے اس کی بات سنی تو میں نے کہا کیا تم کسی معزز کی عزت نہیں کرتے؟ اور کسی بزرگ سے نہیں ڈرتے؟ اس نے کہا نہیں سوائے اس کے کہ رسول اللہ ﷺ ہوں۔ وہ کہتے ہیں میں نے کہا یا رسولؐ اللہ! میرے ماں باپ آپؐ پر فدا ہوں، مجھے اس آدمی سے دوڑ لگانے دیں۔ آپؐ نے فرمایا (ٹھیک ہے) اگر تم چاہتے ہو وہ کہتے ہیں میں نے کہا چلو...... میں نے اپنی پاؤں موڑے اور چھلانگ ماری اور دوڑ پڑا۔ وہ کہتے ہیں میں ایک یا دو گھاٹیاں اس

بَطَلٌ مُغَامِرٌ قَالَ فَاخْتَلَفَا ضَرْبَتَيْنِ فَوَقَعَ سَيْفُ مَرْحَبٍ فِي تُرْسِ عَامِرٍ وَذَهَبَ عَامِرٌ يَسْفُلُ لَهُ فَرَجَعَ سَيْفُهُ عَلَى نَفْسِهِ فَقَطَعَ أَكْحَلَهُ فَكَانَتْ فِيهَا نَفْسُهُ قَالَ سَلَمَةُ فَخَرَجْتُ فَإِذَا نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُونَ بَطَلَ عَمَلُ عَامِرٍ قَتَلَ نَفْسَهُ قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَطَلَ عَمَلُ عَامِرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ ذَلِكَ قَالَ قُلْتُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِكَ قَالَ كَذَبَ مَنْ قَالَ ذَلِكَ بَلْ لَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ أَرْسَلَنِي إِلَى عَلِيٍّ وَهُوَ أَرْمَدُ فَقَالَ لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أَوْ يُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ فَأَتَيْتُ عَلِيًّا فَجِئْتُ بِهِ أَقُودُهُ وَهُوَ أَرْمَدُ حَتَّى أَتَيْتُ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَسَقَ فِي عَيْنَيْهِ فَبَرَأَ وَأَعْطَاهُ الرَّايَةَ وَخَرَجَ مَرْحَبٌ فَقَالَ قَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ أَنِّي مَرْحَبُ شَاكِي السِّلَاحِ بَطَلٌ مُجَرَّبُ إِذَا الْحُرُوبُ أَقْبَلَتْ تَلَهَّبُ فَقَالَ عَلِيٌّ أَنَا الَّذِي سَمَّتْنِي أُمِّي حَيْدَرَهْ كَلَيْثِ غَابَاتٍ كَرِيهِ الْمَنْظَرَهْ أُوفِيهِمُ بِالصَّاعِ كَيْلَ السَّنْدَرَهْ قَالَ

کے پیچھے دوڑا۔میں اپنی طاقت بچا رہا تھا پھر میں آہستگی سے اس کے پیچھے دوڑا پھر میں تیز ہوا اور اُسے جا لیا۔ وہ کہتے ہیں میں نے اس کے کندھوں کے درمیان مکا مارا۔ وہ کہتے ہیں میں نے کہا اللہ کی قسم! تو پیچھے رہ گیا۔ راوی نے کہا انہوں نے کہا میرا خیال ہے۔ وہ کہتے ہیں میں مدینہ تک اس سے آگے رہا۔ وہ کہتے ہیں اللہ کی قسم! ہم صرف تین راتیں ٹھہرے یہانتک کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خیبر کی طرف نکلے۔ وہ کہتے ہیں میرے چچا عامرؓ لوگوں کو رَجز یہ اشعار پڑھ کر سنانے لگے، اللہ کی قسم! اگر ہمیں اللہ تعالیٰ (تو ہدایت نہ دیتا) تو ہم ہدایت نہ پاتے اور نہ ہم صدقہ کرتے اور نہ نماز پڑھتے اور ہم تیرے فضل سے مستغنی نہیں اور اگر (دشمنوں سے) ہماری مڈھ بھیڑ ہوتو ہمیں ثبات قدم عطا فرمانا اور ہم پر سکینت نازل فرمانا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ کون ہے؟ اس نے کہا میں عامر ہوں۔ آپؐ نے فرمایا تمہارا رب تمہاری مغفرت فرمائے۔ راوی کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ جس انسان کو مغفرت کے لئے مخصوص فرماتے وہ شہید ہو جاتا تھا۔ وہ کہتے ہیں حضرت عمرؓ بن خطاب نے بلند سے پکارا اور وہ اپنے اونٹ پر تھے اے اللہ کے نبی! آپؐ نے جو عامرؓ کو متاع دی وہ آپؐ نے ہمیں کیوں نہ دی☆۔ راوی کہتے

☆ یہ ترجمہ بخاری اور مسلم کی دوسری روایات کی عبارت کی روشنی میں کیا گیا ہے۔

فَضَرَبَ رَأْسَ مَرْحَبٍ فَقَتَلَهُ ثُمَّ كَانَ الْفَتْحُ عَلَى يَدَيْهِ قَالَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ بِطُولِهِ و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْدِيُّ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ بِهَذَا [4678]

ہم خیبر پہنچے تو ان کا سردار مرحب اپنی تلوار لہراتا ہوا نکلا اور وہ کہہ رہا تھا خیبر جانتا ہے کہ میں مرحب ہتھیار بند، بہادر، تجربہ کار ہوں۔جب جنگیں شعلے بھڑکاتی ہوئی آئیں۔راوی کہتے ہیں اس کے مقابلہ کے لئے میرے چچا عامرؓ نکلے اور انہوں نے کہا خیبر جانتا ہے کہ میں عامر، ہتھیار بند، بہادر، خطرات میں اپنے آپ کو ڈالنے والا ہوں۔راوی کہتے ہیں دونوں نے ضربیں لگائیں۔مرحب کی تلوار عامر کی ڈھال پر پڑی اور عامر اس پر نیچے سے وار کرنے لگے کہ ان کی اپنی تلوار ہی ان کو آ لگی اور اس نے ان کی رگ کاٹ دی اور وہ اسی سے فوت ہوگئے۔سلمہؓ کہتے ہیں میں نکلا تو نبی ﷺ کے بعض صحابہؓ کہہ رہے تھے عامرؓ کے عمل باطل ہوگئے۔اس نے اپنے آپ کو قتل کیا۔وہ کہتے ہیں میں روتے ہوئے نبی ﷺ کے پاس آیا میں نے کہا یا رسولؐ اللہ! عامرؓ کے عمل ضائع ہوگئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ کس نے کہا؟ وہ کہتے ہیں میں نے کہا آپؐ کے بعض صحابہؓ نے۔آپؐ نے فرمایا جس نے یہ کہا غلط کہا۔اس کے لئے تو دہرا اجر ہے۔ پھر آپؐ نے مجھے حضرت علیؓ کی طرف بھیجا ان کی آنکھیں آئی ہوئی تھیں۔آپؐ نے فرمایا میں اس شخص کو جھنڈا دوں گا جو اللہ اور اس کے رسولؐ سے محبت کرتا ہے یا اللہ اور اس کا رسولؐ اس سے محبت کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں میں حضرت علیؓ کے پاس گیا اور انہیں

ساتھ لے کر چل پڑا۔ ان کی آنکھیں آئی ہوئی تھیں یہانتک کہ میں انہیں لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچا۔ آپؐ نے ان کی آنکھوں میں لعاب دہن لگایا وہ ٹھیک ہوگئیں۔ آپؐ نے انہیں جھنڈا دیا اور مرحب نکلا اور اس نے کہا خیبر جانتا ہے کہ میں مرحب ہوں ہتھیار بند، بہادر، تجربہ کار جبکہ جنگیں شعلے بھڑکاتی ہوئی آئیں۔ حضرت علیؓ نے کہا میں وہ ہوں میرا نام میری ماں نے حیدر رکھا ہے ہیبت ناک شکل والے شیر کی مانند جو جنگلوں میں ہوتا ہے میں ایک صاع کے بدلے سندرہ دیتا ہوں☆۔ وہ کہتے ہیں انہوں نے مرحب کے سر پر ضرب لگائی اور اسے قتل کر دیا پھر ان کے ہاتھوں فتح ہوئی۔

[46]48: بَاب: قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ

باب: اللہ تعالیٰ کا ارشاد: وہی ہے جس نے ان کے ہاتھ تم سے روکے

3359{133}حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ ثَمَانِينَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ هَبَطُوا عَلَى

3359: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے اہل مکہ کے اسّی مسلح آدمی تنعیم کے پہاڑ سے رسول اللہ ﷺ کے پاس اترے کہ وہ نبی ﷺ اور آپؐ کے صحابہؓ کو غفلت میں پائیں اور آپؐ پر حملہ

☆ یہ ایک محاورہ ہے جس کا مفہوم اردو محاورہ میں سیر کے مقابلہ پر سوا سیر یا اینٹ کا جواب پتھر کے ذریعہ ادا کیا جاتا ہے۔ سندرہ کے لفظی معنی مکیال واسع یعنی بہت بڑا پیمانہ ہے جبکہ صاع صرف تین سیر کا ہوتا ہے۔

3359 : تخريج : ترمذى كتاب تفسير القرآن باب ومن سورة الفتح 3264 **ابوداؤد** كتاب الجهاد باب فى المن على الاسير بغير فداء 2688

رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَبَلِ التَّنْعِيمِ مُتَسَلِّحِينَ يُرِيدُونَ غِرَّةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِه فَأَخَذَهُمْ سِلْمًا فَاسْتَحْيَاهُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ [4679]

کردیں۔آپؐ نے انہیں بغیر لڑائی کے پکڑ لیا اور ان کو زندہ رکھا تو اللہ عزّوجل نے یہ آیت نازل فرمائی وہی ہے جس نے ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے وادی مکہ میں روک دیئے بعد اس کے کہ اس نے تمہیں ان پر کامیابی عطا کی [1]۔

[47]49: بَاب: غَزْوَةُ النِّسَاءِ مَعَ الرِّجَالِ

باب: عورتوں کا مردوں کی معیت میں غزوہ کرنا

3360{134}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ اتَّخَذَتْ يَوْمَ حُنَيْنٍ خِنْجَرًا فَكَانَ مَعَهَا فَرَآهَا أَبُو طَلْحَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّه هَذِه أُمُّ سُلَيْمٍ مَعَهَا خِنْجَرٌ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذَا الْخِنْجَرُ قَالَتْ اتَّخَذْتُهُ إِنْ دَنَا مِنِّي أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ بَقَرْتُ بِه بَطْنَهُ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ

3360: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضرت ام سلیمؓ نے حنین کے دن ایک خنجر لیا۔ وہ ان کے پاس تھا تو حضرت ابوطلحہؓ نے انہیں دیکھا۔ انہوں نے کہا یا رسولؐ اللہ! یہ ام سلیم ہے اس کے پاس خنجر ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا یہ خنجر کس لئے ہے؟ انہوں نے جواب دیا میں نے یہ اس لئے لیا ہے کہ اگر مشرکوں سے کوئی میرے قریب آیا تو میں اس کا پیٹ پھاڑ دوں گی۔ رسول اللہ ﷺ ہنسنے لگے۔ انہوں نے کہا یا رسول اللہ ہمارے بعد جو طلقاء [2] (یعنی آزاد کئے گئے) ملے جنہوں نے آپؐ کے

1 (الفتح:25)

2 مکہ کے باشندے جن کو حضور ﷺ نے لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمُ اِذْهَبُوا اَنْتُمُ الطُّلَقَآء کہہ کر احسان فرمایا تھا اوران سے دو ہزار جنگِ حنین میں شامل ہوئے اور دشمن کے تیروں کے سامنے بھاگ پڑے اور پرانے صحابہؓ کے بھی دھکیل کر پیچھے ہٹنے کا باعث بنے ان کا ذکر ہے۔

اقْتُلْ مَنْ بَعْدَنَا مِنَ الطُّلَقَاءِ انْهَزَمُوا بِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ إِنَّ اللَّهَ قَدْ كَفَى وَأَحْسَنَ و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي قِصَّةِ أُمِّ سُلَيْمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ ثَابِتٍ [4681,4680]

ساتھ (ہوتے ہوئے) شکست کھائی ان کو قتل کر دیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے ام سلیم یقیناً اللہ (دشمن کے مقابلہ میں) کافی ہوا اور اس نے احسان فرمایا ہے۔

3361 {135} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِأُمِّ سُلَيْمٍ وَنِسْوَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ مَعَهُ إِذَا غَزَا فَيَسْقِينَ الْمَاءَ وَيُدَاوِينَ الْجَرْحَى [4682]

3361: حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ ام سلیم اور انصار کی عورتوں کو غزوات میں اپنے ساتھ لے جاتے تھے۔ وہ پانی پلاتیں اور زخمیوں کا علاج کرتیں۔

3362{136}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَهُوَ أَبُو مَعْمَرٍ الْمِنْقَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ

3362: حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے وہ کہتے ہیں احد کے دن لوگوں میں سے کچھ نبی ﷺ سے ہٹ گئے اور ابوطلحہؓ نبی ﷺ کے سامنے ڈھال

3361 : اطراف :مسلم كتاب الجهاد والسير باب غزوة النساء مع الرجال 3362

تخريج : **بخارى** كتاب الجهاد والسير باب غزوة النساء وقتالهن مع الرجال ...2880 كتاب مناقب الانصار باب مناقب ابى طلحة... 3811 **ابو داؤد** كتاب الجهاد باب فى النساء يغزون 2531 **ترمذى** كتاب السير باب ماجاء فى خروج النساء فى الحرب ...1575

3362 : اطراف :مسلم كتاب الجهاد والسير باب غزوة النساء مع الرجال 3361

تخريج : **بخارى** كتاب الجهاد والسير باب غزوة النساء وقتالهن مع الرجال ...2880 كتاب مناقب الانصار باب مناقب ابى طلحة... 3811 **ابو داؤد** كتاب الجهاد باب فى النساء يغزون 2531 **ترمذى** كتاب السير باب ماجاء فى خروج النساء فى الحرب ...1575

الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ انْهَزَمَ نَاسٌ مِنَ النَّاسِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو طَلْحَةَ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُجَوِّبٌ عَلَيْهِ بِحَجَفَةٍ قَالَ وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ رَجُلًا رَامِيًا شَدِيدَ النَّزْعِ وَكَسَرَ يَوْمَئِذٍ قَوْسَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ فَكَانَ الرَّجُلُ يَمُرُّ مَعَهُ الْجَعْبَةُ مِنَ النَّبْلِ فَيَقُولُ انْثُرْهَا لِأَبِي طَلْحَةَ قَالَ وَيُشْرِفُ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَى الْقَوْمِ فَيَقُولُ أَبُو طَلْحَةَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي لَا تُشْرِفْ لَا يُصِبْكَ سَهْمٌ مِنْ سِهَامِ الْقَوْمِ نَحْرِي دُونَ نَحْرِكَ قَالَ وَلَقَدْ رَأَيْتُ عَائِشَةَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ وَأُمَّ سُلَيْمٍ وَإِنَّهُمَا لَمُشَمِّرَتَانِ أَرَى خَدَمَ سُوقِهِمَا تَنْقُلَانِ الْقِرَبَ عَلَى مُتُونِهِمَا ثُمَّ تُفْرِغَانِهِ فِي أَفْوَاهِهِمْ ثُمَّ تَرْجِعَانِ فَتَمْلَآنِهَا ثُمَّ تَجِيئَانِ تُفْرِغَانِهِ فِي أَفْوَاهِ الْقَوْمِ وَلَقَدْ وَقَعَ السَّيْفُ مِنْ يَدَيْ أَبِي طَلْحَةَ إِمَّا مَرَّتَيْنِ وَإِمَّا ثَلَاثًا مِنَ النُّعَاسِ[4683]

سے اوٹ کئے ہوئے تھے۔ وہ کہتے ہیں حضرت ابوطلحہؓ زبردست تیرانداز تھے۔ اس دن انہوں نے دو یا تین کمانیں توڑیں۔ راوی کہتے ہیں جب کوئی شخص تیروں کا ترکش لے کر گزرتا تو آپؐ فرماتے یہ ابوطلحہؓ کے لئے بکھیر دو۔ وہ کہتے ہیں نبی ﷺ سر اٹھا کر ان لوگوں کو دیکھتے تو ابوطلحہ کہتے اے اللہ کے نبیؐ! میرے ماں باپ آپؐ پر قربان ہوں، آپؐ سر اُٹھا کر نہ دیکھئے کہیں لوگوں کا کوئی تیر آپؐ کو نہ لگ جائے۔ میرا سینہ آپ کے سینہ کے سامنے ہے۔ وہ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہؓ بنت ابی بکر اور ام سلیمؓ کو دیکھا وہ مستعدی سے کام کر رہی تھیں مجھے ان کی پازیب نظر آ رہی تھی۔ وہ دونوں اپنی کمر پر مشکیں اُٹھا کر لاتی تھیں پھر ان کے منہ (پانی) میں ڈالتی تھیں۔ پھر جاتیں اور پھر بھر کر لاتیں اور لوگوں کے منہ میں ڈالتیں اور حضرت ابوطلحہؓ کے ہاتھ سے اونگھ کی وجہ سے دو یا تین مرتبہ تلوار گر پڑی۔

[48]50:بَاب :النِّسَاءُ الْغَازِيَاتُ يُرْضَخُ لَهُنَّ وَلَا يُسْهَمُ وَالنَّهْيُ عَنْ قَتْلِ صِبْيَانِ أَهْلِ الْحَرْبِ

باب: غزوہ میں شامل ہونے والی عورتیں، ان کو کچھ عطیہ دیا جائے گا ان کو (باقاعدہ) حصہ تقسیم نہیں کیا جائے گا اور جنگ کرنے والوں کے بچوں کو قتل کرنے کی ممانعت

3363{137}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ أَنَّ نَجْدَةَ كَتَبَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ خَمْسِ خِلَالٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَوْلَا أَنْ أَكْتُمَ عِلْمًا مَا كَتَبْتُ إِلَيْهِ كَتَبَ إِلَيْهِ نَجْدَةُ أَمَّا بَعْدُ فَأَخْبِرْنِي هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِالنِّسَاءِ وَهَلْ كَانَ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ وَهَلْ كَانَ يَقْتُلُ الصِّبْيَانَ وَمَتَى يَنْقَضِي يُتْمُ الْيَتِيمِ وَعَنِ الْخُمْسِ لِمَنْ هُوَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ كَتَبْتَ تَسْأَلُنِي هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِالنِّسَاءِ وَقَدْ كَانَ

3363: یزید بن ہرمز سے روایت ہے کہ نجدہ نے پانچ باتیں پوچھنے کے لئے حضرت ابن عباسؓ کو خط لکھا حضرت ابن عباسؓ نے کہا! اگر یہ بات نہ ہوتی کہ میں علم چھپاتا ہوں تو میں اسے جواب نہ لکھتا۔ نجدہ نے انہیں لکھا تھا اما بعد۔ مجھے بتائیں کہ کیا رسول اللہ ﷺ غزوات میں عورتوں کو ساتھ لے جاتے تھے؟ اور کیا انہیں (مالِ غنیمت میں سے) حصہ دیتے تھے؟ اور کیا آپؐ بچوں کو قتل کرتے تھے؟ اور یتیم کی یتیمی کب ختم ہوتی ہے؟ اور خمس کس کا حق ہے؟ حضرت ابن عباسؓ نے انہیں (جواباً) لکھا تم نے یہ پوچھنے کے لئے لکھا ہے کہ کیا رسول اللہ ﷺ غزوات میں عورتوں کو ساتھ رکھتے تھے؟ آپؐ انہیں ساتھ لے جاتے تھے۔ وہ زخمیوں کی دیکھ بھال کرتیں

3363 : اطراف :**مسلم** کتاب الجهاد والسير باب النساء الغازيات يرضع لهن 3364 ، 3365

تخريج : ترمذی کتاب السير باب من يعطى الفيء 1556 **نسائی** کتاب قسم الفيء... 4133 ، 4134 **ابوداؤد** کتاب الجهاد باب فى المرأة والعبد يحذيان من الغنيمة 2727 ، 2728 کتاب الخراج والفيء والامارة باب فى بيان مواضع قسم الخمس وسهم ذى القربى 2982

يَغْزُو بِهِنَّ فَيُدَاوِينَ الْجَرْحَى وَيُحْذَيْنَ مِنَ الْغَنِيمَةِ وَأَمَّا بِسَهْمٍ فَلَمْ يَضْرِبْ لَهُنَّ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَقْتُلُ الصِّبْيَانَ فَلَا تَقْتُلِ الصِّبْيَانَ وَكَتَبْتَ تَسْأَلُنِي مَتَى يَنْقَضِي يُتْمُ الْيَتِيمِ فَلَعَمْرِي إِنَّ الرَّجُلَ لَتَنْبُتُ لِحْيَتُهُ وَإِنَّهُ لَضَعِيفُ الْأَخْذِ لِنَفْسِهِ ضَعِيفُ الْعَطَاءِ مِنْهَا فَإِذَا أَخَذَ لِنَفْسِهِ مِنْ صَالِحِ مَا يَأْخُذُ النَّاسُ فَقَدْ ذَهَبَ عَنْهُ الْيُتْمُ وَكَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنِ الْخُمْسِ لِمَنْ هُوَ وَإِنَّا كُنَّا نَقُولُ هُوَ لَنَا فَأَبَى عَلَيْنَا قَوْمُنَا ذَاكَ {138}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ أَنَّ نَجْدَةَ كَتَبَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ خِلَالٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ حَاتِمٍ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَقْتُلُ الصِّبْيَانَ فَلَا تَقْتُلِ الصِّبْيَانَ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تَعْلَمُ مَا عَلِمَ الْخَضِرُ مِنَ الصَّبِيِّ الَّذِي قَتَلَ وَزَادَ إِسْحَقُ فِي حَدِيثِهِ عَنْ حَاتِمٍ وَتُمَيِّزَ الْمُؤْمِنَ فَتَقْتُلَ الْكَافِرَ وَتَدَعَ الْمُؤْمِنَ [4685,4684]

اور انہیں غنیمت سے کچھ حصہ دیا جاتا تھا اور مالِ غنیمت میں ان کا علیحدہ حصہ مقرر نہیں تھا۔ اور رسول اللہ ﷺ بچوں کو قتل نہیں کرتے تھے۔ پس تم بھی بچوں کو قتل نہ کرنا۔ اور تم نے مجھ سے لکھ کر پوچھا ہے کہ یتیم کی یتیمی کب ختم ہوتی ہے؟ میری عمر کی قسم بعض آدمی ایسے ہوتے ہیں کہ انہیں داڑھی آجاتی ہے لیکن وہ اپنے لینے اور دینے کا شعور نہیں رکھتے پھر جب وہ اپنے نفس کے لئے وہ صلاحیت حاصل کر لے جو لوگ حاصل کرتے ہیں تو ان کی یتیمی جاتی رہتی ہے اور تم نے مجھ سے خمس کے بارہ میں پوچھنے کے لئے لکھا ہے کہ یہ کس کا حق ہے؟ تو ہم تو کہتے تھے یہ ہمارا حق ہے لیکن ہماری قوم نے ہمیں وہ دینے سے انکار کیا ہے۔

ایک روایت میں لِمَنْ خُمُسُ فُلَانٍ کی بجائے عَنْ فُلَانٍ کے الفاظ ہیں ہاں اس روایت میں یہ بھی ہے کہ رسول اللہ ﷺ بچوں کو قتل نہیں کرتے تھے پس تم بھی بچوں کو قتل نہ کرو سوائے اس کے کہ تم بھی وہ جان لو جو خضر نے اس بچہ کے بارہ میں جان لیا تھا جسے اس نے قتل کر دیا۔ اور مزید یہ ہے کہ تم مومن کی پہچان کرو، کافر کو قتل کرو اور مومن کو چھوڑ دو۔

3364{139} وحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ بْنُ عَامِرٍ الْحَرُورِيُّ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنِ الْعَبْدِ وَالْمَرْأَةِ يَحْضُرَانِ الْمَغْنَمَ هَلْ يُقْسَمُ لَهُمَا وَعَنْ قَتْلِ الْوِلْدَانِ وَعَنِ الْيَتِيمِ مَتَى يَنْقَطِعُ عَنْهُ الْيُتْمُ وَعَنْ ذَوِي الْقُرْبَى مَنْ هُمْ فَقَالَ لِيَزِيدَ اكْتُبْ إِلَيْهِ فَلَوْلَا أَنْ يَقَعَ فِي أُحْمُوقَةٍ مَا كَتَبْتُ إِلَيْهِ اكْتُبْ إِنَّكَ كَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنِ الْمَرْأَةِ وَالْعَبْدِ يَحْضُرَانِ الْمَغْنَمَ هَلْ يُقْسَمُ لَهُمَا شَيْءٌ وَإِنَّهُ لَيْسَ لَهُمَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يُحْذَيَا وَكَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنْ قَتْلِ الْوِلْدَانِ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَقْتُلْهُمْ وَأَنْتَ فَلَا تَقْتُلْهُمْ إِلَّا أَنْ تَعْلَمَ مِنْهُمْ مَا عَلِمَ صَاحِبُ مُوسَى مِنَ الْغُلَامِ الَّذِي قَتَلَهُ وَكَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنِ الْيَتِيمِ مَتَى يَنْقَطِعُ عَنْهُ اسْمُ الْيُتْمِ وَإِنَّهُ لَا يَنْقَطِعُ عَنْهُ اسْمُ الْيُتْمِ حَتَّى يَبْلُغَ وَيُؤْنَسَ مِنْهُ رُشْدٌ وَكَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنْ ذَوِي الْقُرْبَى مَنْ هُمْ وَإِنَّا زَعَمْنَا أَنَّا هُمْ

3364: یزید بن ہرمز سے روایت ہے وہ کہتے ہیں نجدہ بن عامر حروری نے حضرت ابن عباسؓ کولکھا ان سے (جہاد میں شامل ہونے والے) غلام اور عورت کے بارہ میں دریافت کرتا تھا کہ وہ غنیمت (کی تقسیم کے وقت) حاضر ہوں تو کیا انہیں حصہ دیا جائے گا نیز بچوں کو (جنگ میں) قتل کرنے کے بارہ میں پوچھا اور یتیم کے متعلق کہ اس کی یتیمی کب ختم ہوگی؟ اور قریبی رشتہ دار، ان کے متعلق پوچھا کہ وہ کون ہیں؟ آپؓ نے یزید سے کہا اسے لکھو اور اگر وہ حماقت میں پڑنے والا نہ ہوتا تو میں اسے نہ لکھتا۔ لکھو کہ تم نے مجھ سے عورت اور غلام سے متعلق یہ پوچھنے کے لئے لکھا ہے کہ اگر جہاد میں شریک ہوں اور وہ غنیمت کی (تقسیم کے وقت) حاضر ہوں تو کیا انہیں حصہ ملے گا؟ بات یہ ہے کہ ان کے لئے (کوئی) حصہ نہیں، ہاں انہیں کچھ دیا جائے اور تم نے مجھ سے بچوں کے قتل کے بارہ میں لکھ کر پوچھا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں قتل نہیں کیا تو تم بھی انہیں قتل نہ کروسوائے اس کے کہ تم بھی ان کے متعلق وہی کچھ جانتے ہو جو صاحبِ موسیٰ اس بچہ کے بارہ میں جانتے تھے جسے انہوں نے قتل کیا اور تم نے مجھے یتیم کے بارہ میں کہ

3364 : اطراف : مسلم کتاب الجهاد والسیر باب النساء الغازیات یرضع لهن 3363، 3365

تخریج : ترمذی کتاب السیر باب من یعطى الفیء 1556 **نسائی** کتاب قسم الفیء... 4133، 4134 **ابو داؤد** کتاب الجهاد باب فی المرأة والعبد یحذیان من الغنیمة 2727، 2728 کتاب الخراج والفیء والامارة باب فی بیان مواضع قسم الخمس وسهم ذی القربی 2982

فَأَبَى ذَلِكَ عَلَيْنَا قَوْمُنَا و حَدَّثَنَاه عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا الْحَدِيثِ بِطُولِهِ [4687,4686]

اس کی یتیمی کب ختم ہوگی لکھ کر پوچھا ہے تو اس کی یتیمی ختم نہیں ہوگی یہاںتک کہ وہ بالغ ہوجائے۔ اور اس میں رشد و ہدایت نظر آئے۔ اور تم نے قریبی رشتہ داروں کے متعلق پوچھنے کے لئے لکھا ہے کہ وہ کون ہیں؟ اور ہمارا خیال ہے کہ وہ ہم ہیں۔ اسے ہماری قوم نے تسلیم نہیں کیا۔

3365{140}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ بْنُ عَامِرٍ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَشَهِدْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ حِينَ قَرَأَ كِتَابَهُ وَحِينَ كَتَبَ جَوَابَهُ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَاللَّهِ لَوْلَا أَنْ أَرُدَّهُ عَنْ نَتْنٍ يَقَعُ فِيهِ مَا كَتَبْتُ إِلَيْهِ وَلَا نُعْمَةَ عَيْنٍ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ إِنَّكَ سَأَلْتَ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى الَّذِي ذَكَرَ اللَّهُ مَنْ

3365: یزید بن ہرمز سے روایت ہے وہ کہتے ہیں نجدہ بن عامر نے حضرت ابن عباسؓ کو لکھا وہ کہتے ہیں میں حضرت ابن عباسؓ کے پاس موجود تھا جب انہوں نے اس کا خط پڑھا اور جب انہوں نے اس کا جواب لکھا۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا اللہ کی قسم اگر مجھے اسے نجاست سے بچانا نہ ہوتا جس میں وہ گر رہا ہے تو میں اُسے نہ لکھتا، اس کی آنکھ ٹھنڈی نہ ہو۔ وہ کہتے ہیں انہوں نے اس کی طرف لکھا تم نے ان اقرباء کے حصہ کے بارہ میں جن کا اللہ نے ذکر کیا ہے پوچھا ہے کہ وہ کون ہیں؟۔ ہمارا خیال ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے قربت والے ہم ہیں لیکن ہماری قوم نے اِسے نہیں مانا اور تم نے یتیم کے بارہ میں

3365 : اطراف :**مسلم** كتاب الجهاد والسير باب النساء الغازيات يرضع لهن 3363 ، 3364

تخريج : ترمذى كتاب السير باب من يعطى الفى ء 1556 **نسائى** كتاب قسم الفى ء... 4133 ، 4134 **ابو داؤد** كتاب الجهاد باب فى المرأة والعبد يحذيان من الغنيمة 2727 ،2728 كتاب الخراج والفى ء والامارة باب فى بيان مواضع قسم الخمس وسهم ذى القربى 2982

هُمْ وَإِنَّا كُنَّا نَرَى أَنَّ قَرَابَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمْ نَحْنُ فَأَبَى ذَلِكَ عَلَيْنَا قَوْمُنَا وَسَأَلْتَ عَنِ الْيَتِيمِ مَتَى يَنْقَضِي يُتْمُهُ وَإِنَّهُ إِذَا بَلَغَ النِّكَاحَ وَأُونِسَ مِنْهُ رُشْدٌ وَدُفِعَ إِلَيْهِ مَالُهُ فَقَدِ انْقَضَى يُتْمُهُ وَسَأَلْتَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتُلُ مِنْ صِبْيَانِ الْمُشْرِكِينَ أَحَدًا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَقْتُلُ مِنْهُمْ أَحَدًا وَأَنْتَ فَلَا تَقْتُلْ مِنْهُمْ أَحَدًا إِلَّا أَنْ تَكُونَ تَعْلَمُ مِنْهُمْ مَا عَلِمَ الْخَضِرُ مِنَ الْغُلَامِ حِينَ قَتَلَهُ وَسَأَلْتَ عَنِ الْمَرْأَةِ وَالْعَبْدِ هَلْ كَانَ لَهُمَا سَهْمٌ مَعْلُومٌ إِذَا حَضَرُوا الْبَأْسَ فَإِنَّهُمْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ سَهْمٌ مَعْلُومٌ إِلَّا أَنْ يُحْذَيَا مِنْ غَنَائِمِ الْقَوْمِ{141} و حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ بَعْضَ الْحَدِيثِ وَلَمْ يُتِمَّ الْقِصَّةَ كَإِتْمَامِ مَنْ ذَكَرْنَا حَدِيثَهُمْ [4689,4688]

پوچھا ہے کہ اس کی یتیمی کب ختم ہوگی؟ جب وہ نکاح کی عمر کو پہنچ جائے اور اس میں سمجھ بوجھ پائی جائے اور اس کی طرف اس کا مال لوٹا یا جائے تو اس کی یتیمی ختم ہوجاتی ہے۔ اور تم نے یہ (بھی) پوچھا ہے کہ کیا رسول اللہ ﷺ مشرکین کے بچوں میں سے کسی کو قتل کرتے تھے؟ یقیناً رسول اللہ ﷺ نے ان میں سے کسی کو قتل نہیں کیا۔ تم بھی ان میں سے کسی کو قتل نہ کرو۔ سوائے اس کے کہ تم ان کے بارہ میں وہ جان لو جو خضر نے اس بچہ کے بارہ میں جان لیا تھا جب انہوں نے اس کو قتل کیا تھا اور تم نے عورت اور غلام کے بارہ میں پوچھا ہے کہ کیا ان دونوں کو مقررہ حصہ دیا جائے گا جب وہ جنگ میں شامل ہوں۔ ان کے لئے کوئی مقررہ حصہ نہیں سوائے اس کے کہ لوگوں کے غنائم میں سے انہیں (کچھ) عطا کیا جائے۔

3366{142}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ

3366: حضرت ام عطیہؓ انصاریہ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سات

3366 : تخريج : ابن ماجه كتاب الجهادباب العبيد والنساء يشهدون مع المسلمين2856

عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ أَخْلُفُهُمْ فِي رِحَالِهِمْ فَأَصْنَعُ لَهُمْ الطَّعَامَ وَأُدَاوِي الْجَرْحَى وَأَقُومُ عَلَى الْمَرْضَى و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [4691,4690]

غزوات میں شریک ہوئی۔ میں ان کے پیچھے ان کے پڑاؤ میں رہتی اور ان کے لئے کھانا بناتی اور زخمیوں کی مرہم پٹی کرتی اور بیماروں کی خدمت کرتی۔

[49]51: بَاب: عَدَدُ غَزَوَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب: نبی ﷺ کے غزوات کی تعداد

3367{143}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ خَرَجَ يَسْتَسْقِي بِالنَّاسِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ اسْتَسْقَى قَالَ فَلَقِيتُ يَوْمَئِذٍ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ وَقَالَ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ غَيْرُ رَجُلٍ أَوْ بَيْنِي وَبَيْنَهُ رَجُلٌ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ كَمْ غَزَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تِسْعَ عَشْرَةَ فَقُلْتُ كَمْ

3367: ابواسحاق سے روایت ہے کہ عبداللہ بن یزید لوگوں کے ساتھ استسقاء کی نماز کے لئے نکلے انہوں نے دو رکعت (نماز) پڑھی پھر بارش کے لئے دعا مانگی۔ راوی نے کہا میں اس دن حضرت زیدؓ بن ارقم سے ملا اور انہوں نے کہا میرے اور ان کے درمیان ایک کے سوا کوئی شخص نہیں تھا یا (کہا) میرے اور ان کے درمیان ایک شخص تھا۔ وہ کہتے ہیں میں نے ان سے پوچھا رسول اللہ ﷺ نے کتنے غزوات کئے؟ انہوں نے کہا انیس۔ میں نے کہا آپ حضور ﷺ

3367 : اطراف : مسلم كتاب الحج باب بيان عدد عمر النبی ﷺ وزمانهن 2184 كتاب الجهاد والسير باب عدد غزوات النبی ﷺ 3368، 3369، 3370، 3371، 3372

تخریج : بخاری كتاب المغازی باب غزوة العشيرة اولعسيرة 3949 باب حجة الوداع 4404 باب كم غزا النبی ﷺ وكم غزا... 4471، 4472، 4473 **ترمذی** كتاب الجهاد باب ماجاء فی غزوات النبی ﷺ وكم غزا 1676

غَزَوْتَ أَنْتَ مَعَهُ قَالَ سَبْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً قَالَ فَقُلْتُ فَمَا أَوَّلُ غَزْوَةٍ غَزَاهَا قَالَ ذَاتُ الْعُسَيْرِ أَوْ الْعُشَيْرِ[4692]

کے ساتھ کتنے غزوات میں شامل تھے؟ انہوں نے کہا سترہ غزوات ۔ راوی کہتے ہیں میں نے کہا پہلا کونسا تھا؟ انہوں نے کہا ذات العُسیر یا العُشیر ۔

3368{144} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ سَمِعَهُ مِنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً وَحَجَّ بَعْدَ مَا هَاجَرَ حَجَّةً لَمْ يَحُجَّ غَيْرَهَا حَجَّةَ الْوَدَاعِ[4693]

3368: حضرت زید بن ارقم ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انیس غزوات کئے اور ہجرت کے بعد ایک ہی حج کیا یعنی حجۃ الوداع ۔ اس کے علاوہ آپؐ نے کوئی حج نہیں کیا ۔

3369{145} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً قَالَ جَابِرٌ لَمْ أَشْهَدْ بَدْرًا وَلَا أُحُدًا مَنَعَنِي أَبِي فَلَمَّا قُتِلَ عَبْدُ اللَّهِ يَوْمَ أُحُدٍ لَمْ أَتَخَلَّفْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ قَطُّ[4694]

3369: ابوالزبیر کہتے ہیں انہوں نے حضرت جابرؓ بن عبداللہ کو کہتے ہوئے سنا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ انیس غزوات میں شامل ہوا ۔ حضرت جابرؓ کہتے ہیں میں بدر اور احد میں شامل نہیں ہوا ۔ مجھے میرے باپ نے منع کیا تھا ۔ جب احد کے دن حضرت عبداللہؓ شہید ہوئے تو پھر میں رسول اللہ ﷺ سے کسی غزوہ میں کبھی پیچھے نہیں رہا ۔

3368 : اطراف : مسلم کتاب الحج باب بیان عدد عمر النبی ﷺ وزمانهن 2184 کتاب الجهاد والسير باب عدد غزوات النبی ﷺ 3367، 3369، 3370، 3371، 3372

تخریج : بخاری کتاب المغازی باب غزو العشيرة اولعسيرة 3949 باب حجة الوداع باب كم غزا النبی ﷺ وكم غزا... 4471، 4472، 4473 **ترمذی** کتاب الجهاد باب ماجاء فی غزوات النبی ﷺ وكم غزا 1676

3369 : اطراف : مسلم کتاب الحج باب بیان عدد عمر النبی ﷺ وزمانهن 2184 کتاب الجهاد والسير باب عدد غزوات النبی ﷺ 3367، 3368، 3370، 3371، 3372

تخریج : بخاری کتاب المغازی باب غزو ة العشيرة اولعسيرة 3949 باب حجة الوداع باب كم غزا النبی ﷺ وكم غزا... 4471، 4472، 4473 **ترمذی** کتاب الجهاد باب ماجاء فی غزوات النبی ﷺ وكم غزا 1676

3370{146} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ح و حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَزَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً قَاتَلَ فِي ثَمَانٍ مِنْهُنَّ وَلَمْ يَقُلْ أَبُو بَكْرٍ مِنْهُنَّ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ [4695]

3370: عبد اللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انیس غزوات کئے جن میں سے آٹھ میں لڑائی ہوئی۔ راوی ابوبکر نے مِنْهُنَّ کا لفظ نہیں بولا۔

3371{147} و حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ كَهْمَسٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّ عَشْرَةَ غَزْوَةً [4696]

3371: ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سولہ غزوات میں حصہ لیا۔

3372{148} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ يَقُولُ غَزَوْتُ

3372: یزید سے روایت ہے اور وہ ابن ابی عبید ہیں وہ کہتے ہیں میں نے حضرت سلمہؓ کو کہتے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی معیت میں سات غزوات کئے

3370 : اطراف :مسلم كتاب الحج باب بيان عدد عمر النبی ﷺ وزمانهن 2184 كتاب الجهاد والسير باب عدد غزوات النبی ﷺ 3367 3368 3369 3371، 3372

تخريج : بخاری كتاب المغازی باب غزوة العشيرة اولعسيرة 3949 باب حجة الوداع باب كم غزا النبی ﷺ وكم غزا... 4471، 4472، 4473 **ترمذی** كتاب الجهاد باب ماجاء فی غزوات النبی ﷺ وكم غزا 1676

3371 : اطراف :مسلم كتاب الحج باب بيان عدد عمر النبی ﷺ وزمانهن 2184 كتاب الجهاد والسير باب عدد غزوات النبی ﷺ 3367، 3368، 3369، 3370، 3372

تخريج : بخاری كتاب المغازی باب غزوة العشيرة اولعسيرة 3949 باب حجة الوداع باب كم غزا النبی ﷺ وكم غزا... 4471، 4472، 4473 **ترمذی** كتاب الجهاد باب ماجاء فی غزوات النبی ﷺ وكم غزا 1676

مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ وَخَرَجْتُ فِيمَا يَبْعَثُ مِنَ الْبُعُوثِ تِسْعَ غَزَوَاتٍ مَرَّةً عَلَيْنَا أَبُو بَكْرٍ وَمَرَّةً عَلَيْنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فِي كِلْتَيْهِمَا سَبْعَ غَزَوَاتٍ [4698,4697]

اور جو آپؐ نے لشکر بھیجے، ان میں سے نو کے ساتھ میں نکلا، ایک دفعہ ہمارے امیر حضرت ابوبکرؓ اور ایک دفعہ ہمارے امیر اسامہ بن زیدؓ تھے۔

ایک اور روایت میں دونوں جگہ سات سات (غزوات) کا ذکر کیا ہے۔

[50]52: بَاب: غَزْوَةُ ذَاتِ الرِّقَاعِ

باب: غزوۂ ذات الرقاع

3373{149}حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ وَنَحْنُ سِتَّةُ نَفَرٍ بَيْنَنَا بَعِيرٌ نَعْتَقِبُهُ قَالَ فَنَقِبَتْ أَقْدَامُنَا فَنَقِبَتْ قَدَمَايَ وَسَقَطَتْ أَظْفَارِي فَكُنَّا نَلُفُّ عَلَى أَرْجُلِنَا الْخِرَقَ فَسُمِّيَتْ غَزْوَةُ ذَاتِ الرِّقَاعِ لِمَا كُنَّا نُعَصِّبُ عَلَى أَرْجُلِنَا

3373: حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم ایک غزوہ کے لئے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے اور ہم چھ آدمیوں کیلئے ایک اونٹ تھا ہم اس پر باری باری سواری کرتے تھے وہ کہتے ہیں ہمارے پاؤں زخمی ہو گئے اور میرے بھی دونوں پاؤں زخمی ہو گئے اور میرے ناخن جھڑ گئے اور ہم اپنے پاؤں پر کپڑے کے ٹکڑے لپیٹتے تھے اس لئے اس کا نام غزوۂ ذات الرقاع رکھا گیا کیونکہ ہم نے اپنے پیروں پر کپڑے کے ٹکڑے باندھے تھے۔ ابو بردہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰؓ نے یہ روایت بیان کردی۔ پھر انہوں

3372 : اطراف :مسلم كتاب الحج باب بيان عدد عمر النبى ﷺ وزمانهن 2184 كتاب الجهاد والسير باب عدد غزوات النبى ﷺ 3367، 3368، 3369، 3370، 3371

تخريج : بخارى كتاب المغازى باب غزوة العشيرة اولعسيرة 3949 باب حجة الوداع باب كم غزا النبى ﷺ وكم غزا... 4471، 4472، 4473 **ترمذى** كتاب الجهاد باب ماجاء فى غزوات النبى ﷺ وكم غزا 1676

3373 : تخريج : بخارى كتاب المغازى باب غزوة ذات الرقاع 4128

مِنَ الْخِرَقِ قَالَ أَبُو بُرْدَةَ فَحَدَّثَ أَبُو مُوسَى بِهَذَا الْحَدِيثِ ثُمَّ كَرِهَ ذَلِكَ قَالَ كَأَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَكُونَ شَيْئًا مِنْ عَمَلِهِ أَفْشَاهُ قَالَ أَبُو أُسَامَةَ وَزَادَنِي غَيْرُ بُرَيْدٍ وَاللَّهُ يُجْزِي بِهِ [4699]

نے اسے ناپسند کیا۔ ابو بردہ کہتے ہیں گویا انہوں (ابوموسیٰؓ) نے یہ ناپسند کیا کہ انہوں نے اپنے عمل کی تشہیر کردی ہے۔ ابواسامہ کہتے ہیں کہ برید کے علاوہ راوی نے یہ مزید بتایا کہ اللہ اس کو اس کی جزا دے گا۔

[47]49: بَاب كَرَاهَةِ الِاسْتِعَانَةِ فِي الْغَزْوِ بِكَافِرٍ

غزوہ میں کسی کافر سے مدد لینے کی ناپسندیدگی کا بیان

3374{150} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ ح و حَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِيَارٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ بَدْرٍ فَلَمَّا كَانَ بِحَرَّةِ الْوَبَرَةِ أَدْرَكَهُ رَجُلٌ قَدْ كَانَ يُذْكَرُ مِنْهُ جُرْأَةٌ وَنَجْدَةٌ فَفَرِحَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَأَوْهُ فَلَمَّا أَدْرَكَهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

3374: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ بدر کی طرف نکلے جب آپؐ حرۃ الوبرہ پہنچے تو آپؐ کو ایک شخص ملا جس کی جرأت اور بہادری کا ذکر کیا جاتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ نے جب اسے دیکھا تو بہت خوش ہوئے جب وہ آپؐ سے ملا تو اس نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا میں آپؐ کے ساتھ جانے اور آپؐ کے ساتھ حصہ پانے کے لئے آیا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہو؟ اس نے کہا نہیں آپؐ نے فرمایا واپس چلے جاؤ کیونکہ میں کسی مشرک سے مدد نہیں لوں گا وہ کہتی ہیں وہ چلا گیا یہاںتک کہ جب ہم شجرہ پہنچے وہ شخص پھر آپؐ کو ملا۔ اس شخص

3374 : تخريج : ترمذی كتاب السير باب ماجاء في اهل الذمة يغزون مع المسلمين هل يسهم لهم 1558 **ابو داؤد** كتاب الجهاد باب في المشرك يسهم له 2732 **ابن ماجه** كتاب الجهاد باب الاستعانة بالمشركين 2832

وَسَلَّمَ جِئْتُ لِأَتَّبِعَكَ وَأُصِيبَ مَعَكَ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ لَا قَالَ فَارْجِعْ فَلَنْ أَسْتَعِينَ بِمُشْرِكٍ قَالَتْ ثُمَّ مَضَى حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالشَّجَرَةِ أَدْرَكَهُ الرَّجُلُ فَقَالَ لَهُ كَمَا قَالَ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا قَالَ أَوَّلَ مَرَّةٍ قَالَ فَارْجِعْ فَلَنْ أَسْتَعِينَ بِمُشْرِكٍ قَالَ ثُمَّ رَجَعَ فَأَدْرَكَهُ بِالْبَيْدَاءِ فَقَالَ لَهُ كَمَا قَالَ أَوَّلَ مَرَّةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلِقْ [4700]

نے آپؐ کو پایا اور ویسا ہی کہا جیسا پہلی مرتبہ کہا تھا۔ نبی ﷺ نے اُسے ویسا ہی فرمایا جیسے پہلے فرمایا تھا۔ آپؐ نے فرمایا لوٹ جاؤ میں کسی مشرک سے مدد نہیں لوں گا۔ پھر وہ لوٹا اور آپؐ کو بیداء میں ملا تو آپ ﷺ نے اُسے فرمایا جیسے پہلے فرمایا تھا کہ کیا تم اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لاتے ہو؟ اس نے کہا جی ہاں تو رسول اللہ ﷺ نے اُسے فرمایا تو اب چلو۔

❀❀❀

الحمدللہ نویں جلد مکمل ہوئی۔ دسویں جلد ''کتاب الامارۃ'' سے شروع ہوگی۔ ان شاءاللہ

انڈیکس

آیات قرآنیہ

❀❀❀

احادیث

حروف تہجی کے اعتبار سے

❁❁❁

مضامین

ا،ب،پ،ت،ٹ،ث

اللہ

رسول اللہ ﷺ

یہود

❋❋❋

اسماء

مقامات

کتابیات

❁❁❁